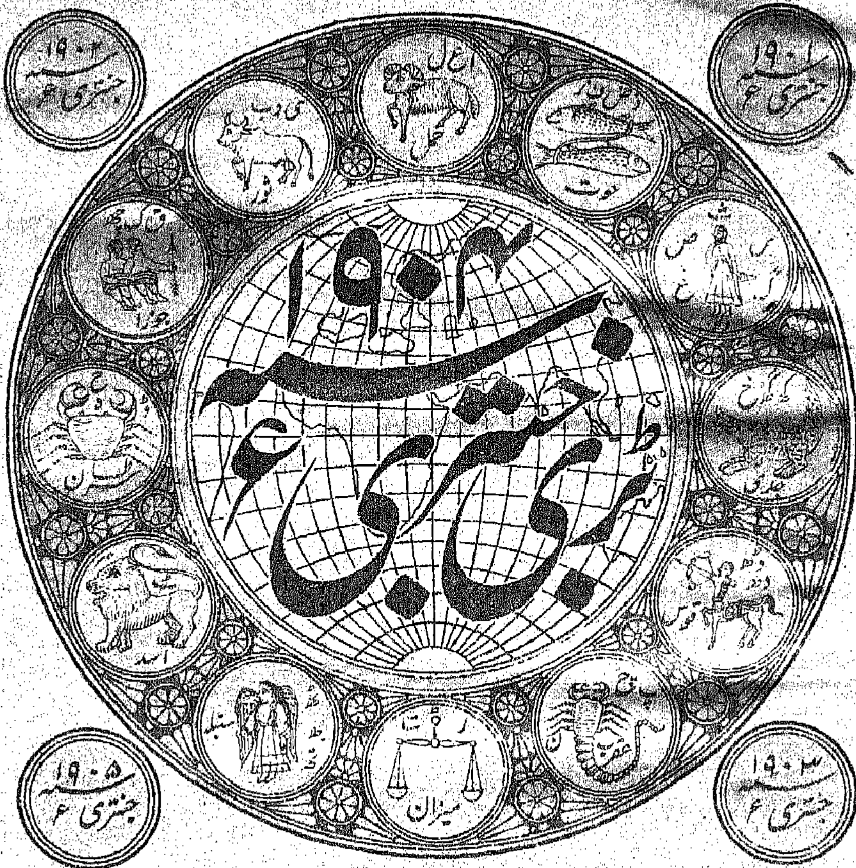
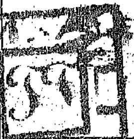
لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہر چند کہ ظاہر مین تقویم یکسال ہے لیکن باطن مین پانچ برس کے زمان ماضی و مستقبل کا حال ہے مجازاً



اسکا نام صاف ہے حقیقۃً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی و رایئے

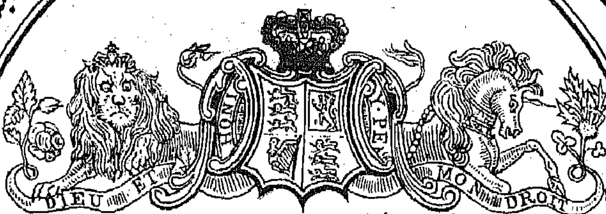
نامی پریس شہر کانپور مین چھپوائی





بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۴ء کے مضامین کی فہرست

جلد در تسبیح و در تہلیل ہے لایموت | چون حمل چون ثور چون جوزا و سرطان



تاریخ انگلستان

مین

سات ایڈورڈ

ملک انگلستان کسی زمانہ مین قوم کالٹس سے آباد تھا جو فرانس کی رہنے والی تھی۔ اُسوقت اِس قوم کے لوگ محض جانورون کی طرح زندگی بسر کرتے تھے ننگے مادرزاد رہتے تھے، رنگون سے بدن پر چتّیان دیا کرتے تھے، درختون کے تنون کے خولون اور پہاڑی کھڈون مین زندگی بسر کرتے تھے مچھلیون اور صحرائی جانورونکا شکار کرکے پیٹ بھرا کرتے تھے، بُت پرست تھے، بڑے بڑے مندر بناکر پتھرونکے دیوتا رکھتے اور اُنپر قربانیان چڑھاتے تھے چنانچہ ابتک اُنکی ایک پرستش گاہ کا نشان موجود ہے۔ اُسوقت قیصر جولیس روما کا شاہنشاہ تھا جسنے ۵۶ سنہ قبل مسیح مین انگلستان کو اپنے حملے سے فتح کیا اور پھر اُسکے عیسائی جانشینون نے وہانکے مندرونکو مسمار اور باشندونکو عیسائی بنانا شروع کردیا۔ یہانتک کہ ایک متنفس کو بھی اپنے آبائی عقاید پر باقی نہ رہنے دیا تاکہ وہ کسی وقت قدیمی مذہب کی حرارت مین آکر قوم مین رومی عیسائیون کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑکا سکے۔ اور اِسطرح پانسو برس تک اہالی انگلستان کو اپنی دینی و دُنیاوی حکومت کے دباؤ مین رکھکر اُنکے آزادانہ وہم وگمان کو بھی اُبھرنے نہ دیا۔ مگر ہمیشگی خدا کی ذات کو ہے۔ عرب مین اسلام کا عروج ہوا اور اُسنے دُنیا کے سرکش حکمرانون کے تاج اُلٹنا شروع کیے۔ تھوڑا عرصہ نہ گذرنے پایا تھا کہ سلطنت رُوم بھی اُسی شکنجے مین دبگئی۔ اب قیصر کو اپنی فوج جو انگلستان جیسے دور و دراز جزیرے پر قابو کیے ہوئے تھی بمجبوری واپس بُلانا پڑی۔

اگرچہ اسلامی حملونکے طفیل مین انگلستان کو رومیون کی ماتحتی سے ہمیشہ کے لیے آزادی ملگئی تھی مگر بدقسمتی سے اسوقت اسکاچ قوم (باشندہ اسکاٹلینڈ) نے انگلستان کے باشندونکو کمزور سمجھکر زِچ کرنا شروع کیا۔ جب یہ لوگ حد سے زیادہ عاجز آگئے تو اُسوقت جرمن کی ایک قوم سے جو سکسن کہلاتی تھی امداد کے خواہان ہوے قوم سکسن متعدد فرقونکا مجموعہ تھی جسمین ایک فرقہ انگل کہلاتا تھا جسنے عین وقت پر امداد کرکے قوم گال کو قوم اسکاچ (باشندۂ اسکاٹلینڈ) کے پنجۂ ظلم سے نجات دلائی مگر خود اُس سرزمین کا مالک ہوگیا جب یہ ملک فرقہ انگل کے قبضہ مین آگیا تو اسکا نام انگل لنڈ (انگلنڈ) قرار پایا جسکے ہر حصے پر سکسن قوم آآکر آباد ہوگئی اور وہ سات قبیلون مین پھیل کر اپنی جدا جدا حکومت کرنے لگی۔ انھین مین **البرٹ** حکمران ہوا جسنے اپنی اولوالعزمی سے ساتون قبیلونکو متحد کرکے ایک مضبوط سلطنت کی بنیاد قائم کی اسلیے انگلستان کی تاریخ مین البرٹ پہلا بادشاہ تسلیم کیا گیا ہے۔ البرٹ سے لیکر ہیرلڈ دوم تک خاندان سکسنی سے ۱۶ حکمران ہوے مگر چودھوین حکمران کے زمانہ مین انگلستان پر ڈینمارک کے نارمنونکا حملہ ہوا اور ملک اُنکے قبضے مین چلا گیا اُن کے ۲ حکمرانون نے یکے بعد دیگرے سلطنت کی جسکے بعد پھر خاندان سکسن کا تصرف ہوگیا۔ مگر اُسکے سولھوین حکمران پر فرانس کے ایک نواب نے جسکا لقب ڈیوک آف نارمنڈی تھا حملہ کردیا اور اُسکو عین معرکۂ جنگ مین

قتل کرکے آپ انگلستان کا بادشاہ ہوگیا اور اپنا جدید نام ولیم فتحمند رکھا۔ انگلستان کی موجودہ سلطنت ہین سے اپنا سلسلۂ حکمرانی قائم کرتی ہے جسکا نقشہ درج ذیل ہے۔

نمبر سلسلہ	نام بادشاہ	سال جلوس	سال ختم سلطنت	بوجہ	کیفیت
۱	ولیم فتحمند	۱۰۶۶	۱۰۸۷	موت	ظالم اور بدعہد تھا
۲	ولیم روفس	۱۰۸۷	۱۱۰۰	"	زانی اور متکبر تھا
۳	ہنری اول	۱۱۰۰	۱۱۳۵	"	بہادر اور علم دوست تھا
۴	اسٹیفن	۱۱۳۵	۱۱۵۴	"	اسکی بہن مٹلڈہ نے دعوت سلطنت کرکے بادشاہ کو معزول کیا۔
۵	ہنری دوم	۱۱۵۴	۱۱۸۹	"	سخی، شجاع اور عادل تھا
۶	رچرڈ شیر دل	۱۱۸۹	۱۱۹۹	"	بیت المقدس کی جنگ سے نامآور ہوا
۷	جان	۱۱۹۹	۱۲۱۶	"	جملہ عیوب انسانی کا مجموعہ تھا۔ رعایا نے تنگ آکر بجبر اکبر ورمیگنا چارٹا لکھوالیا۔
۸	ہنری سوم	۱۲۱۶	۱۲۷۲	"	اسکے عہد مین پارلیمنٹ قائم ہوئی۔

(۹) ایڈورڈ اول

جلوس ۱۲۷۲ موت ۱۳۰۷

یہ بادشاہ بلند قامت، حسین، شجاع اور اکثر صفات سے متصف تھا انگلستان کے بادشاہون مین عادل، سخی، عقیل اور مقنن مانا جاتا ہے۔ ارض کنعان مین ایکمرتبہ اسکو بھی داد شجاعت دینے کا موقع حاصل ہوا تھا گو کہ نتیجہ اپنے مفید کچھ نہ نکلا۔ اسکے وقت مین اسکاٹلنڈ کا نواب مسمی والس آمادۂ جنگ ہوا۔ ایڈورڈ نے ایک لاکھ سپاہ کے ساتھ ملک سے نکلکر فوراً شمالی سمت کوچ کیا اور مقام فال کرک مین بڑھکر دشمن سے مقابل ہوگیا جسمین بعد کئی لڑائیون کے ایڈورڈ کو فتح حاصل ہوئی اسکاٹلنڈ کے پچاس ہزار سپاہی کام آئے اور انکا افسر والس ہاتھون مین ہتکڑیان، پاؤن مین بیڑیان اور گلے مین آہنی طوق ڈالکر ذلت کے ساتھ انگلستان کو لایا گیا جہان اسکو پہلے سولی دیگئی پھر اسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے مگر اس بیرحمی کا نتیجہ مفید نکلا کہ اسکاٹلنڈ انگلنڈ کا ماتحت ہوگیا۔

ایڈورڈ کے وقت مین پارلیمنٹ کے استحقاق نے اور وسعت حاصل کی اور جس میگنا چارٹا کو اسکے دادا نے بجبر منظور کیا تھا ایڈورڈ نے اپنی جانب سے اسکو زیادہ مضبوط کردیا۔ پارلیمنٹ کو سلطنت کے بجٹ منظور کرنیکا اختیار اسی نے عطا فرمایا۔ یہ رعایا پرور بادشاہ اجلاس کے پینتیسوین سال اٹھتر برس کی عمر مین ۱۳۰۷ء مین انتقال کرگیا۔

(۱۰) ایڈورڈ ثانی

جلوس ۱۳۰۷ مقتول ۱۳۲۷

بعد انتقال ایڈورڈ اول کے اسکا فرزند ۲۳ برس کی عمر مین ایڈورڈ ثانی کے لقب سے انگلستان کا فرمانروا ہوا۔ ایڈورڈ ثانی بجز فرزند ہونے کے اور کوئی تعلق اپنے باپ سے نہ رکھتا تھا۔ تمام ملکی خیالات اسکے برعکس تھے اسکاٹلنڈ پر حکومت کو مضبوط کرنے کی غرض سے ایک لاکھ فوج لیکر حملہ کیا اگرچہ مخالفین کے پاس مدافعت کیلیے صرف ۳۰ ہزار سپاہی تھے لیکن ایڈورڈ کی نالائقی پر انکو کامل فتح حاصل ہوگئی جسکی وجہ سے انگلستان کا جو اثر اسکاٹلنڈ پر قائم ہوگیا تھا بالکل جاتا رہا۔ اسکے بعد اور بھی نادانیون اور بدنصیبیون کا ظہور ہوا اور زن و شوہر کے تعلقات مین ابتری پڑنے لگی۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ ملکہ ازبیلا اپنے شوہر ایڈورڈ ثانی سے جدا ہوکر مطلق العنانی کی حالت مین فرانس کو چلی گئی اور وہین سے بیٹھے بیٹھے ایسے توڑ جوڑ لگائے کہ انگلستان کی رعایا سے اکثر اشخاص بادشاہ سے ناراض ہوہوکر ملکہ سے جاملے ملکہ نے انھین لوگون سے ۳ ہزار چیدہ جوانون کا لشکر جمع کرکے انگلستان پر حملے کا ارادہ ظاہر کیا انگلستان کی خلقت نے بادشاہ سے مخالفت کرکے ملکہ کی اطاعت قبول کرنی شروع کی جسسے وہ بہت گھبرایا اور سراسیمگی کی حالت مین اس سے اور کچھ نہ بن آیا بجز اسکے کہ اندھیری رات مین روپوش ہوکر کسی جانب چلدے لیکن اس مفروری مین بھی وہ کامیاب نہوسکا۔ فوج سے رعایا تک ملکہ اپنے قابو مین کرچکی تھی لہذا کچھ زیادہ عرصہ نہ گذرنے پایا کہ بادشاہ سلامت گرفتار ہوکر ملکہ کے ہاتھ آگئے ملکہ نے پارلیمنٹ مین مقدمہ دائر کیا اکثر ممبرون کی رائے پہلے ہی سے ملکہ کے موافق تھی، فیصلہ ہوا کہ بادشاہ ایڈورڈ دوم قید کیا جائے اور اسکا نابالغ بیٹا ایڈورڈ ثالث کے لقب سے بادشاہ ہوا اور سلطنت کا نظم و نسق ملکہ کے ہاتھ مین رہے۔ ملکہ کے ہاتھ مین عنان حکومت آنیسے پہلا کام جو سرزد ہوا وہ شوہر کا نہایت بے رحمانہ قتل تھا۔ لکھا ہے کہ جس قیدخانہ مین بادشاہ نظربند تھا وہانکے افسرون نے ملکہ کی سازش سے بادشاہ پر خفیہ ظلم کیا کہ اسکو قابو مین کرکے پہلے نیچے کیطرف سے ایک سینگ کی نلی اسکے شکم مین پیوست کی اور پھر ایک لوہے کی سیخ آگ مین لال کرکے اس نلی کی راہ سے پیٹ کے اندر پہونچائی پھر اسکو ہاتھونسے اسطرح متھ ڈالا کہ اس مظلوم کے شکم کا سارا درد نہ سیخ مین لپٹکر چرچراتا ہوا جل بھن گیا۔ بادشاہ ان سختیون اور صدمون سے چیختا اور چلاتا ہوا ۱۳۲۷ء مین جان بحق ہوا۔

(۱۱) ایڈورڈ ثالث

جلوس ۱۳۲۷ وفات ۱۳۷۷

ایڈورڈ ثالث پارلیمنٹ کے مشورے سے تخت نشین ہوچکا تھا اور

انتظامات سلطنت اُسکی ماں ملکۂ ازبیلا کے ہاتھ مین تھے مگر اِس عرصہ مین اُسکو اختیارات شاہی کا کچھ ایسا چسکا لگ گیا تھا کہ اب وہ اُسکو اپنے ہاتھ سے چھوڑنا نہین چاہتی تھی بلکہ بجاے اسکے بیٹے کو بھی شوہر کے گھاٹ اُتار دینا چاہتی تھی۔ بیٹا سیانا ہو چکا تھا وہ ماں کے تیور فوراً تاڑ گیا اور جلدی سے مادر مشفقہ کو اختیارات سے معزول کرکے دائم الحبس کر دیا جہاں ازبیلا نے ۳ ہزار روپیہ ماہوار کی وظیفہ خواری پر اپنی بقیہ زندگی کے ۲۵ سال کاٹے۔

ایڈورڈ ثالث انگلستان کے لائق بادشاہون مین شمار کیا گیا ہے اور خوش نصیبی سے اُسکی مدت سلطنت بھی ۵۱ سال تک رہی۔ اسکے زمانہ مین فرانس پر انگلستان کو نمایان کامیابی ہوئی۔ بادشاہ مع اپنے ولیعہد کے فرانس پر حملہ آور ہوا اور فریقین کی سپاہ نے داد شجاعت دی عرصہ تک جنگ ہوا کی۔ اِس عرصہ مین اسکاٹلنڈ کے حاکم نے موقع کو غنیمت سمجھا میدان خالی پاکر ایک بڑی فوج کے ساتھ انگلستان پر حملہ آور ہو گیا یہان صرف بادشاہ بیگم موجود تھی اُسنے طوعاً کرہاً تھوڑی فوج جمع کی اگرچہ وہ مدافعت کیلیے بظاہر کافی نہ تھی مگر دشمن کو شکست ہو گئی۔ عجیب اتفاق ہے کہ ایک طرف ایڈورڈ کے فرزند کو شاہ فرانس پر فتح حاصل ہوئی اور دوسری طرف ایڈورڈ کی ملکہ کو والی اسکاٹلنڈ پر غلبہ حاصل ہوا۔ دونون دشمن قریب قریب ایکہی وقت مین گرفتار ہوکر انگلستان کی دارالسلطنت لندن مین لائے گئے۔

کچھ دنونکے بعد اس فاتح ولیعہد کی طبیعت ناساز ہوئی اور وہ ۴۰ برس کی عمر مین انتقال کر گیا جسکے صدمہ سے اُسکا باپ بھی ایکسال کے بعد ۶۵ برس کے سن مین ۱۳۷۷ء مین انتقال کر گیا اور اُسکا چھوٹا بیٹا رچارڈ مالک تاج و تخت ہوا۔

نمبر سلسلہ	نام بادشاہ	سال جلوس	انتہائے سلطنت	ذریعہ	کیفیت
۱۲	رچارڈ دوم	۱۳۷۷	۱۳۹۹	معزول	رعایا سے بدعہدی پر معزول ہوا اور لنکاسٹر کے نواب نے سلطنت چھین لی
۱۳	ہنری چہارم	۱۳۹۹	۱۴۱۳	موت	ہنری چہارم لنکاسٹر کے نواب کا لقب ہوا
۱۴	ہنری پنجم	۱۴۱۳	۱۴۲۲	”	ہنری چہارم کا فرزند تھا۔
۱۵	ہنری ششم	۱۴۲۲	۱۴۶۱	مقتول	اسکو یارک کے نواب نے قتل کیا۔

(۱۶) ایڈورڈ رابع

جلوس ۱۴۶۱ وفات ۱۴۸۳

جب رعایا نے رچارڈ دوم کو معزول کرکے لنکاسٹر کے نواب کو تخت نشین کیا تھا تو رچارڈ کی اولاد تخت کی دعویدار باقی تھی ۱۴۵۵ء مین یارک کا نواب جو رچارڈ کی اولاد سے تھا انگلستان پر حملہ آور ہوا ہنری ششم نے بھی جم کر مقابلہ کیا آخر ۱۴۶۱ء مین ہنری اور اُسکا فرزند قتل ہوا اور وہی لنکاسٹر کا نواب ایڈورڈ رابع کے لقب سے پھر تخت انگلستان کا مالک ہوا۔ مگر اسکے عادات حد درجہ ناشائستہ تھے اور ملک پر ظالمانہ حکومت کرتا تھا۔ آخر ۴۲ برس کی عمر مین ۱۴۸۳ء مین انتقال کر گیا۔

(۱۷) ایڈورڈ خامس

جلوس ۱۴۸۳ مقتول ۱۴۸۳

چوتھے ایڈورڈ کا بڑا بیٹا ۱۲ برس کی عمر مین تخت نشین کیا گیا اسکی نابالغی کی وجہ سے اِسکے چچا رچارڈ کو جو گلاسٹر کا نواب تھا انتظام سلطنت سپرد ہوا۔ وہ درپردہ خاندان شاہی کی بیخکنی کرکے خود سلطنت پر قابض ہونے کی فکرین کرنے لگا۔ آخر ایک روز موقع پاکر معصوم بادشاہ اور اُسکے چھوٹے بھائی کا گلا گھونٹ کے مروا ڈالا اور آپ تخت و تاج کا مالک بن بیٹھا۔

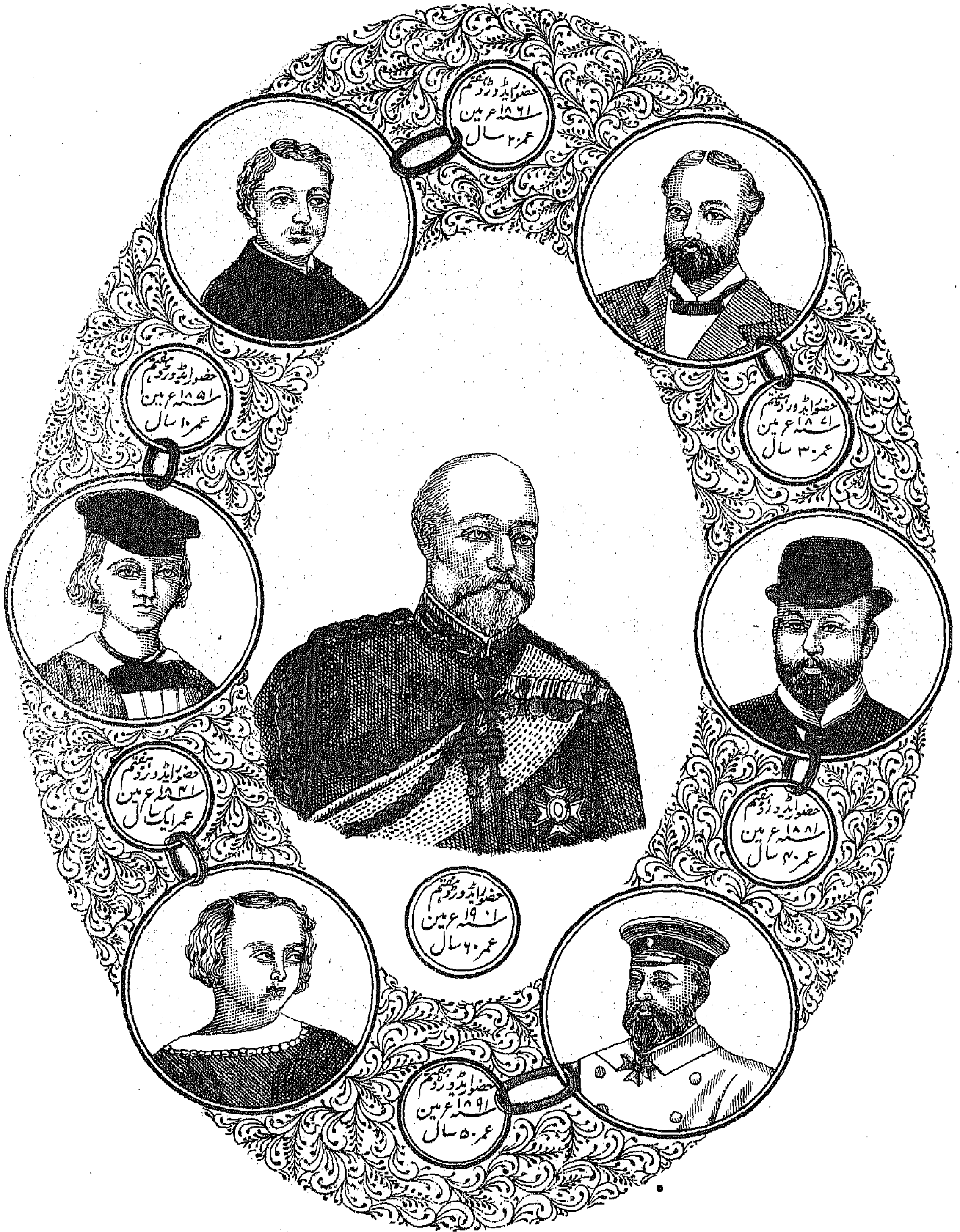
نمبر سلسلہ	نام بادشاہ	سال جلوس	انتہائے سلطنت	ذریعہ انجام	کیفیت
۱۸	رچارڈ سوم	۱۴۸۳	۱۴۸۵	مقتول	نارمن کے نواب نے آکر سلطنت چھین لی
۱۹	ہنری ہفتم	۱۴۸۵	۱۵۰۹	موت	نواب نارمن ہنری ہفتم ہوا۔
۲۰	ہنری ہشتم	۱۵۰۹	۱۵۴۷	”	بے تعداد بی بیان کرنیوالا، اور انکو بیگناہ قتل کرنیوالا، لوگون سے جبریہ اُنکا مذہب تبدیل کرانیوالا، اپنے سے خلاف عقیدہ رعایا کا قتل کرنیوالا، جلانیوالا، کھولتے پانی مین جوش دینے والا، اُنکے عبادتخانون اور شفاخانون کا منہدم کرانیوالا۔

(۲۱) ایڈورڈ سادس

جلوس ۱۵۴۷ وفات ۱۵۵۳

یہ بادشاہ ۹ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا مگر ذہانت وہبی کی وجہ سے حالت نابالغی ہی مین انتظام سلطنت کے متعلق بڑی بیدار مغزی ظاہر کرنے لگا۔ ایک کتاب روزنامچہ کی ہر وقت پاس رکھتا تھا جسمین شاہان وقت اور عقلاے زمانہ کی سوانح عمریان بطور یادداشت کے لکھا کرتا تھا۔ ملک کی بہبودی اور رعایا کے انصاف مین کوشان رہتا تھا افسوس کہ سن تمیز کو پہونچنے بھی نہ پایا تھا کہ اجلاس کے ساتوین سال ۱۶ برس کی عمر مین انتقال کر گیا۔ کوئی فرزند یا برادر نہ تھا اسلیے اُسکی بہن وارث تخت و تاج ہوئی۔


ایڈورڈ ثالث
۱۳۲۷ تا ۱۳۷۷
ایڈورڈ رابع
۱۴۶۱ تا ۱۴۸۳
ایڈورڈ ثانی
۱۳۰۷ تا ۱۳۲۷
ایڈورڈ خامس
۱۴۸۳
ایڈورڈ اول
۱۲۷۲ تا ۱۳۰۷
حضور ایڈورڈ سابع
سنہ ۱۹۰۱ء
ایڈورڈ سادس
۱۵۴۷ تا ۱۵۵۳



حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۴۱ع مین
عمر ایک سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۵۱ع مین
عمر ۱۰ سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۶۱ع مین
عمر ۲۰ سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۷۱ع مین
عمر ۳۰ سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۸۱ع مین
عمر ۴۰ سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۸۹۱ع مین
عمر ۵۰ سال
حضور ایڈورڈ ہفتم
سنہ ۱۹۰۱ع مین
عمر ۶۰ سال

سلسلہ نمبر	نام بادشاہ	سال جلوس	اختتام سلطنت	ذریعہ اختتام	کیفیت
۲۲	ملکۂ میری	۱۵۵۳	۱۵۵۸	موت	اپنے باپ ہنری ہشتم کے خلاف رومن کیتھلک مذہب رکھتی تھی، ظالمانہ خصلتونکی وجہ سے ملکہ خون آشام لقب تھا
۲۳	الزبتھ	۱۵۵۸	۱۶۰۳	″	میری کی چھوٹی بہن تھی، پروٹسٹنٹ مذہب رکھتی تھی، با اقبال عورت تھی، ہسپانیہ پر بحری فتح حاصل کی، ملکۂ میری حاکمہ اسکاٹلنڈ کو جو اسکی پھوپھی زاد بہن تھی تخالف مذہبی کی وجہ سے ۱۸ برس قید رکھنے کے بعد بھی قتل کرادیا، شیکسپیر اور اسپنسر اسیکے عہد مین ہوے، ایسٹ انڈیا کمپنی بغرض تجارت اسیکے زمانہ مین ہندوستان آئی، انگلستان کی تمدنی ترقی کا اسیکے وقت سے آغاز ہوا، تمام عمر شادی نکی، ایک شخص سر والٹر ریلی مرغوب نظر تھا مگر کسی قصور پر قتل کرادیا گیا اور اُسیکے غم مین آپ بھی جان دی۔
۲۴	جیمس اول	۱۶۰۳	۱۶۲۵	″	ملکۂ میری مقتول حاکمۂ اسکاٹلنڈ کا بیٹا تھا، تلون مزاج، مسخرہ اور نالائق پرور تھا، پروٹسٹنٹ مذہب اختیار کرنیکے بعد رومن کیتھلک والونپر بہت بڑے ظلم کرنے لگا تھا جنون اور چڑیلو کے شبہ مین اکثر مردون عورتون کو دیا برد کرادیتا تھا، جادوگری کو جرم سمجھتا تھا جسکے الزام مین بے انتہا لوگ سزا پاتے تھے اسکے عہد مین انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ ایک ہوگیا
۲۵	چارلس اول	۱۶۲۵	۱۶۴۹	مقتول	اپنے باپ جیمس کے خلاف رومن کیتھلک عقیدہ رکھتا تھا، اسکے ہاتھ سے پروٹسٹنٹ مذہب والون پر بڑے بڑے ظلم ہوے، چونکہ یہ مذہب ملک مین قومی ہوچکا تھا اسلیے بغاوت ہوگئی اور ایک شخص کرامول نامے چارلس کو قتل کرکے خود حکمران ہوگیا
۲۶	کرام ول	۱۶۵۳	۱۶۵۸	موت	ملک نے اسکو اور اسکی موت کے بعد اسکے بیٹے کو اپنا حکمران تسلیم کرلیا تھا مگر بیٹے سے سلطنت کا کام نہ چل سکا لہذا چارلس کا مفرور بیٹا باہر سے بلواکے پھر بادشاہ بنایا گیا۔
۲۷	چارلس دوم	۱۶۶۰	۱۶۵۸	″	پروٹسٹنٹ عقیدہ رکھتا تھا، باپ کے قاتلون خصوصاً کرام ول کی لاش کو قبر سے نکال کے کئی روز تک سولی پر آویزان رکھا اور اس بہادرانہ حرکت سے باپ کا بدلہ لیا۔
۲۸	جیمس دوم	۱۶۸۵	۱۶۸۸	″	رومن کیتھلک عقیدہ رکھنے کی وجہ سے ملک اس سے ناراض ہوگیا، ارکین سلطنت نے فرانس سے اسکی بیٹی میری اور داماد ولیم کو بلاکے بادشاہ تسلیم کرلیا، جیمس فرانس کو چلدیا اور ایکبار باعانت شاہ فرانس انگلستان پر حملہ آور ہوا مگر ناکام لوٹ گیا اور مرگیا۔
۲۹	ولیم سوم و ملکہ میری دوم	۱۶۸۹	۱۷۰۲	″	بدصورت، درشت مزاج اور بے سلیقہ تھا کلکتہ مین قلعۂ فورٹ ولیم اسیکے عہد کی یادگار ہے اور اسیکے زمانہ مین شاہی فوج قائم ہوئی۔
۳۰	ملکہ این	۱۷۰۲	۱۷۱۴	″	ملکہ میری کی چھوٹی بہن تھی۔ اسکے عہد مین فرانس اور اسپین پر نمایان فتوحات حاصل ہوئین جبل الطارق (جبرالٹر) مقبوضات انگلشیہ مین قرار پایا، انگلنڈ اور اسکاٹلنڈ کا پارلیمنٹ ایک ہوگیا سر آئزک نیوٹن، لاک، پوپ و رائڈلسین وغیرہ فاضل اور شاعر اسی عصر کی یادگار ہین۔ ملکہ الزبتھ کے بعد سب سے زیادہ بلند اقبال ہوئی۔

نمبر سلسلہ	نام بادشاہ	سال جلوس	اختتام سلطنت	ذریعہ اختتام	کیفیت
۳۱	جارج اول	۱۷۱۴	۱۷۲۷	موت	یہ شاہزادہ جرمن کے ہنوَری خاندان سے تھا چونکہ جیمس اول کی بیٹی کا پوتا تھا اسلیے ارکین سلطنت نے اسکو حقدار سمجھکر ۵۵ برس کی عمر مین تخت نشین کیا مگر جبکہ اسکا برتاؤ قوم ہنوَر اور انگریزونسے دو طرح کا دکھا گیا تو رعایاے انگلستان اپنی حق تلفی پر ناراض ہوگئی۔
۳۲	جارج دوم	۱۷۲۷	۱۷۶۰	〃	جارج اول اور جارج دوم کے عہد مین جیمس دوم کا پوتا دعویدار سلطنت ہو ہو کر انگلستان پر آیا مگر ہر مرتبہ شکست یاب ہوکر واپس گیا۔ اسکے عہد مین امریکہ مین ملک کناڈا فتح ہوا۔
۳۳	جارج سوم	۱۷۶۰	۱۸۲۰	〃	ظالم اور خود سر تھا، اہالی امریکہ پر بڑے بڑے ٹیکس لگائے جس سے بغاوت ہوگئی اور اُسکا ایک بڑا حصہ حکومت سے آزاد ہوگیا، ہندوستان مین پہلا گورنر جنرل اسی کے عہد مین آیا، انگلستان سے بردہ فروشی موقوف ہوئی۔
۳۴	جارج چہارم	۱۸۲۰	۱۸۳۰	〃	چالاک اور اوباش تھا نپولین شاہنشاہ فرانس اسکے عہد مین گرفتار ہوکر جزیرہ سینٹ ہلینا مین بھیجا گیا۔
۳۵	ولیم چہارم	۱۸۳۰	۱۸۳۷	〃	رحیم، ایماندار اور ہر دل عزیز تھا، اسکے عہد مین ریل کی رفتار مین فی گھنٹہ ۳۰ میل کی ترقی ہوئی غلامی کے نام کو مسدود کیا، پہلے غلامونکو ۲۰ کرور روپیہ سے خرید کے آزاد کرایا، پارلیمنٹ کو وسعت اسیکے عہد مین حاصل ہوئی ہندوستان مین ایسٹ انڈیا کا پہلا سکہ اسی کے چہرہ سے جاری ہوا
۳۶	ملکہ وکٹوریہ	۱۸۳۷	۱۹۰۱	موت	ولیم چہارم کی بھتیجی تھی، نیکدل، عادل، مہربان، عفو کرنیوالی، دنیا مین عہد ماضی وحال کے تمام تاجدارون پر سبقت لیجانیوالی، خشکی و تری پر سکہ بٹھانیوالی، کرۂ زمین کے ہر حصے پر اپنی عظمت بڑھانیوالی، شوہر کی مطیع اور بچونکی خود پرورش کرنیوالی، مختلف مذاہب کی رعایا سے نہایت خلیقانہ برتاؤ کرنیوالی، ہندوستان کا غدر ۱۸۵۷ء اپنے نرم اعلان سے فرو کرنیوالی، غیر مذاہب کے لوگونکو اعلیٰ سے اعلیٰ عہدونپر معمور کرنیوالی اپنی شاہی کو شاہنشاہی کے درجہ پر پہونچانیوالی، خیرخواہون کی عزت اور بہادرون کی حوصلہ افزائی کرنیوالی، دُنیا کے ہر ایک حصے پر جبروت سے کم اور اخلاق سے زیادہ فتوحات حاصل کرنیوالی

(۳۷) حضور ایڈورڈ سابع

جلوس ۱۹۰۱

حضور ایڈورڈ سابع انگلستان اور ہندوستان کے موجودہ حکمران کا نام ہے مگر یہ کسکے بیٹے ہین؟ کب پیدا ہوے؟ کیونکر پرورش پائی؟ کسطرح اور کہان کہان تعلیم حاصل کی؟ کن کن ملکون کی سیاحت کی؟ سلطنت حاصل کرنے سے پہلے رعایا مین کسقدر ہر دلعزیزی حاصل کرلی؟ اور عنان حکومت لیتے وقت رسم جلوس کیونکر ادا کی؟ جنگ ٹرنسوال کس اخلاقی طور سے ختم کی؟ تاج پوشی کا اہتمام انگلستان مین کیونکر ہوا؟ اور پھر اُسکے چند ماہ کے بعد ہندوستان مین کس جوش و خروش سے ہوا؟ یہ تمام حالات تفصیل وار بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۲و۳ء مین درج ہو چکے ہین جنکے اعادہ کی ضرورت نہین۔ اب جنتری سنہ ۱۹۰۴ء فقط اس فقرے پر ختم کیجاتی ہے کہ "خدا ملک معظم کو سلامت رکھے"

ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کی تاجپوشی پر اظہار اطاعت



رسم تاجپوشی کا سب سے زیادہ اور باعظمت وہ حصہ ہوتا ہے جو بادشاہ کے سامنے امرا و بشپ لوگون کے اظہار اطاعت سے وابستہ ہوتا ہے۔ چونکہ یہ حصہ جناب ملکہ وکٹوریہ کی تاجپوشی کے وقت بمقابلہ حضور ایڈورڈ ہفتم کی تاجپوشی کے زیادہ موثر طریقے سے ادا ہوا تھا اسلیے ضرور ہوا کہ اسمرتبہ اسکا بھی ذکر کردیا جائے تاکہ ناظرین جنتری اُن واقعات سے معلومات حاصل کرسکین۔

حضور آنجہانی کی تاجپوشی کے وقت جو بات قابل لحاظ تھی وہ یہ تھی کہ ایک ۱۸ برس کی لڑکی کے سامنے اُن جلیل القدر امرا نے اظہار اطاعت کیا جو عمر مین اُسکے باپ بلکہ دادا کے برابر تھے اور غالباً اُنمین سے کسی ایک کو بھی اُسوقت یہ خیال نہ گذرا ہوگا کہ اسکا عہد سلطنت کسقدر طویل اور حکمرانی کسقدر وسیع ہوگی خوش قسمتی سے جب اُسکی سلطنت دنیا مین پھیلی تو شاید اِن اُمرا سے دو ہی تین زندہ بچے تھے۔

ملکہ نے برکت لینے کے بعد تخت پر جلوس کیا تو آرچ بشپ آف کنٹربری مع دیگر بشپونکے زانو کے بل خمیدہ ہوا اور سب نے رسمی الفاظ ادا کرکے ملکہ کے ہاتھ کا بوسہ لیا۔ اسکے بعد اُمرا نے اپنے طریقہ سے اظہار اطاعت کیا۔ اسکے بعد ڈیوک، مارکوئیس، بیرن، باری باری آتے گئے اور یکجا ہو ہوکر اور اپنے اپنے سرون سے تاج اُتار اُتار کر اور ادب سے خمیدہ ہو ہوکر ادائے فرض کرتے گئے۔

جسوقت ملکہ معظمہ کا ضعیف العمر و نیکخصال چچا ڈیوک آف سکس اپنی باری مین رو برو آیا تو اسقدر متاثر ہوا کہ اُسپر حالت غشی طاری ہوگئی اور حاضرین کو سہارا دیکر اُس جگہ سے علیحدہ لیجانا پڑا۔ اظہار اطاعت کا کچھ اسی پر خاتمہ نہین ہوا بلکہ اسکے بعد یہ ہوا کہ ہر امیر حسب مراتب سیکے بعد دیگرے تخت کے زینے پر چڑھتا تھا اور ملکہ معظمہ کے تاج کو مس کرتا تھا جسکے یہ معنی تھے کہ وہ اپنی پوری قوت سے تمام عمر اُس تاج کی حفاظت کریگا۔

جب ہاتھ چومنے اور تاج چھونے کی رسم ادا ہوچکی اور تمام وزرا اور اُمرا اپنی جگہہ سے رخصت ہوگئے تو ہوس آف کامنس کی باری آئی۔ دربار مین ان ممبرونکے آنے کے واسطے یہ آداب تھے کہ جسوقت انمین کا کوئی ایک شخص داخل ہو تو نو چیرز (نعرۂ خوشی) بلند کرے جسپر تمام گیلریون کے نعرہ ملکرال گونج اُٹھتا تھا۔ اسی دوران مین ملکہ معظمہ نے صلیب والا عصا ڈیوک آف نارفک کو اور فاختہ والا عصا ڈیوک آف رچمنڈ کو عطا فرمایا۔ یہ رسم ہنوز ختم نہونے پائی تھی کہ ارل آف سرے یعنی جیب شاہی کے خزانچی نے بکثرت تمغہ اُس تاجپوشی جو پہلے سے اسوقت کیلیے بنوا رکھے تھے اس مجمع کثیر مین اپنی جانب سے لٹانا شروع کیے۔ یہ منظر اگرچہ پسندیدہ نہ سمجھا جائے مگر قابل دید ضرور تھا جبکہ اصحاب پریوی کونسل، نائٹ، آلڈرمین جنرلان فوج، و دیگر مشاہیر اُنکے لوٹنے کے لیے صحن پر اُچھل کود رہے تھے۔ کوئی گرتا تھا، کوئی پڑتا تھا، کوئی ایک دوسرے سے دست و گریبان ہورہا تھا، کوئی کسی کے ہاتھ سے تمغہ چھینے لیے جاتا تھا، اور کوئی کسی کے کپڑے پھاڑے ڈالتا تھا۔

غرضکہ یہ تمام بدحواسی اُس مسرتناک تاجپوشی کے اثر کی وجہ سے طاری ہورہی تھی جسکا نظارہ نہ صرف انگلستان بلکہ تمام دُنیا کیلیے لاجواب تھا۔ آخر مین گانیوالونکا طائفہ آیا جسنے نفیریون مین پھونکا کہ ”خدا ملکہ کو سلامت رکھے“ اور اسی پر رسم تاجپوشی کا اختتام ہوا۔

ملکہ وکٹوریہ کی جان کے قابل لحاظ خطرے

جناب ملکہ معظمہ وکٹوریہ آنجہانی جبکہ انگلستان کے عظیم الشان تخت پر جلوہ افروز ہوئی تھیں تو اُسوقت ایک مختصر اسپیچ میں یون بیان کیا تھا کہ "کار و بار ملکی کے اندیشون سے مین ہمیشہ زیر بار رہونگی لیکن اپنے کو ہر وقت خدا کے بھروسے پر چھوڑونگی کہ وہ مجکو اپنی حفاظت اور ہدایت مین رکھیگا" اُنکی یہ اُمید پورے طور سے بر آئی۔ اُنھون نے قریب چونسٹھ برس کے حکمرانی کی اور اِس مدت دراز مین وہ ایسے بہت سے خطرات سے بال بال بچتی رہین جو اُنکی زندگی کا چشم زدن مین خاتمہ کر دینے والے تھے۔

ہر مجسٹی کو اپنی زندگی کے ابتدا ہی سے ایسے خطرات پیش آنے لگے تھے جنسے یا تو اُنکو بہت بڑا صدمہ پہونچتا اور یا اُنکا سلسلۂ زندگی ہی منقطع ہو جاتا۔ خورد سالی کے زمانے مین جبکہ ۳ برس کی عمر تھی ایکروز یہ ایک ٹٹو کی گاڑی مین کنسنگٹن پیلس کے قریب نکلین اتفاقاً اسطرح گر پڑین کہ خوف تھا کہ گاڑی انپر سے نکلجائیگی خوش قسمتی سے اُسجگہ ایک سپاہی کھڑا تھا جسنے اِنکا دامن پکڑکر معلق اُٹھا لیا اور یہ پہیے کی زد سے بچگئین۔ ملکہ کو اِس سپاہی کا احسان ہمیشہ یاد رہا اور وہ اُسکے مدارج مین وقتاً فوقتاً اضافہ کرتی رہین۔

سنہ ۱۸۳۳ء مین جبکہ انکا سن ۱۴ برس کا تھا ایکروز یہ امرلڈ (زمرد) نامے بجرے پر دریا کی سیر کی غرض سے سوار ہوئین اُسوقت (جیسے کہ بعض اوقات ہو جایا کرتا ہے) ایک طوفان زور شور کا آپڑا۔ یہ کھڑی ہوئی اُس منظر کو ملاحظہ کر رہی تھین کہ یکایک مستول کے چرچرانے کی آواز معلوم ہوئی ناخدا نے بڑھکر انکو گود مین اُٹھا لیا اور ایک محفوظ جگہ مین بٹھا دیا۔ ایک لمحے کے بعد وہ مستول ٹوٹکر عین اُسی مقام پر گرا جہان یہ کھڑی ہوئی تھین۔

جب وکٹوریہ ملکہ ہوئین تب بھی اُنکو خطرات کا سامنا ہوتا رہا جنمین زیادہ دریائی خطرے تھے۔ ایکروز ہر مجسٹی ایک بجرے پر سوار تھین۔ بجرہ جنوبی ساحل سے گذر رہا تھا کہ اِس مقام پر یکایک دُھند چھا گیا۔ اتفاقاً یہ بجرہ اسوقت ایسے ایسے جہازون کے درمیان آگیا جو اُس سے بہت زیادہ وزنی اور بڑے تھے کپتان نے یہ معلوم کرکے کہ اُسکا بجرہ خطرے مین پڑگیا ہے دُھند کا بگل بجا دیا۔ ملکہ نے اِس سامعہ خراش آواز کا سبب دریافت کیا۔ کپتان کو مجبوراً بتانا پڑا۔ کچھ عرصہ کے بعد دُھند جاتا رہا اور ملکہ کو یہ نہ معلوم ہو سکا کہ اسوقت وہ کسقدر خطرناک حالت مین گھر گئی تھین۔

سنہ ۱۸۷۵ء مین شاہی بجرہ کووز سے کاسلپورٹ کو جا رہا تھا اور اُودھر سے ایک اور بجرہ بنام مسلٹو آرہا تھا، دونون مین زور سے ٹکر ہوئی مسلٹو اِس صدمہ سے غرق ہو گیا اور دو جانین بھی ضائع ہوئین۔ اگرچہ ملکہ معظمہ نے اِسکا افسوس کیا لیکن اُنکا بجرہ اِس نقصان خطیر سے بالکل بچگیا۔

ایکروز موسم گرما مین ونڈسر گریٹ پارک سے ملکہ معظمہ کی سواری جا رہی تھی کہ اُسکا گذر چند کہنہ اور بلند "الم" کے درختون کے نیچے سے ہوا۔ یہ ایک ولایتی درخت ہے اور اِسکی یہ منحوس خاصیت ہے کہ یا تو اچانک اور بغیر کسی ظاہری سبب کے اسکا کوئی بہت بڑا ٹہنا پھٹ پڑتا ہے اور یا پورا درخت ہی نیچے آرہتا ہے۔ ایک وفادار خادم جان برون نے دیکھا کہ گاڑی کے آگے ایک بڑا درخت گرا چاہتا ہے۔ اُسنے فوراً گاڑی سے کودکے ملکہ کے ٹٹو کو آگے سے روک لیا ورنہ وہ درخت کے نیچے آنے ہی والا تھا۔ ٹٹو کے ٹھہرتے ہی درخت گر گیا اور ملکہ معظمہ کی جان کی سلامتی رہی۔

ایکروز کا ذکر ہے کہ ملکہ معظمہ کی گاڑی کسی سڑک کے ناہموار قطع سے جا رہی تھی کہ یکایک اُلٹ گئی سواریان گر گر کر گاڑی سے باہر آگئین۔ گھوڑے بھی گر پڑے۔ کوچبان خوف زدہ ہو گیا کیونکہ ہر مجسٹی کا چہرہ زمین پر زور سے رگڑ کھانیکی وجہ سے خاک آلودہ ہو گیا تھا اور انگوٹھے پر ایک ضرب بھی آگئی تھی۔ مگر وہ اپنے معمول کے موافق اسیوقت بشاش ہو گئین تاکہ گاڑیبان کا خوف دُور ہو جائے اور ساتھیو نکو یقین ہو جائے کہ اُنکو زیادہ صدمہ نہین پہونچا۔

واقعات مندرجہ بالا سے بڑھکر خدا کی حفاظت کا اظہار اُن مواقع پر ہوا ہے جہان بعض بدمعاش یا مخبوط الحواس آدمیون نے ملکہ معظمہ کی قیمتی جان لینے کی کوششین کین اور اُنکو ناکامیان ہوئین۔

مثلاً سنہ ۱۸۴۲ء مین ایکروز ملکہ مع اپنے شوہر پرنس البرٹ کے کانسٹی ٹیوشن ہل پر سوار جا رہی تھین کہ ایک دیوانہ شخص "اکسفورڈ" نامے نے انپر گولی بھرا ہوا تپنچہ فیر کیا مگر سب خیریت گذری۔

۳۰ مئی سنہ ۱۸۴۲ء کو جان فرانسس نے ورمنٹ جیمس پارک مین ہر مجسٹی پر بھرا ہوا پستول جھونک دیا جسوقت اُسنے پستول سیدھا کیا تھا معاً ایک شخص نے بڑھکر اُسکی کلائی پھیر دی جس سے نشانہ کا رخ دوسری جانب ہو گیا ایک سپاہی نے اُسکو فوراً گرفتار کرکے عدالت کے سپرد کیا جہانسے اُسکو سزائے موت کا حکم ہوا ملکہ نے جب سُنا تو عادت کے موافق اُسکے خون سے درگذر کی جسکے باعث سے اُسکی سزائے موت ایک مدت کی قید سے تبدیل کردیگئی۔

۱۹ مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو ایک آئرش معمار "جیمس ہملٹن" نے سینٹ جیمس پارک مین ملکہ معظمہ پر تپنچہ فیر کیا جو فقط بارود سے بھرا ہوا نکلا۔ قاتل کو جو گھبراہٹ مین گولی بھرنا بھول گیا تھا ۷ برس کی قید ہوئی۔

اِس واقعے کے دوسرے سال دسوین ہوزار رجمنٹ کے ایک خارج شدہ لفٹنٹ نے مقام پال مال مین ہر مجسٹی کے سر پر زور سے ایک لکڑی ماری اگرچہ زیادہ صدمہ نہین پہونچا لیکن اسکا خطرناک ہو جانا ممکن تھا۔

سب سے آخر مین ایک شخص "رابرٹ میکلیر" نے سنہ ۱۸۸۲ء مین ونڈسر اسٹیشن کے قریب ملکہ پر بندوق فیر کی تھی۔ اسوقت انکے ساتھ شاہزادی بئیٹرس بھی تھین مگر دونون مین کسی کو کسی طرحکا گزند نہین پہونچا مگر جب خدا کا وعدہ پورا ہو گیا تو صرف ٹرنسوال کی خبرون نے تمام فیرون سے زیادہ کام کیا اور کسی طرح جانبر ہونے دیا۔

جنتری ہذا کے بعض مضامین کی وضاحت

تاریخ انگلستان مین سات ایڈورڈ۔ یہ مضمون امسال کی جنتری مین بعداز وقت دیا گیا کیونکہ یہ حصہ بھی سالگذشتہ کی جنتری کا تھا جو عدم گنجائش کے باعث اُسمین کسی طرح موزونیت کے ساتھ نہ آسکا اگر اِس سال کے اندر کسی ہندوستانی اخبار یا میگزین مین یہ مضمون شائع ہوجاتا تو عوام اُس سے ضرور مستفید ہوچکے ہوتے اور پھر اِس جنتری مین اُسکے اعادہ کی ضرورت نہ رہتی لیکن جبکہ یہ مضمون پچھلے حالات کا ایک ضمیمہ ہے اور اُسکا شائع ہونا اُردودان حضرات کیلیے ایک لازمی امر ہے تو اگرچہ ایک سال کا عرصہ ہوچکا تاہم بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۴ء اُس سے خالی نہین چھوڑی جاسکتی جبکہ حضور ایڈورڈ ہفتم کے حالات کا وہ سلسلہ جو ابتدائے جلوس سے شروع ہوا ہے بغیر اِس مضمون کے یقین تھا کہ ناتمام رہجاتا۔

قمر درعقرب۔ جو حضرات یہ سوال کیا کرتے ہین کہ قمر درعقرب کی تاریخون مین اُسکی ابتدا اور انتہا سمجھ مین نہین آتی اُنکو لازم ہے کہ وہ بڑی جنتری سنہ ۱۹۰۱ء کے صفحہ ۴۰ کو ملاحظہ فرمادین جسمین اسکی تشریح کامل طور سے کیگئی ہے۔ مگر پھر بھی امسال کی جنتری مین جو ہر مہینے مین صفحہ وار قمر درعقرب درج ہے اُسکو لفظون مین سمجھایا جاتا ہے تاکہ ناظرین اُنکو دیکھکر قمر درعقرب کی ابتدا وانتہا معلوم کرسکین۔ مثلاً صفحہ ۱۰ مین فروری کی ۸ تاریخ کو نصف شب سے قمر درعقرب شروع کیا جاتا ہے اور ۱۱ تاریخ کو ۳۰ گھنٹے دن چڑھنے پر ختم ہوتا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۲۰ مین ۷ مارچ کی صبح کو ۳۰ گھنٹے دن چڑھنے پر قمر درعقرب شروع ہوتا ہے اور ۹ مارچ کو قریب شام ختم ہوتا ہے پھر اسی طرح صفحہ ۲۲ مین ۳۰۔ اپریل کو ایک پہر سے کم رات باقی رہنے پر قمر درعقرب شروع ہوتا اور صفحہ ۲۴ مین ۳ مئی کو ۲۰ گھنٹے دن چڑھنے پر ختم ہوتا ہے۔ اِسی طرح ہر کمی و بیشی کے ساتھ ناظرین ہر مہینے کو دریافت کرکے خوب ذہن نشین کرلین تاکہ آئندہ کسی وقت سمجھنے مین دِقت نہو۔

حجاز ریلوے۔ سالگذشتہ کی جنتری مین اسکے دو نقشے دیے جاچکے ہین اور امسال کی جنتری مین دو نقشے دو طرح سے دیے جاتے ہین۔ جو نقشہ صفحہ ۵۲ پر درج ہے اُس سے سالگذشتہ کی ریل پر اِس سال جسقدر اضافہ ہوا بخوبی معلوم ہوتا ہے اور جو نقشہ صفحہ ۵۳ پر درج ہے اُس سے جرمن بصرہ و قونیہ لین کا برٹش اور روسی خیالی لائینون سے کیونکر ملان ہوگا؟ اِسکی عمدہ طور پر وضاحت ہوتی ہے۔ حجاز لین نے دمشق سے مدینۂ منورہ تک ایک تہائی، اور اپنی کل مسافت مین پانچوان حصہ طے کرلیا ہے جو کوہی اور نہایت دشوار گذار رفتار اب آگے کی نسبت کہا جاتا ہے کہ میدان صاف ہے۔ کل لاگت کا تخمینہ سات کرور روپیہ سے زیادہ ہے جسمین اطراف عالم سے جسقدر روپیہ بذریعہ چندہ کے آیا اُسکی تعداد ابتک قریب دو کرور کے پہونچی ہے مسلمانانِ عالم کی آبادی اور تمول کے اعتبار سے ہندوستان کا چندہ بہت کم ہے جسکی تعداد ابتک قریب ۱۲ لاکھ روپیہ کے ہوئی ہے لیکن بعض محققین کا خیال ہے کہ جسوقت یہ ریل مدینہ منورہ تک پہونچکر مکہ معظمہ کی جانب بڑھنا شروع ہوگی اُسوقت ہندوستان مین جوش اور سرگرمی کے ساتھ چندہ ہوگا۔

تاریخ ترک کا اختتام۔ شاید ناظرین کو پہلے سے اسبات کا خیال ہو کہ امسال کی جنتری مین تاریخ ترک ختم ہوجائیگی اور اُسکے خلاف حالت دیکھکر وہ متعجب ہوے ہون، مگر موجودہ حکمران یعنی سلطان عبدالحمید خان کے حالات ایسے نہین ہین کہ تاریخ کے آخری صفحہ کی چند سطرون مین مثل مرادخان کے ختم کردیے جاتے لہذا ضرورت ہوئی کہ اُسکے بالکل مختصر حالات لکھنے کے لیے بھی کم سے کم ایک سال کے صفحات وقف ہونا چاہئین اسلیے وہ آیندہ سال کی جنتری کے لیے ملتوی کردیا گیا۔

برطانیۂ عظمےٰ کے وزرا کی فہرست صفحہ ۵۶ پر درج ہے جس سے انگلستان کی کنسرویٹو وزارت کے ارکین کے نام معلوم ہوتے ہین جو بالفعل حکمران ہین۔ یہ صفحہ چھپ جانے کے بعد خبر آئی کہ وزارت کے بعض ارکین نے ایک تجارتی مباحثہ پر اختلاف رائے ہوجانیکی وجہ سے اپنے عہدونسے استعفا داخل کردیا جسکو ملک معظم نے منظور بھی کرلیا۔ اُنکی جگہ پر جو وزرا اسوقت تک بھرتی ہوچکے اُنکے نام ترمیم کردیے گئے مگر آیندہ کا حال معلوم نہین۔

تاجرون کے اشتہارات۔ جو تجار ایک یا چند شے کے خود صانع ہین یا کسی ملک کی بنی ہوئی فروخت کرتے ہین وہ بوجہ ہماری جنتری کی اشاعت کثیر کے مضامین کے بعد کے صفحات پر اپنی تجارت کے متعلق مجمل یا مفصل اشتہار اجرت دیکر درج کراتے ہین تاکہ لوگ اُسے پڑھکر اگر کسی اشتہار سے کوئی چیز پسند کرین تو وہ اِس اشتہار کے دینے والے سے طلب فرمائین چنانچہ اسی قسم کے اشتہارات جنتری ہذا مین صفحہ ۶۵ سے آخر تک درج ہین۔

اِسمین قابل آگاہی یہ امر ہے کہ اکثر ناظرین بلا خیال اسکے کہ اِس اشتہار کا دینے والا کون شخص ہے فرمایش اِدھر اُدھر بھیجدیتے ہین اُنکو آیندہ سے خیال رکھنا چاہیے کہ حقیقت مین اُس اشتہار کا دینے والا کون ہے؟ اُسکا پتہ اشتہار کے پڑھنے سے بخوبی معلوم ہوجائیگا! ور اپنی فرمایش اُسی شخص کے نام روانہ کرین تاکہ وقت پر وہ شے پہونچ جایا کرے۔ ہمسے یا کسی دوسرے شخص سے فرمایش کرنے مین وہ چیز دستیاب نہو سکے گی۔

تقویم نوروز عالم افروز ازافق کان پور

بفضل خداوند عالم وبطفیل رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سال آئندہ دورۂ اثناعشریہ سے پانچوان سال ہے۔ بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء روز دوشنبہ بعد صبح صادق وقت ۶ بجے ۱۱ منٹ ۲۲ سکنڈ پر بساعت قمر تحویل آفتاب برج حمل مین وظہور نوروز عالم افروز ہے۔ سواری نہنگ دریائی، رخ جانب مغرب، ہاتھ مین شمشیر کاندھے پر ڈھال خوراک ہرقسم کا غلہ، رنگ پوشاک گلنار، نام سال کاکولی ایپل اور مالک سال کا مریخ ہے۔ اِس سال کے آثار خیالی طور پر درج ذیل ہین۔

ملکی حالت

ہندوستان۔ طاعون اور اُسکے انتظامات مین روز بروز کمی ہو گرمی زیادہ پڑے، فصل ربیع عمدہ ہو، غلہ کے تاجر عموماً خسارہ مین رہین، بعض رجواڑون مین تردداتِ پیدا ہون، قانونہائے جدید بہت کم نافذ ہون سرحدی خیالات اندر ہی اندر بڑھتے جائین، رعایا اور حکام مین یکجہتی بڑھے بارش کافی ہو تجارت مین منافع ہو، آندھیان زیادہ آوین پنجاب کی جانب اولے پڑین، دریاؤن مین طغیانی ہو، آنبہ اور انگور کی فصل زیادہ ہو، ارہر کو جابجا پالے سے نقصان پہونچے، چنا بافراط ہو، زراعت نیشکر عمدہ ہو، شہد زیادتی سے دستیاب ہوسکے۔

ایشیا۔ افغانستان مین روسی چالون کو ناکامی ہو تبت اور کاشغر مین برٹش اثر بڑھے، بخارا اور خیوہ مین یورپین تجارت کو ترقی ہو چین کی کمزوری سے جاپان اور امرکیہ فائدہ اُٹھاوے، پامیر کا روسی تھانہ اور گلگٹ کا انگریزی تھانہ دونون ایک دوسرے سے آنکھ لڑاوین، ایران مین بغاوت ہو مگر فوراً سلطنت دباوے، عرب مین بدنظمی رہے، شام مین رونق بڑھے، جاپان اور روس مین ایک بحری ٹکر ہو، آرمینیہ مین فساد کا اندیشہ رہے

یورپ۔ ترکی جنگ سے فائدہ اور صلح سے نقصان اُٹھاوے، انگلستان اور فرانس کا اتحاد زیادہ دیرپا رہے، جرمن کی چالین آسٹریا پر غالب ہین، روسی ریشہ دوانی سے سرویہ اور مانٹی نیگرو مین فساد پیدا ہوجائین، اٹلی اور انگلستان مین ایک نیا معاہدہ ہو، انارکسٹون کی شرارت سے دو نام آور ونکی جان کو صدمہ پہونچے، انگلستان کا ایک جرنیل اپنی عمر کو ختم کرے

افریقہ۔ مصر مین ترددات کا سامنا ہو، وہان کا ایک مشہور اخبار قانونی شکنجے مین پڑے، الجیریا مین ترکی حدود کی وسعت سے فرانس کو حسد ہو، مراکو کی افسوسناک حالت ہو۔ ٹرنسوال مین جدید حکومت کا اقتدار ہو، زنجبار مین برٹش اور جرمن چالین اپنا اپنا زور دکھاوین۔

امریکہ۔ شمالی مین دولت کی فراوانی ہو، صنعتی ترقیان ہون، چلی مین روس اور فرانس کا ساتھ ساتھ اثر پیدا ہو، کناڈا کی تجارت کو ہندوستان اور اسٹریلیا مین فروغ ہو، جنوبی مین چاندی کی ایک نئی کان برآمد ہو، برٹش گیانا مین علمی ترقی ہو۔

قومی حالت

ہندو۔ نئے خیالات کے لوگ مذہب مین اصلاحات کرین علمی ترقی مین سرگرم رہین۔ پُرانے خیالات کے لوگ دیگر مذاہب سے اتحاد بڑھاوین۔

مسلمان۔ نئے خیالات والون مین دینداری کم ہو، اور پُرانے خیالات والون مین حمیت قومی مفقود ہو۔

عیسائی۔ تمدن، شایستگی، اور تہذیب مین جسقدر ترقی کرین اُسیقدر اندرونی طور پر مذہب سے روگردانی کرین۔ واللہ اعلم بالصواب

دلو ۱۱ | مشتری عطارد مریخ ۱۲ | حوت وذنب ۱۲ | آفتاب ۱ | حمل | قمر | ثور ۲ | جوزا ۳ | زہرہ | جدی ۱۰ | طالع | سرطان ۴ | قوس ۹ | زحل | عقرب ۸ | میزان ۷ | راس | سنبلہ ۶ | اسد ۵

راقم
سید نادر حسین خان نقوی
خراسانی منجم ہند
ساکن لکھنؤ محلہ سبحان نگر

کان پور کے علاوہ دیگر شہرون مین ساعت نوروزی

نام شہر	ساعت نوروزی: گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	نام شہر	ساعت نوروزی: گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	نام شہر	ساعت نوروزی: گھنٹہ	منٹ	سکنڈ
قسطنطنیہ	شب ۲	۴۵	۵۸	اجمیر	۵	۴۸	۳۴	بارہ بنکی زیدپور	۶	۱۴	۲
مدینہ منورہ	۳	۲۸	۴۲	دہلی	۵	۵۸	۵۴	فیض آباد	۶	۱۴	۲۲
مکہ معظمہ	۳	۴۰	۱۴	آگرہ	صبح ۶	۲	۲	گونڈہ بہرائچ	۶	۱۵	۴۵
کربلائے معلی	۳	۴۲	۳۴	حیدرآباد دکن	۶	۳	۵۰	الہ آباد	۶	۱۶	۲۳
کاظمین	۳	۴۵	۱۴	اٹاوہ گوالیار	۶	۵	۵۸	جونپور	۶	۱۸	۲
سامرہ	۴	۴	۱۴	مصطفے آباد	۶	۶	۲	بنارس	۶	۲۱	۵۸
طہران	۴	۱۴	۴۵	بانس بریلی	۶	۷	۳۴	عظیم آباد	۶	۲۸	۴۲
شیراز	۴	۲۴	۵۸	فرخ آباد	۶	۸	۲۲	پورنیہ	۶	۳۹	۴۲
مشہد مقدس	۴	۵۸	۵۲	بلگرام	۶	۹	۲	مرشدآباد	۶	۳۲	۵۰
کابل	۵	۳۶	۴۲	مدراس	۶	۱۱	۶	کلکتہ	۶	۴۲	۳۰
کشمیر	۵	۳۷	۳	اُنام صفی پور	۶	۱	۵۴	ڈھاکہ	۶	۵۰	۳۴
بمبئی سورت	۵	۴۱	۴۰	فتح پور	۶	۱۳	۱۸	رنگون	۷	۱۳	۴۲
لاہور	۵	۴۷	۴۶	لکھنؤ	۶	۱۳	۳۴	منڈالہ	۷	۲۵	۳۰

رمضان المبارک کی سحری و افطار کا وقت بابت ۱۹۰۴ء

تاریخ رمضان	تاریخ انگریزی	ابتدا سے وقت افطار (گھنٹہ)	ابتدا سے وقت افطار (منٹ)	انتہا سے وقت سحر (گھنٹہ)	انتہا سے وقت سحر (منٹ)
چاند	نومبر	۰	۰	۴	۵۰
۱	۱۰	۵	۱۸	۴	۵۰
۲	۱۱	۵	۱۸	۴	۵۰
۳	۱۲	۵	۱۷	۴	۵۱
۴	۱۳	۵	۱۷	۴	۵۱
۵	۱۴	۵	۱۷	۴	۵۱
۶	۱۵	۵	۱۶	۴	۵۲
۷	۱۶	۵	۱۶	۴	۵۲
۸	۱۷	۵	۱۶	۴	۵۲
۹	۱۸	۵	۱۶	۴	۵۲
۱۰	۱۹	۵	۱۶	۴	۵۲
۱۱	۲۰	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۲	۲۱	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۳	۲۲	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۴	۲۳	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۵	۲۴	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۶	۲۵	۵	۱۵	۴	۵۳
۱۷	۲۶	۵	۱۴	۴	۵۴
۱۸	۲۷	۵	۱۴	۴	۵۴
۱۹	۲۸	۵	۱۴	۴	۵۴
۲۰	۲۹	۵	۱۴	۴	۵۴
۲۱	۳۰	۵	۱۴	۴	۵۴
۲۲	دسمبر	۵	۱۳	۴	۵۵
۲۳	۲	۵	۱۳	۴	۵۵
۲۴	۳	۵	۱۳	۴	۵۵
۲۵	۴	۵	۱۳	۴	۵۵
۲۶	۵	۵	۱۳	۴	۵۵
۲۷	۶	۵	۱۲	۴	۵۶
۲۸	۷	۵	۱۲	۴	۵۶
۲۹	۸	۵	۱۲	۰	۰

بیاہ کی سہالگ بابت ۱۹۰۴ء

شادی کی لگن میں پانچ گرہن ہیں جنکے نام یہ ہیں لات۔ پات۔ جینت۔ بید۔ جامتر۔ بدھ پنچک۔ اکارگل۔ اوپاگرہ۔ کرانت سام۔ وگدھتا۔ منجمان ہند اس لگن میں صرف اشارات سے کام لیتے ہیں یہ دسون گرہن دو شکلون سے لکھی جاتی ہین یعنی یا تو سیدھی لکیر مثل آ کے یا اسطرح ء مثل ہمزہ کے ذرا خمدار۔ پس ان لکیرون میں جو سیدھی ہو وہ گرہ عمدہ اور جو خمدار ہو وہ گرہ ناقص ہے مثلاً دس لکیرون میں آٹھوین لکیر خمدار اور باقی سیدھی بنائی گئی ہین تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس روز جو لگن ہے اسمین اوپاگرہ ہوگا لیکن ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اگر چھٹی لکیر یعنی بدھ پنچک ناقص ہو تو اسمین پانچ طرح کے نقص ہوتے ہین اروگ یعنی بیماری اگن یعنی آگ مرت یعنی موت نرپ یعنی خوف چور یعنے رہزنی۔ اس سبب سے جس لگن مین چھٹا خانہ ناقص ہے وہان ان پانچون نقص مین سے جو ہے اسکا حرف اول لکھ کے اشارہ کر دیا ہے بنقشہ مندرجہ ذیل مین جہان چھٹا خانہ یعنی بدھ پنچک ناقص پڑ گیا ہے تو اسکے آگے سرے کا حرف لکھکر اسکا پتہ بتا دیا ہے یعنی (ر) سے روگ (ا) سے اگن (م) سے مرت (ن) سے نرپ (چ) سے چور۔

لگن کی صورت

تاریخ	نچھتر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	
۵ فروری	اترا پھالگنی	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ل ۷
۷ فروری	سواتی	ء	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ل ۷
۹ فروری	اترادھا	ا	ا	ء	ا	ء	ءچ	ء	ا	ا	ا	ل ۸
۱۵ فروری	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ا	ء	ل ۷ و ۶
۲۰ اپریل	مرگسرا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ل ۸
۲۴ "	مگھا	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ل ۷
۲۶ "	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ء	ءن	ا	ء	ء	ا	ل ۸
۲۹ "	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ل ۹
یکم مئی	اترادھا	ء	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ء	ء	ل ۸
۳ مئی	مول	ء	ا	ا	ا	ا	ءچ	ا	ء	ا	ا	ل ۱۱
۶ "	اترا کھاڑ	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ل ۷
۱۰ "	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ل ۱۱
۱۱ "	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ا	ا	ءم	ا	ا	ا	ا	ل ۷
۱۲ "	ریوتی	ء	ء	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ل ۸
۲۴ نومبر	مرگسرا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ا	ل ۷
۲۹ نومبر	مگھا	ء	ء	ء	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ء	بید ہرت
یکم دسمبر	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	پرہت
۲ دسمبر	ہست	ء	ا	ا	ا	ا	ءن	ا	ء	ا	ا	ل ۷
۹ دسمبر	اترا کھاڑ	ا	ا	ا	ا	ا	ء(۱)	ا	ا	ا	ا	ل ۹
۱۰ دسمبر	اترا کھاڑ	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ل ۹

لوند نکالنے کا طریقہ

جسقدر اعداد سمبت کے ہون انپر چار عدد ازاد کرین اور انہیں مین طرح دیگر جو عدد خارج قسمت رہے اس سے بہ ترکیب ذیل لوند کا مہینا معلوم کرلین اگر (۲) باقی رہین تو کنوار اور اگر (۳) باقی رہین تو چیت اور (۵) باقی رہین تو ساون اور (۸) باقی رہین تو جیٹھ اور (۱۱) باقی رہین تو بیساکھ اور (۱۳) باقی رہین تو بھادون اور (۱۶) باقی رہین تو اساڑھ سمجھنا چاہیے۔ اور اگر کوئی عدد خارج قسمت نہو یا مندرجہ بالا سے علاوہ ہو تو جاننا چاہیے کہ اس سال لوند کا مہینا نہوگا

گرہن بابت ۱۹۰۴ء

واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اسکی گولائی کے باعث سے چاند اور سورج ہر وقت ایک ہی شہر کے مقابل نہین رہتے۔ یہی سبب ہے کہ ایک ہی وقت مین کہین رات اور کہین دن ہوتا ہے علی ہذا جب چاند گرہن یا سورج گرہن ہو تو جہانسے جہانتک وہ دکھائی دیگا وہین گرہن بھی پڑیگا باقی شہر صاف رہینگے رات اور دن کا فرق (( )) اس شکل سے معلوم ہوگا جس خانہ مین یہ شکل ہو تو رات ہے نہ دن تصور کرنا چاہیے چاند گرہن دن کو اور سورج گرہن رات کو نہ معلوم ہوگا

نام شہر	چندر گرہن ۲ مارچ	سورج گرہن ۱۷ مارچ
لندن	((۵ بجے))	۱۰ بجے
قسطنطنیہ	۰۷	۰۵
مصر	۰۷	۰۵
زنجبار	۰۸	۶
مکہ معظمہ	۰۹	۰۶
شیراز	۱۰	۷
کابل	۰۱۰	۰۷
بمبئی	۰۱۱	۰۸
لاہور	۰۱۱	۰۸
دہلی	۰۱۱	۹
حیدرآباد دکن	۰۱۱	۹
رام پور	۰۱۱	۹
کان پور	۱۲	۹
الہ آباد	۱۲	۹
بنارس	۱۲	۹
پٹنہ	۱۲	۰۹
مرشدآباد	۰۱۲	۹
کلکتہ	۰۱۲	۰۹
رنگون	۰۱	۰۱۱
چین	۰۲	۰۱۲
مکسیکو	((۱۲))	((۵))

خمسۂ متحیرہ باب ۱۹ یعنی وہ پانچ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اُلٹے چلتے ہین

زہرہ یعنی سکر کی چال

عطارد یعنی بدھ کی چال

مشتری یعنی برہسپت کی چال

زحل یعنی سنیچر کی چال

مریخ یعنی منگل کی چال

فہرست تعطیلات محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد دکن بابت سنہ ۱۹۰۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت
عرس گلبرگہ شریف	۲و۳ فروردین	۲	دفاتر گلبرگہ مین	ہولی	۲۸- فروردین	۱	ہنود کے لیئے
عید الضحیٰ	۲۶ تا ۲۹ فروردین	۴	۲یوم اول ۲یوم آخر اہل اسلام	دھولینڈی	۲۹- فروردین	۱	ایضاً
عرس شمس عالم رح	•	۱	دفاتر رایچور مین	اوگادی	۱۵- اُردی بہشت	۱	عام
محرم	۲۰ تا ۲۵ اردی بہشت	۶	عام	راکھی پونم	۱۹- مہر	۱	ہنود کے لئے
تعطیل گرما	یکم تا ۳۱ تیر	۳۱	صرف عدالتہاے دیوانی مین	جنم اشٹمی	۲۸- مہر	۱	ایضاً
عرس خواجہ منتخب الدین	۱۷ تا ۱۹ تیر	۳	دفاتر اورنگ آباد مین	گنیش چوتھ	۸- آبان	۱	ایضاً
دوازدہم شریف	۲۳ تیر	۱	عام	اننت چودس	۱۸- آبان	۱	ایضاً
سالگرہ حضور نظام	۱۶ امرداد	۱	عام	دسہرہ	۱۲و۱۳- آذر	۱	ایضاً
یازدہم شریف	۲۱- امرداد	۱	عام	دیوالی	۴- دئے	۱	ایضاً
عرس چھال مہار رح	۱۲- امرداد	۱	دفاتر بھونگیر مین	ایش ویڈے	۱۶- فروردین	۱	عیسائیون کے لیے
عرس خواجہ اجمیر رح	۱۲- آبان	۱	اہل اسلام کے لیے	گڈ فرائیڈے	۲۹- اُردی بہشت	۱	ایضاً
شب معراج	۲- آذر	۱	ایضاً	ایسٹر منڈے	یکم خورداد	۱	ایضاً
شب برات	۱۹- آذر	۱	ایضاً	وہٹ منڈے	۱۸- تیر	۱	ایضاً
لیلۃ القدر	۳ تا ۶ بہمن	۴	ایضاً	سالگرہ حضور قیصر ہند	۶- دئے	۱	ایضاً
عید الفطر	۷ تا ۱۰ بہمن	۴	۲یوم اول عام ۲یوم آخر اہل اسلام	کرسمس ڈے	۲۳ تا ۳۰ بہمن	۸	عیسائیون کے لیئے
عید نوروز	۱۸- اردی بہشت	۱	پارسیون کے لیے -				
بسنت پنچمی	۲۰- اسفندار	۱	ہنود کے لیے -				
شیوراتری	۱۳- فروردین	۱	ایضاً				

علاوہ ان تعطیلات کے ہر جمعہ کو تعطیل ہوتی ہی - اگر درمیان تعطیلات کے کوئی جمعہ پڑجائے تو اُسکا معاوضہ نہین دیا جاتا - سورج گہن کے روز اور چاند گہن کے صبح کو ایک ایک روز کی ہنود کے لیئے تعطیل مقرر ہے -

نقشہ تعطیلات عدالتہاے دیوانی و فوجداری و مال ملک محروسہ بھوپال بابت سنہ ۱۹۰۴ء

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	تعداد ایام	کیفیت
سنکرانت مکر	۲۴ شوال سنہ ۱۳۲۱ھ	۱		گیارھوین شریف	۱۱- ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۲ھ	۱	
بسنت پنچمی	۳- ذیعقدہ "	۱		سلونو	۱۳- جمادی الثانیہ "	۱	
سالگرہ صاحبزادہ حافظ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر	۷- ذیعقدہ "	۱		جنم اشٹمی	۲۲- جمادی الثانیہ "	۱	
سالگرہ حضور ولیعہد بہادر	۱۷- ذیعقدہ "	۱		گنیش چوتھ	۴- رجب "	۱	
شیوراتری	۲۶- ذیعقدہ "	۱		ڈول گیارس	۹- رجب "	۱	
سالگرہ حضور سرکار عالیہ	۲۷- ذیعقدہ "	۱		نودُرگا	۷- شعبان "	۱	
عید الضحیٰ	۸ تا ۱۳ ذیحجہ "	۶		دسہرہ	۹- شعبان "	۱	
ہولی	۱۲ تا ۱۴ ذیحجہ "	۳		شب برات	۱۴و۱۵ شعبان "	۲	
گنگور تیج	۲- محرم سنہ ۱۳۲۲ھ	۱		دیوالی	۲۹و۳۰ شعبان "	۲	
محرم	۷ تا ۱۰ محرم "	۴	تعطیل نودُرگا شامل -	عید الفطر	۲۹ تا ۲ شوال "	۳	
ایسٹر منڈے	۱۷- محرم "	۱		بڑا دن	۱۷- شوال "	۱	عیسائیون کے لیئے
سالگرہ حضور قیصر ہند	• •	۱	جو تاریخ مقرر ہو -				
سالگرہ صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب بہادر	۹- ربیع الاول "	۱					
ولادت رحمۃ للعلمین	۱۲- ربیع الاول "	۱					
جلوس حضور سرکار عالیہ	۱۷- ربیع الاول	۱					

علاوہ تعطیلات مندرجہ بالا کے ہر جمعہ کو عام تعطیل ہوتی ہی - سورج گہن کے روز اور چاند گہن کے صبح کو ایک ایک روز کی تعطیل ہنود کو دیجاتی ہی - عیسائیون کے لیے ہر اتوار کو تعطیل مقرر ہی - محکمہ فوجداری، پولیس، فوج، سائر، جنگلات، تعمیرات، اور ڈاکخانہ جات وغیرہ مین ہر روز کام ہوتا ہے + -

جنتری سن ۱۵۰۱ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۹
یکشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۲۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
دوشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۷	۱۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۲	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
سہ شنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۶ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
چہارشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۵	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۲	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
پنجشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۲۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
جمعہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۲۴ ۳۱	۷ ۴ ۲۱ ۲۷	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۱۲ ۹ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷

جنتری سن ۱۵۰۲ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۳۰	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
یکشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۱۲ ۱۶ ۲۴	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۱۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۴ ۲۱ ۲۷
دوشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
سہ شنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
چہارشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
پنجشنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
جمعہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶

جنتری سن ۱۵۰۳ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۲ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
یکشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
دوشنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
سہ شنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۸ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
چہارشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
پنجشنبہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱
جمعہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۲۱ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵

جنتری سن ۱۵۰۵ عیسوی

یوم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
شنبہ	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۲ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵
یکشنبہ	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۳ ۱۰ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶
دوشنبہ	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۴ ۱۱ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷
سہ شنبہ	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۵ ۱۲ ۲۰ ۲۷	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸
چہارشنبہ	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱	۶ ۱۳ ۲۱ ۲۸	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۱۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹
پنجشنبہ	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۶ ۱۳ ۲۰ ۲۷	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰
جمعہ	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۵ ۱۲ ۹ ۲۶	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۷ ۱۴ ۲۱ ۲۸	۴ ۱۱ ۱۸ ۲۵	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۲ ۹ ۱۶ ۲۳ ۳۰	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴	۱ ۸ ۱۵ ۲۲ ۲۹	۵ ۱۲ ۱۹ ۲۶	۳ ۱۰ ۱۷ ۲۴ ۳۱

اسم ایام	جنوری سنہ ۱۹۰۴ عیسوی	شوال سنہ ۱۳۲۱ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول اشکال قمر	[illegible]	[illegible]	یادداشت
جمعہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نیو پیرس ڈے	
شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ماگھ اشنان شروع	
دوشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سکٹ چوتھ	
پنجشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کالا اشٹمی	
دوشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت مکر کھٹ تلا اکادشی	
پنجشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کھچڑا رہی	
جمعہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شیو برت	
یکشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مونی اماوس	
دوشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال۔ دہنش جگ	
چہارشنبہ	۲۰	ذیقعدہ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نکاح خاتون جنت	
پنجشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			تل چوتھ۔	
جمعہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بسنت پنچمی۔	
شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ جلوسی قیصر ہند	
یکشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رتھ ستمی۔	
دوشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھیکم اشٹمی	
سہ شنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ان پورنا اشٹی	
چہارشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
پنجشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس حضرت شاہ	
جمعہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھیکم دوادشی	
شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۳	۱۷	۱۵	روہنی	۱۸	۸	شوکل	۴۲	۳	۲۵	۵۵			مٹھن	۴۶	۵۴	اترادھا(۱) کے سکر ۳۲+۱۸۔
۲	۱۴	۱۳	۷	مرگسرا	۱۵	۴۰	برہم	۴۱	۳۶	۲۵	۵۷	۱۳/۷	۴۰/۴۴				
۳	۱۵	۸	۱۷	آردرا	۱۰	۲۴	ایندر	۴۰	۱۵	۲۵	۵۹			کرک	۵۴	۳۵	دہنشٹا(۱) کے منگل ۳۹+۲۷۔
۴	ماگھ ۲	۲/۵۷	۲۶/۱۴	پنرنبس	۸	۴۹	بیدھرت	۴۵	۳۵	۲۶	۰						بدھ پچھم میں غروب ہوا۔ ۹+۴۔
۵	۳	۵۱	۱۲	پکھ	۴	۳۵	بسکمبھ	۲۷	۴۳	۲۶	۲	۱۴/۱۴	۵۱/۱۲				پوربابھادر(۳) کے برہسپت ۵۶+۳۰۔
۶	۴	۴۵	۳۲	آشلیکھا	۰	۲۵	پریت	۱۹	۵۱	۲۶	۴			سنگھ	۰	۲۵	
۷	۵	۳۹	۵۰	پورباپھالگنی	۵۲	۳۹	ایوکھان	۱۲	۶	۲۶	۵						
۸	۶	۳۴	۴۳	اتراپھالگنی	۴۹	۲۴	شوبھن	۵۷	۳۷	۲۶	۶	۳۴/۴۳		کنیان	۶	۵۰	
۹	۷	۳۰	۱۳	ہست	۴۶	۵۱	اتگنڈ	۵۱	۸	۲۶	۸		۴/۷				
۱۰	۸	۳۶	۳۲	چترا	۴۵	۹	سوکرم	۴۵	۲۱	۲۶	۹			تلا	۱۶	۰	اتراکھاد(۱) کے سورج ۳۹+۳۱
۱۱	۹	۲۳	۵۰	سواتی	۴۴	۳۱	دھرت	۴۰	۲۴	۲۶	۱۰	۵۳/۴					سنیچر پچھم میں غروب ہوا ۳۵+۴۲۔
۱۲	۱۰	۲۲	۱۷	بساکھا	۴۵	۰	شول	۳۶	۲۲	۲۶	۱۲		۴/۱۷	برچھک	۲۱	۵۳	دہنشٹا(۳) پر کمبھ کے منگل ۱۵+۵۶ جیشٹھا(۱) کے سکر ۴۵+۴۷۔
۱۳	۱۱	۲۱	۵۸	انرادھا	۴۶	۳۶	گنڈ	۳۳	۲۰	۲۶	۱۳						اتراکھاد(۲) پر مکر کے سورج ۵۵+۴ مہورت ۱۵۔
۱۴	۱۲	۲۲	۵۷	جیشٹھا	۴۹	۳۴	بردھ	۳۱	۱۲	۲۶	۱۴			دھن	۴۱	۳۳	
۱۵	۱۳	۲۵	۱۴	مول	۵۳	۴۶	دھرو	۳۰	۸	۲۶	۱۶	۲۵/۱۴	۵۶/۵۷				اتراکھاد(۴) پر دھن کے بدھ ۱۴+۲۵۔
۱۶	۱۴	۲۸	۴۰	پورباکھاڑ	۵۸	۱۹	بیاگھات	۲۹	۵۵	۲۶	۱۷						
۱۷	۳۰	۳۳	۶	اتراکھاڑ	۶۰	۰	ہرکھن	۳۰	۲۷	۲۶	۱۸			مکر	۱۵	۳۰	
۱۸	سدی ۱	۳۰	۸	اتراکھاڑ	۵	۲	بجر	۳۱	۲۸	۲۶	۲۰						پورباکھاد(۱) کے بدھ ۲۷+۲۵۔ سرون(۲) کے سنیچر ۴۰+۱۴۔
۱۹	۲	۴۳	۳۸	سرون	۱۱	۲۸	سدھ	۳۲	۴۶	۲۶	۲۱			کمبھ	۴۴	۱۱	
۲۰	۳	۴۸	۱۴	دہنشٹا	۱۷	۵۴	ببتی پات	۳۳	۵۰	۲۶	۲۲						ست بکھا(۱) کے منگل ۴۷+۴۳۔
۲۱	۴	۵۳	۲۲	ست بکھا	۲۳	۵۹	بریان	۳۴	۴۱	۲۶	۲۴	۲۱/۲	۵۳/۳۲				
۲۲	۵	۵۷	۱۱	پورباپھادرپد	۲۹	۲۶	پرگھ	۳۵	۲	۲۶	۲۷			مین	۱۳	۷	بدھ پورب سے طلوع ہوا ۵+۱۶۔
۲۳	۶	۵۹	۵۷	اترابھادرپد	۳۳	۴۸	شیو	۳۴	۳۷	۲۶	۳۰						سرون(۱) کے سورج ۴۲+۲۱۔
۲۴	۷	۶۰	۰	ریوتی	۳۷	۲	سدھ	۳۳	۱۸	۲۶	۳۳			میکھ	۳۷	۲	پوربابھادر(۴) پر مین کے برہسپت ۲۷+۳۰۔ مول(۱) پر دھن کے سکر ۳+۱۔
۲۵	۷	۱	۴۴	اسونی	۳۹	۴	سادھ	۳۰	۵۸	۲۶	۳۶	۱/۲۴	۳۱/۳۰				
۲۶	۸	۱	۳۶	بھرنی	۳۹	۴۹	شبھ	۲۷	۴۷	۲۶	۴۰			برکھ	۴۴	۴۳	
۲۷	۹/۱۰	۵۰	۱۵/۱۳	کرتکا	۳۹	۲۵	شوکل	۲۳	۲۰	۲۶	۴۳						بدھ مارگی ہوا۔ ۳۱+۵۷۔
۲۸	۱۱	۵۴	۵۶	روہنی	۳۷	۵۴	برہم	۱۸	۸	۲۶	۴۶	۲۶/۳۶	۵۴/۵۶				
۲۹	۱۲	۵۰	۴۴	مرگسرا	۳۵	۲۰	ایندر	۱۲	۱۹	۲۶	۴۹			مٹھن	۶	۳۹	
۳۰	۱۳	۴۵	۴۷	آردرا	۳۱	۲۶	بیدھرت	۵	۳۲	۲۶	۵۲						
۳۱	۱۴	۴۰	۴۳	پنرنبس	۲۸	۴۷	پریت	۵۰	۳۹	۲۶	۵۶	۴۳/۳۲		کرک	۱۴	۱۰	

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جنوری

گره	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۱) بتاریخ ۳ جنوری وقت صبح						
سورج	دھن	۱۸	۴۹	۵۳	۶۱	۲۳
منگل	مکر	۲۲	۴۹	۳۳	۴۶	۳۹
بدھ	مکر	۳	۱۰	۱۳	۱۵	۴۵
برہسپت	کمبھ	۲۶	۱۶	۵	۸	۴
سکر	برچھک	۵	۲	۴۶	۷۰	۱۱
سنیچر	مکر	۱۱	۴۳	۳۶	۶	۹
راہو	کنیان	۸	۴۲	۳۴	۳	۱۱
نمبر (۲) بتاریخ ۱۰ جنوری وقت صبح						
سورج	دھن	۲۵	۴۹	۳۸	۶۱	۲۱
منگل	مکر	۲۸	۱۶	۷	۴۶	۴۰
بدھ	مکر	۱	۲۲	۱۸	۱۵	۲۵
برہسپت	کمبھ	۲۷	۲۳	۴۹	۱۰	۴۸
سکر	برچھک	۱۳	۱۴	۵۹	۷۰	۱۹
سنیچر	مکر	۱۲	۳۶	۴۰	۶	۹
راہو	کنیان	۸	۳۰	۱۷	۳	۱۱
نمبر (۳) بتاریخ ۱۷ جنوری وقت صبح						
سورج	مکر	۳	۸	۴۹	۶۱	۱۸
منگل	کمبھ	۳	۴۲	۴۶	۴۶	۴۰
بدھ	دھن	۲۸	۳۰	۴۴	۳۸	۴۰
برہسپت	کمبھ	۲۸	۳۹	۲۵	۱۱	۴۸
سکر	برچھک	۲۱	۳۲	۵۴	۷۱	۴۰
سنیچر	مکر	۱۳	۹	۴۳	۶	۹
راہو	کنیان	۷	۵۸	۰	۳	۱۱
نمبر (۴) بتاریخ ۲۴ جنوری وقت صبح						
سورج	مکر	۱۲	۱۰	۲۱	۶۱	۱۲
منگل	کمبھ	۱۰	۴۲	۴۷	۴۶	۴۰
بدھ	دھن	۲۱	۲۱	۵۰	۴۳	۸
برہسپت	مین	۰	۱۹	۱۱	۱۲	۲۶
سکر	دھن	۲	۲۱	۵۵	۶۲	۴۷
سنیچر	مکر	۱۴	۷	۱۴	۶	۴۶
راہو	کنیان	۷	۲۹	۲۱	۳	۱۱

آثار پھل و رساب حفظ صحت

آثار ماہ پوس اور ماگھ

ان مہینوں کے پھل تیر و غیرہ اسی طرح لکھے گئے ہیں پوہ میں کہن گرج لڑائیاں ہوں ہندوستان میں کئی راجہ جھگڑا اٹھائیں۔ غلہ میں گیہوں چنا بہ نسبت پہلے کے کسیقدر گران ہو جاتے مگر دھان، باجرہ، اور جوار نرخ اوسط میں رہے۔

پھل اور ترکاریاں

نارنگی۔ اناناس۔ بیر۔ امرود۔ گاجر۔ شکر قند۔ مٹر۔ گوبھی۔ کرم کلا۔ شلجم۔ مولی۔ نئی پیاز۔ باقلا۔ سیم۔ چقندر۔ لیمو وغیرہ جنوری میں ملیں گے۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا بشرط ورزش گرم مکان میں بیٹھکر تیل ورنمک کی بدن پر مالش کرنا۔ گرم غذا کھانا۔ اگر میسر ہو تو بیضہ مرغ کی خوراک کرنا چاے مع دودھ کے استعمال کرنا مفید ہی۔

پرہیز

بدن کا حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رہنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ حمام کا ۵۵ درجے سے زیادہ گرم ہونا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ میں آجانا مضر صحت ہے۔

ایام	فروری عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول اجتماع	تہوار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس حضرت محمد صالح اکبرآبادی یا لطیف تنان ختم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس گلبرگہ شریف	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		انگار کی چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کالاشٹک. جانکی جنم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کمبھ بجیا اکادشی۔	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		مہاشیوراتری	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت مشکوک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پھلیرا دوج۔	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہولکاشٹک	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		یوم حج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عید الضحیٰ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہولی۔ بعد ۲۳+۲۴	

سیاروں کی چال

تاریخ انگریزی	ماگھ سمبت ۱۹۶۰ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۵	۳۴	۴۰	پکھ	۲۴	۴۸	ایوکھان	۴۳	۲	۲۶	۵۸		۳۱				
۲	پھاگن	۲۸	۴۸	اشلیکھا	۲۰	۳۸	سوبھاگ	۳۵	۱۱	۲۷	۰			سنگھ	۲۰	۳۸	
۳	۲	۲۲	۵۹	مگھا	۱۶	۳۷	شوبھن	۲۷	۲۶	۲۷	۴	۵۰/۲۰					
۴	۳	۱۷	۴۴	پوربا پھالگنی	۱۲	۴۷	اتگنڈ	۱۹	۵۳	۲۷	۵		۱۲/۴۴	کنیان	۲۶	۵۷	پوربا کھاد (۱) کے سکر ۲+۲۷-
۵	۴	۱۲	۳۷	اترا پھالگنی	۹	۲۵	سوکرم	۱۲	۲۳	۲۷	۸						دہنشٹا (۱) کے سورج ۴۷+۴۵
۶	۵	۸	۱۰	ہست	۶	۴۲	دہرت	۵	۴۳	۲۷	۱۲			تلا	۳۵	۴۶	پوربا بھادر (۱) کے منگل ۵۶+۰-
۷	۶	۴	۳۴	چترا	۴	۴۹	گنڈ	۵۴	۲۹	۲۷	۱۵	۴۴/۲۴	۳۳/۱۶				
۸	۷/۸	۱/۵۱	۵۸/۳	سواتی	۳	۵۵	بردہ	۵۰	۱۳	۲۷	۱۹			برچھیک	۴۱	۵	
۹	۹	۶۰	۰	بساکھا	۴	۹	دھرو	۴۶	۵۰	۲۷	۲۳						اتراکھاد (۲) پر مکر کے بدھ ۱۴+۵- اترابھادرپد (۱) کے برہسپت ۳۱+۲۲-
۱۰	۹	۰	۱۵	انرادہا	۵	۳۲	بیاگھات	۴۴	۲۸	۲۷	۲۷	۳۰/۴۷					اترابھالگنی (۳) کے راہ اترابھادر (۱) کے کیت ۳۴+۳۰-
۱۱	۱۰	۱	۱۹	جیشٹھا	۸	۱۷	ہرکھن	۴۳	۷	۲۷	۲۱		۱۹	دھن	۸	۱۷	
۱۲	۱۱	۳	۱۴	مول	۱۲	۱۵	بجر	۴۲	۴۱	۲۷	۲۴						دہنشٹا (۳) پر کمبھ کے سورج ۲۱+۵۱- مہورت ۳۰-
۱۳	۱۲	۷	۱۲	پورباکھاد	۱۷	۱۵	سدہ	۴۳	۱	۲۷	۳۷			مکر	۳۲	۴۳	سنیچر پورب سے طلوع ہوا- ۱۲+۱۲-
۱۴	۱۳	۱۱	۳۹	اتراکھاد	۲۳	۷	بتی پات	۴۳	۵۷	۲۷	۴۰	۱۱/۳۹	۴۴/۱۰				اتراکھاد (۱) کے سکر ۵۵+۳۰-
۱۵	۱۴	۱۶	۴۲	سرون	۲۹	۲۸	بریان	۴۵	۲۷	۲۷	۴۴						
۱۶	۳۰	۲۲	۲	دہنشٹا	۳۵	۵۹	پرکھ	۴۶	۵۰	۲۷	۴۷			کمبھ	۲	۴۴	سرون (۱) کے بدھ ۱۳+۵-
۱۷	سدی	۲۷	۱۱	ست بھکھا	۴۲	۱۳	شیو	۴۷	۵۸	۲۷	۵۰						اتراکھاد (۲) پر مکر کے سکر ۳۷+۵۵-
۱۸	۲	۳۱	۵۰	پوربابھادرپد	۵۷	۴۹	سدہ	۴۸	۳۷	۲۷	۵۳			مین	۳۱	۲۵	ست بھکھا (۱) کے سورج ۵۶+۵۷-
۱۹	۳	۳۵	۳۲	اترابھادرپد	۵۲	۳۰	سادہ	۴۸	۳۱	۲۷	۵۶						سرون (۳) کے سنیچر ۳۸+۴۳- پوربابھادرپد (۴) پر مین کے منگل ۴۴+۱۸
۲۰	۴	۳۸	۱۰	ریوتی	۵۶	۲	سبھ	۴۸	۳۵	۲۸	۰	۶/۵۱	۳۸/۱۰	میکھ	۵۶	۲	
۲۱	۵	۳۹	۳۳	اسونی	۵۸	۲۰	سوکل	۴۵	۴۰	۲۸	۴						
۲۲	۶	۳۹	۳۶	بھرنی	۵۹	۲۵	برہم	۴۲	۴۳	۲۸	۸						
۲۳	۷	۳۸	۴	کرتکا	۵۹	۱۹	اینڈر	۳۸	۴۷	۲۸	۱۳	۴۴/۳۰		برکھ	۱۴	۲۳	
۲۴	۸	۳۶	۳	روہنی	۵۸	۲=	بیدھرت	۳۳	۵۷	۲۸	۱۶		۳۱				اترابھادرپد (۱) کے منگل ۷+۲- اترابھادرپد (۲) کے برہسپت ۲۷+۴۴
۲۵	۹	۳۲	۳۷	مرگسرا	۵۵	۵۰	بسکمبھ	۲۸	۱۷	۲۸	۲۰			متھن	۲۶	۵۶	دہنشٹا (۱) کے بدھ ۱۳+۵۵- سرون (۱) کے سکر ۴۴+۰-
۲۶	۱۰	۲۸	۲۱	آردرا	۵۲	۵۴	پریت	۲۱	۵۴	۲۸	۲۴	۵۵/۵۲					
۲۷	۱۱	۲۳	۲۴	پونربس	۴۹	۲۳	ایوکھان	۱۴	۴۷	۲۸	۲۸		۳۳/۴۴	کرک	۳۵	۲۵	
۲۸	۱۲	۱۶	۵۷	پکھ	۴۵	۲۸	شوبھن	۵۱	۵۷	۲۸	۳۲						
۲۹	۱۳	۱۲	۱۲	اشلیکھا	۴۱	۲۲	اتگنڈ	۵۲	۱۱	۲۸	۳۶			سنگھ	۴۱	۲۲	دہنشٹا (۳) پر کمبھ کے بدھ ۲۵+۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ فروری

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
نمبر (۵) بتاریخ یکم فروری وقت صبح	سورج	مکر	۱۸	۲۷	۱۲	۶۱	۶
	منگل	کمبھ	۱۵	۲۲	۴۷	۴۶	۴۰
	بدھ	دھن	۲۳	۴۰	۳۵	۴۵	۵۱
	برہسپت	مین	۱	۳۳	۵۳	۱۲	۲۷
	سکر	دھن	۹	۳۸	۳۷	۷۲	۴۷
	سنیچر	مکر	۱۴	۴۵	۵۶	۶	۴۶
	راہ ۱۵	کنیان	۶	۱۰	۱۵	۳	۱۱
نمبر (۶) بتاریخ ۸ فروری وقت صبح	سورج	مکر	۲۵	۳۴	۲۲	۶۰	۵۶
	منگل	کمبھ	۲۰	۴۴	۵۱	۴۶	۴۴
	بدھ	دھن	۲۹	۳	۱۵	۴۵	۵۸
	برہسپت	مین	۳	۱	۲	۱۲	۲۷
	سکر	دھن	۱۸	۱۱	۰	۶۳	۳۰
	سنیچر	مکر	۱۵	۲۱	۵	۶	۲۶
	راہ ۱۵	کنیان	۶	۴۷	۵۸	۳	۱۱
نمبر (۷) بتاریخ ۱۶ فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۳	۴۰	۵۸	۶۰	۴۵
	منگل	کمبھ	۲۶	۳	۴۳	۴۶	۴۴
	بدھ	مکر	۹	۴۲	۴۰	۸۶	۷
	برہسپت	مین	۴	۴۶	۱۴	۱۳	۲۳
	سکر	دھن	۲۷	۵۹	۲۵	۶۳	۵۳
	سنیچر	مکر	۱۶	۲۲	۴۱	۶	۲۶
	راہ ۱۵	کنیان	۶	۲۲	۴۳	۳	۱۱
نمبر (۸) بتاریخ ۲۴ فروری وقت صبح	سورج	کمبھ	۱۱	۳۶	۱	۶۰	۳۰
	منگل	مین	۳	۱۴	۳۶	۴۶	۰
	بدھ	مکر	۲۱	۳۲	۹	۸۸	۴۵
	برہسپت	مین	۶	۳۳	۴۰	۱۳	۲۳
	سکر	مکر	۷	۵۱	۳۹	۶۳	۴
	سنیچر	مکر	۱۶	۱۲	۱۸	۵	۴۶
	راہ ۱۵	کنیان	۵	۵۷	۱۵	۳	۱۱

آثار و پھل اور اسباب حفظ صحت

آثار پھاگن

فصل ربیع کی بنیاد مضبوط ہو۔ خریف کا غلہ ارزانی کے ساتھ فروخت ہو۔ گڑ اور شکر ارزان رہے کرانہ گران رہے۔

پھل اور ترکاریاں

اکثر مطابق ماہ جنوری کے ہیں گو بھی سیم چقندر لیمو کمیاب سنگترہ بیل بکثرت شہتوت کی بیدیہ چیزیں ماہ فروری میں دستیاب ہو سکتی ہیں۔

۲۰ فروری

استعمال

روغن بادام یا ٹبنہ بدن پر ملنا۔ مکان کے درجۂ حرارت ۶۵ درجے سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا بغیر دودھ کی نمکین چائے کا استعمال کرنا۔ مولی کے بیجوں کے ڈنٹھل بھوبل میں جلا کر پیچھے اسکا عرق نچوڑنا مفید ہو۔

پرہیز

صبح یا شب کو ننگے بدن اٹھکر پاخانے جانا۔ کسی ہوا کی جگہ یا شبنم سے بدن کو محفوظ نہ رکھنا گھر میں کوئلے دہکا کر مکان بند کر لینا وغیرہ نہایت مضر ہے۔

ایام ہفتہ	تاریخ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	طلوع آفتاب	غروب آفتاب	اشکال قمر	تیوہار	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رنگ پنچمی شہادت حضرت عثمان رض	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سیتلا ستمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سیتلا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پاپ پوچنی اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت مین بہابارنی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شہادت حضرت عمر بن الخطاب رض	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس حضرت مصلح الدین اکبر آبادی رح	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		محرم [illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سمبت ۱۹۶۱ بکرمی شروع	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۲۲ ہجری شروع	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنگور تیج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		نوروز عالم افروز ستی پنچمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس حضرت شیخ فرید شکر گنج	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		درگا اشٹمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رام نومی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		شب شہادت کامدا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عشرۂ شریف	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سوم شہدائے کربلا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

سیاروں کی چال

تاریخ مارچ	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندر راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۱۴	۹	۱۹	مگھا	۳۷	۱۸	شوکرم	۴۴	۲۵	۲۸	۳۷	۶/۹	۳۳/۴۴				
۲	چیت ۱۵	۵۵	۲۹	پوربا پھاگنی	۳۳	۲۵	دھرت	۳۶	۵۱	۲۸	۴۲			کنیان	۴۷	۳۳	
۳	۲	۴۹	۵۷	اترا پھاگنی	۲۹	۵۷	شول	۲۹	۳۶	۲۸	۴۶						پوربابھادرپد (۱) کے سورج ۱۱+۳۰- ست بھکھا (۱) کے بدھ ۴۹+۴۵
۴	۳	۴۵	۴۹	ہست	۲۷	۵	گنڈ	۲۲	۵۱	۲۸	۵۱	۱۷/۴۸	۴۵/۴۹	تلا	۵۶	۳	بدھ پورب مین غروب ہوا ۸+۵۸
۵	۴	۴۲	۲	چترا	۲۵	۱	بردھ	۱۶	۴۱	۲۸	۵۶						
۶	۵	۳۹	۲۷	سواتی	۲۳	۵۳	دھرو	۱۱	۱۸	۲۹	۰						
۷	۶	۳۸	۱	بساکھا	۲۳	۵۳	بیاگھات	۹	۴۳	۲۹	۴	۳۸/۱		برچھک	۸	۵۳	دہنشٹا (۱) کے سکر ۳۲+۶-
۸	۷	۳۷	۵۲	انرادھا	۲۵	۱۹	ہرکھن	۳	۷	۲۹	۸		۵۷				
۹	۸	۳۸	۵۴	جیشٹھا	۲۷	۳۸	بجر	۰	۳۰	۲۹	۱۲			دھن	۲۷	۳۸	اترابھادرپد (۳) کے برہسپت ۴۷+۷-
۱۰	۹	۴۱	۲۰	مول	۳۱	۲۱	بتی پات	۵۸	۱۶	۲۹	۱۶						
۱۱	۱۰	۴۴	۴۹	پوربا کھاڈ	۳۶	۹	بریان	۵۸	۱۵	۲۹	۲۰	۱۳/۵	۴۴/۴۹	مکر	۵۲	۳۴	پوربابھادرپد (۱) کے بدھ ۲۶+۴۶-
۱۲	۱۱	۴۹	۱۶	اترا کھاڈ	۴۱	۵۱	پرکھ	۵۹	۱۰	۲۹	۲۴						ریوتی (۱) کے منگل ۳۲+۲۲- دہنشٹا (۳) پر کمبھ کے سکر ۵۶+۹-
۱۳	۱۲	۵۴	۱۷	سرون	۴۸	۱۰	شیو	۴۰	۰	۲۹	۲۸						پوربابھادرپد (۴) پر مین کے سورج ۱۰+۴۲- مہورت ۱۵-
۱۴	۱۳	۵۹	۳۱	دہنشٹا	۵۴	۴۰	شیو	۰	۲۹	۲۹	۳۲	۵۹/۳۱		کمبھ	۲۱	۲۵	
۱۵	۱۴	۶۰	۰	ست بھکھا	۶۰	۰	سدھ	۱	۵۷	۲۹	۳۶		۴۴/۴				۴۴+۴۴...
۱۶	۱۴	۴	۳۸	ست بھکھا	۱	۱	سادھ	۳	۱۸	۲۹	۴۰			مین	۵۰	۲۲	اترابھادر (۱) کے سورج ۳۱+۲۰- پوربابھادرپد (۴) پر مین کے بدھ
۱۷	۳۰	۹	۹	پوربابھادرپد	۶	۴۸	سبھ	۴	۱۰	۲۹	۴۴						
۱۸	سدی ۱	۱۲	۵۰	اترابھادرپد	۱۹	۶	سوکل	۴	۵۰	۲۹	۴۸						اترابھادرپد (۱) کے بدھ ۷+۴-
۱۹	۲	۱۴	۵۶	ریوتی	۱۳	۵۲	برہم	۵	۴۵	۲۹	۵۲			میکھ	۱۳	۵۲	
۲۰	۳	۱۶	۱۷	اسونی	۱۷	۳۵	ایندر	۴	۳۰	۲۹	۵۶	۴۶/۵۲					سرون (۴) کے سنیچر ۴۵+۲۷
۲۱	۴	۱۷	۲۸	بھرنی	۱۹	۵۹	بیدھرت	۳	۵۰	۳۰	۰		۱۷/۲۸	برکھ	۳۵	۶	
۲۲	۵	۱۹	۴۰	کرتکا	۲۱	۱۰	بسکمبھ	۲	۴۵	۳۰	۴						اترابھادرپد (۴) کے برہسپت ۷+۲-
۲۳	۶	۱۴	۵۵	روہنی	۱۹	۵۳	ایوکھمان	۵۱	۸	۳۰	۸			متھن	۴۸	۴۹	ریوتی (۱) کے بدھ ۵۹+۴۴- ست بھکھا (۱) کے سکر ۲۹+۱۲-
۲۴	۷	۱۲	۴۵	مرگسرا	۱۷	۴۷	سوبھاگ	۴۵	۰	۳۰	۱۲	۱۲/۴۵	۱۴/۷				
۲۵	۸	۹	۳۰	آردرا	۱۴	۴۹	شوبھن	۳۷	۲۴	۳۰	۱۶			کرک	۵۷	۳۲	اترا پھاگنی (۲) کے راہ پوربابھادرپد (۴) کے کیت ۱۶+۵۲-
۲۶	۹	۵	۵۲	پنرنبس	۱۱	۴۶	اتگنڈ	۳۰	۸	۳۰	۲۰						
۲۷	۱۱	۵۴	۱۱	پکھ	۷	۱۹	سوکرم	۲۲	۵۱	۳۰	۲۴	۲۷/۶	۵۴/۱۱				اسونی (۱) پر میکھ کے منگل ۴۴+۴۲+
۲۸	۱۲	۴۷	۴۱	مگھا	۵۹	۱۶	دھرت	۱۵	۱۹	۳۰	۲۸			سنگھ	۳	۱۶	
۲۹	۱۳	۴۱	۲۸	پوربا پھاگنی	۵۵	۴۱	شول	۸	۵۰	۳۰	۳۲						ریوتی (۱) کے سورج ۵۹+۰-
۳۰	۱۴	۳۵	۵۸	اترا پھاگنی	۵۱	۳۶	گنڈ	۱	۹	۳۰	۳۶	۳۵/۵۸		کنیان	۳۷	۳۶	بدھ پچھم سے طلوع ہوا ۱-۳۱+۱۱- پوربابھادرپد (۱) کے سکر ۲۹+۶-
۳۱	۱۵	۳۰	۸	ہست	۴۷	۱۰	دھرو	۴۶	۴۶	۳۰	۴۰		۳/۳				اسونی (۱) پر میکھ کے بدھ ۱۱+۵۵-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مارچ

گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بت
نمبر (۹) بتاریخ ۲ مارچ وقت صبح						
سورج	کمبھ	۱۸	۴۸	۳۸	۶۰	۱۷
منگل	مین	۸	۳۵	۴۹	۴۵	۵۳
بدھ	کمبھ	۳	۲۶	۱۵	۱۰۵	۲۳
برہسپت	مین	۸	۱۱	۱۲	۱۳	۵۶
سکر	مکر	۱۸	۳۰	۵	۶۴	۴
سنیچر	مکر	۱۶	۵۲	۴۷	۵	۴۶
۱۵/۲	کنیان	۵	۳۴	۵۰	۳	۱۱
نمبر (۱۰) بتاریخ ۹ مارچ وقت صبح						
سورج	کمبھ	۲۵	۴۹	۳۶	۶۰	۱
منگل	مین	۱۳	۵۶	۰	۴۵	۵۳
بدھ	کمبھ	۱۶	۸	۲	۱۰۹	۵۱
برہسپت	مین	۹	۴۸	۵۱	۱۳	۵۶
سکر	مکر	۲۷	۸	۳۳	۶۴	۴
سنیچر	مکر	۱۸	۳۳	۱۶	۵	۴۶
۱۵/۲	کنیان	۵	۱۲	۴۱	۳	۱۱
نمبر (۱۱) بتاریخ ۱۷ مارچ وقت صبح						
سورج	مین	۳	۴۸	۳۸	۵۹	۴۳
منگل	مین	۲۰	۴	۴	۴۵	۵۳
بدھ	مین	۱	۹	۲۴	۱۱۳	۴۱
برہسپت	مین	۱۱	۴۰	۴۷	۱۳	۵۶
سکر	کمبھ	۷	۱	۵	۶۴	۴
سنیچر	مکر	۱۵	۱۹	۳۲	۵	۴۶
۱۵/۲	کنیان	۴	۴۷	۱۳	۳	۱۱
نمبر (۱۲) بتاریخ ۲۱ مارچ بعد ۱۶+۱۴						
سورج	مین	۸	۳	۴۳	۵۹	۳۵
منگل	مین	۲۵	۱۸	۵	۴۵	۳۸
بدھ	مین	۱۱	۴۶	۱۶	۱۰۹	۲۶
برہسپت	مین	۱۳	۳۴	۴۷	۱۳	۴۹
سکر	کمبھ	۱۲	۳۰	۰	۶۵	۵۵
سنیچر	مکر	۲۰	۸	۲۰	۶	۳۶
۱۵/۲	کنیان	۳	۳۲	۴۶	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار چیت

ہندو اور مسلمانون مین جا بجا فساد ہو جائین نرخ خریف اوسط اور نرخ ربیع ارزان رہے۔

پھل و ترکاریان

بموجب ماہ فروری۔ بیر تقلت شہتوت بکثرت آخر ماہ تک گگڑیان بھی دستیاب ہو سکتی ہین۔

استعمال

علی الصباح اٹھنا خفیف ورزش کرنا فصل کی ترکاریون کا استعمال کرنا گرم کھانا کھانا موٹا کپڑا بالغیر روئی کا پہنا مفید ہی۔

پرہیز

۲۱ مارچ ساعت حمل بعد ۰+۲۹ ...

نیا گیہون کھانا آفتاب نکلنے کے بعد دوپہر دن کو سونا۔ بہت باریک کپڑون کا پہننا۔ اصطبل مین جہان مویشی رہتے ہون سونا بہت مضر ہے۔

گرہ	...						
۱۵/۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کنیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	نمبر (۱۳) بتاریخ ۳۰ مارچ بعد ۱۶+۲۸						

ایام	اپریل سنہ ١٩٠٤ عیسوی	محرم ١٣٢٢ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	[illegible]	[illegible]	تیوہار	یادداشت
جمعہ	١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گڈ فرائیڈی	
شنبہ	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایسٹر ڈے	
دوشنبہ	٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ایسٹر منڈے گنیش چوتھ	
سہ شنبہ	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	
چہارشنبہ	٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس حضرت شیخ عباد اللہ	
پنجشنبہ	٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			وفات امام زین العابدینؑ	
یکشنبہ	١٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	١١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بروتھنی اکادشی	
سہ شنبہ	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت میکھ سنہ ١٩٦١ [illegible] شروع	
چہارشنبہ	١٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنہ ١٣١١ بنگلہ کا آغاز	
پنجشنبہ	١٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	١٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ستواہی اماوس	
شنبہ	١٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	١٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
دوشنبہ	١٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			آکشے تیج	
سہ شنبہ	١٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	٢٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	٢١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	٢٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنگا ستمی	
شنبہ	٢٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
یکشنبہ	٢٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	٢٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	٢٦	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			موہنی اکادشی	
چہارشنبہ	٢٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	٢٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرسنگہ چودس	
جمعہ	٢٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	٣٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مہابیر کا میلہ	

	نمبر (۱۴) بتاریخ ۴-اپریل بعد ۱۶+۱۵							نمبر (۱۵) بتاریخ ۱۲ اپریل بعد ۳۲+۵۴							نمبر (۱۶) بتاریخ ۱۹ اپریل بعد ۳۳+۴							نمبر (۱۷) بتاریخ ۲۶ اپریل بعد ۳۲+۲۰						
گرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انس	۲۱	۵	۶	۱۶	۲۵	۲۱	۲	۰	۱۰	۱۷	۱۸	۵	۲۱	۲	۶	۱۶	۲۶	۱۹	۱۴	۴۲	۱	۱۳	۲۱	۰	۲۱	۲۲	۲۲	۱
کلا	۲۱	۱۸	۲۶	۳۹	۴۴	۲۴	۳۸	۰	۵۶	۵۸	۱۱	۳۶	۵۱	۲۱	۵۰	۴	۹	۴۲	۲۴	۳۳	۵۹	۴۸	۵۱	۴۸	۱۹	۵۱	۴۷	۳۷
بکلا	۵۳	۳	۳۴	۳	۱۲	۲۵	۴۱	۰	۵۸	۲۴	۱۳	۳۰	۱۴	۵۲	۱۳	۲۲	۵۷	۱۰	۳	۵۸	۲۴	۳۹	۵۲	۱۱	۶	۱۹	۵۱	۱۶
رگت	۵۹	۴۴	۵۳	۱۳	۷۳	۵	۳	۵۸	۴۳	۸۱	۱۲	۷۳	۴	۳	۵۸	۴۳	۵۵	۱۳	۷۳	۳	۳۰	۵۸	۴۳	۲۲	۱۳	۷۳	۲	۳
بکت	۴	۱۹	۲۹	۴۰	۵۶	۳۹	۱۱	۴۵	۴۰	۲۰	۴۹	۵۶	۳۶	۱۱	۳۰	۲۱	۵۸	۴۰	۵۶	۵۷	۱۱	۱۳	۱	۲۰	۴۰	۵۶	۴۷	۱۱

اسماء ایام	مئی ۱۹۰۴ عیسوی	صفر ۱۳۲۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	تقریبات	یادداشت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ۔	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چہلم شہدائے کربلا	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت شاہ مینا لکھنوی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آخری چہار شنبہ۔ اپرا اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میلہ بھدر کالی	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت مجدد الف ثانی رح	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت برکھ۔ وفات امام باقر ع	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت مجدد الف ثانی رح [illegible] (۲)	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت صبح۔ ابتدائے لوند	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خلافت صدیق اکبر رض	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس شیخ احمد منتخب الدین رح	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پرشوتم اکادشی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ولادت رحمۃ للعالمین صلعم	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس پیران کلیر مینوادی ماوس	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		

سیاروں کی چال

تاریخ	تتھی	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۲	۴۴	۱۸	بساکھا	۵	۲۹	بریان	۴۱	۳۶	۳۲	۲۹						بدھ پچھم میں غروب ہوا-۲۹+۶-
۲	۳	۴۲	۳۶	انرادھا	۵	۳۶	پرکھ	۳۸	۲۰	۳۲	۳۲	۱۲/۲۷	۴۲/۳۶				ریوتی(۳) کے برہسپت ۳۶+۴۵- اسونی(۱) پر میکھ کے سکر ۴۴+۵۵-۳۵- کرتکا(۱) کے ... ۴۸+۱۷-
۳	۴	۴۳	۵۶	جیشٹھا	۶	۵۹	سیو	۳۶	۷	۳۲	۳۵			دھن	۶	۵۶	کرتکا(۱) کے منگل ۱۲+۹-
۴	۵	۴۶	۱۲	مول	۹	۳۱	سدھ	۳۵	۲	۳۲	۳۸						
۵	۶	۴۹	۵۵	پورباکھاڈ	۱۳	۱۷	ساودھ	۳۶	۲۲	۳۲	۴۳	۴۹/۵۵		مکر	۲۹	۲۰	
۶	۷	۵۴	۷	اتراکھاڈ	۱۸	۲	سبھ	۳۷	۱۳	۳۲	۴۵		۴۴/۱				
۷	۸	۵۸	۱۷	سرون	۲۳	۵۶	سوکل	۳۸	۲۷	۳۲	۴۶			کمبھ	۵۶	۸	کرتکا(۲) پر برکھ کے منگل ۵۱+۴۴-
۸	۹	۶۰	۰	دھنشٹھا	۲۸	۱۹	برھم	۳۹	۵۷	۳۲	۴۹						
۹	۹	۲	۳۲	ست بھکھا	۳۴	۵۵	اینددر	۴۱	۱۱	۳۲	۵۱	۳۴/۳۷					
۱۰	۱۰	۶	۴۲	پوربابھادرپد	۴۰	۱۲	بیدھرت	۴۱	۵۲	۳۲	۵۳		۹/۴۴	مین	۲۳	۵۲	کرتکا(۱) کے سورج ۲+۴۵- دھنشٹھا(۱) کے سنیچر ۱۶+۱۴-
۱۱	۱۱	۱۰	۵۴	اترابھادرپد	۴۵	۵۲	بسکمبھ	۴۱	۱۰	۳۲	۵۸						
۱۲	۱۲	۱۴	۳۷	ریوتی	۴۹	۳۸	پریت	۴۰	۲۱	۳۳	۱			میکھ	۴۹	۳۰	
۱۳	۱۳	۱۶	۴۳	اسونی	۵۳	۲۱	آیوکھان	۳۷	۲۱	۳۳	۴	۱۲/سوم	۲۷/۵۳				کرتکا(۲) پر برکھ کے سورج ۲۰+۱۳- عورت ۳۰ بھرنی(۱) کے سکر ۱۷+۵۴-
۱۴	۱۴	۱۸	۴	بھرنی	۵۵	۴۵	سوبھاگ	۳۴	۱	۳۳	۷						
۱۵	۳۰	۱۹	۱۵	کرتکا	۵۶	۵۳	شوبھن	۳۰	۲۱	۳۳	۱۰			برکھ	۱۱	۴	
۱۶	سدی ۱	۱۸	۱۱	روہنی	۵۷	۳۵	اتگنڈ	۳۶	۶	۳۳	۱۳						
۱۷	۲	۱۵	۴۳	مرگسرا	۵۶	۵۶	سوکرم	۲۰	۲۶	۳۳	۱۷			متھن	۱۵	۵۹	
۱۸	۳	۱۳	۳	آردرا	۵۵	۱۴	دھرت	۱۴	۲۵	۳۳	۲۰	۱۴/۲۵					بدھ پورب میں طلوع ہوا-۰+۵-
۱۹	۴	۹	۴۸	پورنبس	۵۲	۴۰	گنڈ	۵۲	۱۸	۳۳	۲۳		۴۸	کرک	۳۵	۴۰	
۲۰	۵/۶	۵۸/۳	۴۹/۱۲	پکھ	۴۹	۲۴	برودھ	۴۵	۴۹	۳۳	۲۶						بدھ مارگی ہوا-۴۰+۲۶- روہنی(۱) کے منگل ۵۸+۵۰-
۲۱	۷	۵۳	۵۹	اسلیکھا	۴۵	۳۷	دھرو	۴۸	۲۹	۳۳	۲۹	۵۳/۵۹		سنگھ	۴۵	۳۷	ریوتی(۴) کے برہسپت ۲۴+۵۴-
۲۲	۸	۴۷	۳۹	مگھا	۴۱	۳۰	بیاگھات	۴۱	۱۷	۳۳	۳۲		۲۰/۴۴				روہنی(۱) کے سورج ۵۵+۵۶-
۲۳	۹	۴۱	۱۶	پورباپھالگنی	۳۷	۱۶	ہرکھن	۲۳	۰	۳۳	۳۵			کنیان	۵۱	۱۴	
۲۴	۱۰	۳۵	۴۶	اتراپھالگنی	۳۳	۹	بجر	۱۷	۳۹	۳۳	۳۷						کرتکا(۱) کے سکر ۱۳+۵۰-
۲۵	۱۱	۲۸	۵۶	ہست	۲۹	۲۲	سدھ	۱۰	۵۹	۳۳	۳۹	۲/۲۱	۲۸/۵۶	تلا	۵۷	۴۲	
۲۶	۱۲	۲۴	۳۲	چترا	۲۶	۳۰	بیپات	۶	۴۴	۳۳	۴۰						کرتکا(۲) پر برکھ کے سکر ۵۴+۲۳-
۲۷	۱۳	۱۹	۵۷	سواتی	۲۳	۲۶	بریان	۳	۴	۳۳	۴۱						اتراپھالگنی(۱) پر سنگھ کے راہ پوربابھادرپد(۳) پر کمبھ کے کیت ۷+۸-
۲۸	۱۴	۱۵	۴۲	بساکھا	۲۱	۲۹	شیو	۵۹	۴۴	۳۳	۴۳	۴۴/۳۲	۴۴/۸	برچھک	۷	۶	سنیچر بکری ہوا-۴۸+۸-
۲۹	۱۵	۱۲	۳۵	انرادھا	۲۰	۵۴	سدھ	۵۶	۴۴	۳۳	۴۴						
۳۰	دوسری جیٹھ ۱	۱۱	۲۰	جیشٹھا	۲۱	۱۰	ساودھ	۵۴	۳۹	۳۳	۴۵			دھن	۲۱	۱۰	
۳۱	۲	۱۲	۴۱	مول	۲۲	۵۸	سبھ	۵۳	۰	۳۳	۴۷	۴۴/۴۴					

تقویم کواکب متعلقہ ماہ مئی

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۱۸) بتاریخ ۳ مئی بعد ۳۳+۳۴	سورج	میکھ	۲۰	۲۵	۲۳	۵۶	۵۶
	منگل	میکھ	۳۶	۵۵	۱۸	۴۲	۵۱
	بدھ	میکھ	۰	۳۶	۴۲	۲۵	۵۲
	برہسپت	مین	۲۲	۴۴	۰	۱۳	۵۰
	سکر	میکھ	۱	۳۰	۲۹	۴۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۶	۳۸	۲	۴۶
	راہ	کنیان	۱	۱۳	۵۹	۳	۱۱
نمبر (۱۹) بتاریخ ۱۰ مئی بعد ۳۳+۵۴	سورج	میکھ	۲۶	۱۰	۳۶	۵۶	۴۹
	منگل	برکھ	۱	۵۵	۵۱	۴۲	۴۳
	بدھ	میکھ	۳۵	۳۱	۲۰	۴	۴
	برہسپت	مین	۲۴	۱۳	۱۳	۱۲	۴۵
	سکر	میکھ	۱۰	۵	۰	۴۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۳۰	۳۳	۱	۵۳
	راہ	کنیان	۰	۵۲	۴۱	۳	۱۱
نمبر (۲۰) بتاریخ ۱۷ مئی بعد ۳۳+۵۵	سورج	برکھ	۳	۴۴	۱۵	۵۷	۳۶
	منگل	برکھ	۶	۵۴	۵۹	۴۲	۳۶
	بدھ	میکھ	۲۰	۵۰	۴۰	۳۲	۱۱
	برہسپت	مین	۲۵	۳۸	۹	۱۳	۴۵
	سکر	میکھ	۱۸	۴۱	۱۸	۴۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۲۹	۲	۰	۵۳
	راہ	کنیان	۰	۳۰	۴۴	۳	۱۱
نمبر (۲۱) بتاریخ ۲۴ مئی بعد ۳۳+۹	سورج	برکھ	۱۰	۳۶	۳۱	۵۶	۲۳
	منگل	برکھ	۱۱	۵۰	۵	۴۲	۳۱
	بدھ	میکھ	۲۰	۵۳	۴۳	۱۳	۵۶
	برہسپت	مین	۲۷	۴	۵۹	۱۲	۴۵
	سکر	میکھ	۲۶	۱۷	۱	۴۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۳۱	۲۲	۰	۵
	راہ	کنیان	۰	۰	۷	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار پہلے جیٹھ کے

اس مہینے میں دودھ-گھی کا نرخ اوسط سے زیادہ گران ہو جائے-غلہ کا نرخ موزون اور کرایہ کا نرخ گران رہے-

پھل و ترکاریاں

انگور-لیمو-فالسہ-آلو-خربزہ-تربوز بکثرت-لیچی اور شہتوت کی ابتدا-انبہ پختہ کم-اور باقی مثل اپریل کے

استعمال

تڑکے اٹھنا-آگ سے علیحدگی-ترش اشیا اور فصلی فواکہات کھانا-دوپہر کو بعد غذا سونا-آفتاب کے طلوع سے پیشتر نہانا مفید ہے-

پرہیز

باسی غذا کھانا-قبل غذا کے پانی پینا-زیادہ استعمال برف-باریک کپڑے پہننا-اور دھوپ کے وقت مہین ٹوپی پہننا وغیرہ مضر ہے-

۲۱ مئی ساعت جوزا بعد ۲۹ ۳۹

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	برکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	برکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	برکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برہسپت	مین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سکر	برکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	مکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راہ	کنیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر (۲۲) بتاریخ ۳۱ مئی بعد ۳۳+۱۰

ایام	جون سنہ ۱۹۰۴ عیسوی	ربیع الاول ۱۳۲۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ابتدائے ماہ	[illegible]	تعطیلات	یادداشت
چہارشنبہ	۱	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۲	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۳	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۴	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۵	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۶	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۷	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس حضرت شاہ فضل رحمان رحمۃ اللہ علیہ	
چہارشنبہ	۸	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۹	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بھگت پرودھنی ایکادشی	
جمعہ	۱۰	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۱۱	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۲	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۱۳	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت متھن انتہائے لوندہ سواری	
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۱۵	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال	
پنجشنبہ	۱۶	ربیع الثانی ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۱۷	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
شنبہ	۱۸	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۹	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۰	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			درگا اشٹمی	
سہ شنبہ	۲۱	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سالگرہ حضور نظام دکن	
چہارشنبہ	۲۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دسہرہ گنگا جنم	
پنجشنبہ	۲۳	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			نرجلا ایکادشی	
جمعہ	۲۴	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۵	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			وفات حضرت آمنہ خاتونؓ	
یکشنبہ	۲۶	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گیارہویں شریف	
دوشنبہ	۲۷	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۲۸	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہارشنبہ	۲۹	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۳۰	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

ستاروں کی چال

ج	تتھ (دوسرا جیٹھ سمبت ۱۹۶۱)	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندر راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۳	۱۴	۴۷	پورباکھاڈ	۲۵	۵۴	سوکل	۵۳	۴۰	۳۳	۴۸		۱۴ ۴۷	مکر	۱۴	۵۵	
۲	۴	۱۸	۳۰	اتراکھاڈ	۲۹	۵۷	برہم	۵۴	۲۱	۳۳	۴۹						
۳	۵	۲۲	۴۲	سرون	۳۵	۱۰	ایندر	۵۵	۳۵	۳۳	۵۰						
۴	۶	۲۱	۵۲	دھنشٹھا	۴۱	۵	بیدھرت	۵۶	۵	۳۳	۵۱	۲۹ ۵۲	۵۹ ۰	کمبھ	۸	۸	کرتکا(۲) پر برکھ کے بدھ ۴۷+۴۹-
۵	۷	۳۱	۷	ست بکھا	۴۷	۳۱	بسکمبھ	۵۸	۱۹	۳۳	۵۲						
۶	۸	۳۵	۱۷	پوربابھادرپد	۵۳	۵۹	پریت	۵۹	۰	۳۳	۵۳			مین	۳۶	۲۲	مرگسرا(۱) سورج ۵۵+۴۷-
۷	۹	۳۹	۲۹	اترابھادرپد	۶۰	۰	آیوکھمان	۵۹	۳۰	۳۳	۵۵						
۸	۱۰	۴۳	۱۳	اترابھادرپد	۰	۶	سوبھاگ	۵۹	۱۸	۳۳	۵۶	۱۱ ۳۱	۴۳ ۱۲				اسونی(۱) پر میکھ کے برہسپت ۵۷+۳۳-
۹	۱۱	۴۵	۲۷	ریوتی	۵	۲۳	شوبھن	۵۸	۰	۳۳	۵۷			میکھ	۵	۲۳	مرگسرا(۱) کے منگل ۵۷+۱۶-روہنی(۱) کے سکر ۱۹+۲۷-
۱۰	۱۲	۴۶	۴۸	اسونی	۹	۵۸	اتگنڈ	۵۶	۱۲	۳۳	۵۹						
۱۱	۱۳	۴۷	۵۹	بھرنی	۱۳	۱۷	سوکرم	۵۳	۷	۳۴	۰	۴۷ ۵۹		برکھ	۲۸	۴۸	
۱۲	۱۴	۴۷	۱۴	کرتکا	۱۵	۲۱	دھرت	۴۹	۲	۳۴	۱		۱۶ ۳۶				
۱۳	۳۰	۴۵	۳۹	روہنی	۱۶	۹	سول	۴۵	۴۲	۳۴	۳			متھن	۴۵	۵۷	مرگسرا(۳) پر متھن کے سورج ۵۵+۱۳-مہورت ۳۰-
۱۴	سدی ۱	۴۱	۵۹	مرگسرا	۱۵	۴۳	گنڈ	۴۰	۲	۳۴	۵						روہنی(۱) کے بدھ ۹+۱۴-
۱۵	۲	۳۹	۳۱	اردرا	۱۴	۱۴	بردھ	۳۴	۲۳	۳۴	۶			کرک	۵۷	۳۱	
۱۶	۳	۳۲	۵۹	پونربس	۱۱	۵۶	دھرو	۲۰	۷	۳۴	۷						مرگسرا(۱) کے سکر ۴۶+۳-
۱۷	۴	۲۷	۹	پکھ	۸	۵۰	بیاگھات	۲۲	۲	۳۴	۸	۴	۲۶ ۹				سکر پورب میں غروب ہوا-۰-۲۰+۴۴-
۱۸	۵	۲۱	۱۲	اشلیکھا	۵	۱۴	ہرکھن	۱۶	۴۶	۳۴	۹			سنگھ	۵	۴۴	
۱۹	۶	۱۴	۴۳	پوربا پھالگنی	۵۶	۱۸	بجر	۱۰	۲۹	۳۴	۱۰						مرگسرا(۳) پر متھن کے منگل ۲۹+۲۰-
۲۰	۷	۷	۵۶	اترا پھالگنی	۵۲	۵۴	سدھ	۳	۱۷	۳۴	۱۱	۷ ۵۶	۳۳ ۴۵	کنیا	۱۲	۰	آردرا(۱) کے سورج ۵۷+۸۰-مرگسرا(۱) کے بدھ ۵۹+۱۳-
۲۱	۸ ۹	۱ ۵۶	۵۸ ۹	ہست	۴۸	۴۴	بریان	۵۰	۱۸	۳۴	۱۲						بدھ پورب میں غروب ہوا-۵۶+۵۷-مرگسرا(۳) پر متھن کے سکر-۵+۱۹-
۲۲	۱۰	۲۱	۳۷	چترا	۴۵	۲۴	پرگھ	۴۴	۳۸	۳۴	۱۳			تلا	۱۷	۸	
۲۳	۱۱	۴۷	۹	سواتی	۴۲	۳۷	شیو	۳۸	۱۲	۳۴	۱۵	۱۹ ۲۳	۴۷ ۹				
۲۴	۱۲	۴۲	۲۹	بساکھا	۴۰	۴۱	سدھ	۳۳	۷	۳۴	۱۴			برچھک	۲۶	۱۰	مرگسرا(۳) پر متھن کے بدھ ۵۰+۲۶-
۲۵	۱۳	۴۰	۵۴	انرادھا	۳۹	۴۰	سادھ	۲۶	۳۶	۳۴	۱۳						آردرا(۱) کے سکر ۳۵+۵۲-
۲۶	۱۴	۴۰	۸	جیشٹھا	۳۹	۴۶	سبھ	۲۱	۱۲	۳۴	۱۲	۴۰ ۸		دھن	۳۹	۴۶	
۲۷	۱۵	۴۱	۲۹	مول	۴۱	۵	سوکل	۱۹	۳۲	۳۴	۱۱		۱۰ ۴۹				
۲۸	اساڑھ ۱	۴۴	۳۵	پورباکھاڈ	۴۳	۴۴	برہم	۱۷	۱۲	۳۴	۱۰			مکر	۵۹	۴۱	آردرا(۱) کے بدھ ۱۱+۳۷-
۲۹	۲	۴۷	۱۸	اتراکھاڈ	۴۷	۳۳	ایندر	۱۷	۴۲	۳۴	۹						آردرا(۱) کے منگل ۳۱+۱۴-
۳۰	۳	۵۱	۳۰	سرون	۵۲	۳۰	بیدھرت	۱۸	۲۳	۳۴	۸	۱۹ ۱۴	۵۱ ۳۰				اسونی(۲) کے برہسپت ۴۳+۱۱-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جون

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۲۳) بتاریخ ۷ جون بعد ۴۲+۳۳+۱۱	سورج	برکھ	۲۳	۵۷	۲۴	۵۶	۵
	منگل	برکھ	۲۱	۳۰	۰	۴۱	۵۳
	بدھ	برکھ	۳	۴۲	۵۴	۸۲	۳۷
	برہسپت	مین	۲۹	۴۳	۳۲	۱۱	۵۱
	سکر	برکھ	۱۳	۳۰	۲	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۲۵	۳	۱	۳۰
	راہو	سنگھ	۲۹	۲۳	۳۳	۳	۱۱
نمبر (۲۴) بتاریخ ۱۴ جون بعد ۴۲+۳۳+۱۲	سورج	متھن	۰	۳۶	۴۵	۵۶	۵۷
	منگل	برکھ	۲۴	۲۶	۳۴	۴۱	۳۴
	بدھ	برکھ	۱۳	۰	۳۶	۹۴	۷
	برہسپت	میکھ	۰	۵۵	۹	۱۱	۵۱
	سکر	برکھ	۲۳	۴	۴۰	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۳	۱۲	۳۳	۱	۳۶
	راہو	سنگھ	۲۹	۱	۱۵	۳	۱۱
نمبر (۲۵) بتاریخ ۲۱ جون بعد ۴۲+۳۳+۱۵	سورج	متھن	۷	۱۵	۱۵	۵۷	۵۳
	منگل	متھن	۱	۲۵	۵۳	۴۱	۱۵
	بدھ	برکھ	۲۵	۳۲	۳۳	۱۰۳	۳۰
	برہسپت	میکھ	۱	۰	۳۶	۹	۷
	سکر	متھن	۱	۳۰	۳۰	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۲	۲۹	۱۵	۳	۳۵
	راہو	سنگھ	۲۸	۳۹	۵۶	۳	۱۱
نمبر (۲۶) بتاریخ ۲۸ جون بعد ۴۲+۳۳+۱۱	سورج	متھن	۱۳	۵۳	۳۰	۵۹	۵۱
	منگل	متھن	۴	۱	۵۲	۴۰	۵۰
	بدھ	متھن	۶	۳۹	۴	۱۰۸	۷
	برہسپت	میکھ	۳	۲	۵	۰	۳۰
	سکر	متھن	۱۰	۱۳	۳۱	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۲	۳۲	۵	۲	۳۶
	راہو	سنگھ	۲۸	۱۶	۳۹	۳	۱۱

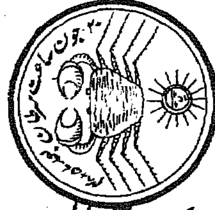
آثار پھل اور اسباب حفظ صحت

آثار دوسرے جیٹھ کے

اس مہینے میں گرمی معمولاً زیادہ پڑے تندرستی عمدہ رہے - سرحد کی طرف سے نیک خبر دن کی بہر مار ہو - تجارت سست رہے - غلہ کا نرخ کسیقدر نرم ہو جاوے -

پھل اور ترکاریاں

موافق ماہ مئی کے انبہ پختہ بافراط - ککڑی - انجیر پیاز تازہ - بڑھل - تروئی وغیرہ بخوبی دستیاب ہو سکتے ہیں -



استعمال

دریا کا نہانا - کچی دودھ پینا - دھوپ کے وقت سر پر عمامہ باندھنا - رات کو سفر کرنا - لُو کے وقت ململ کے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید ہے -

پرہیز

زیادہ ورزش کرنا - پانی زیادہ پینا - بدن کا برہنہ رکھنا - سیاہ کپڑے پہننا - سفر میں کنوئیں اور دریا کا ایک وقت پانی پینا - کسی گاڑی میں جہاں بہت آدمی ہوں دفعتہً گھس کے بیٹھ جانا مضر ہے -

ایام ہفتہ	جولائی ۱۹۰۴ عیسوی	ربیع الثانی ۱۳۲۲ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب		یادداشت
جمعہ	۱	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گنیش چوتھ	
شنبہ	۲	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۳	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۴	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۵	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۶	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ اشٹمی	
پنجشنبہ	۷	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۸	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۹	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جوگنی اکادشی	
یکشنبہ	۱۰	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہریالی اماوس	
پنجشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رویت ہلال صریح رتھ جاترا	
جمعہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنکرانت کرک ولادت امام زین العابدین	
شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
چہارشنبہ	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بدھ اشٹمی	
پنجشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بھدر ٹیا نومی	
جمعہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دیوشینی اکادشی	
یکشنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
سہ شنبہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس حضرت جمال بہار رحم	
چہارشنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پورن پچھیا بیاس پوجا	
پنجشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
جمعہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عرس قطب المدار رحمہ	

تاریخ جولائی	اساڑھ سمبت ۱۹۶۱ تتھ	ک	پ	پچھتر نام	ک	پ	جوگ نام	ک	پ	دنمان ک	دنمان پ	بھدرا ابتدا	بھدرا انتہا	چندرمان راس	ک	پ	ستاروں کی چال
۱	۴	۵۵	۴۰	دھنشٹھا	۵۸	۱۶	بسکمبھ	۱۹	۲۷	۳۴	۷			کمبھ	۲۵	۲۴	
۲	۵	۵۹	۵۵	ست بھکا	۶۰	۰	پریت	۲۱	۷	۳۴	۵						
۳	۶	۶۰	۰	ست بھکا	۴	۳۷	آیوکھمان	۲۲	۲۱	۳۴	۳			مین	۴۵	۳۰	
۴	۶	۴	۵	پوربا بھادرپد	۱۱	۸	سوبھاگ	۲۳	۲	۳۴	۲	۴ ۵	۴۰ ۹				پونربس (۱) کے بدھ ۱۳+۲۷-
۵	۷	۸	۱۷	اترا بھادرپد	۱۷	۲۲	شوبھن	۲۴	۷	۳۴	۱						پونربس (۱) کے سورج ۱+۴۹-
۶	۸	۱۲	۱۵	ریوتی	۲۲	۵۸	اتگنڈ	۲۴	۰	۳۴	۰			میکھ	۲۲	۵۸	پونربس (۱) کے سکر ۵۶+۴۷-
۷	۹	۱۴	۱۶	اسونی	۲۷	۴۳	سوکرما	۲۳	۵۱	۳۳	۵۸	۴۵ ۵۰	۴۳ ۱۶				
۸	۱۰	۱۵	۵۰	بھرنی	۳۱	۲۰	دھرت	۲۲	۳۱	۳۳	۵۷			برکھ	۴۶	۵۵	
۹	۱۱	۱۶	۴۷	کرتکا	۳۳	۴۰	شول	۲۰	۵۱	۳۳	۵۶						
۱۰	۱۲	۱۶	۳	روہنی	۳۴	۴۵	گنڈ	۱۸	۳۶	۳۳	۵۵						
۱۱	۱۳	۱۴	۲۷	مرگسرا	۳۴	۳۸	بردھہ	۱۴	۶	۳۳	۵۴	۱۴ ۲۷	۴۳ ۳۷	متھن	۳	۴۲	پونربس (۴) پر کرک کے بدھ ۲۳+۵۲-
۱۲	۱۴	۱۰	۴۷	آردرا	۳۴	۲۴	دھرو	۷	۴۵	۳۳	۵۳						
۱۳	۳۰	۶	۱۹	پونربس	۳۱	۱۸	بیاگھات	۱	۲۸	۳۳	۵۲			کرک	۱۶	۵۰	
۱۴	سدی ۲	۱ ۵۵	۴۷ ۵۷	پکھ	۲۸	۲۰	ہرکھن	۴۷	۱۴	۳۳	۵۱						پونربس (۴) پر کرک کے سکر ۴۴+۴۲- پکھ (۱) کے بدھ ۱+۴۷-
۱۵	۳	۵۰	۰	اشلیکھا	۲۴	۴۸	سدھہ	۴۰	۵۴	۳۳	۴۹			سنگھ	۲۴	۴۸	پونربس (۴) پر کرک کے سورج ۳۳+۳- مہورت ۳۰-
۱۶	۴	۴۳	۲۳	مگھا	۲۰	۴۶	بتی پات	۳۳	۴۲	۳۳	۴۸	۱۶ ۴۱	۴۳ ۲۲				
۱۷	۵	۳۶	۴۴	پوربا پھالگنی	۱۶	۳۵	وریان	۲۶	۵۲	۳۳	۴۷			کنیان	۳۰	۳۲	پکھ (۱) کے سکر ۲۶+۳۳-
۱۸	۶	۳۰	۴۷	اترا پھالگنی	۱۲	۲۴	پرگھہ	۱۹	۲۴	۳۳	۴۵						
۱۹	۷	۲۴	۵۷	ہست	۸	۲۷	شیو	۱۲	۲۴	۳۳	۴۴	۲۴ ۵۷	۴۳ ۴۱	تلا	۳۶	۹	پکھ (۱) کے سورج ۴+۵۰- پونربس (۱) کے منگل ۱۱+۵۶-
۲۰	۸	۳۰	۲۵	چترا	۴	۲۱	سادھہ	۵۹	۰	۳۳	۴۳						اشلیکھا (۱) کے بدھ ۲۰+۴۵-
۲۱	۹	۱۵	۵۷	بساکھا	۵۹	۴۴	سبھہ	۵۲	۳۹	۳۳	۴۲			برچھک	۴۶	۲۸	
۲۲	۱۰	۱۲	۲۴	انرادھا	۵۸	۲۵	سوکل	۴۶	۹	۳۳	۴۰	۱۲ ۳۶					
۲۳	۱۱	۱۰	۴۹	جیشٹھا	۴۰	۰	برہم	۴۳	۴	۳۳	۳۹		۱۰ ۴۹				
۲۴	۱۲	۱۰	۴	جیشٹھا	۱	۱۶	اینڈر	۴۲	۱	۳۳	۳۸			دھن	۱	۱۶	بدھ پچھم سے طلوع ہوا- ۱+۲۰-
۲۵	۱۳	۱۱	۲۵	مول	۴	۲۷	بیدھرت	۴۱	۲۵	۳۳	۳۷						
۲۶	۱۴	۱۳	۳۱	پوربا کھاڑ	۸	۳۳	بسکمبھ	۴۱	۵۵	۳۳	۳۵	۱۳ ۳۱	۴۵ ۲۳	مکر	۲۴	۲۶	
۲۷	۱۵	۱۷	۱۴	اترا کھاڑ	۱۴	۱۵	پریت	۴۲	۳۶	۳۳	۳۲						مگھا (۱) پر سنگھ کے بدھ ۵۷+۲۶-
۲۸	ساون ۱	۲۱	۲۶	سرون	۱۶	۴۶	آیوکھمان	۴۳	۵۰	۳۳	۳۰			کمبھ	۴۰	۳۵	
۲۹	۲	۲۵	۳۶	دھنشٹھا	۲۰	۲۳	سوبھاگ	۴۵	۲	۳۳	۲۷	۵۷ ۴۷					پوربا پھالگنی (۴) کے راہ پوربا بھادرپد (۲) کے کیت ۱۳+۲-
۳۰	۳	۲۹	۵۱	ست بھکا	۲۵	۳۶	شوبھن	۴۶	۱۶	۳۳	۲۴		۲۹ ۵۱				
۳۱	۴	۳۴	۱	پوربا بھادرپد	۳۲	۶	اتگنڈ	۴۶	۵۶	۳۳	۲۰			مین	۱۵	۲۳	اشلیکھا (۱) کے سکر ۳+۵۱-

ستاروں کی چال

تقویم کواکب متعلقہ ماہ جولائی

نمبر (۲۷) بتاریخ ۵ جولائی بعد ۳۴+۵

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۲۰	۳۱	۱۴	۵۶	۵۰
منگل	متھن	۱۰	۴۵	۳۵	۴۰	۴۷
بدھ	متھن	۲۰	۱۶	۴۸	۱۰۸	۷
برہسپت	میکھ	۴	۰	۵	۸	۲۰
سکر	متھن	۱۸	۴۶	۴۴	۷۳	۵۹
سنیچر	مکر	۲۲	۱۳	۵۳	۴	۳۹
راہ	سنگھ	۲۶	۵۵	۲۱	۳	۱۱

نمبر (۲۸) بتاریخ ۱۲ جولائی بعد ۳۴+۲

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	متھن	۲۶	۹	۱۸	۵۷	۵۴
منگل	متھن	۱۵	۲۸	۳	۴۰	۳۶
بدھ	کرک	۲	۵	۵۰	۱۰۷	۲۴
برہسپت	میکھ	۴	۵۰	۲۳	۷	۱۸
سکر	متھن	۲۶	۲۹	۴۹	۷۳	۵۹
سنیچر	مکر	۲۱	۴۲	۳۰	۴	۲۹
راہ	سنگھ	۲۶	۴۳	۳	۳	۱۱

نمبر (۲۹) بتاریخ ۱۹ جولائی بعد ۳۳+۵۱

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	کرک	۳	۲۶	۴۹	۵۶	۵۷
منگل	متھن	۲۰	۱۴	۴۲	۴۰	۱۹
بدھ	کرک	۱۵	۷	۴۹	۱۰۴	۱۵
برہسپت	میکھ	۵	۳۵	۳۰	۴	۳۴
سکر	کرک	۵	۵۴	۴۴	۷۳	۵۹
سنیچر	مکر	۲۱	۱۱	۷	۴	۲۹
راہ	سنگھ	۲۶	۱۰	۴۵	۳	۱۱

نمبر (۳۰) بتاریخ ۲۶ جولائی بعد ۳۳+۴۴

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
سورج	کرک	۱۰	۲۶	۱۰	۵۷	۶
منگل	متھن	۲۴	۴۶	۵۲	۴۰	۱۰
بدھ	کرک	۲۶	۴۴	۵۰	۹۶	۱۳
برہسپت	میکھ	۶	۶	۲۰	۳	۳۹
سکر	کرک	۱۴	۲۹	۸	۷۳	۵۹
سنیچر	مکر	۳۰	۳۹	۱۶	۴	۲۹
راہ	سنگھ	۲۶	۴۸	۲۶	۳	۱۱

آثار بھل اور اسباب حفظ صحت

آثار اساڑھ

اس مہینے میں سرحدی بھید گیان نے یاد ظاہر ہوں۔ پیشاور اور احاطہ مغربی و شمالی میں انتظام فوجی مستعدی سے ظاہر کیے جائیں۔ عموماً ملک میں بارش کے عمدہ آثار ہوں۔ کرانہ اور کپڑہ بہت ارزاں رہے۔

پھل اور ترکاریاں

ککڑیاں نایاب۔ خربزہ۔ تربوز کم۔ آلو بدمزہ و کمتر۔ کشمش۔ انناس بدرجہ اوسط۔ امب جامن۔ بکثرت ملے۔

استعمال

ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنہ ملنا گرم پانی سے نہانا۔ ترش لیموں کھانا پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی میں صرف پسینہ لانیوالی ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز

پوربا ہوا کا بدن میں لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ طاقت زائل کرنے والی ورزش کرنا۔ دریا کے کنارے ٹہلنا۔ قے کرنا جسم کا تر رکھنا نہایت مضر ہے۔

ایام	اگست ۱۹۰۴ عیسوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول آفتاب طلوع	جدول آفتاب غروب	جدول ماہتاب	[illegible]	[illegible]	یادداشت
دوشنبہ	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			برہا تیجی	
سہ شنبہ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کلا اکادشی	
دوشنبہ	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہریالی اماوس وفات خاتون جنت	
جمعہ	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت مشکوک	
شنبہ	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ہریالی تیج	
دوشنبہ	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ناگ پنچمی	
سہ شنبہ	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت سنگھ	
چہار شنبہ	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			تکلی اشٹک	
[illegible]	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
[illegible]	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			وفات حضرت ابوبکر صدیق رضی	
یکشنبہ	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پوترا اکادشی	
دوشنبہ	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			پوترا دوادشی	
سہ شنبہ	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
چہار شنبہ	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			عرس حاجی امداد اللہ رحمہ	
پنجشنبہ	۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سلونو	
جمعہ	۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
چہار شنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				

تاریخ	ساون سمبت ۱۹۶۱ تتھ	گ	پ	پچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرما راس	گ	پ	ستاروں کی چال
۱	۵	۳۶	۱۳	اترابھادرپد	۳۸	۲۷	سوکرم	۴۷	۵۷	۳۳	۱۷						سرون (۴) کے سنیچر ۳۳+۴۸-
۲	۶	۴۱	۵۶	ریوتی	۴۴	۱۴	دھرت	۴۶	۵۸	۳۳	۱۴	۴۱/۵۶		میکھ	۴۴	۱۴	اشلیکھا (۱) کے سورج ۴+۵۱- پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۱۲+۴۲-
۳	۷	۴۴	۵۱	اسونی	۴۹	۱۲	سول	۴۴	۱۹	۳۳	۱۱		۱۳/۴				پونربس (۴) پر کرک کے منگل ۲۹+۱۸-
۴	۸	۴۵	۳۲	بھرنی	۵۳	۴	گنڈ	۴۱	۱۷	۳۳	۷						اسونی (۳) کے برہسپت ۰۰+۱۶-
۵	۹	۴۶	۴۳	کرتکا	۵۵	۴۶	برودھ	۳۸	۵۷	۳۳	۴			برکھ	۸	۸	
۶	۱۰	۴۵	۵۸	روہنی	۵۷	۱۱	دھرو	۲۳	۱۷	۳۳	۱	۱۶/۲۰	۴۵/۵۸				
۷	۱۱	۴۴	۳۷	مرگسرا	۵۷	۳۰	بیاگھات	۲۸	۲	۳۲	۵۸			متھن	۱۲	۲۱	
۸	۱۲	۴۰	۵۷	آردرا	۵۶	۲۱	ہرکھن	۲۳	۴۲	۳۲	۵۵						پکھ (۱) کے منگل ۳۳+۳۵- مگھا (۱) پر سنگھ کے سکر ۱۲+۳۸-
۹	۱۳	۳۷	۲۹	پونربس	۵۴	۲۸	بجر	۱۷	۳۷	۳۲	۵۱	۳۷/۲۹		کرک	۳۹	۵۶	
۱۰	۱۴	۳۲	۳۷	پکھ	۵۱	۲۲	سدھ	۱۱	۲۱	۳۲	۴۸		۵/۱۴				
۱۱	۳۰	۲۷	۷	اشلیکھا	۴۸	۱۶	بریان	۵۸	۵۸	۳۲	۴۵			سنگھ	۳۸	۱۶	
۱۲	سدی	۳۱	۱۰	مگھا	۴۵	۱	پرگھ	۵۱	۳۸	۳۲	۴۲						
۱۳	۲	۱۴	۳۲	پوربا پھالگنی	۴۱	۱۲	سیو	۴۴	۳۶	۳۲	۳۹			کنیا	۵۵	۶	
۱۴	۳	۷	۵۴	اترا پھالگنی	۴۷	۱	سدھ	۳۶	۷	۳۳	۳۵	۳۴/۵۵					
۱۵	۴ ۵	۱ ۵۶	۵۶ ۷	ہست	۳۴	۵۴	سادھ	۴۹	۵۱	۳۲	۳۲		۱/۵۶				
۱۶	۶	۵۱	۳۵	چترا	۲۸	۱۵	سبھ	۲۴	۴۶	۳۲	۲۹			تلا	۱	۶	مگھا (۱) پر سنگھ کے سورج ۲+۱۹- مہورت ۳-
۱۷	۷	۴۸	۶	سواتی	۲۶	۷	سوکل	۱۸	۶	۳۲	۲۶	۴۸/۷					
۱۸	۸	۴۴	۲۷	بساکھا	۲۴	۴۶	برہم	۱۳	۵۱	۳۲	۲۳		۱۶/۱۷	برچھک	۱۰	۶	
۱۹	۹	۴۲	۵۳	انرادھا	۲۵	۲۴	اینڈر	۱۰	۱۱	۳۲	۱۹						برہسپت بکری ہوا ۲+۷- پوربا پھالگنی (۱) کے سکر ۰+۱-
۲۰	۱۰	۴۲	۷	جیشٹھا	۲۶	۴۵	بیدھرت	۶	۵۱	۳۲	۱۶			دھن	۲۶	۴۵	
۲۱	۱۱	۴۳	۲۸	مول	۲۸	۳۰	بسکنبھ	۴	۴۱	۳۲	۱۳	۷/۱۴	۴۴/۲۸				اتراپھالگنی (۱) کے بدھ ۱۶+۴۳-
۲۲	۱۲	۴۵	۳۴	پوربا کھاڈ	۳۲	۴۶	پریت	۲	۳۶	۳۲	۱۰			مکر	۴۸	۱۲	
۲۳	۱۳	۴۹	۱۷	اتراکھاڈ	۳۵	۸	آیوکھان	۳	۶	۳۲	۷						سکر پچھم سے طلوع ہوا ۱۶+۲۱-
۲۴	۱۴	۵۳	۲۹	سرون	۳۸	۳۲	سوبھاگ	۳	۴۷	۳۲	۴	۵۳/۲۹					
۲۵	۱۵	۵۷	۳۹	دھنشٹھا	۴۵	۳۹	شوبھن	۵	۱	۳۲	۰		۲۵/۲۴	کنبھ	۱۳	۳۶	
۲۶	بھادوں	۶۰	۰	ست بکھا	۴۵	۲۹	اتگنڈ	۶	۳۸	۳۱	۵۶						بدھ بکری ہوا ۸+۱۴-
۲۷	۱	۱	۵۴	پوربا بھادرپد	۵۲	۱۵	سوکرم	۷	۴۶	۳۱	۵۲			مین	۳۹	۱۶	
۲۸	۲	۶	۴	اترابھادرپد	۵۸	۳۲	دھرت	۸	۳۰	۳۱	۴۸	۴۶/۱۰					اشلیکھا (۱) کے منگل ۱۲+۳۲- اتراپھالگنی (۱) کے سکر ۵۲+۵۶-
۲۹	۳	۱۰	۱۶	ریوتی	۶۰	۰	سول	۹	۲۱	۳۱	۴۴		۱/۱۶				پوربا پھالگنی (۱) کے سورج ۱۵+۵۳- بدھ پچھم میں غروب ہوا ۵۴+۲۶-
۳۰	۴	۱۳	۵۹	ریوتی	۴	۱۲	گنڈ	۹	۲۵	۳۱	۴۰			میکھ	۴	۱۲	اسونی (۲) کے برہسپت ۱۴+۰۰-
۳۱	۵	۱۶	۴۴	اسونی	۸	۵۸	برودھ	۱۰	۲۳	۳۱	۳۶						

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اگست

نمبر	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	بگت	بگت
نمبر (۳۱) تاریخ ۲ اگست بعد ۳۳+۳۶	سورج	کرک	۱۷	۴	۵۵	۵۶	۱۳
	منگل	متھن	۲۹	۲۲	۵۳	۴۸	۰
	بدھ	سنگھ	۷	۱۴	۴۶	۴۸	۳۵
	برہسپت	میکھ	۴	۳۴	۱۴	۳	۳۹
	سکر	کرک	۲۳	۳	۵۶	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۲۰	۸	۲۳	۵	۲۶
	۲۱۶	سنگھ	۲۶	۲۶	۹	۳	۱۱
نمبر (۳۲) تاریخ ۹ اگست بعد ۳۳+۲۰	سورج	کرک	۲۳	۴۰	۰	۵۶	۲۱
	منگل	کرک	۳	۵۹	۳۷	۳۹	۴۱
	بدھ	سنگھ	۱۵	۵۹	۸	۶۲	۳۰
	برہسپت	میکھ	۴	۴۹	۳۳	۱	۵۶
	سکر	سنگھ	۱	۴۰	۱۴	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۱۹	۳۵	۳۰	۵	۲۶
	۲۱۶	سنگھ	۲۶	۱۳	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۳۳) تاریخ ۱۶ اگست بعد ۳۳+۱۹	سورج	سنگھ	۰	۳۰	۱۳	۵۶	۳۴
	منگل	کرک	۸	۳۰	۲۵	۳۹	۲۵
	بدھ	سنگھ	۳۱	۴۹	۳۴	۱۴	۳۰
	برہسپت	میکھ	۴	۵۴	۱۳	۰	۱
	سکر	سنگھ	۱۰	۱۴	۴۹	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۱۹	۱	۳۴	۴	۲۹
	۲۱۶	سنگھ	۲۵	۴۱	۳۳	۳	۱۱
نمبر (۳۴) تاریخ ۲۳ اگست بعد ۳۳+۱۰	سورج	سنگھ	۶	۱۳	۵۰	۵۶	۴۵
	منگل	کرک	۱۳	۳۰	۶	۳۹	۱۹
	بدھ	سنگھ	۲۳	۲۴	۲۴	۱۲	۴۴
	برہسپت	میکھ	۴	۵۳	۲۲	۱	۴۴
	سکر	سنگھ	۱۸	۵۳	۱۷	۶۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۱۸	۴۹	۳۶	۴	۲۹
	۲۱۶	سنگھ	۲۵	۱۹	۱۵	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار ساون

اس مہینے میں بارش کی خبرین درجہ اوسط سے زائد ہوں۔ راجپوتانہ اور مدراس میں کسیقدر بارش ہو۔ غلہ کا نرخ کچھ گران ہو جائے۔

پھل اور ترکاریاں۔ انبہ۔ جامن۔ کیلا۔ ککڑی۔ شکنجم۔ کرم کلا اوسط درجے پر اور ناشپاتی کی ابتدا اور بھٹے بہت ہوں۔

استعمال۔ تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ خوشبوئی سیر کرنا۔ جلد کپڑے بدلنا۔ بلند مکان پر رہنا۔ غذا زود ہضم کھانا مفید ہے۔

پرہیز۔ نم زمین پر لیٹنا یا بیٹھنا۔ رات کو جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ فاقہ کرنا۔ دن کو لیٹنا۔ ننگے بدن سونا مضر ہے۔

[illegible]	۶۵	۸۱	۸۸	۸۸	۷۵	۸۸	۱۱
[illegible]	۶۵	۸۸	۸۶	۰	۸۷	۸	۸
[illegible]	۰	۸۸	۸۸	۸۱	۸۷	۸۸	۶۵
[illegible]	۶۵	۸۸	۶۸	۸۰	۸۸	۰۵	۶۵
[illegible]	۸۱	۶۱	۸۰	۸	۶۸	۶۱	۸۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۵
۰	[illegible]						

ہفتہ	ستمبر ۱۹۰۴ عیسوی	جمادی الاخری ۱۳۲۲ ہجری	[illegible]	بھادوں [illegible]	بھادوں [illegible]	بھادوں [illegible]	بھادوں [illegible]	جدول آفتاب: طلوع	جدول آفتاب: غروب	جدول ماہتاب	[illegible]	یادداشت
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہل چھٹہ و ولادت خواجہ نور جنت	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		جنم اشٹمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنڈھر پ نومی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		آجا اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اوگ دوادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کش گرہنی اماوس	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رویت ہلال	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		ہرتالکا تیج	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پتھر چوتھ	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		رکھیہ پنچمی	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		بلدیو چھٹہ	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنکرانت کنیا دن [illegible]	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		عرس خواجہ اجمیری رح، رادھا اشٹمی	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پدما اکادشی	
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		باون دوادشی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		اننت چودس	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		پستر پکش، ولادت حیدر کرار	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		سنہ ۱۳۱۴ فصلی	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
چہارشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		گنیش چوتھ	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			

ستارون کی چال

ستمبر	بھادون سمبت ۱۹۶۱ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	ستارون کی چال
۱	۹	۱۶	۳۵	بھرنی	۱۱	۴۱	دھرو	۷	۵	۳۱	۳۲	۱۶/۳۵	۳۴/۳۰	برکھ	۲۷	۱۷	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سکر ۳۵+۵۹-
۲	۷	۱۸	۴۶	کرتکا	۱۴	۵	بیاگھات	۵	۲۵	۳۱	۳۰						
۳	۸	۱۸	۴	روہنی	۱۵	۱۶	ہرکھن	۳	۱۰	۳۱	۲۴			متھن	۴۵	۱۴	
۴	۹	۱۶	۰	مرگسرا	۱۵	۵۲	سدھ	۵۱	۴۰	۳۱	۲۰	۴۵/۳۹					
۵	۱۰	۱۴	۳۰	آردرا	۱۵	۳۴	بتی پات	۴۴	۱	۳۱	۱۶		۱۴/۲۸	کرک	۵۹	۵۸	پوربا پھالگنی (۱) کے بدھ ۹+۱۳-
۶	۱۱	۱۱	۲۵	پونربس	۱۴	۱۴	بریان	۳۷	۱۳	۳۱	۱۲						
۷	۱۲	۷	۲۰	پکھ	۱۱	۵۶	پرگھ	۲۹	۱	۳۱	۸						
۸	۱۳/۱۴	۱/۵۶	۵۴/۴۰	اشلیکھا	۱۰	۲۰	شیو	۲۱	۴۰	۳۱	۴	۱/۵۴	۲۹/۵۴	سنگھ	۸	۲۸	
۹	۳۰	۵۹	۳۳	مگھا	۵	۱۴	سدھ	۱۴	۵	۳۱	۰						ہست (۱) کے سکر ۳۴+۴
۱۰	سدی	۴۳	۳۱	پوربا پھالگنی	۲	۸	سادھ	۶	۵۵	۳۰	۵۶			کنیان	۱۶	۲۷	
۱۱	۲	۳۷	۵۱	ہست	۵۳	۴۴	سوکل	۵۲	۳۵	۳۰	۵۲						بدھ پورب سے طلوع ہوا-۴۲+۳۸-
۱۲	۳	۳۲	۱	چترا	۴۹	۵۴	برہم	۴۵	۸	۳۰	۴۸	۵۹/۱۹		تلا	۲۴	۴۹	اترا پھالگنی (۱) کے سورج ۳۷+۵۴-
۱۳	۴	۲۶	۳۷	سواتی	۴۶	۲۴	اینڈر	۳۶	۱۱	۳۰	۴۴		۳۶/۳۷				
۱۴	۵	۲۲	۳۲	بشاکھا	۴۳	۳۷	بیدھرت	۳۰	۵۶	۳۰	۴۰			برچھک	۳۹	۱۹	
۱۵	۶	۱۸	۱۷	انرادھا	۴۱	۴۱	بسکمبھ	۲۵	۱۶	۳۰	۳۶						بدھ مارگی ہوا-۴۳+۴۵-
۱۶	۷	۱۶	۷	جیشٹھا	۴۰	۴۰	پریت	۲۲	۵۶	۳۰	۳۲	۱۷/۷	۴۶/۳۷	دھن	۴۰	۴۰	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے سورج ۲۴-۴۱-مہورت ۱۵-
۱۷	۸	۱۴	۷	مول	۴۰	۴۶	آیوکھمان	۲۰	۵۶	۳۰	۲۸						چترا (۱) کے سکر ۴۲+۳۱-
۱۸	۹	۱۷	۲۸	پوربا کھاڈ	۴۲	۴۴	سوبھاگ	۱۹	۵۲	۳۰	۲۴			مکر	۵۸	۵۶	
۱۹	۱۰	۱۹	۳۴	اترا کھاڈ	۴۷	۴۳	شوبھن	۲۰	۲۱	۳۰	۲۰	۵۱/۳۴					مگھا (۱) پر سنگھ کے منگل ۱۱+۱۵-
۲۰	۱۱	۲۳	۱۷	سرون	۵۲	۳۰	اتگنڈ	۲۱	۲۶	۳۰	۱۶		۲۳/۱۷				
۲۱	۱۲	۲۷	۲۸	دھنشٹھا	۵۸	۱۷	سوکرم	۲۲	۱۶	۳۰	۱۲			کمبھ	۲۵	۲۴	
۲۲	۱۳	۳۱	۳۹	ست بکھا	۴۰	۰	دھرت	۲۳	۴۶	۳۰	۸						اترا پھالگنی (۱) کے بدھ ۲۷+۲۲-
۲۳	۱۴	۳۵	۵۴	ست بکھا	۴	۳۷	شول	۲۵	۰	۳۰	۴	۳۵/۵۴		مین	۵۴	۳۰	
۲۴	۱۵	۴۰	۰	پوربا بھادرپد	۱۲	۸	گنڈ	۲۵	۴۱	۳۰	۰		۱۱/۲۷				
۲۵	کنوار ۱	۴۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۷	۴۴	بردھ	۲۶	۱۰	۲۹	۵۶						سرون (۲) کے سنیچر ۴۷+۵۹-چترا (۳) پر تلا کے سکر ۴۵+۲۲-
۲۶	۲	۴۷	۵۹	ریوتی	۲۴	۱	دھرو	۲۵	۱۰	۲۹	۵۲			میکھ	۲۴	۱	ہست (۱) کے سورج ۱۵+۵۵-
۲۷	۳	۵۰	۱۴	اسونی	۲۹	۴۱	بیاگھات	۲۳	۶	۲۹	۴۸	۱۹/۶	۵۰/۱۴				
۲۸	۴	۵۱	۳۵	بھرنی	۳۴	۲۷	ہرکھن	۲۱	۵۲	۲۹	۴۴			برکھ	۵۰	۲۳	
۲۹	۵	۵۲	۴۶	کرتکا	۳۸	۱۰	بجر	۱۹	۵۸	۲۹	۴۰						پوربا پھالگنی (۳) کے راہ پوربا بھادرپد (۱) کے کیت ۵۸+۳۲-
۳۰	۶	۵۲	۴	روہنی	۴۰	۱۴	سدھ	۱۵	۱۸	۲۹	۳۶	۵۳/۴					سواتی (۱) کے سکر ۱۳+۴۸-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ ستمبر

نمبر (۳۶) بتاریخ ۲ ستمبر بعد ۳۲+۵۷

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	سنگھ	۲۰	۴۵	۴۲	۵۸	۱۳
منگل	کرک	۲۲	۰	۶	۳۹	۸
بدھ	سنگھ	۱۴	۳۶	۴۳	۳۷	۱۵
برہسپتی	میکھ	۴	۱۹	۵۳	۲	۳۳
سکر	کنیان	۴	۶	۴۱	۷۳	۵۶
سنیچر	مکر	۱۶	۳۳	۸	۳	۳۲
راہو	سنگھ	۲۴	۳۴	۳۹	۳	۱۱

نمبر (۳۷) بتاریخ ۱۳ ستمبر بعد ۳۲+۴۷

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	سنگھ	۲۶	۳۴	۶	۵۸	۳۹
منگل	کرک	۲۴	۲۸	۹	۳۸	۴۹
بدھ	سنگھ	۱۱	۳۴	۸	۳۱	۳۵
برہسپتی	میکھ	۵	۴۶	۶	۳	۲۶
سکر	کنیان	۱۳	۴۴	۲۵	۷۳	۵۴
سنیچر	مکر	۱۶	۱۲	۵۳	۲	۳۵
راہو	سنگھ	۲۴	۱۲	۳۱	۳	۱۱

نمبر (۳۸) بتاریخ ۲۰ ستمبر بعد ۳۲+۳۹

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	کنیان	۳	۳۴	۱۶	۵۸	۴۵
منگل	سنگھ	۰	۵۱	۲۳	۳۷	۵۶
بدھ	سنگھ	۱۳	۱۳	۱۵	۳۵	۷
برہسپتی	میکھ	۵	۲۳	۵۹	۴	۳۱
سکر	کنیان	۲۳	۳۶	۴۴	۷۳	۵۴
سنیچر	مکر	۱۶	۵۰	۳۴	۲	۲۶
راہو	سنگھ	۲۴	۵۰	۳	۳	۱۱

نمبر (۳۹) بتاریخ ۲۷ ستمبر بعد ۳۲+۳۱

گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	بکت
سورج	کنیان	۱۱	۱۴	۱۰	۵۹	۰
منگل	سنگھ	۵	۴۵	۴۰	۳۷	۱۱
بدھ	سنگھ	۱۹	۴۵	۲۱	۹۷	۵۲
برہسپتی	میکھ	۴	۲۹	۲۲	۴	۳۱
سکر	تلا	۱	۵۹	۱۶	۷۳	۵۶
سنیچر	مکر	۱۶	۳۶	۵۰	۱	۳۶
راہو	سنگھ	۲۳	۳۶	۴۵	۳	۱۱

آثار پھل اور اسباب حفظ صحت

آثار بھادون

اس مہینے مین بنگال سے پنجاب تک بارش کا اوسط اچھا رہے ممالک متوسط مین کسیقدر کمی رہے - چین مین پولٹیکل پیچیدگیان پیدا ہون - سلاطین مین تشویش بڑھے -

پھل اور ترکاریان

لیمو - لوکی - شلجم - پرول - تروئی بھنڈی گھوئیان - کھیرا - ٹینڈے - انار - سیب سنگھاڑا - بافراط مل سکتے ہین

استعمال

علی الصباح اٹھنا - تالاب کی سیر کرنا - دریا مین نہانا ہلکی غذا کھانا - گنڈیریان چوسنا - سرمہ لگانا مفید ہے -

پرہیز

پان بغیر عادت کے کھانا - دن کا سونا - زیادہ حقہ پینا - دھوپ مین پھرنا - زیادہ تر محنت کرنا - چائے کا پینا - مضر صحت ہے -

ایام	بیان	یادداشت
شنبہ		
یکشنبہ	مہالچھمی اشٹک	
دوشنبہ		
سہ شنبہ		
چہارشنبہ	اجیندرا اکادشی	
پنجشنبہ	سنہ ۱۳۱۴ فصلی	
جمعہ	شب معراج	
شنبہ	بعثت ختم المرسلین	
یکشنبہ	پتر سنبادھنی اماوس	
دوشنبہ	رویت ہلال - نو درگا -	
سہ شنبہ		
چہارشنبہ		
پنجشنبہ		
جمعہ		
شنبہ		
یکشنبہ	سنکرانت تلا - درگا اشٹمی -	
دوشنبہ	مہا نومی	
سہ شنبہ	بیجے دسمی	
چہارشنبہ		
پنجشنبہ	پاپانکشا اکادشی	
جمعہ		
شنبہ		
یکشنبہ		
دوشنبہ	شب برات - لیلۃ القدر - دیپاولی	
سہ شنبہ	ولادت امام حسین ع	
چہارشنبہ		
پنجشنبہ	کرواچوتھ	
جمعہ	وفات امام جعفر صادق ع	
شنبہ	عرس حضرت بندگی شاہ حسین بلالی سکندرآبادی رح	
یکشنبہ		
دوشنبہ		

تاریخ	تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۶	۵۱	۰	مرگسرا	۴۱	۴۵	بتی پات	۱۱	۳	۲۹	۳۲		۲۱/۴۳	متھن	۱۱	۱۰	
۲	۸	۴۴	۳۰	آردرا	۴۰	۲۷	بریان	۶	۳۳	۲۹	۲۹						
۳	۹	۴۵	۴۷	پونربس	۳۸	۲۲	شیو	۵۵	۱۸	۲۹	۲۶			کرک	۱۶	۱۰	
۴	۱۰	۴۰	۴۸	پکھ	۳۵	۲۲	سدھ	۴۸	۴۵	۲۹	۲۳	۱۳/۵۳	۴۷/۴۸				
۵	۱۱	۳۶	۲۳	اشلیکھا	۳۲	۳۱	سادھ	۵۲	۳۳	۲۹	۱۹			سنگھ	۳۲	۲۱	اترا پھالگنی (۲) پر کنیان کے بدھ ۳۲+۱۰-
۶	۱۲	۳۱	۱۵	مگھا	۲۷	۵۴	سبھ	۳۶	۱۳	۲۹	۱۶						
۷	۱۳	۲۵	۴۵	پوربا پھالگنی	۲۳	۱۵	سوکل	۳۰	۱۲	۲۹	۱۲	۲۵/۴۵	[illegible]	کنیان	۳۷	۱۷	
۸	۱۴	۲۰	۳۲	اترا پھالگنی	۱۹	۳۵	برہم	۲۲	۴۴	۲۹	۸						سنیچر مارگی ہوا - ۳۶+۵۴-
۹	۳۰	۱۵	۲	ہست	۱۵	۴۰	ایندر	۱۶	۳۸	۲۹	۴			تلا	۴۳	۵۶	چترا (۱) کے سورج ۴۳+۵۶-
۱۰	[illegible]	۸	۱۳	چترا	۱۲	۱۱	بیدھرت	۹	۳۲	۲۹	۲						پوربا پھالگنی (۱) کے منگل ۳۹+۱-
۱۱	۲	۴	۴۰	سواتی	۸	۴۵	پریت	۵۵	۳۰	۲۸	۵۹			برچھک	۵۲	۲۲	
۱۲	۳/۴	۵۶	۱۳/۵۸	بساکھا	۷	۱۴	آیوکھمان	۵۰	۵۰	۲۸	۵۶	۲۸/۴۴	۵۶/۵۸				ہست (۱) کے بدھ ۴+۸ بساکھا (۱) کے سکر ۳۲+۳۸-
۱۳	۵	۵۴	۴۸	انرادھا	۴	۵	سوبھاگ	۴۱	۳۰	۲۸	۵۲						
۱۴	۶	۵۲	۳۶	جیشٹھا	۴	۱۲	شوبھن	۴۰	۳۵	۲۸	۴۸			دھن	۶	۱۲	
۱۵	۷	۵۳	۴۷	مول	۷	۳۳	اتگنڈ	۴۰	۲۵	۲۸	۴۴	۵۳/۲۷					
۱۶	۸	۵۵	۳۵	پوربا کھاڑھ	۱۰	۱۳	سوکرم	۴۱	۵۰	۲۸	۴۰		۴۴/۵۰	مکر	۳۶	۸	چترا (۳) پر تلا کے سورج ۳۸+۰- مہورت ۴۵-
۱۷	۹	۵۹	۳۶	اترا کھاڑھ	۱۳	۵۳	دھرت	۴۲	۳۰	۲۸	۳۶						بدھ پورب میں غروب ہوا - ۴۴+۴۰-
۱۸	۱۰	۶۰	۰	سرون	۱۸	۵۴	شول	۴۴	۳۴	۲۸	۳۳			کنبھ	۵۱	۳۹	
۱۹	۱۰	۳	۴۸	دھنشٹھا	۲۴	۳۳	گنڈ	۴۵	۱۵	۲۸	۳۰	۳۸/۵۳					چترا (۱) کے بدھ ۴۳+۳-
۲۰	۱۱	۷	۵۸	ست بھکھا	۲۹	۲۵	بردھ	۴۳	۴۵	۲۸	۲۴		۸/۵۸				
۲۱	۱۲	۱۲	۱۳	پوربا بھادرپد	۳۵	۱	دھرو	۴۶	۴۵	۲۸	۲۰			مین	۱۸	۳۷	بساکھا (۴) پر برچھک کے سکر ۲۷+۱۸-
۲۲	۱۳	۱۶	۳۱	اترا بھادرپد	۴۰	۱۸	بیاگھات	۴۵	۴۴	۲۸	۱۶						
۲۳	۱۴	۲۰	۳۵	ریوتی	۴۵	۵۰	ہرکھن	۴۵	۴۴	۲۸	۱۲	۲۶/۵۳	۵۲/۲۷	میکھ	۴۵	۵۰	سواتی (۱) کے سورج ۸+۵۷-
۲۴	۱۵	۲۴	۱۸	اسونی	۵۰	۴۴	بجر	۴۴	۴۰	۲۸	۸						چترا (۳) پر تلا کے بدھ ۴+۱۰- انرادھا (۱) کے سکر ۵۰+۱۹-
۲۵	[illegible]	۲۶	۳۳	بھرنی	۵۴	۲۷	سدھ	۴۲	۳۵	۲۸	۴	۴۳/۲۹					
۲۶	۲	۲۶	۵۴	کرتکا	۵۹	۵۱	بتی پات	۴۰	۱۵	۲۸	۱		۲۴/۵۴	برکھ	۹	۵۳	
۲۷	۳	۲۹	۵	روہنی	۵۸	۲	بریان	۳۸	۲۰	۲۷	۵۷						
۲۸	۴	۳۸	۲۰	مرگسرا	۵۶	۴۴	پرکھ	۳۴	۵	۲۷	۵۲			متھن	۲۷	۲۳	
۲۹	۵	۳۶	۵۴	آردرا	۵۴	۳۶	شیو	۲۸	۲۵	۲۷	۵۱						سواتی (۱) کے بدھ ۴+۲۲-
۳۰	۶	۲۳	۵	پونربس	۵۱	۴۱	سدھ	۲۲	۴۰	۲۷	۴۷	۲۳/۵	۴۷/۲۱	کرک	۳۷	۲۶	
۳۱	۷	۱۹	۳۷	پکھ	۴۸	۴۸	سادھ	۱۴	۴	۲۷	۴۴						اسونی (۱) کے برہسپت ۲۵+۴۰-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ اکتوبر

نمبر	گرہ	راسی	انس	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۰) بتاریخ ۴ اکتوبر بعد ۳۲+۲۲	سورج	کنیان	۱۸	۹	۱۰	۵۹	۱۶
	منگل	سنگھ	۹	۳۶	۵۶	۳۶	۳۶
	بدھ	سنگھ	۲۰	۳۵	۳۰	۸۴	۵۴
	برہسپت	سنگھ	۳	۴۰	۸	۵	۲
	سکر	تلا	۱۰	۳۰	۱	۴۳	۵۶
	سنیچر	مکر	۱۶	۲۶	۳۲	۰	۲۶
	راہو	سنگھ	۲۳	۵	۲۶	۳	۱۱
نمبر (۴۱) بتاریخ ۱۱ اکتوبر بعد ۳۲+۱۳	سورج	کنیان	۲۵	۵۲	۵۲	۵۹	۳۱
	منگل	سنگھ	۱۳	۵۹	۴۲	۳۶	۴۶
	بدھ	کنیان	۹	۴	۱۳	۹۰	۵۱
	برہسپت	سنگھ	۳	۵۴	۱۵	۷	۲
	سکر	تلا	۱۸	۵۳	۱	۴۳	۵۹
	سنیچر	مکر	۱۶	۳۳	۴۴	۰	۲۲
	راہو	سنگھ	۲۲	۴۶	۹	۳	۱۱
نمبر (۴۲) بتاریخ ۱۸ اکتوبر بعد ۳۲+۴	سورج	تلا	۳	۳	۳۱	۵۹	۴۶
	منگل	کنیان	۱۰	۱۶	۷	۳۶	۳۵
	بدھ	کنیان	۳۱	۱۹	۵۳	۱۰۳	۴۶
	برہسپت	سنگھ	۱	۴۵	۳۶	۸	۳
	سکر	تلا	۲۶	۵۳	۲	۴۳	۵۰
	سنیچر	مکر	۱۶	۲۵	۴۴	۰	۵۲
	راہو	سنگھ	۲۲	۲۰	۵۱	۳	۱۱
نمبر (۴۳) بتاریخ ۲۵ اکتوبر بعد ۳۱+۵۴	سورج	تلا	۹	۳	۴۰	۶۰	۲
	منگل	سنگھ	۲۲	۳۳	۵۶	۳۶	۳۳
	بدھ	تلا	۲	۳۴	۳۵	۱۰۵	۱۷
	برہسپت	سنگھ	۰	۲۶	۲۲	۸	۲
	سکر	برچھک	۴	۳۰	۲۴	۴۳	۳۶
	سنیچر	مکر	۱۴	۳۲	۲۲	۰	۵۳
	راہو	سنگھ	۳۱	۵۸	۳۳	۳	۱۱

آثار پھل اور اسباب حفظ صحت

آثار کنوار

اس مہینے میں سنٹرل ایشیا سے روسی چالوں کی سرتوڑ خبریں آوینگی۔ پامیر اور ہرات کی جانب ہندوستان سے استحکام کیا جانے۔ فصل خریف کے آثار اچھے نظر آوینگے۔ تجارت ترقی پر رہے۔

پھل اور ترکاریاں

سیب اور سنگھاڑا۔ اروی۔ نارنگی۔ خام آلو۔ خربوزہ۔ گول کدو۔ مولی

ترقی بھنڈی شریعہ مل سکتا ہے۔

استعمال

نہار منہ کسی قدر پانی پینا۔ پلاؤ کھانا۔ جلاب لینا۔ کڑوی غذا کھانا۔ صبح کو چہل قدمی کرنا۔ اور قدرتی چشمے سے نہانا۔ باغ کی سیر کرنا۔ صاف کپڑے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

دہی کھانا۔ دھوپ میں رہنا۔ شبنم میں سونا۔ شب بیداری کرنا۔ گوشت کھانا۔ شربت پینا۔ گرم غذا کا استعمال۔ کھٹی چیز کھانا بہت مضر ہے۔

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدول اوقات		[illegible]	[illegible]		یادداشت
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اہوئی اشٹک	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رادھاکنڈ اشنان	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رما اکادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دھن تیرس	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			روپ چودس	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیپالکا سوموارى (۳۰)	
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گوبردھن پروا	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			رویت ہلال [illegible] سالگرہ [illegible]	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سوامی کاتک چھٹ	
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			سنکرانت برچھیک گوپا اشٹمی۔	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			اکشے نومی	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			ولادت امام جعفر صادقؑ کنس لیلا	
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			دیو اٹھانی اکادشی	
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			منواوی (۱۲)	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			بیکنٹھ چودس	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کاتکی اشنان	
پنجشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
جمعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			گنیش چوتھ	
یکشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
دوشنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				
سہ شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شب ضربت	
چہار شنبہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			شہادت علی مرتضیٰ	

سیاروں کی چال

تاریخ نومبر	کاتک سمبت ۱۹۶۱ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندر راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۸	۱۵	۵	اشلیکھا	۴۴	۲۱	سبھہ	۸	۴۷	۲۷	۴۱			سنگھ	۴۴	۲۱	اترا پھالگنی (۱) کے منگل ۱۶+۱۹-
۲	۹	۱۰	۱۵	مگھا	۴۰	۱۸	برہم	۵۴	۱۵	۲۷	۳۸		۴۷/۴۴				جیسٹھا (۱) کے سکر ۴۷+۲۱-
۳	۱۰، ۱۱	۵۹، ۵	۴۳، ۴۴	پوربا پھالگنی	۳۶	۲	ایندر	۴۷	۳	۲۷	۳۵	۳/۱۰		کنیان	۵۰	۳	
۴	۱۲	۵۴	۲	اترا پھالگنی	۳۲	۷	بیدھرت	۳۹	۳۶	۲۷	۳۱						بساکھا (۱) کے بدھ ۲۷+۴۴-
۵	۱۳	۴۹	۵	ہست	۲۸	۳۸	بشکمبھ	۳۳	۳۰	۲۷	۲۷		۴۹/۱۵	تلا	۵۶	۲۵	بساکھا (۱) کے سورج ۲۸+۵۸-
۶	۱۴	۴۴	۱۵	چترا	۲۴	۱۳	پریت	۲۸	۰	۲۷	۲۵	۴۴					اترا پھالگنی (۲) بر کنیان کے منگل ۳۹+۳۷-
۷	۳۰	۴۰	۴۴	سواتی	۲۳	۳	آیوکھمان	۲۳	۴۵	۲۷	۲۲						
۸	سدی ۱	۳۶	۱۵	بساکھا	۲۲	۳۲	سوبھاگ	۱۷	۵	۲۷	۱۶			برچھیک	۷	۴۸	
۹	۲	۳۲	۳۵	انرادھا	۲۲	۲۷	شوبھن	۱۱	۴۵	۲۷	۱۵						
۱۰	۳	۳۱	۴	جیسٹھا	۲۲	۴۵	اتگنڈ	۶	۲۸	۲۷	۱۳			دھن	۲۲	۵۴	بساکھا (۴) بر برچھیک کے بدھ ۹+۴۳-
۱۱	۴	۳۰	۳۶	مول	۲۳	۴۴	سوکرم	۳	۲۵	۲۷	۹	۵۴	۲۶/۳۴				
۱۲	۵	۳۱	۵۷	پوربا کھاڑ	۲۶	۲۹	دھرت	۲	۳۰	۲۷	۶			مکر	۴۴	۲۶	انرادھا (۱) کے بدھ ۱+۳۴-
۱۳	۶	۳۳	۳۵	اترا کھاڑ	۳۰	۱۵	سول	۳	۵۹	۲۷	۳						مول (۱) بر دھن کے سکر ۲۹+۴۴-
۱۴	۷	۴۴	۳۶	سرون	۳۵	۷	گنڈ	۴	۳۰	۲۶	۵۹		۴۷/۳۶				
۱۵	۸	۴۱	۴۶	دھنشٹھا	۴۰	۴۵	بردھ	۵	۴۴	۲۶	۵۶	۹/۴۲		کنبھ	۸	۱	بساکھا (۴) بر برچھیک کے سورج ۲۰+۳۴-مہورت ۳۰-
۱۶	۹	۴۵	۵۰	ست بکھا	۴۷	۱۷	دھرو	۷	۱۴	۲۶	۵۳						
۱۷	۱۰	۵۰	۱۳	پوربا بھادرپد	۵۳	۵۳	بیاگھات	۸	۲۸	۲۶	۵۰			مین	۲۷	۱۴	
۱۸	۱۱	۵۴	۳۵	اترا بھادرپد	۶۰	۰	ہرکھن	۱۰	۹	۲۶	۴۶	۲۲/۱۸	۳۳/۴				انرادھا (۱) کے سورج ۲۷+۵۹-
۱۹	۱۲	۵۸	۲۳	اترا بھادرپد	۰	۱۰	بجر	۱۰	۳۹	۲۶	۴۳						بدھ پچھم سے طلوع ہوا ۱۸+۴۳-
۲۰	۱۳	۶۰	۰	ریوتی	۵	۵۰	سدھ	۹	۳۹	۲۶	۴۱			میکھ	۵	۵۰	
۲۱	۱۳	۲	۱۸	اسونی	۱۰	۳۶	بتی پات	۷	۴۵	۲۶	۳۷						
۲۲	۱۴	۴	۲۳	بھرنی	۱۴	۱۸	بریان	۵	۴۰	۲۶	۳۴	۳۳/۳	۱۴/۳۵	برکھ	۲۹	۵۴	
۲۳	۱۵	۵	۵۴	کرتکا	۱۶	۳۴	شیو	۵۴	۳۸	۲۶	۳۱						ہست (۱) کے منگل ۲۵+۴۶-
۲۴	اگھن ۱	۷	۵	روہنی	۱۷	۵۴	سدھ	۵۲	۴۴	۲۶	۲۸			متھن	۴۷	۱۵	جیسٹھا (۱) کے بدھ ۰+۱-
۲۵	۲	۶	۳۰	مرگسرا	۱۶	۳۶	سادھ	۵۴	۴۴	۲۶	۲۴	۳۵/۳۲					
۲۶	۳	۴	۴۵	آردرا	۱۴	۳۱	سبھ	۴۹	۴۱	۲۶	۲۲		۵۴/۵	کرک	۵۷	۱۸	
۲۷	۴/۵	۱/۵۷	۴/۳	پنربس	۱۱	۳۳	سکل	۳۴	۲۵	۲۶	۲۱						پوربا کھاڑ (۱) کے سکر ۱۶+۲۸-
۲۸	۶	۵۴	۵	پکھ	۸	۳۰	برہم	۲۷	۲	۲۶	۲۰	۳۴/۵					
۲۹	۷	۴۹	۱۵	اشلیکھا	۴	۳	ایندر	۳۰	۵۶	۲۶	۱۹		۱۴/۴۴	سنگھ	۳	۲۹	
۳۰	۸	۴۴	۱۸	مگھا	۰	۲	بیدھرت	۱۳	۳۶	۲۶	۱۸						مول (۱) بر دھن کے بدھ ۲+۳۸-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ نومبر

	گرہ	راس	انش	کلا	بکلا	گت	بگت
نمبر (۴۴) بتاریخ یکم نومبر بعد ۳۱+۴۱	سورج	تلا	۱۴	۳	۴۳	۶۰	۱۸
	منگل	سنگھ	۲۶	۴۹	۳۱	۳۶	۷
	بدھ	تلا	۱۴	۵۶	۵۹	۱۰۵	۷
	برہسپت	مین	۲۹	۳۳	۳۱	۸	۳
	سکر	برچھیک	۱۵	۶	۲۱	۴۳	۳۹
	سنیچر	مکر	۱۴	۴۳	۳۰	۱	۵۰
	راہو ۱۵	سنگھ	۲۱	۲۶	۱۵	۳	۱۱
نمبر (۴۵) بتاریخ ۸ نومبر بعد ۳۱+۹	سورج	تلا	۲۲	۴	۲۹	۶۰	۳۰
	منگل	کنیان	۱	۳	۳۰	۳۶	۵
	بدھ	تلا	۲۷	۱۰	۱	۱۰۳	۳۱
	برہسپت	مین	۲۸	۲۶	۲	۵	۳۱
	سکر	برچھیک	۲۳	۴۳	۵۳	۴۳	۳۰
	سنیچر	مکر	۱۶	۴	۳۱	۲	۴۰
	راہو ۱۵	سنگھ	۲۱	۱۳	۵۷	۳	۱۱
نمبر (۴۶) بتاریخ ۱۵ نومبر بعد ۳۱+۱۷	سورج	برچھیک	۰	۱۰	۵۳	۶۰	۴۰
	منگل	کنیان	۵	۱۴	۳۴	۳۴	۳۴
	بدھ	برچھیک	۰	۵۳	۳۳	۹۶	۱۳
	برہسپت	مین	۲۸	۴	۱	۵	۲۱
	سکر	دھن	۳	۱۴	۲۹	۴۳	۲۲
	سنیچر	مکر	۱۶	۲۲	۳۱	۳	۵۱
	راہو ۱۵	سنگھ	۲۰	۵۱	۳۹	۳	۱۱
نمبر (۴۷) بتاریخ ۲۲ نومبر بعد ۳۱+۲۴	سورج	برچھیک	۷	۱۵	۵۳	۶۰	۵۳
	منگل	کنیان	۹	۳۶	۵۳	۳۶	۱۶
	بدھ	برچھیک	۲۱	۲۱	۲۱	۸۲	۱۸
	برہسپت	مین	۲۷	۳۳	۹	۴	۲۷
	سکر	دھن	۱۰	۵۲	۵	۴۳	۵
	سنیچر	مکر	۱۶	۴۹	۴	۳	۴۳
	راہو ۱۵	سنگھ	۲۰	۳۹	۳۱	۳	۱۱

آثار پھل اور اسباب حفظ صحت

آثار کاتک

اس مہینے کے پھل سے ظاہر ہے کہ فصل خریف خیریت سے ختم ہو۔ باجرہ جوار اور دھان کی پیداوار ...

پھل اور ترکاریاں — ترکاریاں مطابق ماہ اکتوبر کے۔ آلو، شکرقند، مولی، چقندر، شلجم اور سیب، شریفہ، نارنگی، باؤ ... کھا سکتے ہیں۔

استعمال — تڑکے اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ ... کے بال منڈوانا۔ چائے مع دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑے حتی المقدور پہننا۔ سر دریائی سے نہانا مفید ہے۔

۲۲-نومبر ...

پرہیز — آفتاب نکلنے تک سوتے رہنا۔ غذائے مرغن سرد کرکے کھانا اور انگریزی کپڑے زین۔ سٹن وغیرہ پہننا مضر ہے۔

[illegible]	۱	۵	[illegible]	۶	[illegible]	[illegible]	۱۱	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	۱۵	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶	

۱۵+۵۰ ... [illegible]

ایام	تہوار	یادداشت
پنجشنبہ		
جمعہ	جمعۃ الوداع	
شنبہ	آتمبا اکادشی	
یکشنبہ		
دوشنبہ	لیلۃ القدر	
سہ شنبہ		
چہارشنبہ		
پنجشنبہ	رویت ہلال صبح	
جمعہ	عید الفطر	
شنبہ		
یکشنبہ		
دوشنبہ		
سہ شنبہ		
چہارشنبہ	سنکرانت دھن	
پنجشنبہ	درگا اشٹمی	
جمعہ		
شنبہ		
یکشنبہ	موکشدا اکادشی	
دوشنبہ	بھجن دوادشی	
سہ شنبہ		
چہارشنبہ		
پنجشنبہ	بلدیو پونو	
جمعہ		
شنبہ		
یکشنبہ	کرسمس ڈے	
دوشنبہ	گنیش چوتھ	
سہ شنبہ		
چہارشنبہ		
پنجشنبہ		
جمعہ		
شنبہ		

سیاروں کی چال

تاریخ	اگھن سمبت ۱۹۶۱ تتھ	گ	پ	نچھتر نام	گ	پ	جوگ نام	گ	پ	دنمان گ	پ	بھدرا ابتدا	انتہا	چندرمان راس	گ	پ	سیاروں کی چال
۱	۹	۳۸	۴۰	اترا پھالگنی	۵۱	۴۹	بسکمبھ	۶	۲۴	۲۹	۱۶			کنیا	۷	۴۸	جیشٹھا (۱) کے سورج ۵۴+۰ - پوروا پھالگنی (۲) کے راہو ست بکھا (۴)
۲	۱۰	۳۳	۳	ہست	۴۸	۳۰	آیوکھمان	۳۵	۵۱	۲۹	۱۴	۱۵ / ۵	۳۳ / ۲				[illegible] ۱۴+۵۸-
۳	۱۱	۲۰	۵	چترا	۴۵	۵۴	سوبھاگ	۴۷	۴۶	۲۹	۱۲			تلا	۱۷	۷	ریوتی (۴) پر مین کے برہسپت ۱۶+۳۶-
۴	۱۲	۲۳	۱۵	سواتی	۴۴	۲۳	سوبھن	۴۰	۶	۲۹	۱۰						
۵	۱۳	۱۹	۳۴	بساکھا	۴۳	۱۴	اتی گنڈ	۳۳	۵۱	۲۹	۸	۱۹ / ۴۳	۴۳ / ۳۹	برچھک	۳۰	۳۱	اتراکھاڈ (۱) کے سکر ۲۹+۳۶-
۶	۱۴	۱۵	۱۵	انورادھا	۴۴	۹	سوکرما	۲۶	۱۱	۲۹	۶						
۷	۳۰	۱۱	۵۳	جیشٹھا	۴۵	۱۲	دھرت	۱۹	۲۱	۲۹	۵			دھن	۴۵	۱۲	
۸	سنکرانت	۱۰	۱	مول	۴۶	۲۱	شول	۱۴	۴۱	۲۹	۳						اتراکھاڈ (۲) پر مکر کے سکر ۱۵+۱۰-
۹	۲	۹	۱۶	پوروا کھاڈ	۴۴	۵۱	گنڈ	۱۰	۴۶	۲۹	۳						
۱۰	۳	۱۰	۳۷	اتراکھاڈ	۵۳	۳۷	بردھ	۸	۱۶	۲۹	۱	۱۴ / ۱۴		مکر	۴	۴۸	مول (۱) پر دھن کے بدھ ۱۳+۴۰
۱۱	۴	۱۲	۴۳	سرون	۵۷	۲۸	دھرو	۹	۵۷	۲۹	۰		۱۲ / ۴۴				
۱۲	۵	۱۷	۳۶	دھنشٹھا	۶۰	۰	ویاگھات	۹	۱۱	۲۵	۵۹			کمبھ	۳۰	۲۲	
۱۳	۶	۳۰	۳۸	دھنشٹھا	۳	۱۶	ہرکھن	۱۰	۴۱	۲۵	۵۸						برہسپت مارگی ہوا ۵۹+۵۸-
۱۴	۷	۳۴	۴۸	ست بکھا	۹	۳۶	بجر	۱۱	۵۵	۲۵	۵۷	۳۴ / ۴۸	۵۹ / ۵۹	مین	۵۹	۳۶	مول (۱) پر دھن کے سورج ۴۹+۳۳ - مہورت ۳۰-
۱۵	۸	۲۸	۳	پوروا بھادرپد	۱۶	۱۵	سدھ	۱۳	۳۶	۲۵	۵۶						
۱۶	۹	۳۳	۱۳	اترا بھادرپد	۲۲	۳۳	بیتی پات	۱۴	۶	۲۵	۵۵						چترا (۱) کے منگل ۳+۴۴ - سرون (۱) کے سکر ۷-۲۲-
۱۷	۱۰	۳۷	۲۵	ریوتی	۲۸	۱۲	بریان	۱۶	۶	۲۵	۵۳			میکھ	۲۸	۱۲	بدھ بکری ہوا ۵۹+۴۸-
۱۸	۱۱	۴۱	۸	اسونی	۳۲	۵۵	پرگھ	۱۵	۱	۲۵	۵۲	۹ / ۱۷	۱۴ / ۸				
۱۹	۱۲	۴۳	۲۳	بھرنی	۳۶	۴۱	شیو	۱۴	۱	۲۵	۵۱			برکھ	۵۲	۱۷	
۲۰	۱۳	۴۴	۴۴	کرتکا	۳۹	۵	سدھ	۱۱	۴۱	۲۵	۴۹						سرون (۴) کے سنیچر ۳۰+۴۴-
۲۱	۱۴	۴۵	۵۵	روہنی	۴۰	۱۶	سادھ	۸	۵۰	۲۵	۴۸	۵۵ / ۵۵					
۲۲	۱۵	۴۵	۱۰	مرگسرا	۴۰	۴۸	سبھ	۶	۲۸	۲۵	۴۵		۱۵ / ۴۲	متھن	۱۰	۳۲	بدھ پچھم میں غروب ہوا ۰۰+۴-
۲۳	پوس	۲۴	۸	آردرا	۳۹	۳۰	برہم	۵۶	۳۳	۲۵	۴۴						
۲۴	۲	۴۰	۳۴	پنربس	۳۷	۲۵	اندر	۵۰	۱۳	۲۵	۴۵			کرک	۱۸	۲۶	
۲۵	۳	۳۶	۲	پکھ	۳۴	۲۷	بیدھرت	۴۳	۵۵	۲۵	۴۶	۴۲	۳۶ / ۲				
۲۶	۴	۳۲	۳۰	اسلیکھا	۳۱	۲۴	بسکمبھ	۳۵	۴۳	۲۵	۴۷			سنگھ	۳۲	۲۴	[illegible] (۱) [illegible] ۵۸+۱۱-
۲۷	۵	۲۷	۴۰	مگھا	۲۶	۵۷	پریت	۲۸	۳۳	۲۵	۴۸						پوروا کھاڈ (۱) کے سورج ۵۲+۲ - چترا (۳) پر تلا کے منگل ۴۲+۲۲
۲۸	۶	۲۲	۴۳	پوروا پھالگنی	۲۲	۴۵	آیوکھمان	۲۱	۱۱	۲۵	۴۹	۲۲ / ۴۲	۴۶ / ۵۵	کنیا	۳۶	۵۰	
۲۹	۷	۱۷	۵	اترا پھالگنی	۱۸	۳۰	سوبھاگ	۱۴	۴۵	۲۵	۵۱						
۳۰	۸	۱۱	۳۷	ہست	۱۴	۳۲	سوبھن	۶	۳۰	۲۵	۵۲			تلا	۴۲	۵۰	
۳۱	۹	۶	۴۰	چترا	۱۱	۱۴	سوکرما	۵۳	۳۳	۲۵	۵۳	۴۴ / ۱۵					جیشٹھا (۴) برچھک کے بدھ ۹+۱۶-

تقویم کواکب متعلقہ ماہ دسمبر

	گرہ	راس	انس	کلا	بکلا	گت	
نمبر (۴۹) بتاریخ ۶ - دسمبر بعد ۳۰ + ۳۶	سورج	برچھک	۲۱	۳۰	۲۵	۴۱	۱۱
	منگل	کنیا	۱۶	۴۴	۵۰	۳۵	۳۲
	بدھ	دھن	۴	۱۹	۵۶	۴۶	۴۴
	برہسپت	مین	۲۶	۳۹	۴	۱	۴۴
	سکر	دھن	۲۶	۵۴	۲۵	۴۲	۳۰
	سنیچر	مکر	۱۸	۵۵	۱۸	۵	۴۰
	راہو	سنگھ	۱۹	۱۵	۱۵	۳	۱۱
نمبر (۵۰) بتاریخ ۱۳ - دسمبر بعد ۳۰ + ۲۶	سورج	برچھک	۲۸	۲۹	۶	۴۱	۱۹
	منگل	کنیا	۲۱	۴۹	۴۹	۳۵	۲۲
	بدھ	دھن	۹	۳۲	۵۴	۳	۱۳
	برہسپت	مین	۲۶	۱۴	۳۰	۱	۴۲
	سکر	مکر	۴	۵۲	۴۵	۴۲	۱۲
	سنیچر	مکر	۱۹	۲۹	۴۶	۶	۳۶
	راہو	سنگھ	۱۹	۳۳	۲۶	۳	۱۱
نمبر (۵۱) بتاریخ ۲۰ - دسمبر بعد ۳۰ + ۲۰	سورج	دھن	۵	۴۸	۲۹	۴۱	۲۲
	منگل	کنیا	۲۵	۵۲	۱	۳۴	۴۹
	بدھ	دھن	۷	۴۳	۱۸	۳۵	۴۱
	برہسپت	مین	۲۶	۱۴	۵۰	۰	۴۶
	سکر	مکر	۱۴	۴۵	۲	۴۱	۳۷
	سنیچر	مکر	۱۹	۵۹	۶	۴	۳۵
	راہو	سنگھ	۱۹	۰	۹	۳	۱۱
نمبر (۵۲) بتاریخ ۲۷ - دسمبر بعد ۳۰ + ۲۴	سورج	دھن	۱۲	۵۸	۱۶	۴۱	۳۶
	منگل	کنیا	۲۹	۵۲	۵۹	۳۴	۱۴
	بدھ	دھن	۲	۲۰	۲۰	۵۹	۳۶
	برہسپت	مین	۲۴	۱۵	۱۵	۱	۴۹
	سکر	مکر	۲۳	۵	۳۳	۴۱	۲
	سنیچر	مکر	۲۰	۵۵	۱۸	۶	۳۵
	راہو	سنگھ	۱۸	۳۲	۵۱	۳	۱۱

آثار پھل و اسباب حفظ صحت

آثار اگھن

اس مہینے کے پھل سے کھلا گیا ہے کہ تجارت میں روز افزون ترقی ہو۔ کاروبار عمدہ رہے۔ تندرستی بھی برقرار رہے۔ امراض سوداوی کی جا بجا شکایت رہے۔

پھل اور ترکاریان

ترکاریان مطابق ماہ نومبر کے۔ آلو شکر قند شلجم گاجر بکثرت۔ سبز مٹر۔ نیا پیاز۔ گوبھی۔ شلجم کرم کلا بقلہ دستیاب ہوسکتے ہیں۔

۲۳ - دسمبر ساعت بدری

استعمال

گلے اور کانون کو ہوا سے حفاظت میں رکھنا۔ غذا بے گرم کھانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال۔ تازہ پانی پینا۔ چاے بلا دودھ کی پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جس سے بدن میں گرمی قائم رہے پہننا مفید ہے۔

پرہیز

زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئیں دار کوئلو سے مکان گرم کرنا۔ یا تاپنا۔ ایک یا کئی شخصون کا ایک ہی لحاف میں منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکٹری ممالک متحدہ آگرہ و اودھ بابت سنہ ۱۹۰۴ع

جنمین بعض زائد تعطیلات پنجاب بھی شامل ہین

عدالت دیوانی

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱	
سنکرانت مکر	۱۴ جنوری	پنجشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے
مونی اماوس	۱۷ جنوری	یکشنبہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۲ جنوری	جمعہ	۱	
شیوراتری	۱۴ و ۱۵ فروری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	اودھ مین ایوم
ایش ونس ڈے	۱۷ فروری	چہارشنبہ	۱	پنجاب اور اودھ کے لیے
عید الضحیٰ	۲۸ و ۲۹ فروری	یکشنبہ و دوشنبہ	۲	
ہولی	۱ تا ۳ مارچ	سہ شنبہ تا پنجشنبہ	۳	
آٹھون کا میلہ	۹ مارچ	چہارشنبہ	۱	برائے کچہری لکھنؤ فیض آباد سیتاپور رائے بریلی
درگا اشٹمی	۲۵ مارچ	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے
محرم	۲۱ تا ۳۰ مارچ	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۱۰	۲۶ مارچ تعطیل رام نومی شامل ہے
گڈ فرائیڈے	۱ تا ۴ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴	ایسٹر منڈے تک
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱	پنجاب کے لیے
بیساکھی	۱۵ اپریل	جمعہ	۱	اودھ کے لیے
مہابیر کا میلہ	۲۶ اپریل	سہ شنبہ	۱	صرف لکھنؤ و فیض آباد کے لیے
چہلم	۷ مئی	شنبہ	۱	
آخری چہارشنبہ	۱۱ مئی	چہارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے
میلہ بھدر کالی	۱۲ مئی	پنجشنبہ	۱	پنجاب کے لیے
ولادت خاتم النبیین	۲۸ مئی	شنبہ	۱	
سالگرہ حضور قیصر ہند	۳۰ مئی	دوشنبہ	۱	یا کسی اور مقررہ یوم کو
سوموری اماوس	۱۳ جون	دوشنبہ	۱	
نرجلا اکادشی	۲۳ جون	سہ شنبہ	۱	پنجاب کے لیے
گیارھوین شریف	۲۶ جون	یکشنبہ	۱	ضلع بہرائچ کے لیے
بیاس پوجا	۲۷ جولائی	چہارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے
ناگ پنچمی	۱۵ اگست	دوشنبہ	۱	صرف اودھ کے لیے
سلونو	۲۵ اگست	پنجشنبہ	۱	یعنی رکھڑی
جنم اشٹمی	۲ و ۳ ستمبر	جمعہ و شنبہ	۲	
اننت چودس	۲۳ ستمبر	جمعہ	۱	
ولادت علی مرتضیٰ	۲۴ ستمبر	شنبہ	۱	برائے کچہری لکھنؤ و فیض آباد سیتاپور رائے بریلی
مہالیا اماوس	۹ اکتوبر	یکشنبہ	۱	
دسہرہ	۱۳ تا ۱۸ اکتوبر	پنجشنبہ تا سہ شنبہ	۶	صرف اودھ کے لیے
تعطیل کلان	۱۳ اکتوبر تا ۱۱ نومبر	پنجشنبہ تا جمعہ	۳۰	صرف ممالک متحدہ کے لیے
تعطیل کلان	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	جمعہ تا یکشنبہ	۳۱	صرف اودھ کے لیے
دیو [illegible]	۱۰ نومبر	[illegible]	۱	ممالک متحدہ کے لیے
کاتکی اشنان	۲۳ نومبر	چہارشنبہ	۱	یعنی ٹکری
جمعۃ الوداع	۲ دسمبر	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے
عید الفطر	۹ و ۱۰ دسمبر	جمعہ و شنبہ	۲	
بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	شنبہ تا شنبہ	۸	

عدالت کلکٹری

نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد	کیفیت
نیوایرس ڈے	یکم جنوری	جمعہ	۱	
بسنت پنچمی	۲۲ جنوری	جمعہ	۱	
شیوراتری	۱۵ فروری	دوشنبہ	۱	
عید الضحیٰ	۲۸ فروری	یکشنبہ	۱	
ہولی	۱ و ۲ مارچ	سہ شنبہ و چہارشنبہ	۲	
رام نومی	۲۶ مارچ	شنبہ	۱	
محرم	۲۶ تا ۲۸ مارچ	شنبہ تا دوشنبہ	۳	
گڈ فرائیڈے	۱ تا ۴ اپریل	جمعہ تا دوشنبہ	۴	تعطیل ایسٹر شامل ہے
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱	پنجاب کے لیے
چہلم	۷ مئی	شنبہ	۱	
ولادت خاتم النبیین	۲۸ مئی	شنبہ	۱	
سالگرہ حضور قیصر ہند	۳۰ مئی	دوشنبہ	۱	یا کسی اور مقررہ یوم کو
سوموری اماوس	۱۳ جون	دوشنبہ	۱	
سلونو	۲۵ اگست	پنجشنبہ	۱	یعنی رکھڑی
جنم اشٹمی	۳ ستمبر	شنبہ	۱	
اننت چودس	۲۳ ستمبر	جمعہ	۱	
دسہرہ	۱۵ تا ۱۸ اکتوبر	شنبہ تا سہ شنبہ	۴	
شب برات	۲۴ اکتوبر	دوشنبہ	۱	
دیوالی	۷ و ۸ نومبر	دوشنبہ و سہ شنبہ	۲	
بھیا دوج	۹ نومبر	چہارشنبہ	۱	پنجاب کے لیے
کاتکی اشنان	۲۳ نومبر	چہارشنبہ	۱	یعنی ٹکری
جمعۃ الوداع	۲ دسمبر	جمعہ	۱	پنجاب کے لیے
عید الفطر	۹ دسمبر	جمعہ	۱	
بڑا دن	۲۴ تا ۳۱ دسمبر	شنبہ تا شنبہ	۸	

ہر یکشنبہ کو جو سال حال کے اندر واقع ہو تعطیل ہوگی۔ اہل اسلام کی تعطیلین بسبب فرق رویت کے ایکدن آگے پیچھے ہوسکتی ہین۔ علاوہ ایام مندرجۂ بالا کے جب کبھی سورج گرہن ہو تو اُسی دن اور جب کبھی چاند گرہن ہو تو اُسکے دوسرے دن تعطیل متصور ہوگی۔ مزید بران وہ ایام واقع تعطیل دسہرہ کے جنکو مال اور دیگر صیغون مین جو عاملانہ کارروائی کرتے ہین تعطیلات مندرجۂ گزٹ ہو تو عدالتہائے ضلع و سشن جج مین ایام تعطیل متصور ہونگے۔

ضمیمہ ضلع دیرہ دون کی عدالتہائے دیوانی مین تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل مین ابتداے ۱۷ دسمبر ۱۹۰۴ع لغایت ۱۵ جنوری ۱۹۰۵ع ہوگی جب صاحب جج ضلع سہارنپور کا اجلاس بمقام دیرہ دون ہو تو اُنکی عدالت اس استثنا متعلقہ قاعدۂ عام مین داخل نہوگی۔ ہر مہینے کے آخری ہفتہ کو عدالتہا مال مین تعطیل ہوسکتی ہے



عمر پاشا کا سلسٹریہ پر فاتحانہ حملہ

تاریخ روم
عہد سلاطین عثمانیہ
نمبر ۳

سلطان محمود ثانی
ملقب بہ
محمود مصلح



محمود مصلح ۱۱۹۹ھ ۱۷۸۵ء مین پیدا ہوکر ۱۲۲۳ھ ۱۸۰۸ء مین ۲۳ برس کا ہوچکا تھا اور عین اُسوقت جبکہ وہ اپنی جان سے ہاتھ دھوچکا تھا، احکم الحاکمین نے اُسکو تخت عثمانیہ کا مستقل فرمانروا کردیا۔ محمود اگرچہ کم عمر تھا لیکن اپنے برادر مکرم سلیم معزول کی آتالیقی مین نظر بندی ہی کی حالت مین بہت کچھ سلطنت کی حکمت علیہ سے آگاہ ہوگیا تھا لہذا تخت نشین ہوتے ہی اُسنے سلطنت مین ترقی اور اصلاح کے زمانے کا آغاز کردیا۔

مصطفٰے بیرقدار کو وزیر اعظم کیا اور سب سے پہلے سلطان مصطفٰے خان کے قاتلون اور اُن حرمون اور کنیزونکی جنھون نے محمود کی جان لینی چاہی تھی قطعی بیخ کنی کرکے حکومت کی بنیاد کو مستحکم کیا۔ بعدہ مصطفٰے خان بیرقدار نے اپنی وزارت کا انتظام اصلاح فوج سے شروع کرنا چاہا۔ پہلے قلمرو عثمانی کے علما، اور سرداران فوج کو جمع کرکے انتظام جدید کو اسطرح پیش کیا کہ "آئندہ سے ینگچریون کی آسامیان فروخت ہونا بند ہونگی، اُنکو بارکونمین رہنا لازمی ہوگا، درصورت انحراف کے تنخواہ ضبط کرلیجائیگی"

ہر سپاہی کو نئی قواعد اور جدید اسلحہ کا استعمال کرنا ہوگا۔ ایک جدید فوج سمنیون کی طیار ہوگی جسمین نوعمر مسلمان بھرتی ہوکر یورپین طریقہ سے مصلح ہونگے جنکی تنخواہ مثل توپچیون کے اور انکا دونی انتظام مثل ینگچریون کے ہوگا" مصطفےٰ بیرقدار نے اپنا اثر ڈالکر مفتی سے ان تجاویز پر فتویٰ بھی حاصل کرلیا تھا۔ لیکن اندرونی طور پر نہ اسکو ینگچری ہی منظور کرتے تھے اور نہ اُنکے حامی علماے دین۔ بدقسمتی سے بیرقدار نے ظاہری حالت کو باور کرلیا اور یہ سمجھکر کہ جملہ تجاویز پر عملدرآمد شروع ہوگیا ہے اپنی ہمراہی فوج جو شچک سے ساتھ لایا تھا واپس کردی۔ ادھر میدان خالی پاکر ینگچریون نے مخالفت ظاہر کرنا شروع کی اور سمنیان پلٹنون مین شریف مسلمانون نے بھرتی ہونیسے انکار کردیا۔ اسی عرصہ مین ایکروز وزیر کی سواری جارہی تھی کہ راہ مین قہوہ خانہ کے بدمعاشون نے اُس سے شرارت کی۔ ادھر تو بدمعاشون کی حمائت پر مساجد کے لوگ جمع ہوگئے اور اُدھر علما کی حمایت سے ینگچریون نے بلوہ کا ارادہ کردیا۔ دن بمشکل گذرا مگر شب کے وقت جبکہ بیرقدار اپنی خوابگاہ مین تھا ینگچریون نے اُسکے محل مین آگ لگادی جسکے صدمہ سے وہ جلکر مرگیا۔ اسکے بعد ینگچریون نے فوج سیمن پر حملہ کیا اُسکے افسر بھی مقابلہ پر آمادہ ہوگئے۔ فریقین مین آتش جنگ مشتعل ہوجانیسے شہر مین آگ لگ گئی۔ سلطان اس تماشے کو اپنے قصر کی چھت سے بچشم خود دیکھ رہا تھا جبکہ ینگچریون کو اپنے مقابل پر فتح حاصل ہوگئی تو اُنھون نے فوراً مصطفےٰ خان معزول کی بحالی اور سلطان محمود کی معزولی کے نعرے بلند کیے مگر قبل اسکے کہ عملی کارروائی شروع ہو ینگچریون کو خبر دیگئی کہ تمہارا مصطفےٰ خان مع چار حاملہ کنیزونکے تمہارے احمقانہ جوش پر قربان یعنے قتل کردیا گیا۔ چونکہ خاندان عثمانیہ مین اب صرف سلطان محمود ہی باقی رہگیا تھا اسلیے طوعاً و کرہاً ینگچریونکو پھر اُسیکے آگے سر اطاعت خم کرنا پڑا۔ تاہم وہ متمردی سے نعرہاے فتح بلند کرتے ہوے اپنی اپنی بارکون مین واپس آئے اور وہی پُرانے دستور جنکی وجہ سے تمام خرابی اور ابتری بڑھتی جاتی تھی پھر جاری اور نافذ کرالیے۔

روس اس خانہ جنگی کو گہری نظر سے دیکھ رہا تھا اور جب اسکو معلوم ہوا کہ سلطان کو اپنی فوجی اصلاحات مین زک ہوئی تو اُسنے معاً بیجا مطالبات سے ترکونکو برافروختہ کرنا شروع کیا۔ سلطان اپنی کمزوری کو جانتا تھا مگر چونکہ ملک اور فوجکی رائے اُسکے خلاف تھی اسلیے ناعاقبت اندیشی سے روس کے خلاف فوجی طیاریان شروع ہوگئین ایکطرف فوجین جمع ہونا شروع ہوئین اور دوسری طرف مجاہدین کے غول سرحد پر بڑھنا شروع ہوے۔

جسوقت فوجین سرحد پر پہونچین تو بدقسمتی سے دو پاشاؤنمین جو سرداران فوج تھے نفاق پیدا ہوگیا جسقدر مجاہدین کا مجمع جاتا تھا کچھ ایک پاشا کے پاس اور کچھ دوسرے پاشا کے پاس ملازم ہوجاتا تھا اور یہ دونون پاشا عین روسی کیمپ کے سامنے خانہ جنگی مین مصروف ہوکر دشمنونکی نظرونمین اپنے کو خوار اور ذلیل کررہے تھے۔ اور جب خانہ جنگی سے فارغ ہونیکے بعد روسیون سے جنگ شروع ہوئی تو وہی نتیجہ ہوا جو ہونا چاہیے تھا۔

۵ صفر المظفر مطابق یکم اپریل ۱۲۲۴ھ/۱۸۰۹ء کو ترکون نے روسیون سے شکست پائی اور اُنکے کئی مقام جو بحر اسود کے کنارے پر آباد تھے چھوٹ گئے اس سال جنگ ملتوی ہوئی اور دوسرے برس پھر جاری ہوئی جسمین بظاہر ترکونکا پلہ زبردست نظر آتا تھا مگر ایسے وقت اُنکو اپنی ہی نظر بد کھا جاتی تھی۔ پھر خانہ جنگی اور بدنظمی شروع ہوئی جسنے فتوحات کو شکست سے مبدل کردیا وہ تو خیر ہوگئی کہ اسوقت نپولین کا روسیو نپر اچانک حملہ ہوگیا جس سے روس ترکون سے پیچھا چھڑا کے فرانس کے مقابلہ پر متوجہ ہوگیا ورنہ اس جنگ کا جو خمیازہ ہوتا وہ بھی ترکی بدنظمی کے ماتھے جاتا۔

الغرض اس موقع پر پھر روسیون اور ترکون مین مقام بخارست پر ایک صلحنامہ ہوگیا جس سے ترکونکو آئندہ کچھ دم لینے اور جدید انتظام کرنیکی مہلت ملگئی مگر مصیبت یہ تھی کہ قلمرو عثمانیہ کا کوئی حصہ ایسا نہ تھا جہان سلطنت کیجانب سے روگردانی نہو۔ ابتدا ۱۲۱۶ھ سے بغداد کا صوبہ باغی ہورہا تھا جو اس زمانہ مین بمشکل مطیع ہوا تھا کہ دفعتاً سریہ مین بغاوت پھیل گئی اور اپنی حد سے ترکون کو ذلت اور بے حرمتی کے ساتھ خارج کرکے جمہوری حکومت قائم کرلی پھر ۱۲۲۴ھ/۱۸۰۹ء مین اپنی سرحد سے بڑھکر ترکی علاقونپر حملہ کرنا شروع کیا جب نوبت یہانتک پہونچگئی تو ۱۲۲۸ھ/۱۸۱۳ء مین ترکون نے سریہ پر حملہ کرکے اُسکو فتح کرلیا چونکہ محمود مصلح اپنی انتظامی کمزوریوں سے بیخبر نہ تھا لہذا اُسنے اُنھین کی قوم کا ایک شخص سردار مقرر کرکے اپنی طرفسے اُسکو سریہ کا حاکم کردیا۔ اُسنے دو برس حکومت کرنیکے بعد ترکونکو وہانسے نکالدیا۔ ترکون نے پھر سریہ پر حملہ کا ارادہ کیا تھا کہ خبر آئی کہ فتح علی شاہ قاجار کا فرزند میرزا محمد علی فتح بغداد کا ارادہ کرکے کردستان اور آرمینیہ پر حملہ آور ہوگیا۔ ترک اس انتشار مین سریہ سے بدلہ نہ لے سکے اور اُنکو اُدھر سے سرحد ایران کیطرف متوجہ ہونا پڑا۔ ادھر آنا بھی بے سود ہوا ترکو نکے آنیسے پہلے میرزا محمد علی کو کسی دشمن نے زہر سے ہلاک کردیا۔ اور بے میرزا بازی ابتر ہوکر ایرانی لشکر واپس چلا گیا۔ اُسی زمانہ مین وہابیون نے اسقدر زور پکڑا کہ حرمین شریفین پر اُنھین کا قبضہ ہوگیا۔ غلو مذہبی سے بزرگان اسلام کے روضونکے گنبد منہدم کرانے لگے حتی کہ رسول اللہ کے روضہ مطہر کی نوبت آگئی مگر کچھ صنعت اور کچھ قدرت سے اسکو ایسی پختگی حاصل ہے کہ اسکے مخالفین کو اپنے ارادے مین

کامیابی نہوسکی جب ان معاملات کی خبر سلطان کو پہونچی تو ایک فرمان والی مصر کے نام روانہ ہوا کہ عرب سے وہابیوں کی بیخ کنی ہو مصر سے ترسم یک فرزند محمد علی پاشا والی مصر مع فوج روانہ ہوا جسنے آتے ہی وہابیون کا استیصال کر دیا اور امیر عرب یعنی عبداللہ بن سعود کو (جو عبدالوہاب نجدی کا پوتا تھا) گرفتار کرکے قسطنطنیہ بھیجدیا جہان وہ ۱۲ جمادی الاولے مطابق ۱۹ مارچ ۱۲۳۴ھ ۱۸۱۹ء کو قتل کر دیا گیا۔

اُسی زمانہ مین علی پاشا البانیوی نے فوج سلطانی سے بغاوت اختیار کی۔ اس شخص نے ابتدا مین اپنے والدین سے قزاقی کا پیشہ وراثت مین پایا تھا مگر ایک وقت مین اُسکو چھوڑ کے سلطانی ملازمت اختیار کر لی جری، بہادر، اور منتظم ہونیکی وجہ سے جنگ ٹرکی و آسٹریا مین اُسنے نمایان کامیابی حاصل کی تھسلی کی بغاوت اسکی شجاعت سے رفع ہوئی اور اس صلے مین سلطانی عنایات اور تمغہ جات کا مستحق ہوا مگر اسکے بعد اُسکے دماغ مین آزادی کی ہوا بھرنے لگی اور اندرونی طور پر سلطنت کے خلاف کاروائیان کرنے لگا۔ کچھ دنون کے بعد خراج اور فوجی امداد سے جو وہ ہمیشہ سلطان کو دیا کرتا تھا انکار کر بیٹھا۔ چونکہ دماغ چل گیا تھا اسلیے ایکروز اپنے ایک مصاحب سے جو سلطان کی جانب سے پاشا کا درجہ رکھتا تھا خواہ مخواہ ناراض ہو گیا مصاحب اسکی ناراضی کا انجام اپنے حق مین برا سمجھکر قسطنطنیہ چلا آیا اور خاص سلطانی ملازمت مین داخل ہو گیا علی پاشا نے چند بدمعاش البانیہ سے روانہ کیے جنھون نے قسطنطنیہ مین پہونچکر پاشائے مذکور کو بے گناہ گستاخانہ اور بیباکانہ قتل کر دیا سلطان کو علی پاشا کی اس علانیہ نالائقی کا انتقام لینا پڑا اور ۲۱ جمادی الاولی مطابق ۱۵ فروری ۱۲۳۷ھ ۱۸۲۲ء کو ایک جرار فوج نے جاکر اُسکو شکست دی علی پاشا کا سر کاٹ کرا یارس سے قسطنطنیہ بھیجا گیا جہان میدان آتمیدن مین عرصہ تک ناظرین کی عبرت کیلیے لٹکا رہا۔

جسوقت البانیہ مین علی پاشا کی بغاوت برپا تھی اور ترکی فوجین اُسکی سرکوبی مین مستعد تھین تو یونانی باشندے جو سرزمین یونان سے لیکر تمام یوروپین ٹرکی مین کثرت سے آباد تھے صوبہ والیشیا و مالدیویہ سے اتینھز تک اندرونی طور پر بغاوت کی تیاری کر رہے تھے اور درپردہ یوروپ کی بڑی بڑی سلطنتین انکی حمایت کر رہی تھین۔ اور جب ان سلطنتونکی خفیہ حرکات سے ترکونکو اطلاع ہوتی اور باب عالی کیطرف سے جواب طلب ہوتا تو صاف انکار ہوجاتا آخر مجبور ہو کر سلطان کو یونان پر فوجکشی کرنی پڑی یہ حملہ خشکی اور تری دونون جانب سے ہوا اور اگرچہ اسکا مقابلہ یونانیون نے ایک عرصہ تک استقلال اور مستعدی سے کیا لیکن انکو ہر جگہ شکست پر شکست نصیب ہونا شروع ہو گئی۔ اور جب ترکی لشکر ہر جگہ اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہوتا ہوا ۱۲۴۲ھ ۱۸۲۶ء مین شہر اتینھز تک پہونچگیا اور نہایت مضبوطی سے اسکا محاصرہ کر لیا تو شاہان یورپ کو یقین ہو گیا کہ یونان کا خاتمہ عنقریب ہوا چاہتا ہے فوراً تین سلطنتین روس، فرانس، اور انگلستان حمایت پر کھڑی ہوگئین جنھون نے ترکون کی تمام فتوحات کو شکست سے مبدل کر دیا۔

محمود مصلح کو یونانیونکے دوران بغاوت مین ایکمرتبہ پھر اپنی فوج کا تجربہ کرنا پڑا وہ جنگ کی حالت مین اندازہ کرتا رہا کہ ینگچری فوج میدان جنگ مین کچھ نہ کر سکی اور بجاے اُسکے مصری فوج جو محمد علی پاشا نے سلطان کی امداد پر قاہرہ سے بھیجی تھی اور جو یوروپین قواعد اور اسلحہ سے مرتب تھی اُسنے آتے ہی دشمن پر غلبہ حاصل کر لیا۔ اس کارروائی کو دیکھکر سلطان نے دوبارہ اپنے دل سے عہد کیا کہ یا تو ینگچریونکو اسلحہ جدید سے آراستہ کرونگا، اور اگر نہ کر سکونگا تو انکا خاتمہ کرونگا جبکہ ان مردودون کی وجہ سے سلطنت ہی نہ رہی تو پھر انکا رہنا بیکار ہے۔ آخر اُسنے اپنے وزیر اعظم محمد سلیم کی معرفت سرداران فوج کو ایکروز بلا کر ینگچریونکے لیے وہی شرائط پیش کیے جو وزیر سابق مصطفے بیرقدار کے وقت مین پیش ہوئے تھے۔ اور جنمین سب سے بڑی شرط جدید اسلحہ کی مشق اور جدید قواعد سے جنگ کرنیکی تھی تاریخ ۵ ذیقعدہ مطابق ۱۲ جون ۱۲۴۱ھ ۱۸۲۶ء کو سلطانی یادداشت پر ینگچریونکے آغانے دستخط کر دیے اور فوراً سپاہیونمین ہتھیار تقسیم ہو کر قواعد سکھانا شروع ہو گئی۔ دو روز خیریت سے گذرے تیسرے روز معلوم ہوا کہ فوجمین بلوہ ہو گیا۔ اسمرتبہ علمانے نہ ظاہر مین سلطانی شرائط سے کبیدگی ظاہر کی تھی اور نہ باطن مین ینگچریونکی حمایت کی تھی اسلیے باغیونکے گروہ نے بارکونسے نکلکر سب سے پہلے شیخ الاسلام اور وزیر اعظم کے مکانات پر تاخت و تاراج شروع کر دی اور قبل اسکے کہ قصر سلطانی کیطرف رخ کرین وزیر نے خطرہ موجودہ سے فوراً سلطان کو آگاہ کر دیا۔ سلطان نے اُسیوقت علم مقدس کھولدیا۔ اسلامی نشان کے لہراتے ہی تمام شہر کے مسلمان گھرونسے نکلکر اپنے سلطان کے گرد جمع ہوگئے باغی ینگچریون نے شراب پی پی کر شہر مین آفت برپا کر دی اور جب انکا ارادہ قصر سلطانی کیطرف بڑھنے کا ہوا تو سلطان نے اپنے توپچیونکو فیر کا حکم دیدیا ینگچری باغیون نے اپنی بندوقون سے برابر کا مقابلہ کیا مگر جب چہار طرف سے توپونکی گولہ باری شروع ہوئی تو انکو اپنی ہٹ دھرمی کا کچھ اندازہ ہونے لگا۔ کچھ دیر مقابلہ کرنیکے بعد باقاعدہ پیچھے ہٹکر اپنی بارکونمین آگئے اور بزعم خود قلعہ بندی کرکے اطمینان سے بیٹھ رہے مگر سلطانی توپخانہ نے وہان بھی پیچھا نہ چھوڑا بارکونکے سامنے توپین لگا کر سیل کے گولے برسانا شروع کیے جنھون نے ٹھیک نشانے کے مقام پر پھٹ پھٹکر بارکونمین آگ لگا دی۔ اور اسوقت انھین ہتھیارون نے جنکے استعمال سے ہمیشہ نفرت ظاہر

لگئی تھی بالآخر تمام ینگچریونکو خاک سیاہ کرنیکے بعد دنیا سے نیست و نابود کرکے چھوڑا۔ شہر قسطنطنیہ مین جب ینگچریونکا قتل عام ہو چکا تو ملک کے بیرونی حصونپر سلطانی حکم بھیجا گیا اور جہان جہان ینگچریونکی پلٹنین تھین ہر جگہ سے اُنکا نام کاٹ دیا گیا۔ اس زہر بادی عضو کے کٹ جانیسے بظاہر اُمید ہوتی تھی کہ اب سلطان کو کسیقدر آرام ملے گا لیکن یہ آرام زیادہ دنون تک قائم نہ رہسکا۔ کیونکہ جو عضو اب کاٹا گیا سو برس پہلے کٹنا چاہیے تھا اب کامل ایک صدی کی غفلت مین اس عضو کے زہر باد نے سلطنت کے دیگر اعضا مین بھی اپنا اثر پہونچا دیا تھا جسکی وجہ سے عمل جراحی نے کچھ فائدہ نہ بخشا۔ سلطان نے ۴۰ ہزار ینگچریونکو تباہ کرکے فوراً تیس ہزار فوج نظام نئی قواعد اور جدید اسلحہ سے آراستہ کرلی اور سوا لاکھ اور بھرتی کرنیکا ارادہ کر رہا تھا کہ روس خالی موقع پاکر فوراً برسرپیکار ہو گیا سلطان نے ہرچند اسموقع کو ٹالنا چاہا لیکن مطلق کامیابی نہو سکی یہ جنگ جو خشکی کیطرف سے روس نے اور تری کیجانب سے انگلستان اور فرانس نے شروع کی۔ ترکونکے حق مین بہت نقصان رسان ہوئی روسیون نے دو برس تک جنگ برپا رکھی جس سے ترکونکو مفر ہونا محال ہو گیا۔ آخر ماہ محرم مطابق اگست ۱۲۴۵ھ / ۱۸۲۹ء کو جنگ کا اختتام ہوا اور ۲۳ ربیع الاول مطابق ۱۴ ستمبر ۱۲۴۵ھ / ۱۸۲۹ء کو فریقین مین ایک صلحنامہ ہوا جسمین طے پایا کہ "یورپ مین ترکون و روسیون کی حد فاصل دریاے پروتھ ہوگا مگر اُسکا مثلث ڈلٹا روس کی حد مین رہیگا۔ کوہ قاف، گرجستان، ارمنیا اور منگریلیا کے صوبے روس کے مانے جائینگے۔ ڈانیوب کے شمال ترکی قلعے منہدم ہو کر اُنکی مسلمان آبادی علیحدہ کردیجائیگی۔ روس کے تجارتی جہاز بحر اسود سے بحر الروم مین جاسکینگے یونان بالکل آزاد ہوگا"۔ فرانس نے بھی اسموقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ افریقہ کا ایک بڑا صوبہ الجزائر جو اگرچہ سلطان سے آزاد تھا تاہم وہ اپنے کو ترک کا ماتحت قرار دیتا تھا اور جسکا رقبہ دو لاکھ میل اور آبادی ۵ لاکھ تھی ۱۲ محرم مطابق ۴ جولائی ۱۲۴۶ھ / ۱۸۳۰ء کو فرانس کا ایک جزو ہو گیا۔

یہ تجربہ کی بات ہے کہ کمزوری کیوقت اپنے ہی اعضاے جسم جواب دینے لگتے ہین چنانچہ کئی بغاوتونکا حال اوپر بیان ہو چکا ہے مگر سب سے آخری اور بڑی بغاوت محمد علی پاشا والی مصر سے ظہور مین آئی جو سلطنت ترک کا ایک قوی بازو تھا۔ اِسنے باغیانہ جنگ ایسے وسیع پیمانہ پر شروع کی جو سالہا سال تک ختم نہو سکی محمد علی نے مصر سے بڑھکر شام کے علاقہ پر اپنا تصرف کرلیا تھا اور یہ بغاوت ابھی مشتعل تھی کہ محمود مصلح ۱۸ ربیع الثانی مطابق یکم جولائی ۱۲۵۵ھ / ۱۸۳۹ء کو ۳۲ سال سلطنت کرکے ۵۵ سال کی عمر مین اس دار ناپائدار سے عالم جاودانی کو نامراد سدھارا۔

محمود صاحب جرأت، صاحب ہمت اور ذی استقلال بادشاہ تھا اگر ترکی سلطنت کے عہد اولی مین کہین ایسا سلطان میسر آگیا ہوتا تو آج ترکی سلطنت نہین معلوم کسقدر ترقی پذیر ہوتی مگر افسوس کہ وہ ایسے وقت مین حکمران ہوا جبکہ اُسکے دشمن نہایت قوی ہو چکے تھے اور اتفاقات زمانہ اُسکے ساتھ ناساعدت کر رہے تھے۔ اُسکو ہمیشہ اپنون سے بغاوت اور غیرون سے شکست کا سامنا ہوتا رہا مگر وہ اولوالعزمی کے ساتھ اندرونی اصلاحون سے کسیوقت غافل نہوا۔ فوجی اور ملکی آئین سب یورپین طریقے پر کردیے۔ خود اور تمام اراکین سلطنت مین وہ لباس جاری کیا جس مین آج ہر ایک ترک نظر آتا ہے۔ اور جسکی تقلید مصر، عرب اور ہندوستان مین بھی ہو گئی ہے۔ تمغہ جات اور نشان افتخار اِسی نے قائم کیے اور ترکون کا پہلا اخبار "عثمانیہ رہنما" کے نام سے اِسی کے وقت مین جاری ہوا۔



سلطان عبدالمجید خان عمر ۱۶ سال

سلطان عبدالمجید خان

محمود مصلح کی وفات کے بعد اُسکا بڑا بیٹا عبدالمجید خان ۱۶ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا۔ جنگ مصر جاری تھی جو بدنصیبی سے مسلمان مسلمان کی مخالفت تھی اور جسمین سب سے بڑی پیچیدگی یہ پیدا ہو گئی تھی کہ قسطنطنیہ کے بااثر لوگ آقا سے منحرف ہو ہو کر اُسکے ملازم یعنی محمد علی گورنر مصر سے بلکہ دشمن کا پلہ زبردست کرتے جاتے تھے۔ سلطان اگرچہ ابھی دُنیا کے نشیب و فراز سے کم آگاہ تھا مگر طبیعت صلح جو رکھنے کی وجہ سے کشت و خون کو بدل ناپسند کرتا تھا۔ اُسنے مصری جنگ کو ختم کرنیکی غرض سے ایک یادداشت تب کی جسمین مصر و شام کا مفتوحہ ملک محمد علی فاتح کو تفویض کرنیکا ارادہ ظاہر کیا مگر اِسکے ظاہر ہوتے ہی یورپ کی پانچ سلطنتین روس، آسٹریا، جرمن

فرانس اورانگلستان درمیان مین پڑکراپنے طور پر معاہدہ کیلیے آمادہ ہوگئین انگلستان نے مصر پر بحری دباؤ ڈالکر پہلے کئی مقام پر اُسکو شکست دیدی اور پھر متفقہ فوجون نے اُسکی سپاہ کو شام وعکہ وغیرہ مقامات سے خارج کردیا اور انگریزی امیرالبحر نے سکندریہ کا محاصرہ کرلیا۔ اس دباؤ کے بعد محمد علی پاشا کو صلح کا پیام دیا گیا کہ اگر صرف سرزمین مصر پر قبضہ رکھنا چاہے تو وہ ملک اُسکے سپرد کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ محمد علی کا دل اسقدر محدود زمین کو قبضہ مین رکھنے پر خوش تو نہ تھا مگر اُسنے متعدد مخالفون کا زبردست پلہ دیکھکر مان لیا جسکی رو سے سلطان اور محمد علی مین ۲۳ جمادی الاول مطابق ۱۳ جولائی ۱۲۵۷ھ / ۱۸۴۱ء کو اسطرح صلحنامہ ہوا کہ محمد علی مصر کا گورنر نسلاً بعد نسل ہوا۔ اُسکے مرنے پر یہ عہدہ اُسکی اولاد مین رہیگا ملک مصر سلطان روم کا ہمیشہ خراج گذار رہے گا اور خراج کا تصفیہ بطور خود دونون مین ہوگا۔

اسی زمانہ مین دول یورپ کی جانب سے بھی ایک معاہدہ ہوا جسمین ترکی کی سلامتی کا پانچون مذکورہ بالا سلطنتون نے ذمہ لیا جسکے معاوضہ مین سلطان کی جانب سے یہ اقرار ہوا کہ آبنائے باسفرس اور ڈارڈینلز (درۂ دانیال) مین کسی اجنبی طاقت کے جنگی جہاز نہ گذرنے دیے جائین گے۔

محمود مصلح نے جسقدر اندرونی و بیرونی اصلاحین اپنی سلطنت مین کی تھین گو وہ بہت وقیع تھین تاہم ناتمام تھین۔ اور جب اُسکا زمانہ اختتام کو پہونچا تو وہ آئندہ اصلاحون کا ایک زبردست دستورالعمل بناکر اپنے جانشین کیلیے چھوڑ گیا۔ عبدالمجید اگرچہ کمسن تھا لیکن اُسکے دلمین اپنے باپ کے قدم بقدم چلنے اور اُسکے دستورالعمل کی حرف بحرف تعمیل کرنے کا ہر وقت خیال رہتا تھا۔ محمود مصلح کو جبکہ اُسنے سرکش ینگچریونکی سپاہ کو برباد کرڈالا تو ایسا موقع حاصل نہوسکا کہ وہ دوسری فوج بہ تعداد مناسب بھرتی کرسکے مگر عبدالمجید کو خوش نصیبی سے ۱۲ برس کا پُرامن زمانہ اسوقت ایسا میسر آگیا جسمین اُسنے اپنے باپ کی وصیت کے موافق ایک لشکر جرار یورپین قواعد اور نو ایجاد اسلحہ سے برق دم طیار کرلیا۔

اگرچہ یہ زمانہ بھی ترکون کو خدشات سے خالی نہ ملا مثلاً ۱۲۵۵ھ / ۱۸۳۹ء مین انگریزونکا عدن پر قبضہ کرلینا، یا ۱۲۵۸ھ / ۱۸۴۲ء مین ایران سے جنگ ہوتے ہوتے رہجانا، یا بیت المقدس مین یونانی اور لاطینی کلیساؤن کی مخالفت پر روس اور فرانس مین پیچیدگی پڑجانا، یا جبل اسود کے پادریونکا وہانکی عیسائی رعایا کو سلطان کے برخلاف مذہبی شرارت سے بغاوت پر برانگیختہ کرنا۔ تاہم ان چھوٹے چھوٹے واقعات نے ترکونکی ملکی اور جنگی ترقیات مین بظاہر کوئی مزاحمت نہین پیدا کی لیکن روس ترکونکی روز افزون ترقی دیکھ دیکھکر دل مین بیچین ہورہا تھا اور سلاطین یورپ نے جو ترکی سلامتی کا ذمہ لیا تھا اس سے وہ اور بھی پریشان ہورہا تھا۔ وہ اندر ہی اندر اسبات کے منصوبے سوچ رہا تھا کہ کسیطرح ترکی ترقی روکی جائے اور اسکے لیے اُسنے اپنی پہلی سلسلہ جنبانی فرانس اور انگلستان سے شروع کی۔ فرانس کو بیت المقدس مین حقوق دینے کے وعدہ پر اور انگلستان کو مصر پر قبضہ کرلینے کی بخوشی اجازت دیکر اپنا ارادہ قسطنطنیہ پر قبضہ کا ظاہر کیا جسکو سُنکر دونون سلطنتون نے کان کھڑے کیے۔ کچھ مدت تک ہر ایک مین اس اہم معاملہ پر نامہ و پیام ہوتا رہا آخر کو دونون سلطنتون نے روس کی خواہش سے قطعی انکار کردیا مگر روسیون نے جو ڈیڑھ سو برس مین اپنی ملکی ترقی کرلی تھی وہ آبادی کے اعتبار سے ڈیڑھ کروڑ سے پونے ۲ کروڑ تک پہونچگئی تھی اور وسعت کے اعتبار سے مغرب کی جانب ششت سو میل، جنوب کیجانب پانسو میل، شمال کیجانب ۶۳۰ میل اور شرق کیجانب ایکہزار میل بڑھگئی تھی گویا ۱۴۶ برس مین اُسنے اپنے مقبوضات یورپ کو المضاعف وسعت پر پہونچادیا تھا۔ یہ ترقی مقتضی تھی اُس امنگ کی کہ اگر دول یورپ مین کوئی اپنے خیالات سے نہ بھی متفق ہو تو روس کو بلاخوف و خطر ترکون سے جنگ چھیڑ دینا چاہیے اور اسی بنیاد پر اُسنے ۶ رمضان المبارک مطابق ۱۴ اجون ۱۲۶۹ھ / ۱۸۵۳ء کو جنگ کی ابتدا کردی۔ اگرچہ اس عرصہ مین دول یورپ نے درمیان مین پڑکر وائنا مین ایک کانفرنس جمع کی جسمین بظاہر فریقین کے تنازعہ کا تصفیہ بھی کردیا گیا مگر اس تصفیہ کو روس نے نہ مانا اور بمجبوری ترکونکو بھی جنگ کے لیے طیار ہوجانا پڑا۔



سلطان عبدالمجید خان عمر ۳۰ سال

اسوقت ترکی افواج متعینۂ دریاے ڈینوب کی کمان اُسکے نامور جنرل عمر پاشا[1] کے ہاتھ مین تھی جسنے اب خلاف معمول کئی صدیون کے بعد میدان جنگ مین سبقت کی تھی اور ۲۳ صفر مطابق ۴ نومبر سنہ ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۳ع کو اپنی جدید فوج سے مقام اولٹی تنزا پر حملہ کرکے روسیون پر فتح حاصل کی - روسی پہلے تو بدحواس ہوے مگر پھر کچھ سنبھلکر اُنھون نے اپنے جہازی بیڑے کو حرکت دی اور یکایک ترکی بیڑہ پر جو بحر اسود مین موجود تھا گولے برسانا شروع کردیے - قبل اسکے کہ ترکی بیڑہ اپنے کو سنبھالے وہ روسی جہازونکے محاصرہ مین آگیا اور بعد سخت خونریزی کے ترکی بحری سپاہیونکو ہتھیار رکھدینے پڑے - اس خبر کے مشہور ہونے پر فرانس اور انگلستان مین جنگی اتحاد ہوا اور دونون سلطنتین اپنی اپنی بحری قوت سے ترکونکی امداد پر آمادہ ہوئین کیونکہ ہر دو سلطنتونکی اُسوقت یہی حکمت عملی تھی کہ روس کا ترکون پر فتحیاب ہوجانا دونونکے آیندہ ذہنی منصوبونکو برباد کردینے کا باعث ہوگا - چنانچہ ۲۰ جمادی الاولیٰ مطابق ۲۰ مارچ سنہ ۱۲۷۰ھ/۱۸۵۴ع کو فرانس اور انگلستان کی طرف سے بھی روسیون کے خلاف اعلان جنگ ہوگیا اور دونون سلطنتون کے جنگی جہازون نے روسی بنادر پر حملہ کردیا - پہلے جزیرہ نماے کریمیا کے بندر یوپاٹوریا پر قبضہ کیا اور پھر مقام آلما کو فتح کرتے ہوے حملہ آورون کے جہاز سپاسٹپول پر پہونچ گئے - سپاسٹپول کے قلعہ کو روسیون نے بہت مستحکم کر رکھا تھا اسلیے باوجود سخت اور متواتر حملونکے محاصرین کو عرصہ تک کامیابی نہوسکی عمر پاشا دریاے ڈینوب کیجانب لڑ رہا تھا مگر سلسٹریہ پر روسیون کے پے درپے ایسے حملے ہورہے تھے جو اُسکو کسیطرح فرصت نہ لینے دیتے تھے - آخر اُسکے تہور اور استقلال نے روسیونکو زک پر زک پہونچاکر سلسٹریہ کو فتح کرلیا - جب ڈانیوب کا یہ مضبوط مقام روسیون سے خالی ہوگیا تو افواج متحدہ نے عمر پاشا کو اپنی کمک پر طلب کیا مگر اُسنے انکی شرکت مین لڑنیسے انکار کیا - اُسکو یہ عذر تھا کہ فرانسیسی اور انگریزی امیر البحرونکی راے کے مقابلہ مین جبتک میری راے بمنزلہ دوراے کے نہ قرار پائیگی تو میری کسی کارروائی کا چلنا بمقابلہ اُنکے دشوار ہوگا اور دول متحدہ کو اپنا زرکِ مجارٹی کا عمر پاشا کے اختیار مین دیدینا مشکل نظر آتا تھا مگر بعد بہت رد و کد کے عمر پاشا ہی کی خواہش سب کو منظور کرنا پڑی عمر پاشا جسوقت اپنی فوج لیکر سپاسٹپول مین پہونچا تو افواج متحدہ کی قوت مین ایک بہت بڑا اضافہ ہوگیا مگر باینہمہ اتحادی قوت اور زور شور کے حملونکے روسیون پر فتح نہ حاصل ہوسکی اور وہ زمانۂ دراز تک محاصرہ مین بیخوف بیٹھے ہوے دشمنونکی قوت کو بیکار کرتے رہے - آخر کو محاصرین کی قوت نے زور دکھایا جسکا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ ۸۰۷ ۴ توپین شہر اور مورچون پر دنرات گولے برسانے لگین اور محصورین کی بھی ہلاکت کا اسطرح شمار ہوسکتا ہے کہ پچھلے ۲۸ دنون مین ۱۸ ہزار روسی ہلاک ہوے - ایک ایک روز مین ستر ستر ہزار گولے پھینکے جانے لگے جنسے سپاسٹپول کے قلعہ مین بیشمار رخنے پڑگئے - اب روسی محصورین بدحواس ہوگئے - اُنکو دیوارون کی رخنہ بندی کرنا تو درکنار اپنے کشتون کی لاشین اُٹھانا دشوار ہوگئین قصہ مختصر ۱۵ محرم مطابق ۲۸ ستمبر سنہ ۱۲۷۲ھ/۱۸۵۵ع کو سپاسٹپول فتح ہوگیا اور روسی فوج قلعہ چھوڑکر اپنے فوجی مقامات کو آگ لگاتی ہوئی وہان سے مفرور ہوگئی -

فتح کے بعد دول متحدہ نے صلح کی گفتگو شروع کرانا چاہی مگر روسیونکو گہری شکست اُٹھانیسے اسقدر اشتعال طبع ہوگیا تھا کہ وہ کسیطرح جنگ کو ملتوی کرنے پر رضامند نہ ہوتے تھے لہذا یہ تحریک بیکار رہوئی - ادھر سپاسٹپول کی گولہ باری اور اُسپر بار بار حملون نے دول متحدہ کو اسقدر منہمک کر رکھا تھا کہ اُنکو کسی دوسری جانب کی مطلق خبر نہ رہی تھی - چنانچہ ایشیاے کوچک مین جو ترکی اور روسی فوجین نبرد آزما تھین اُسمین ترکونکو بروقت امداد نہ پہونچنے سے نقصان اُٹھانا پڑا اور غلہ و رسد کے باقی نہ رہنے سے قارص کے قلعہ مین محصور ہوجانا پڑا - سپاسٹپول کی فتح کے بعد عمر پاشا ایک زبردست فوج لیکر ایشیاے کوچک کو روانہ ہوا مگر وہان پہونچنے سے پہلے اُسکو خبر ملی کہ ترکی محصورین نے فاقہ سے زچ ہوکر ۱٦ محرم مطابق ۲۹ ستمبر سنہ ۱۲۷۲ھ/۱۸۵۵ع کو روسیونکے آگے ہتھیار رکھدیے - اس خفیف سی فتح پر روسیون کو ایک طرحکی مسرت حاصل ہوگئی اور اس موقع کو اسٹریا نے غنیمت سمجھکے پھر صلح کی سلسلہ جنبانی کی جسمین اُسکو کامیابی ہوگئی - الغرض اس کام کی تکمیل کیلیے پیرس مین ایک کانفرنس کا ہونا منظور ہوا جسمین سلطنتونکے سفیرونکے اجتماع اور اتفاق سے ۲۲ رجب مطابق ۳۰ مارچ سنہ ۱۲۷۲ھ/۱۸۵٦ع کو متخاصمین کی طرف سے ایک صلحنامہ پر دستخط ہوے جنکے شرائط یون قرار پائے کہ دریاے ڈینوب کے صوبہ جات کی جانب سے روسیونکو بلا شرکت غیرے استحقاق جاتا رہا - دریاے ڈینوب مین تمام سلاطین کے جہازات کو گذرنے کا مجاز کیا گیا - ڈینوب کے ڈالٹا کے تمام علاقے ترکون اور ریاستہاے ڈینوب کے حوالہ کیے گئے - بحر اسود سلاطین یورپ کی تجارتی جہازرانی کے لیے آزاد کردیا گیا - روسیون اور ترکون کو بھی (باستثناے سواحل) اُسمین جنگی جہاز رکھنے کی ممانعت ہوئی - ترکون کو عیسائی رعایا پر مراعات کرنیکی ہدایت ہوئی اور اسکے ساتھ یہ بھی وعدہ ہوا کہ سلطان اور اُسکی رعایا کے درمیان کسی

[1] عمر پاشا ایک نو مسلم شخص قوم کا آسٹرین تھا جسکا عیسائی نام میکائیل لٹاس تھا سنہ ۱۸۰۱ع مین بمقام پلاسکی پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۷۱ع مین بمقام قسطنطنیہ فوت ہوا - اسکا تاریخی حال مسٹر رینالڈز نے اپنے ناول عمر پاشا مین صراحت سے درج کیا ہے ۱۲

بیرونی طاقت کو مداخلت کا استحقاق نہو گا۔ ترکی سلطنت یورپ کی دیگر سلطنتون کی طرح دول متمدنہ مین شامل کی گئی اور ہر سلطنت کی طرف سے اُسکی آزادی اور سلامتی برقرار رکھنے کا اقرار کیا گیا۔ اس جنگ کا خرچہ فریقین ذمہ فریقین رہا۔

آخری شرط کو پڑھکر ناظرین کو ضرور حیرت ہوئی ہوگی کہ جب روسیون کو اتنی بڑی شکست حاصل ہوئی اور آیندہ کیلیے بھی اُنپر کئی سلطنتون کی فوجون کا دباؤ موجود تھا تو پھر کیا وجہ ہوئی جو نہ اُنسے کوئی مفتوحہ مقام حاصل کیا گیا اور نہ خرچہ جنگ دلایا گیا؟

اسکی حقیقت یون ہے کہ فرانس اپنی خلقی بزدلی کی وجہ سے اسوقت باوجود ایک لشکر جرار رکھنے کے روسیونسے جنگ کرتے ہوے لرزان و ترسان تھا اور بدقسمتی سے انگلستان کی بھی عام راے اس جنگ کے خلاف تھی۔ یہ سارا زور انگلستان کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی فصیح البیانی کا تھا جسنے ملک کے معززین حتی کہ جناب ملکہ وکٹوریہ کے خاوند کی راے بھی اپنے ساتھ شامل کر کے پارلیمنٹ مین ترکونکی امداد کا رزولیوشن پاس کرا لیا تھا۔ ورنہ اُسکا نائب مسٹر گلیڈسٹون[۱] اس جنگ کا سخت مخالف تھا۔ اُسنے ترکونکی مخالفت اور لارڈ پامرسٹن کی تردید مین اپنا زور تقریر صرف کرنے اور تمام ممبران پارلیمنٹ کو برانگیختہ کرنیمین کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا تھا مگر جب پارلیمنٹ مین زک ہوئی تو اُسنے اپنے عہدہ سے استعفا دیکر تا دوران جنگ ملک کے عوام الناس کو ترکون کے برخلاف اپنی اسپیچون اور لکچرون سے برابر بھڑکاتا رہا۔ باینہمہ انگلستان اور فرانس ترکون کے مددگار رہے لیکن اسقدر ضرور ہوتا رہا کہ ایک طرف جنگ ہوا کی اور دوسری طرف یہ دونون سلطنتین آسٹریا اور جرمن کو اپنے ساتھ ملانیکی کوشش کرتی رہین جسمین اتفاق سے اُنکو کامیابی نہو سکی اسوجہ سے خوف لگا رہا کہ مبادا کسیوقت ان دونو سلطنتون کو روسیون نے اپنی مظلومی دکھا کر طرفدار بنا لیا تو جنگ کا پانسہ یقینی پلٹ جائیگا۔ ہان اگر آسٹریا و جرمن کی قوت بھی دول متحدہ مین شریک ہو جاتی تو جنگ کریمیہ کے خاتمے پر روسیونکا بھی خاتمہ ہو جاتا چونکہ قضا و قدر مین یہ بات لکھی ہوئی نہ تھی اسلیے جسوقت آسٹریا نے درمیان مین پڑکر صلح کرانا چاہی تو مذکورۂ بالا دغدغہ کی وجہ سے ہر ایک نے منظور کر لی اور جب شرائط مین خرچہ والی راے نہ ٹھہری تو کسی فاتح نے اُسپر زیادہ اصرار نہ کیا۔ خرچہ جنگ کے نہ ملنے سے فرانس اور انگلستان کا تو چندان نقصان نہوا لیکن ترکون کی سلطنت بالکل تہیدست ہوگئی اور یہ پہلا موقع ہوا کہ ترکون کو بیرونی سلطنتون سے قرضہ لینے کی ضرورت لاحق ہوئی۔

سلطان عبدالمجید ۵ اذیحجہ مطابق ۲۴ جون ۱۸۶۱ء ۱۲۷۷ھ کو ۲۲ سال سلطنت کرنیکے بعد ۳۹ برس کی عمر مین وفات پا گیا۔

عبدالمجید اپنی ابتداے سلطنت مین ایک نیکخو اور صلح جو سلطان سمجھا جاتا تھا لیکن آخر وقت تک اُسکی یہ حالت باقی نہ رہی تھی۔ وہ اسقدر عشرت پسند ہو گیا تھا کہ اسکی حرم سرا مین ہر وقت سات سَو کنیزین موجود رہتی تھین۔ طبیعت لہو و لعب کی جانب زیادہ مائل ہو گئی تھی اور اکل و شرب ممنوعہ سے بھی پرہیز باقی نہ رہا تھا۔ چونکہ اُسکے ملک کے مسلمان اُسکے ذاتی افعال سے متنفر ہو گئے تھے اسلیے اسکی بعض ملکی اصلاحین جو اُسکی قوم کے لیے نہایت مفید ہوتین موثر ثابت نہو سکین۔ باینہمہ وہ حمیت مذہبی رکھتا تھا مسلمانونکی ترقی کا دل سے خواہان تھا۔ فتح کریمیا کی خوشی مین ایک کرور دینار سے زیادہ اُسنے مدینۂ منورہ کو اسلیے بھیجے کہ مسجد نبوی مین وسعت دیجاے چنانچہ یہ عمارت ۱۸۶۱ء ۱۲۷۷ھ مین بنکر ختم ہوئی جسکی حرم شریف مین ایک پانچوان دروازہ قائم ہوا اور اُسکا نام "باب مجیدی" رکھا گیا۔

اس زمانہ مین سلطنت ترک کی آمدنی ۱۶ کرور روپیہ اور مصارف ۱۰ کرور روپیہ تھا۔

سُلطان عبدالعزیز خان

عبدالمجید کی رحلت کے بعد اُسکا چھوٹا بھائی عبدالعزیز خان جو ۱۷ محرم مطابق ۹ جولائی ۱۸۳۰ء ۱۲۴۶ھ کو پیدا ہوا تھا ۳۲ برس کی عُمر مین تخت عثمانیہ کا مالک ہوا۔ جلوس کے بعد اُسنے ایک پاکیزہ زندگی سادہ روش کے ساتھ اختیار کی۔ اپنے بھائی کی کُل عورتون کو بعد عدت کے آزادی دیکر دوسرا نکاح کر لینے کی اجازت دیدی۔ خائن اہلکارون کو برخاست کر کے متدین اشخاص بھرتی کیے۔ ترکی بنادر کے اجارے غیر اقوام سے نکالکر اپنی قوم کو دیے بحری و بری فوج کی درستی اور ریلون کے اجرا پر توجہ مبذول کی۔

اسیکے عہد مین دول یورپ نے اپنے مشورہ سے صوبۂ ولیشیا اور مالدیویہ کا حکمران برخاست کر کے ۱۸۶۶ء ۱۲۸۳ھ مین ایک پرشیا کے شاہزادے پرنس چارلس کو وہان کا حکمران کرنا چاہا سلطان نے اُسکی منظوری دیدی اور اُسوقت سے دونون صوبون کا نام ملا کر سلطنت رومانیہ کر دیا گیا۔

---

[۱] ترکون ہی کی مخالفت مسٹر گلیڈسٹون کی زندگی کا مشغلہ رہا اور ترکون ہی کی مخالفت مسٹر گلیڈسٹون کی موت کا باعث ہوئی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۱۲

اسی زمانہ مین یونان کے اغواسے کریٹ مین بغاوت پھیل گئی۔ سلطان نے یونان کو اُسکی حرکت بیجا پر گوشمالی کی دھمکی دی۔ اور اتفاق سے دول یورپ نے بھی سلطان کا ساتھ دیا جس سے اُسوقت کریٹ کی بغاوت فرو ہوگئی مصر مین نہر سوئز بھی اسی زمانہ مین جاری ہوئی اور گورنر مصر اسمٰعیل پاشا کو خدیو کا لقب اسی سلطان نے عطا کیا۔

۱۲۸۷ھ / ۱۸۷۰ء مین جبکہ فرانس کو جرمن کے مقابلہ پر شکست ہوگئی تو روس نے اس موقع کو غنیمت سمجھکے پہلے معاہدہ کے خلاف بحر اسود مین جنگی جہاز قائم کرلیے۔ اگرچہ انگلستان تنہائی کی وجہ سے مخالفت نہ کرسکا توبھی وہ اس فعل سے رضامند نہ تھا لیکن مسٹر گلیڈسٹون نے اپنی فصاحت بیانی سے ثابت کردیا کہ روس کا یہ فعل کسیطرح ناجائز نہیں ہے

ترکون مین یہ پہلا سلطان ہے جسنے یورپ کی سیاحت کی اور اسکے ہمعصر شاہ ناصرالدین والی ایران نے بھی یورپ کی سیر کی دونون بادشاہونکی قسطنطنیہ مین ملاقات ہوئی جسمین اتحاد اسلامی کے متعلق بہت کچھ مشورہ ہوا چنانچہ اسکے بعد خدیو مصر کی معرفت اکثر حکمرانان اسلام سے خط کتابت کرکے اتحادی سلسلہ جاری کرنا چاہا لیکن مسلمان کچھ ایسی غفلت کی نیند سو رہے تھے کہ کسی نے ادھر توجہ بھی نہ کی۔ اور سلطان عبدالعزیز خان سیاحت یورپ کے بعد خود بھی اُسی نحوست مین مبتلا ہوگیا جو تمام مسلمانان عالم پر چھائی ہوئی تھی۔ وہ پہلے اتحاد اسلامی کا خواہان تھا۔ بعد مین اُسے نہ اپنی اور نہ دوسرے مسلمانونکی خبر رہی۔ وہ ابتدا مین محنتی اور جفاکش تھا مگر آخر مین لہو ولعب اور



سلطان عبدالعزیز خان

عیش وعشرت کا دلدادہ ہوگیا۔ جسنے اپنے برادر مکرم کی عورتون کو آزاد کیا۔ وہ خود ایکہزار عورتون کا شوہر اور آقا بنگیا۔ اول مین وہ ہر ایک جزوی انتظام کا خود نگران رہتا تھا آخر مین ہر ایک انتظام کو اُسیکی نظر کھا گئی امور سلطنت مین وہ روسی سفیر کا اسقدر دوست بنگیا کہ کوئی کام بغیر اُسکی صلاح کے ہرگز نکرتا تھا اور سفیر مذکور اسکو برابر مغالطے دیتا تھا۔ ایک طرف آسٹریا، ریاست بوسینیا اور ہرزی گونیا مین، اور دوسری طرف روس سرویہ اور بلگریہ مین بغاوت کرارہا تھا مگر سلطان کچھ خبر نہوتا تھا۔ وہ درپردہ روسی سفیر سے ولی عہد کو محروم اور اپنے بیٹے کو ولی عہد کرانیکی کوشش مین اندھا ہورہا تھا۔ ناچار ایک محب ملک جماعت مخالفت پر اُٹھ کھڑی ہوئی جسنے ۶ جمادی الاولی مطابق ۳۰ مئی ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء مین عبدالعزیز کو تخت سے اُتار کر عبدالمجید خان کے بڑے بیٹے مراد خان کو سلطان قرار دیا اور عبدالعزیز خان عزل سے چھٹے دن اپنی نظربندی کے کمرے مین بیجان پایا گیا۔

سلطان مراد خان خامس



سلطان مراد خان خامس

مراد خان ایسے نازک وقت مین تخت عثمانیہ کا مالک ہوا جبکہ ہر طرف اُسکے باغی صوبے اعلان جنگ کرتے جاتے تھے۔ اور جو پیچیدگیان پیدا ہوتی جاتی تھین اُسکے دماغ کے لیے ناقابل برداشت تھین چند ہی روز مین وہ علیل ہوکر صاحب فراش ہوگیا وزرا نے اُسکے معزول کرنیکی فکر کی ڈاکٹرون سے سند لیکر اسکو مجنون مشہور کردیا اور ۳ ماہ کی سلطنت کے بعد معزول کردیا

ریل کے مسافرون کو ہدایتین

(۱) ریل کا سفر کرنا ہو تو پہلے ریل کے چلنے کا صحیح وقت معلوم کرلو۔ اور گاڑی چلنے سے کم از کم دس منٹ پہلے اسٹیشن پر پہونچ جاؤ۔ (۲) سفر ریل مین شغل کیلیے کتاب یا اخبار وغیرہ ضرور ساتھ رکھو (۳) اگر لمبا سفر ہے تو پانی کیلیے گلاس اور لوٹا بھی لیلو (۴) اگر اسباب بے ڈھنگا ہے مگر بقدر معافی مین آسکتا ہے تو وزن کراکر بریک مین رکھوا دو کچھ خرچ نہین ہوگا۔ ریل والے خود اسکی حفاظت رکھینگے۔ اور جس اسٹیشن پر اُترکر رسید دکھاؤگے۔ وہان تمہین اُتار دینگے۔ اگر معافی سے زیادہ ہے تو باقی کا کرایہ دیدو (۵) ٹکٹ لیکر پڑھ لو کہ کسی دوسرے اسٹیشن کا تو نہین دیا گیا۔ کرایہ کو بھی پرتال لو کیونکہ ٹکٹ بابو بھی جلدی مین غلطی کرسکتے ہین (۶) ٹکٹ کا نمبر احتیاطاً پاکٹ بک مین لکھ لو۔ اور ٹکٹ نہایت احتیاط سے جیب مین رکھو۔ اگر ٹکٹ گم بھی ہوجائے تو نمبر بتانے پر دوبارہ کرایہ دینے سے بچ جاؤگے (۷) جس گاڑی مین سوار ہو تے ہو اُسکا نمبر بھی دیکھکر پاکٹ بک مین لکھ لو۔ خدانخواستہ کسی اسٹیشن پر رجاؤ تو اسباب کیلیے تار دے سکو۔ جو ریل والے تمہاری خاطر مفت دیدینگے (۸) جس درجہ کا ٹکٹ لوگے اس ٹکٹ کا قریب قریب وہی رنگ ہوگا۔ کہ جو اس درجہ کی گاڑی کا ہوتا ہے (۹) ہر سو میل سفر کے بعد اگر طبیعت گھبرائے اور فرصت بھی ہو تو ۲۴ گھنٹے ٹھہر سکتے ہو (۱۰) گاڑی مین ہمیشہ انجن کیطرف منہ کرکے نہ بیٹھو بعض دفعہ آنکھ مین تنکا یا پتنگا پڑجاتا ہے اگر ہوسکے تو دھندلی عینک ریل کے سفر کیلیے لگالو (۱۱) کہتے ہین کہ ریل کے کسی صدمہ کی صورت مین انجن سے قریب تر گاڑیون کو زیادہ صدمہ پہونچتا ہے اسلیے انجن سے دُور کی گاڑی زیادہ محفوظ ہوتی ہے (۱۲) دریچے سے منہ نکال کر جدھر گاڑی جارہی ہے نہ دیکھو۔ آنکھ مین کچھ پڑجائیگا۔ گرمی مین لُون اور سردی مین لقوہ کا اندیشہ ہے (۱۳) گاڑی مین داخل ہوتے ہی اگر دروازہ باہر کو کھلتا ہے تو پہلے اسے بند کرلو بعض لوگ دروازہ بند نہ کرنیکی وجہ سے چلتی گاڑی سے نیچے گرگئے ہین (۱۴) چلتی گاڑی مین کوئی خوفناک واقعہ ہوجائے تو ہاتھ باہر نکالکر سرخ کپڑا ہلاؤ تو گارڈ دیکھکر اور گاڑی ٹھہراکر تمہاری مدد کرسکتا ہے بعض گاڑیون مین اسی مطلب کیلیے ایک شیشہ لگا رہتا ہے خطرہ کے وقت اُسے توڑ دینے سے گارڈ کو اطلاع ہوجاتی ہے لیکن بلا کافی خطرہ کے توڑنے کی صورت مین پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا ملتی ہے (۱۵) اگر تمہاری گاڑی مین کوئی شخص حقہ پینا چاہے اور تمہین تکلیف ہو۔ یا کوئی کتاب ساتھ رکھنا چاہے اور تمہین ناگوار ہو تو اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دیدو وہ دونون فعل روک سکتا ہے البتہ تمہاری رضامندی سے حقہ پینے یا کتاب رکھنے کی اجازت ہے۔ (۱۶) اگر گاڑی ریزرو کرانی ہو تو چوبیس گھنٹے پہلے اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع دو۔ ایک سیٹ بھی کسی گاڑی مین تمہارے لیے ریزرو ہوسکتی ہے (۱۷) جس درجہ کا ٹکٹ خریدا ہے۔ اس سے بڑے درجہ مین سفر کرنا یا جہانتک ٹکٹ خریدا ہے اس سے آگے سفر کرنا علاوہ دوچند کرایہ دینے کے کچھ تاوان کا بھی مستوجب ٹھہراتا ہے (۱۸) ریل مین اپنی نقدی احتیاط سے رکھو۔ ناواقفون سے ملاقات نہ بڑھاؤ سب سے اخلاق سے پیش آؤ۔ بلا ضرورت زیادہ جگہ کی طمع نہ کرو (۱۹) اپنے اسباب کو ہمیشہ زیر نظر رکھو۔ اگر بکس یا ٹرنک لیے سفر مین ساتھ ہو تو ایک ہلکی سی زنجیر اور قفل بھی ساتھ لاؤ سونیکے وقت بکس کو اپنی بنچ کے پایہ کی زنجیر سے مقفل کردو جس اسٹیشن پر اُترنا ہو تھوڑی دیر پہلے اپنا اسباب سنبھال رکھو (۲۰) سبزی اور میوہ جات ریل مین بلٹی کراکر بھیجنے سے کرایہ پیشگی دینا پڑتا ہے جو مقررہ کرایہ سے نصف ہوتا ہے (۲۱) بائیسکل ریل مین گارڈ کے پاس رکھنے سے ایک من کا کرایہ لیا جائیگا (۲۲) اگر تمہین ریل کی نسبت کوئی شکایت پیدا ہو تو اس ریلوے کے صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کے نام اُن مقامات پر شکایت بھیجدو کہ جنکی فہرست تمام ہندوستان کی ریلوے لائنونکے ساتھ علیحدہ درج ہے۔

ممالک عالم مین سلسلہ ریلوے کی ابتدا

مندرجہ ذیل ممالک مین سلسلۂ ریلوے جس تاریخ کو جاری ہوا۔ وہ تاریخ ذیل مین اُنکے نام کے محاذی درج ہے۔

انگلینڈ	۲۷ ستمبر ۱۸۲۵ء	پیرو	۱۸۵۰ء
اسٹریلیا	۳۰ ستمبر ۱۸۲۹ء	سویڈن	۱۸۵۱ء
فرانس	یکم اکتوبر ۱۸۲۹ء	چیلی	جنوری ۱۸۵۲ء
اضلاع متحدہ	۲۸ دسمبر ۱۸۲۹ء	ہندوستان	۱۸ اپریل ۱۸۵۳ء
بلجیم	۳ مئی ۱۸۳۵ء	نوروے	جولائی ۱۸۵۴ء
جرمنی	۷ دسمبر ۱۸۳۵ء	پرتگال	۱۸۵۴ء
جزائر کوبہ	۱۸۳۷ء	برازیل	۳۰ اپریل ۱۸۵۴ء
روس	۴ اپریل ۱۸۳۷ء	وکٹوریہ	۱۴ اپریل ۱۸۵۴ء
اٹلی	ستمبر ۱۸۳۹ء	کولمبیا	۲۸ جنوری ۱۸۵۵ء
سوٹزرلینڈ	۱۵ جولائی ۱۸۴۴ء	نیوسوتھ ویلس	۲۵ ستمبر ۱۸۵۵ء
جمیکہ	۲۱ نومبر ۱۸۴۵ء	مصر	جنوری ۱۸۵۶ء
اسپین	۲۴ اکتوبر ۱۸۴۸ء	ساؤتھ آسٹریلیا	۲۱ اپریل ۱۸۵۶ء
کینیڈا	مئی ۱۸۵۰ء	نٹال	۲۶ جون ۱۸۶۰ء
میکسکو	۱۸۵۰ء	ٹرکی	۱۴ اکتوبر ۱۸۶۰ء

عازمان حج کیلیے گورنمنٹ کا اعلان

(اشتہار گورنمنٹ ہند صیغہ ہوم نمبری ۸ ۲۲۷ (حفظان صحت وبا) مورخہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ع کا خلاصہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے)

احکام مندرجۂ اشتہار صیغہ ہوم نمبری ۳ ۲۰۷ مورخہ ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۰۱ع اشتہار ہذا کی رُو سے منسوخ کیے جاتے ہین جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مندرجۂ ذیل احکام صادر فرماتے ہین :-

(۱) لازم ہے کہ کسی شخص کو یہ اجازت نہ دیجائے کہ مکہ کو حج کرنیکی غرض سے سوائے بندرہائے بمبئی و کراچی واقع احاطہ بمبئی و بندر چٹاگانگ واقع احاطہ بنگال و ر ایسے دیگر بندر (اگر کوئی ہو) واقع احاطہ جو اس اس بارہ مین مشتہر کرے کسی اور بندر سے جہاز مین روانہ ہو۔

(۲) لازم ہے کہ کسی شخص کو غرض مذکور کیلیے کسی بندر مذکور سے جہاز مین روانہ ہونیکی اجازت نہ دیجائے بجز اسکے کہ شخص مذکور کسی ایسے مقام مین جو اس غرض کیلیے مقرر ہو ایسے وقت تک زیر نگرانی رکھا جائے کہ عہدہ دار صیغہ ڈاکٹری کا جو اس کام کے اہتمام پر ہو یہ اطمینان ہو جائے کہ شخص مذکور کے ذریعے سے وبا کے پھیلنے کا اندیشہ بالکل جاتا رہا ہے اور نیز بجز اسکے کہ شخص مذکور مقام نگرانی سے جہاز پر سوار ہونیکے مقام کو کسی ایسے عہدہ دار کے اہتمام مین لایا جائے جو اس کام پر مامور ہو۔

(۳) لازم ہے کہ ملک حجاز کیلیے جہاز پر روانگی کے ٹکٹ سوائے اُن مقامات کے بغرض روک رکھنے اُن اشخاص کے مقرر کیے گئے ہین جو حج کا قصد رکھتے ہون اور زیر نگرانی ہون کسی اور مقام پر فروخت نہ کیے جائین۔

اگرچہ گورنمنٹ ہند نے یہ فیصلہ کردیا ہے کہ پابندی قواعد مذکورہ بالا حجاز کو حج کرنے کیلیے جانیکی اجازت دیجائے تاہم گورنمنٹ موصوف یہ ضروری سمجھتی ہے کہ جو فہمائش سال گذشتہ مین کیگئی تھی اُسکا اعادہ کیا جائے اور وہ یہ ہے کہ جو لوگ سفر حج کے عازم ہین اُنکے لیے یہ بہت بہتر ہوگا کہ وہ اپنا حج کا ارادہ موسم آیندہ تک ملتوی رکھین۔ بالخصوص اسوجہ سے کہ گورنمنٹ روم نے بہت سخت قواعد قرنطینیہ کے جاری کیے ہین اور یہ احتمال ہے کہ ملک عرب مین پہونچنے کے بعد اُنکو تکالیف اور دشواریان پیش آئینگی۔

بحوالہ فقرہ ۵ (۱) (۲) (۳) اشتہار مندرجہ بالا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اس غرض سے کہ جہان ممکن ہو ایسے اشخاص کو جو باوجود اُس مشورہ کے جو زیارت حجاز کے ارادہ کو ملتوی کرنیکی نسبت دیا گیا ہے اسی موسم مین زیارت کرنے کے ارادہ پر قائم رہین کم تکلیف برداشت کرنی پڑے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ پنجاب کے لیے معائنہ کا کمپو شہر ملتان مین قائم کیا جائیگا۔ اُن تاریخوں کی نسبت تفصیلی حالات جنپر دخانی جہاز کراچی سے روانہ ہونگے مناسب وقت پر شائع کیے جائینگے اور جنسے عازمان حج اس قابل ہو وینگے کہ کمپو معائنہ متصل شہر ملتان مین ایسی تاریخ پر پہونچ جائین کہ وہ مقام مذکور پر مطلوبہ میعاد ۱۰ یوم اُس تاریخ سے پیشتر گزارین جسپر اُنکو کراچی مین اس غرض سے روانہ ہونا چاہیے کہ وہ اُس دخانی جہاز پر سوار ہون جسمین وہ حجاز جانے کا ارادہ رکھتے ہین۔

عازمان حج کی اطلاع کیلیے یہ بھی مشتہر کیا جاتا ہے کہ حضور ملک معظم کے وائس کانسل مقیم جدہ نے ہندوستان سے حجاز جانے اور ہندوستان مین واپس آنے کے کل سفر کے اخراجات کا تخمینہ حسب ذیل کیا ہے۔

	کرایہ آمد و رفت معہ خوراک	روپیہ	آنہ
الف	کرایہ ہندوستان سے جدہ تک مع خوراک	۱۲۴	۰
ب	کامران و جدہ مین محصول قرنطینہ	۱۵	۸
ج	جدہ مین اُترنے کا خرچ اور دیگر اخراجات	۵	۰
د	قیمت شغدف جو اونٹ کی پشت پر استعمال کیجاتی ہے	۱۵	۰
ہ	کرایہ سواری اونٹ جدہ سے مکہ تک	۲۵	۰
و	ایضاً مکہ سے عرفات تک	۲۵	۰
ز	ایضاً مکہ سے مدینہ تک	۱۰	۰
ح	ایضاً مکہ سے جدہ تک	۲۵	۰
ط	نذرانہ برائے مطوف قریباً	۱۵	۰
ی	کرایہ جدہ سے ہندوستان تک	۱۲۴	۰
ک	تین ماہ تک خوراک اور مکان کا خرچ	۱۰۰	۰
	میزان کل للعہ	۴۸۳ روپیہ	۸

عازمان حج کو بڑی تاکید سے یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج پر جانیسے پہلے کم از کم اس قدر روپیہ اپنے پاس رکھین اور حجاز مین پہونچکر واپسی کا سفر خرچ مقام جدہ پر وائس کانسل کے پاس جمع کرا دین تاکہ وہ ہندوستان مین واپس آنیکے یقینی طور پر قابل ہو جائین۔

پنجاب کے جنوب سے عازمان حج کو سدرن پنجاب ریلوے کی شاخ بھٹنڈا سماسٹہ کے راستہ سفر نہین کرنا چاہیے بلکہ براہ ملتان سفر کرنا چاہیے ورنہ اُنکو بیفائدہ تکلیف اور خرچ برداشت کرنا پڑیگا کیونکہ جملہ ایسے عازمان حج جو ریلوے اسٹیشن شہر ملتان کے آگے سفر کرتے ہوے پائے جائینگے جو مقام مذکور پر کمپو معائنہ سے ہو کر نہین گذرے اُنکو میعاد مطلوبہ معائنہ گذارنے کے لیے واپس بھیجا جائیگا۔

حجاز ریل کا بصرہ و قونیہ لین سے ملان

سالگذشتہ کی جنتری مین اسکے متعلق دو نقشے درج کیے گئے تھے ایک مین ہندوستان سے حج بیت اللہ جانیکا قدیم وجدید راستہ دکھلایا گیا تھا، اور دوسرے مین دمشق سے حجاز لین کی مدینہ منورہ تک جسقدر تکمیل ہوچکی تھی وہ دکھلائی گئی تھی، اور اسکے ساتھ ہی قونیہ وبصرہ لین کی داغ بیل کا معائنہ کرادیا گیا تھا۔

حجاز لین اور قونیہ بصرہ لین دونون اپنے اپنے طور پر طیار ہورہی ہین اور طیاری کے بعد دونوںکا سلسلہ ایک ہوجانیسے ہندوستان افغانستان، اور ایران وغیرہ کے حجاج کا ایک خاص تعلق پیدا ہونیوالا اور ولایت یورپ ور ہندوستان کے قدیم تجارتی راستہ پر ایک انقلاب آنیوالا ہے اسلیے اخبارات عالم مین اس ریل کا وقتاً فوقتاً باربار ذکر ہوا کرتا ہے۔

بڑی جنتری سال مین صرف ایکمرتبہ نکلتی ہے اور اسمین اس سے زیادہ اور کچھ التزام نہین کیا جاسکتا کہ پورے ایک سال کے اندر بصرہ و قونیہ لین مین یا دمشق ومکہ لین مین جسقدر اضافہ ہوا کرے اُسکے نقشے کھینچکر ناظرین کو دکھلادیے جایا کرین تاکہ وہ سالگذشتہ اور سال حال کے نقشون کو بالمقابل رکھکر معلوم کرسکین کہ پہلے نقشے مین ریل کہانتک بچھائی جاچکی تھی اور اس نقشے مین اسپر کہانتک اضافہ ہوا۔

سال پیوستہ مین حجاز ریل" دمشق" سے "مزریب" تک بنکر طیار ہوئی تھی اور اُسکے دوسرے سال اسٹیشن "مزریب" سے بڑھکر "عین الزرقا" تک پہونچگئی تھی چنانچہ سال گذشتہ کی جنتری مین جسقدر طیار لین کا نقشہ دیا گیا تھا" دمشق" سے جنوب کی جانب اُسکا آخری اسٹیشن "عین الزرقا" تھا۔ چونکہ اب اس لین کا سلسلہ عین الزرقا سے جنوب کیجانب اور بڑھتا چلا گیا ہے اسلیے امسال کی جنتری مین طیار لین کا آخری اسٹیشن "قطرانہ" قائم ہوا ہے جہانتک ریل کا افتتاح باضابطہ ۳۱۔ اگست سنہ ۱۹۰۳ء کو ہوگیا ہے۔ دمشق سے قطرانہ تک تخمیناً ڈھائی سو میل کی مسافت ہے اور اس لین پر حال مین ۲۲ ہزار مزدور روزانہ کام کرتے ہین۔

قونیہ وبصرہ لین کا ٹھیکہ (جسکا سلسلہ طیاری کے بعد بندر ہمزا سے مقام کویت تک شرقاً وغرباً قائم ہونیوالا ہے اور جس سے حجاز لین کا براہ حلب "عین تاب" کے اسٹیشن پر ملان ہوا ہے) گورنمنٹ جرمن نے حضرت سلطان المعظم سے حاصل کیا ہے۔ اس ریل کی تکمیل پر دنیا کے بڑے بڑے سفرونمین ایک عظیم تغیر پیدا ہوجائیگا یعنی ہندوستان سے حاجیون اور ولایت یورپ کے مسافرونکا راستہ جو اسوقت براہ عدن جاری بند ہوکر کراچی سے بصرہ کو ہوجائیگا اور ولایت کی ڈاک ور مال کا راستہ بھی یہی قائم ہوگا۔ جو ڈاک براہ عدن اب ۱۵ روز مین آتی ہے وہ ۹ روز مین ہندوستان پہونچ جایا کریگی۔

جرمن نے اس ریل کو جلد جاری ہونے کی غرض سے یورپ کی مختلف سلطنتونکے مہاجنون کو شریک کرنا چاہا مگر برٹش گورنمنٹ اس ریل کو تجارتی مصلحت سے اپنے حق مین زیادہ مفید نہین خیال کرتی ہے اسلیے اُسکے مہاجنون نے اسمین شریک ہونیسے انکار کردیا۔ اس حالت کو دیکھکر لوگونمین یہ خیال پیدا ہوگیا تھا کہ عجب نہین کہ اس ریل کا اجرا کچھ عرصہ کیلیے معرض التوا مین پڑجائے مگر بعد مین معلوم ہوا کہ یورپ کی دیگر سلطنتون نے اسمین شرکت منظور کی اور خود جرمن کے مہاجنون نے بہت زیادہ مستعدی دکھائی ہے جس سے عام اطمینان ہوگیا کہ بصرہ وقونیہ لین اگرچہ پہلے خیال کے مطابق زیادہ سرعت کے ساتھ تیار نہو سکے تاہم جرمن گورنمنٹ اُسکو اپنے قوت بازو سے حتی الامکان جلد ختم کرلیجائیگی۔

اب اسکے علاوہ بصرہ سے بلوچستان تک خشکی کا راستہ زیر بحث ہے اگر کسیوقت اس راہ مین بھی ریل طیار ہوگی، تو کراچی سے بصرہ تک سمندر کا راستہ بند ہوکر کل مسافت خشکی سے ہوجائیگی مگر ایران مین ریل جاری ہونے مین برٹش گورنمنٹ اور سلطنت روس مین رقابت ہے۔ برٹش ریل کا آخری اسٹیشن "چمن" ہے اور روس کی ریل مقام خشک تک ہے جو ہرات سے ۸۰ میل شمال کیجانب ہے۔ دونون حکومتین سرزمین ایران مین اپنی اپنی ریلون کے بڑھانے کی کوشش مین ہین مگر خواہ اس خیال سے کہ ہندوستان اور ایران مین ایک جغرفیائی تناسب ہے یا دونون ملکون کی آبادی مین ایک قومی اتحاد ہے روسی ریل کے مقابلہ مین برٹش ریل کو بظاہر کامیابی ہوتی نظر آتی ہے۔

ناظرین کو نقشہ صفحہ ۵۳ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ برٹش انڈیا ہندوستان سے بڑھکر پورے بلوچستان مین پھیل چکا ہے اور وہان سے براہ نوشکی سیستان (ایران) مین برابر بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اگر اسمین اسیطرح کامیابی ہوتی گئی تو اسکے ساتھ ساتھ ریل بھی اُسی داغ بیل پر جو نقشہ مین بندر عباس اور شیراز ہوتی ہوئی بصرہ کو گئی ہے بنتی چلی جائیگی اور جسوقت شاہنشاہ ایران اس ریل کا بنانا منظور فرمالینگے تو حجاج زوار اور ولایت جانیوالون کا مسلسل راستہ براہ خشکی ہوجائیگا۔

سلہ دیکھو نقشہ صفحہ ۵۲۔

حجاز ریلوی

بحر اسود

ماردن

موصل

سامرہ

بغداد

کربلای معلی

نجف

بصرہ

کویت

حلب

حمص

بیروت

حیفا

یافہ

القدس

عین الزرقا

کرک

معان

قطرانہ

مدور

ذات الحج

تبوک

الاخضر

دارالحمرا

مدینہ منورہ

ینبوع

جدہ

مکہ معظمہ

طائف

اسماعیلیہ

قاہرہ

کوہ طور

حبش

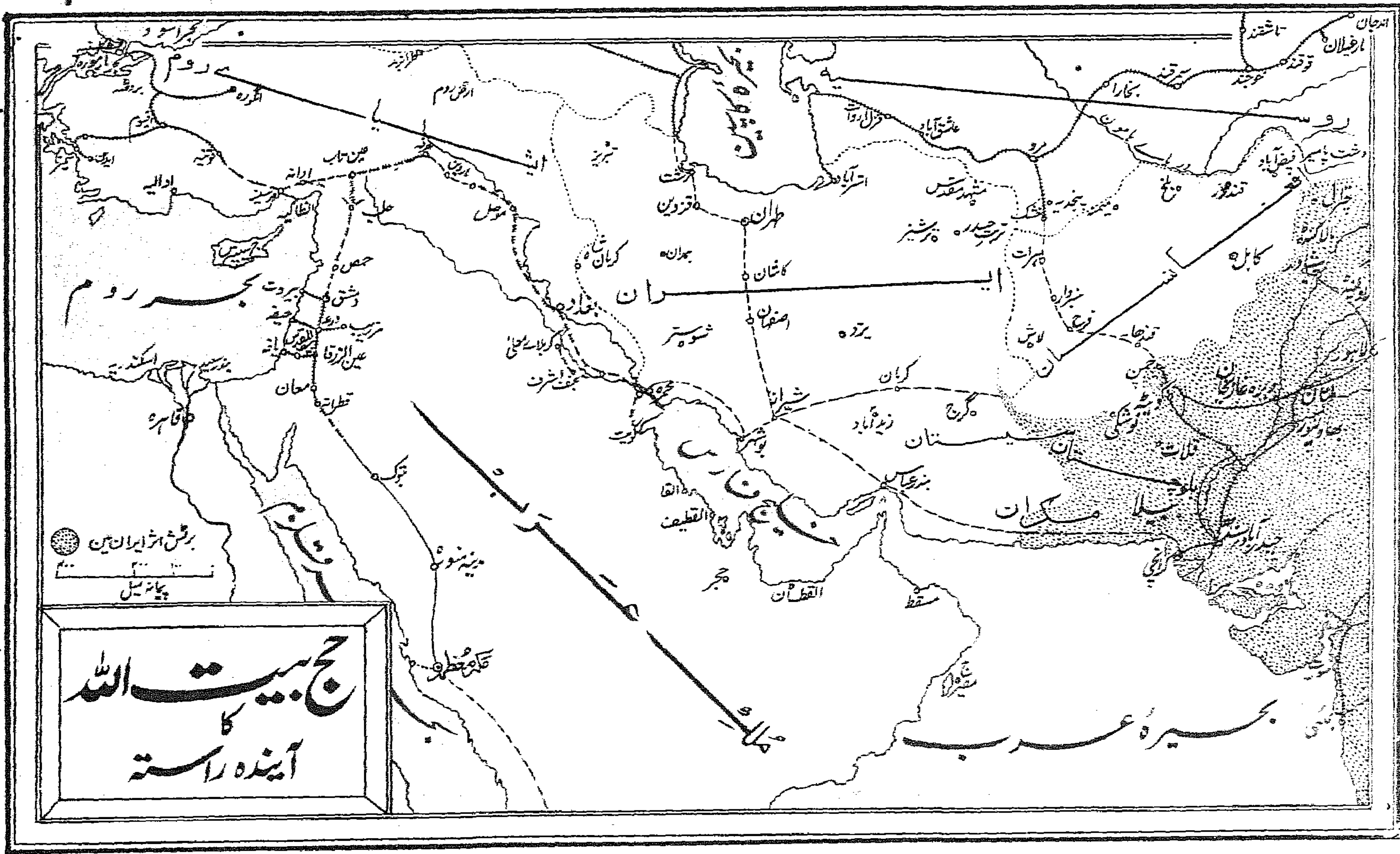
پیمانہ بحساب میل ۰ ۱۰۰ ۲۰۰

مکمل لائینین

قریب تکمیل لائینین

ناتمام لائینین

مجوزہ لائینین


حج بیت اللہ
کا
آیندہ راستہ
بحر روم
بحیرۂ عرب
ایران
ایشیا
روس
افغانستان
بلوچستان
سیستان
مکران
طہران
قزوین
کاشان
اصفہان
شیراز
کرمان
یزد
تبریز
بغداد
موصل
حلب
حمص
دمشق
بیروت
قاہرہ
معان
تبوک
مدینہ منورہ
مکہ معظمہ
بوشہر
بندر عباس
القطیف
مسقط
مشہد مقدس
ہرات
کابل
قلات
کوئٹہ
ملتان
کراچی
سمرقند
بخارا
تاشقند

صاف ہوا کو کیونکر استعمال مین لانا چاہیے

اور کمرہ کیونکر ہوادار ہو سکتا ہے

عمدہ تندرستی قائم رکھنے کے لیے، اور سل اور دق کے امراض کے انسداد کے لیے جو کہ پھیپھڑے کی کمزوری سے پیدا ہوجایا کرتے ہین، تازہ اور پاکیزہ ہوا کی رات دن مسلسل رسد لگے رہنے کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ رات یا دن مین کسی ایک وقت بھی خراب ہوا اور خصوصاً ایسی ہوا مین سانس لینے سے جسمین ایک یا چند مرتبہ سانس لیجا چکی ہے (یعنے جو ہوا بذریعہ تنفس کے جسم سے خارج ہوچکی ہے) اعضاے رئیسہ صرف کمزور ہی نہین ہوجاتے ہین، بلکہ اُنمین سے وہ قوت بھی زائل ہوجاتی ہے جس سے طبیعت ہر وقت بیماری کے دفع کرنے پر قادر رہتی ہے۔ اور ایسی حالت مین انھین اعضاے رئیسہ کی طرف سے کسی مرض مہلک کے قبول کرلینے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

افسوس کہ ہر شخص اس بات کو نہین سمجھ سکتا کہ جو ہوا سانس سے ایکمرتبہ خارج ہوچکتی ہے اُس ہوا مین دوسری مرتبہ نہ صرف سانس لینے ہی سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ اُس ہوا کو تندرستی کے لیے قطعی مضر خیال کرنا چاہیے، نہ کہ تنگ مکانون کے اندر اُسی ہوا مین مکرر سہ کرر تنفس کرنا اور پھر ہر وقت وہین موجود رہنا۔ جو لوگ تازہ ہوا مین رہتے ہین اُنکو یہ کام بھی ذرا مشکل سے ہوتا ہے۔

ہمارے مکانات مین اس بات کی سخت شکایت رہتی ہے کہ وہ بالکل بے ہوا ہوتے ہین، انکی ہوا جلد جلد نہ بدلے جانے کی وجہ سے صحت کو مضرت رسان ہوجاتی ہے۔

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ جب کسی گھر مین کوئی بیمار پڑتا ہے تو اسکے تیماردار ہوا کی آمد و رفت کے تمام راستے اُسپر مسدود کردیتے ہین، جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُس مقام کی ہوا زہریلی ہوجاتی ہے۔ بسا اوقات ایسا ہوجاتا ہے کہ ان نادان تیمارداروں کی عنایت سے مریض کے صحت پاجانیکا موقع ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔ ایسی حالت مین مناسب یہ ہے کہ مریض کو گرم رکھنے کے لیے کافی کپڑے پہنا دیے جائین اور ہوا کے واسطے کمرے کے سب دروازے اور کھڑکیان کھولدیجائین تاوقتیکہ کوئی طبیب بمصلحتاً اسکی ممانعت نکرے۔

اس بات کا اندازہ قریب قریب ہر شخص اپنے طور پر کرسکتا ہے کہ کسی کمرے مین اس اس تعداد کے آدمیونکے لیے کس قدر ہوا کی ضرورت ہونی چاہیے۔ قاعدہ اسکا یہ ہے کہ اُس کمرہ کے طول، عرض، اور بلندی کا اندازہ فٹون مین کرلیا جائے بعد ازان ان سب کو ضرب دیدیا جائے جس سے یہ معلوم ہوجائیگا کہ اُس کمرے کے اندر کتنی مکعب فیٹ ہوا پڑتی ہے۔ اب اس کمرے مین جتنے آدمی ہون ہوا کے مجموعی فیٹون کو اس عدد سے تقسیم کردینا چاہیے جس سے صحیح اندازہ ہوجائیگا کہ ہر شخص کے حصے مین کے مکعب فیٹ ہوا آتی ہے جب نتیجہ معلوم ہوجائے تو اُس نتیجے کو ۵۰ سے تقسیم کرے اسلیے کہ حساب لگایا گیا ہے کہ ہر ایک شخص کو ایک منٹ مین کم از کم ۵۰ مکعب فیٹ ہوا درکار ہے۔ چنانچہ یہ معلوم ہوجائیگا کہ اُس کمرے کی ہوا اتنے آدمیون کے واسطے کے منٹ تک کام کی ہے اور اتنے منٹ کے بعد اس ہوا کی جگہہ دوسری تازہ ہوا آجانی چاہیے۔ اس مسئلہ کو ذہن نشین کرنیکے لیے ذیل کی مثال کو خوب سمجھ لینا چاہیے۔

مثلاً ایک کمرہ ۱۲ فیٹ لانبا، ۱۲ فیٹ چوڑا، اور ۹ فیٹ اونچا ہے۔ اُسمین چار آدمی بیٹھے ہوے ہین۔ اب اس عرض، طول، اور بلندی کو ضرب دینے سے ۱۲۹۶ مکعب فیٹ ہوتے ہین۔ گویا کمرے کے اندر اسقدر ہوا ہے۔ اب اس مقدار کو چار جگہہ تقسیم کرنے سے ہر شخص کے حصے مین ۳۲۴ فیٹ مکعب ہوا آنی چاہیے اور جب اس عدد کو ۵۰ پر تقسیم کیا تو معلوم ہوگیا کہ اس کمرے کی ہوا اُن چار شخصونکے لیے زیادہ سے زیادہ ۶ منٹ تک کام دیسکتی ہے پھر اُسکے بعد بیکار ہے اور جلد اُسکے بدلنے کی ضرورت ہے۔ اس حالت مین اُن لوگونکا اُسی ہوا مین تنفس کرنا ایسا ہے جیسا ایک شخص کے غسل کیے ہوے پانی مین دوسرے کا نہانا۔

موسم سرما مین لوگ عام طور پر سر شام سے تنگ و ریسلے ہوا کوٹھریون مین گُھس کر بیٹھ جاتے ہین اور اُسی حالت مین دن کے سات آٹھ بجے تک پڑے رہتے ہین اور اس فصل مین اکثر لوگ لحافونمین مُنہ بند کرکے سونے کے بھی عادی ہوتے ہین اور یہ دونون حالتین بہت ہی ضرر رسان قرار دیگئی ہین۔

انسان کی تندرستی اور خصوصاً پھیپھڑے کی بیماریونکے دفعیہ کیلیے تازہ ہوا ایسی بیش بہا چیز ہے کہ اسکی تعریف مین جسقدر مبالغہ کیا جائے وہ کم ہے۔ اسی ہوا کے تنفس کی نسبت ایک بزرگ کا قول ہے کہ "ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات ست وچون برمی آید مفرح ذات"

مٹی کے تیل کا لیمپ کیونکر استعمال کرنا چاہیے

(۱) بتی ایسی ہونی چاہیے کہ نلی کے اندر ٹھیک بیٹھ جائے ایسی نہو کہ ٹھونس ٹھانس کر آئے۔

(۲) بتی کو استعمال کرنے سے پیشتر آگ کے سامنے خوب خشک کرلینا چاہیے۔ بعدازان فوراً مٹی کے تیل مین ڈال دینا چاہیے۔

(۳) بتی ۱۰-انچھ سے زیادہ لانبی نہ رکھنا چاہیے۔ اور ہمیشہ تیل کے ظرف کی تہ تک پہونچی رہے۔

(۴) دو مہینے کے استعمال کے بعد حتی الامکان بتی بدل ڈالنا چاہیے۔

(۵) غور سے دیکھ لینا چاہیے کہ چمنی لیمپ پر ٹھیک بیٹھی؟ اور لیمپ نے اسکی پوری گرفت کی؟ یہ نہوگا تو چمنی گر پڑے گی۔

(۶) جب نئی بتی خریدنے کی ضرورت ہو تو مناسب ہے کہ کلا دوکان پر بھیجدیا جائے تاکہ شے مطلوبہ ٹھیک بیٹھے۔

(۷) کلے کو ہر مہینے مین ایکمرتبہ نکالکر اُسکے حصے علٰحدہ علٰحدہ کرڈالنا چاہیے۔ بعد اُسکے جلی ہوئی بتی کے ٹکڑے، مردہ پتنگے، اور گرد وغبار کو اُس سے صاف کرڈالنا چاہیے۔

(۸) لیمپ مین تیل کسی ایسی حالت مین نہ بھرنا چاہیے کہ وہ روشن ہو۔ یا اُسکے قریب ہی کوئی اور روشنی یا آگ ہو۔

(۹) تیل بھرنے کے بعد اسبات کو خوب دیکھ لو کہ کلا بخوبی بیٹھ گیا؟ اگر کوئی سوراخ تیل بھرنے کا لیمپ کے بغل مین ہو تو اُسکو بھی دیکھ لو کہ ڈھبری خوب بیٹھ گئی؟

(۱۰) لیمپ روشن کرنے کے پیشتر جلی ہوئی بتی کا گل تراش ڈالنا چاہیے۔

(۱۱) تیل بھرتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ چھلکنے نہ پائے اور اگر کچھ چھلک کر لیمپ پر آجائے تو اُسے بخوبی پونچھ ڈالنا چاہیے۔

(۱۲) جلانے کے قبل دیکھ لینا چاہیے کہ آیا شعلہ کی روک بتی کی نلی کے اوپر ٹھیک بیٹھ گئی؟ ایسا نہو کہ شعلہ اُس سے رُکے۔

(۱۳) پہلے بتی روشن کرلینا چاہیے اسکے بعد اُسکو آہستہ آہستہ کم کرنا چاہیے اور پھر آہستہ آہستہ بڑھانا چاہیے مگر نہ اسقدر کہ دھوان دیجائے۔ اگر شعلہ کے کنارون پر نارنجی رنگ پیدا ہو تو سمجھنا چاہیے کہ ٹھیک نہین جلتا ہے۔ اُسکو ٹھیک کرلینا چاہیے اور شعلہ کو صاف روشن دیکھ لینا چاہیے۔

(۱۴) لیمپ کو اسطرح نہ جلنے دینا چاہیے کہ اُسکا تیل بالکل ختم ہوجایا کرے بلکہ ایک تیل ختم ہونے سے پہلے دوسرا تیل بھر دیا جایا کرے جس سے ہر وقت بتی کا زیرین حصہ سیراب رہا کرے۔

(۱۵) جن لیمپون مین کوئی بُجھانے کا آلہ نہو تو اُنکو ذیل کے طریقون سے بُجھانا چاہیے۔

(الف) بتی اسقدر کم کردیجائے کہ اُسمین صرف ایک مختصر سا جھلملاتا ہوا شعلہ رہجائے۔

(ب) خیال رہے کہ بتی اتنی نہ گرائی جائے کہ شعلہ تیل کے ظرف کی جانب پہونچ جائے۔

(ج) اس شعلہ کو یا تو یون بجھایا جائے کہ چمنی پر کوئی چپٹا ٹکڑا ٹین یا دفتی کا رکھدیا جائے اور چمنی کے وارپار برابر کیطرف مُنہ سے ہوا دیجائے۔

(د) بڑی احتیاط رہے کہ چمنی کے اوپر سے اندر کی جانب مُنہ سے کبھی نہ پھونکا جائے۔

(۱۶) کبھی ایسا لیمپ نہ استعمال کرنا چاہیے جو ٹوٹا ہو یا جسمین کسیطرحکی بے ترتیبی ہوگئی ہو۔ اور نہ ایسی چمنی استعمال ہونا چاہیے جو ٹھیک نہ بیٹھی ہو۔ اگر کوئی حصہ ڈھیلا پڑ جائے، یا صورت بگڑ جائے، یا اور کسیطرحکا نقص آجائے تو اُسکو پہلے کسی کاریگر سے درست کرالینا چاہیے۔

(۱۷) لیمپ کو ہمیشہ محفوظ مقام پر رکھنا چاہیے کسی ناہموار جگہ یا میز پر نہ رکھدینا چاہیے جہانسے وہ بآسانی لڑھک سکے۔

(۱۸) بیٹھک کا لیمپ ضرورت سے زیادہ بیے لیے نہ پھرنا چاہیے نیز اُسوقت کوئی اور چیز ساتھ نہونا چاہیے۔ وزنی لیمپون کو دونون ہاتھون سے لیچلنا چاہیے لیمپونکے حادثے اکثر لیمپ کے لیچلتے ہی وقت ظہور مین آتے ہین خصوصاً اُسوقت جبکہ ہاتھ سے چھوٹ پڑتا ہے۔

(۱۹) بجز اُسوقت کے جبکہ بتی کو گل کرنا ہو دیگر اوقات مین بتی کو کم نہ کرنا چاہیے کیونکہ جتنی دیر تک بتی نیچی رہتی ہے تیل معمول سے زیادہ گرم ہوجایا کرتا ہے۔

(۲۰) اگر اتفاقاً کسی شخص کے کپڑون مین لیمپ سے آگ لگجائے تو اُسکے شعلون کو باورچیخانہ کی صافی یا کمل یا اونی کپڑے یا نم تولیے سے بُجھانا چاہیے۔

(۲۱) آگ پر کسیوقت مٹی کا تیل نہ ڈالنا چاہیے۔

برطانیہ عظمیٰ کے وزرا اور انکے مشاہرے

نام عہدہ	تعین تنخواہ ماہوار	نام موجودہ وزیر	نام سابق وزیر
وزیر اعظم		رائٹ آنریبل آرتھر بالفور۔	مارکوئیس آف سالسبری متوفی۔
لارڈ ہائی چانسلر	(۱۰۰۰۰ پاؤنڈ)	بیرن ہیلسبری۔	رائٹ آنریبل بیرن ہیلسبری۔
لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کاونسل	(۲۰۰۰ 〃)	ڈیوک آف ڈیون شائر۔	ڈیوک آف ڈیون شائر
لارڈ پریوی سیل	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل آرتھر بیلفور	رائٹ آنریبل وائیکونٹ کراس۔
فرسٹ لارڈ آف ٹریژری	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل جے۔ آسٹن چیمبرلین	رائٹ آنریبل اے۔ جی۔ بیلفور
چانسلر آف دی اکسچکر	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل سی۔ ٹی۔ ریچی۔	سر مائیکل ہکس بیچ بیرنٹ۔
سکرٹری آف اسٹیٹ صیغہ کالونی	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل الفرڈ لٹلٹن	رائٹ آنریبل جوزف چیمبرلین۔
〃 〃 〃 〃 ہوم	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل اریٹاس ایکرس ڈگلاس	سر میتھیو وائٹ ریڈلی۔
〃 〃 〃 〃 فارن	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	مارکوئیس آف لنسڈاون	مارکوئیس آف سالسبری۔
〃 〃 〃 〃 جنگی	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل آرنالڈ فاسٹر	مارکوئیس آف لنسڈاون۔
〃 〃 〃 〃 ہند	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل ڈبلیو۔ سینٹ جان براڈرک	لارڈ جارج فرانسس ہملٹن۔
فرسٹ لارڈ آف دی ایڈمرلٹی	(۴۵۰۰ پاؤنڈ)	ارل آف سلبورن۔	رائٹ آنریبل جارج جے۔ گوشن۔
پریزیڈنٹ آف بورڈ ٹریڈ	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل جرلڈ بالفور	رائٹ آنریبل سی۔ ٹی۔ رچی۔
پریزیڈنٹ آف لوکل گورنمنٹ بورڈ	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل۔ ڈبلیو ھیوم لانگ	رائٹ آنریبل ہنری چپلین۔
لارڈ چانسلر آف آئیرلینڈ۔	(۸۰۰۰ پاؤنڈ)	لارڈ ایشبورن	رائٹ آنریبل بیرن ایشبورن
سکرٹری اسکاٹ لینڈ۔	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر گراہم مرے	لارڈ بیلفور آف برلی
پریزیڈنٹ آف بورڈ آف اگریکلچر	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل آر۔ ڈبلیو ہنبری	رائٹ آنریبل والٹر ہیوم لانگ۔
پوسٹ ماسٹر جنرل	(۲۵۰۰ پاؤنڈ)	لارڈ اسٹینلی	ہز گریس ڈیوک آف نورفاک
چیف سکرٹری آئیرلینڈ	(۴۴۲۵ پاؤنڈ)	رائٹ آنریبل جارج ونڈہم	رائٹ آنریبل جرلڈ ڈبلیو۔ بیلفور۔
پریزیڈنٹ بورڈ آف ایجوکیشن۔	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	مارکوئیس آف لنڈنڈری۔	رائٹ آنریبل سر جان۔ اے۔ ای گورسٹ۔
		یہی اصحاب مندرجہ بالا کیبنٹ کہلاتے ہیں۔	
لارڈ لفٹننٹ آف آئیرلینڈ	(۲۰۰۰۰ پاؤنڈ)	ارل آف ڈڈلی	رائٹ آنریبل ارل کیڈوگن۔
پے ماسٹر جنرل		ڈیوک آف مارلبرا	ڈیوک آف مارلبرا۔
فرسٹ۔ آف ورکس	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	لارڈ ونڈسر	رائٹ آنریبل اے۔ اکیرس ڈگلاز
چانسلر ڈچی آف لنکاسٹر	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	سر ڈبلیو۔ ایچ۔ والرنڈ	بیرن جیمس آف ہیرفورڈ۔
فنانشل سکرٹری ٹریژری (خزانہ)	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر وکٹر کیونڈیش	رائٹ آنریبل رابرٹ ولیم ہینبری۔
پارلیمنٹری 〃	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	سر اے۔ ایکلینڈ ہڈ	کرنل سر ڈبلیو۔ ایچ۔ والرنڈ۔ بیرنٹ
نیول لارڈس آف دی ایڈمرلٹی	(۲۰۰۰ پاؤنڈ) (۱۳۰۰ پاؤنڈ) (۱۷۰۰ پاؤنڈ) (۱۲۰۰ پاؤنڈ)	وائس ایڈمرل لارڈ ڈبلیو۔ ٹی۔ کیر سر جے فشر ریر ایڈمرل ڈبلیو۔ ایچ۔ مے ریر ایڈمرل جے ڈرنفورڈ	وائس ایڈمرل لارڈ ڈبلیو۔ ٹی۔ کیر ریر ایڈمرل اے۔ ایل۔ ڈگلاز۔ ریر ایڈمرل اے۔ بیونسن۔ سی۔ بی۔ وی۔ سی ریر ایڈمرل اے۔ ڈبلیو مور۔
سیول لارڈ آف دی ایڈمرلٹی	(۱۰۰۰ پاؤنڈ)	کپتان ای۔ جی۔ پریٹی مین۔ ایم۔ پی	جے آسٹن چیمبرلین۔
سکرٹری ایڈمرلٹی	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر ایچ۔ او۔ آرنلڈ فارسٹر	ڈبلیو۔ جی۔ ایلیسن۔ مکارٹنی
انڈر سکرٹری ہوم ڈپارٹمنٹ	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	آنریبل ٹی۔ ایچ۔ اے۔ ای۔ کوچرین ایم پی	رائٹ آنریبل جیسی کالنگز
〃 〃 فارن	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر ہنری الجرنن پرسی	ڈبلیو۔ سینٹ جان۔ ایف۔ براڈرک۔
〃 〃 کالونی	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	لارڈ آنسلو	ارل آف سلبورن۔
〃 〃 ہندوستانی	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	ارل پرسی	ارل آف آنسلو۔
〃 جنگی	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	ارل آف ہارڈوک	جارج ونڈہم
پالیمنٹری سکرٹری بورڈ آف ٹریڈ	(۱۲۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر اے۔ بونر لا	ارل آف ڈڈلی
〃 لوکل گورنمنٹ بورڈ	(۱۱۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر گرینٹ لاوسن	ٹامس ولیس رسل۔
〃 بورڈ آف ایجوکیشن۔	(—)	سر ڈبلیو۔ آر۔ انسن۔	نیا دفتر
فنانشل سکرٹری صیغہ جنگ	(۱۵۰۰ پاؤنڈ)	لارڈ اسٹینلی	جے پاول ولیمس۔
جونیر لارڈس آف دی ٹریژری	(۱۰۰۰ پاؤنڈ)	مسٹر ایچ۔ ٹی۔ انسٹروتھر مسٹر ایچ۔ ڈبلیو۔ فارسٹر آنریبل ایلون۔ ای۔ فیلوز ایم۔ پی۔	ہنری ٹامس انسٹروتھر۔ ڈبلیو ہیس فشر لارڈ اسٹینلی۔
اٹارنی جنرل	(۷۰۰۰ پاؤنڈ اور فیس)	سر آر۔ بی۔ فنلے۔ کے۔ سی	سر آر۔ ای۔ ویبسٹر بیرنٹ کیو۔ سی۔
سالیسٹر جنرل	(۶۰۰۰ پاؤنڈ اور فیس)	سر ای۔ ایچ۔ کارسن	سر آر۔ بی۔ فنلے۔ کیو۔ سی۔
لارڈ ایڈووکیٹ اسکاٹ لینڈ۔	(۵۰۰۰ پاؤنڈ)	اینڈریو گراہم مرے۔ کے۔ سی	اینڈریو گراہم مرے۔
سالیسٹر جنرل اسکاٹ لینڈ۔	(۲۰۰۰ پاؤنڈ)	چارلس اسکاٹ ڈکسن۔ کے۔ سی۔	چارلس اسکاٹ ڈکسن۔ کیو۔ سی۔
اٹارنی جنرل آئیرلینڈ	(۵۰۰۰ پاؤنڈ اور فیس)	رائٹ آنریبل جان ایٹکنسن	رائٹ آنریبل جان ایٹکنسن۔
سالیسٹر جنرل	(۲۰۰۰ پاؤنڈ اور فیس)	جے۔ ایچ۔ ایم کیمبل۔ کے۔ سی۔	ڈنبار پلنکٹ بارٹن۔



ملک صدق

اس بادشاہ کا حال توریت مین مندرج ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شخص بھی منجملۂ بادشاہون مین سے تھا۔ اسکی حکومت یروشلم اور اُسکے دیگر مقامات پر قائم تھی شہر یروشلم بنی اسرائیل کے قبضے مین آنے سے پہلے قوم یبوسی سے آباد تھا جو اُسوقت بت پرست تھی لیکن تعجب ہے کہ مورخون نے اس بادشاہ کو جو اُسی قوم سے تھا خدا پرست قرار دیا ہے۔

اس زمانہ مین ایک سے زیادہ مذہب کے لوگ ایسے ہین جو یہ عقیدہ رکھتے ہین کہ دنیا مین صرف حضرت عیسی علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہین لیکن آج سے ہزار دو ہزار برس پیشتر یہی عقیدہ متعدد اشخاص کیطرف منتشر تھا کہ وہ بھی بے باپ کے پیدا ہوئے ہین۔ مثلاً قوم مغل کا مورث اعلی بھی بے باپ کا مانا جاتا تھا اور اُسکی مان القونیا کی نسبت مشہور تھا کہ وہ ایک نور آسمانی سے حاملہ ہوئی تھی چنانچہ اس مضمون کو ایک شاعر نے اسطرح نظم کیا ہے۔ ؎

حکایات مریم اگر بشنوی ✽ القونیا ہمچنان بگروی

پولوس مقدس (حضرت عیسی کی حواری) تحریر فرماتے ہین کہ چونکہ ملک صدق بھی بے مادر و پدر تھا اسوجہ سے لوگون کا عقیدہ تھا کہ وہ نہ فقط بادشاہ تھا بلکہ اس سے زیادہ تھا۔ وہ مرد سے از غیب تھا اور فرشتون سے برتر تھا۔



سناشرب

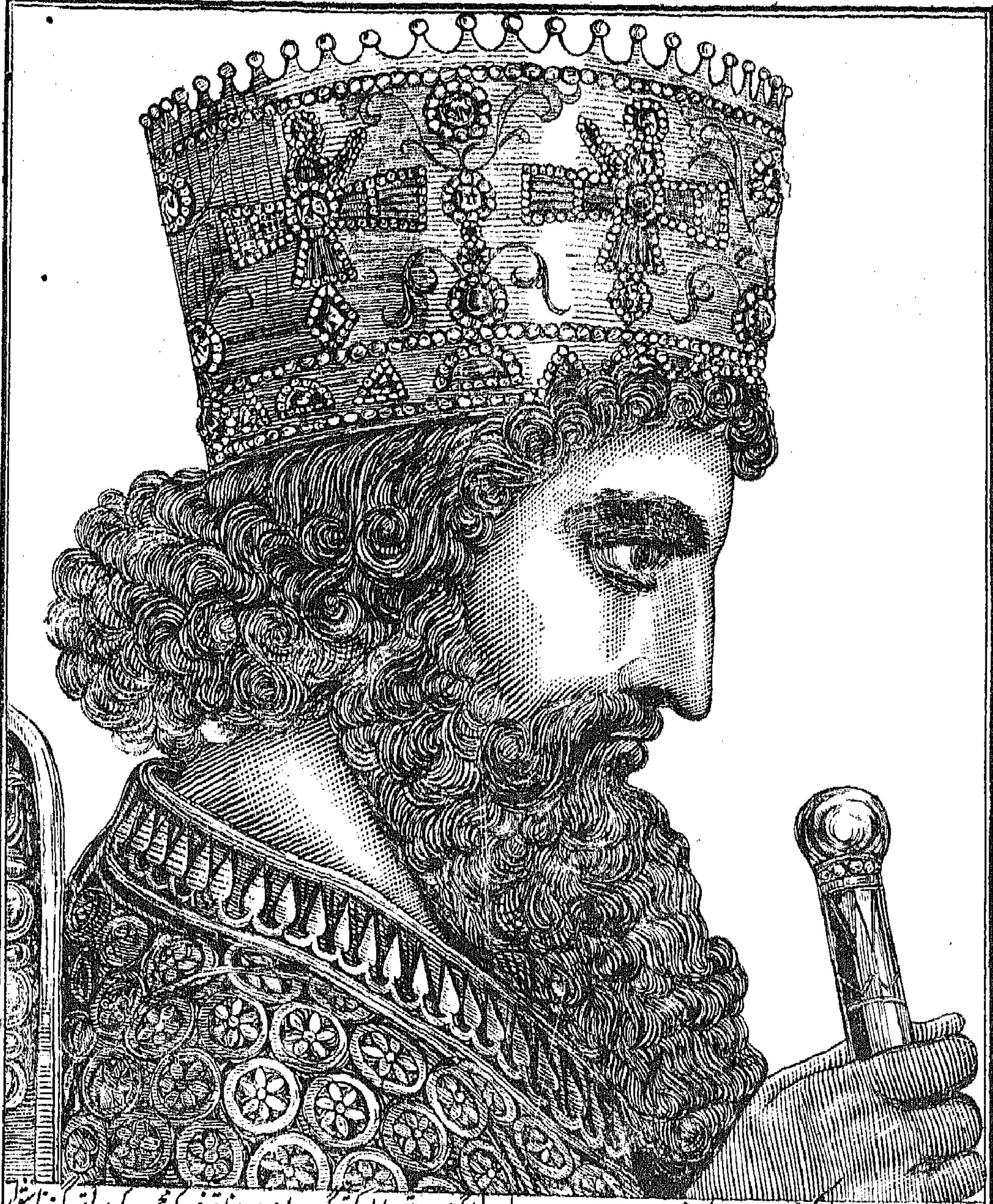
یہ بادشاہ شام کے بادشاہون مین بڑا ظالم گذرا ہے ۷۱۳ء قبل مسیح مین اپنے باپ سلیمان سار کا جانشین ہوا۔ اسکے زمانہ مین سیریا کی سلطنت عروج پر تھی جسکا دار السلطنت نینوا تھا۔ سناشرب کو ایک مرتبہ حزقیہ شاہ یہود کی سرتابی پر فوج کشی کرنا پڑی تھی اور جبکہ اسنے شہر یروشلم کا محاصرہ لیا تو شب کی تاریکی مین کسی غلطی سے اپنی فوج مین ابتری پڑگئی اور آپس ہی مین تلوار چل گئی جسکو یہود نے خدا کی امداد سمجھی تھی مگر پھر بھی سناشرب آپہر غالب ہی گیا۔

اس بادشاہ کی تصویر شہر نینوا کے کھنڈرون کے بعض پتھرون پر کندہ ملی ہے مگر اس شان سے کہ وہ یہودیون کے شہر لیکیس پر قابض ہوکر تخت پر جلوہ فرما ہے اور وہ تخت شہر مفتوحہ کے سامنے رکھا ہے۔ بادشاہ کے سر پر لکھا ہے کہ سناشرب مالک سیریا کا ایک باشوکت بادشاہ ہے۔ اُسکی فوج فصیل شہر کو توڑکر اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی ہے سپاہی سیڑھیان لگاکر نیچے اتر رہے ہین ایک طرف یہودی گرفتار ہو ہوکر سامنے لائے جاتے ہین اور طرح طرح کے ظلم سے قتل کیے جاتے ہین اور بعض کی کھلیں ڈالکر گھسیٹے جاتے ہین۔ یہ پتھر اسوقت بھی عجائب خانہ لندن مین محفوظ ہین۔



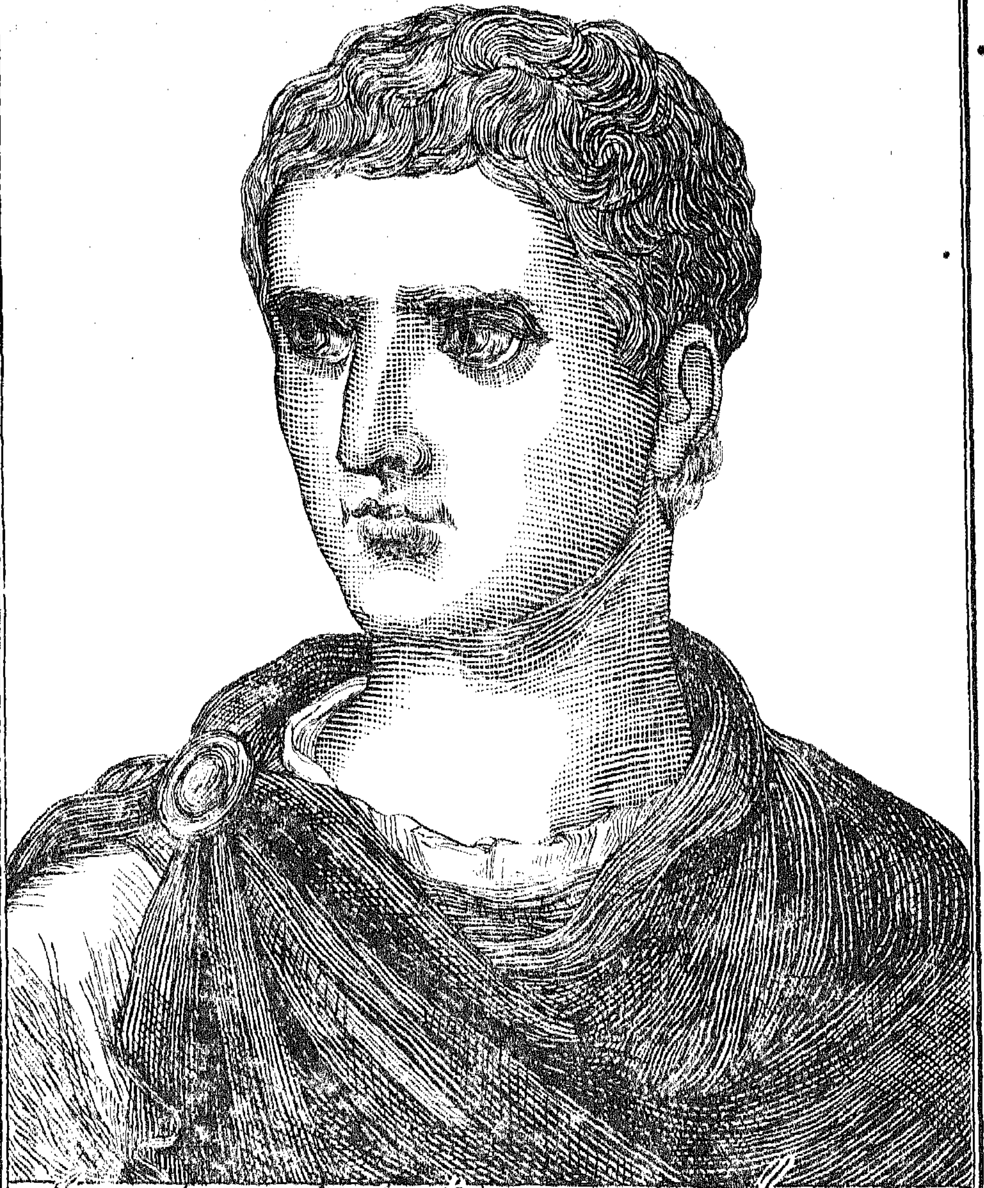
بل شازر

گذشتہ جنتری کے صفحہ ۵۰ مین بخت نصر کا حال جسکے زمانہ مین شہر بابل عروج پر تھا اور صفحہ ۹۵ مین سیرس کا ذکر جسنے شہر بابل کو تاراج کیا تھا درج ہو چکا ہے۔ یہان بخت نصر کے پوتے کی تصویر مع حالات کے دکھلائی جاتی ہے تاکہ ناظرین کو آگاہی ہو جائے کہ بابل پر تباہی کے وقت کون بادشاہ حکمران تھا۔ بابل اتنا بڑا شہر تھا کہ سیرس غنیم اپنی فوج لیے ہوئے شہر پناہ کے باہر پڑا تھا اور وہان کے بادشاہ بل شازر کو اسکی مطلق پروا نہ تھی۔ وہ اسیطرح اپنی بزم عشرت قائم کیے ہوئے تھا لیکن پھر ایسے شہر پر آسانی سے کیونکر قبضہ ہو گیا؟ پہلے سیرس نے دریا سے فرات کے کنارے کنارے بڑی عمیق خندق کھدوائی اور جب دریا کا دھارا اسطرف کو بہنے لگا تو بیچ دریا مین فوج کے لیے راستہ ہو گیا۔ فوج نے شب کے وقت ریت مین پانی کی طرح چلکر متعدد پلون کے نیچے سے گذر کر ہوتی ناف شہر مین سر نکالا اور فوراً شاہی محل پر حملہ کرکے بل شازر کو اُسی دم قتل کر دیا۔ شہر ۲۰۰ میل کے رقبہ مین تھا ۴۲ لاکھ کی مردم شماری تھی بادشاہ سے لیکر رعیت تک سب بد اعمالیون مین مبتلا تھے ہر طرف لہو و لعب کا بازار گرم تھا آبادی کی غنیم کا قبضہ ہو گیا اور باشندون کو اسکی خبر تک نہوئی اور شہر جو دنیا مین سب سے زیادہ آباد و آباد تھا کھنڈر ہو کر ہلاک چلے گئے۔



کیخسرو ایرانی

اس بادشاہ کا نام یہودی اپنے لہجے مین ارشش پکارتے تھے اور یونانی زرکسیس کہتے تھے۔ یہ ایران کے شاہنشاہون مین بڑا الوالعزم گذرا ہے اُسنے ایکدفعہ ۲۰ لاکھ فوج کی جمعیت سے یونان کو (اُسکے عروج کے وقت) فتح کرنیکا ارادہ کیا اور بحری قوت کو اپنے زمانہ کے موافق درست کرکے ایکہزار جہاز کے ساتھ ملک سے باہر نکلا۔ درۂ دانیال مین کشتیون کا پل باندھ لیا مگر سمندر کی موجون نے قائم نہ رہنے دیا دوبارہ اُسنے سمندر مین زنجیرین بدلواکر دوسرا پل طیار کیا اور سات روز مین کل لشکر کو ایشیا سے یورپ مین اُتار لیگیا جب تھرماپلی کے تنگ دہانہ پر پہونچا تو فوج کو مجمع کے ساتھ گذرنا دشوار ہوا۔ اور جب تھوڑی تھوڑی روانہ کی تو اُسکی روک کے لیے صرف ۳۰۰ اسپارٹا کے سپاہی کافی نکلے جب ایرانیون نے خشکی مین زور دیکر اسپارٹا والون کو قتل کیا تو بحری جانب یونانیون نے اُنکی ساری قوت کو دریابرد کر دیا کیخسرو یہ سب تماشا دیکھتا رہا اور مجبوری ۸ برس کے بعد اپنے ملک کو واپس گیا کیخسرو آخر وقت مین بڑا عیاش ہوگیا تھا شاہان ایران مین وہ ظالم اور ستمگر سمجھا گیا ہے۔ ۲۰ برس حکومت کے بعد ۴۶۵ قبل مسیح مین ایک فوجی افسر کے ہاتھ سے قتل ہوا اسکی تصویر شہر اصطخر کے کھنڈرون مین اب تک موجود ہے۔



اگسٹس

یہ شخص روم الکبرے کا بادشاہ تھا سنہ ۶۳ قبل مسیح مین پیدا ہوا اور قیصر
جولیس کا بھتیجا تھا جسوقت اسکے باپ نے انتقال کیا اسکی عمر چار برس کی
تھی اسکے چچا قیصر جولیس نے مثل فرزند اسکی پرورش کی اسکی تعلیم اعلیٰ پیمانہ پر شروع
کی گئی اور معاملات ملکی ذہنی مین لائق بنایا گیا - اگسٹس یونان کو [illegible]
مین تعلیم کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا تھا اور جب اسکا سن ۱۸ برس کا ہوا تو اسکو
خبر ملی کہ جولیس روما مین قتل کر دیا گیا - یہ سنتے ہی اگسٹس روم کو چلدیا کیونکہ
اسکو یہ بھروسا تھا کہ اپنے لاولد چچا کا وہی جانشین ہے - روما مین پہونچکر اسکو
خلاف توقع یہ معلوم ہوا کہ سلطنت کے بہت سے دعویدار ہین اور وہ سب اسکے
دشمن ہین - لیکن خوش نصیبی سے انھون کی دو پارٹیان ہوگئین اور
جب دونون مین خوب نفاق بڑھا تو ایک فریق اگسٹس کو اپنی پارٹی مین لیکر
اسکے زور سے اپنے مخالف کو زیر کرنا چاہا - اگسٹس نے پہلے تو انکو مدد دی مگر
آخر مین اسنے اس پارٹی کے دبانے مین بھی کامیابی حاصل کی اور ایک روز
وہ اپنے کل مخالفین پر غالب آکر تمام روم الکبرے کی سلطنت کا مالک ہو گیا
اگسٹس نے بیدار مغزی سے سلطنت کی اور ۷۶ برس کے سن مین سنہ ۱۴ عیسوی مین
انتقال کر گیا - وہ نہایت منکسر مزاج اور سادہ زندگی بسر کرتا تھا جنتری مین
مین اگست کا مہینہ پہلے ۳۰ دن کا ہوتا تھا اسکو وقت سے ۳۱ دن کا قرار دیا
اور اسنے اپنے نام کی مناسبت سے اسکو یہ شرف بخشا -



کینڈلیس (ملکۂ ایتھوپیا)

زمانۂ قدیم مین ایتھوپیا افریقیہ کے اُس حصے کا نام تھا جہان اب نیوبیا اور ابی سینیا آباد ہے - ایتھوپیا دو لفظون سے ایک مرکب جملہ ہے جسکے معنی "جلے ہوئے" کے اور "چہرے" کے ہوتے ہین - گویا اس جگہ کے لوگونکے چہرے آفتاب کی تمازت سے جھلسے ہوتے ہین - یہ حبشی سیاہ فام مخلوق کسی زمانہ مین مہذب تھی اور ہندوستان سے اُسکی بڑی تجارت تھی - ملکۂ ایتھوپیا کی دارالسلطنت کا نام مروئی تھا اور اتفاق سے کئی صدیون تک ہان مسلسل عورتونکی حکومت رہی اور وہانکی ہر ملکہ کا کینڈلیس لقب ہوا کیا (جیسا کہ مصر مین فرعون) انہین ملکہ جسکی تصویر درج ہے بڑی شجاع اور بہادر تھی اُسنے ایکمرتبہ مصر پر جو اسوقت روما کی تحت تھا حملہ کر دیا مگر ۲۲ قبل مسیح مین شاہ آگسٹس کی فوج سے شکست پائی - جب اسنے اپنے سفیرونکو بغرض صلح روما مین بھیجا تو شاہ آگسٹس اُنسے بڑی خاطر سے پیش آیا اور صلح منظور کر کے جنگ سے درگذر کی اور جو خراج ہمیشہ سے ملک ایتھوپیا سے حاصل ہوتا تھا وہ بھی معاف کر دیا - شہر مروئی کے کھنڈر اب تک باقی ہین اور کئی چھوٹے چھوٹے اہرامون کے بھی نشانات ہین جنمین سے بہت سے بت حاصل ہوے ہین انہین مین ایک مورت ملکۂ ایتھوپیا کی بھی ہے جو اپنے دیوتاؤن پر چڑھاوا چڑھاتی ہوئی تراشی گئی ہے -



اریطاس (شاہ عرب)

عرب کبھی کسی بادشاہ کے ماتحت نہین رہا بلکہ ہمیشہ وہ خود مختار سردارون مین منقسم رہا۔ مگر اُسکا شمالی حصہ جو پٹرایا کے نام سے مشہور تھا البتہ شاہان اریطاس کا پایۂ تخت رہا ہے اور وہ اپنے کو شاہ عرب بھی کہتے تھے پٹرا یونانی زبان مین کنکریلی پتھریلی اور پتھریلی زمین کو کہتے ہین اور یہ مقام اسی حیثیت سے تھا ہر طرف پہاڑون کا سلسلہ تھا جسکے درمیان یہ شاداب قطعہ واقع تھا۔ اسکے گرد پہاڑون کا ایسا حصار تھا کہ اندر جانیکے لیے صرف ایک راستہ تھا اور وہ بھی نہایت دشوار گذار۔ شاہان اریطاس کے وقت مین دمشق بھی عرب کے ماتحت تھا جب سینٹ پال عیسائی ہو کر اس سرزمین مین آئے تو اریطاس کے گورنر نے اُنکو حراست مین لینے کا حکم صادر کیا سینٹ پال لکھتے ہین کہ جب مین خطرہ مین گھر گیا تو ایک ٹوکرے مین بیٹھکر فصیل شہر کے نیچے اترا اور جان بچا کر مفرور ہو گیا۔ پٹرا بھی دنیا کے اور نابود مقامونکی طرح گمنام ہو گیا ہے تاہم اسکے کھنڈر اسوقت تک موجود ہین جو سیاح یورپ سے ایشیا کو آتے ہین وہ قریب قریب سب ہی اُسکا نظارہ عبرۃ الناظرین کرتے جاتے ہین۔ اریطاس کے زمانہ کے بہت سکے عجائب خانون مین موجود ہین منجملہ اُنکے ایک سے یہ تصویر نقل کی گئی ہے ۔

جنتری سود

اس جنتری میں سود ایک روپیہ سیکڑہ لگایا ہے اور اس کو ڈیوڑھا کرنے سے عہ/ سیکڑہ ہوجائیگا اور دونا کرنے سے عا/ سیکڑہ ہوجائیگا غرضکہ ہر طرح سے آسانی کر دی گئی ہے مہاجن جو مانگے وہ ضرب کر کے نکالیں

رقم	سود ایک یوم			سود ۲ یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
عہ/	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۴	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰
عا/	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱
سے/	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰	۰	۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۲	۰	۱	۳	۰	۱	۸
للعہ/	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۹	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹
صہ/	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵
سے/	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۳	-	۰	۲	۱۶
محہ/	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲
مے/	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۳	۰	۳	۱	۰	۳	۱۴
لعہ/	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۳	۱	۰	۴	۱
خہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۷	۰	۲	۲۲	۰	۳	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱
عے	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۳	۰	۶	۹	۰	۷	۱۰	۰	۸	۲۳
سہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۶	۰	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰
لعہ	۰	۲	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱۶	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۱	۳	۸	۱	۵	۲۱
صہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۱	۳	۱۹	۱	۴	۰	۱	۷	۵	۱	۱۰	۱۰
سہ	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۴	۰	۱۱	۱۴	۱	۳	۹	۱	۷	۴	۱	۱۱	۱	۲	۲	۲۱
محہ	۰	۴	۱۱	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸
لہ	۰	۵	۶	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰
لحہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۴	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۲	۴	۱۹	۲	۱۰	۱۳	۳	۴	۷
مام	۰	۶	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹

رقم	سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
عہ/	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
عا/	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱	۳	۱۰	۳
سے/	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۳
للعہ/	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۳	۱۰	۲	۷	۸	۴
صہ/	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۲	۹	۷	۵
سے/	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۳	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
محہ/	۰	۳	۱۳	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۳	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
مے/	۰	۴	۳	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۶	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ/	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۳	۴	۴	۱۹	۸	۷	۱۳	عہ/ ۱/	۳	۸
خہ	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ/ ۳/	۳	۹
عے	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۳	۱۰	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ/ ۳/	۳	۹	عا/ ۶/	۴	۱۹
سہ	۱	۳	۸	۳	۴	۱۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	عہ/ ۱	۴	۱۹	عہ/ ۱۲/	۹	۱۳	سے/ ۹/	۷	۴
لعہ	۱	۸	۱۱	۳	۳	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ/ ۳/	۳	۱۰	عا/ ۶/	۴	۱۹	للعہ/ ۱۲/	۹	۱۴
صہ	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ/	۰	۰	عہ/ ۸/	۰	۰	سے/	۰	۰	سے/	۰	۰
سہ	۲	۶	۱۶	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	عہ/ ۳/	۳	۱۰	عہ/ ۱۲/	۹	۱۴	سے/ ۹/	۴	۱۹	محہ/ ۹/	۷	۴
محہ	۳	۱۱	۱۹	۵	۷	۵	۱۱	۳	۱۰	عہ/ ۶/	۴	۱۹	عا/ ۱/	۷	۵	للعہ/ ۳/	۳	۹	مے/ ۶/	۴	۱۹
لہ	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۲	۹	۱۵	عہ/ ۶/	۷	۵	عا/ ۶/	۴	۲۰	للعہ/ ۱۲/	۹	۱۴	للعہ/ ۹/	۷	۵
لحہ	۳	۱۰	۳	۶	۳	۱۰	۱۴	۴	۱۹	عہ/ ۱۲/	۹	۱۴	عا/ ۱۱/	۳	۱۰	صہ/ ۶/	۴	۱۹	عہ/ ۱۲/	۹	۱۴
مام	۴	۳	۵	۸	۰	۰	عہ/	۰	۰	عا/	۰	۰	سے/	۰	۰	سے/	۰	۰	عـہ	۰	۰

ایک آنہ کی ۱۲ پائی اور ایک پائی کی ۲۴ کوڑیاں قرار دیتی ہیں

خلاصہ قواعد تار برقی

پتہ: - پتہ مین مکتوب الیہ کا نام اور پتہ معہ مقام تارگھر کے شامل ہی کہ جہان تار بھیجنا ہی۔ اگر پتہ نامکمل ہوگا تو مرسل کا قصور رہیگا۔ جو بصورت ضرورت صرف سرکاری تار کا خرچ دیکر بدلوایا جاسکتا ہی اہلکاران تار کو اختیار رہی کہ پتہ کا کوئی زاید لفظ جسکے کاٹنے سے پتہ کی صحت مین فرق نہ آئے کاٹ دین۔

مرسل کا نام: - تار کے بھیجنے والے کا صرف نام یا عہدہ ہونا چاہیے اور دونون صرف اُس صورت مین کہ مخاطب کو مرسل کا پہچاننا ممکن نہو۔ مرسل اگر اپنا پتہ لکھے تو اُسکے لیے محصول ادا کرے۔ کئی آدمیونکے نام سے ایک تار نہین بھیجا جاسکتا ہان ایک کارخانہ یا کمپنی کے نام سے بھیجا جاسکتا ہی البتہ اگر مرسل نے اپنا نام پتہ اختصار کے ساتھ پہلے محکمہ تار برقی مین رجسٹر کرا رکھا ہو تو وہ تار پر لکھا جاسکتا ہی۔

مضمون: کوئی پرائیویٹ تار برقی پانچسو لفظے سے زاید ایک شخص یا کارخانہ ایک وقت مین نہین بھیج سکتا۔ اور اسکے بعد تین گھنٹہ بشرطیکہ تار پر اور کام نہو بھیج سکتا ہی۔

دستخط: ہر تار کے آخر مین مرسل کا دستخط ہونا چاہیے اور تارگھر کو اگر ضرورت معلوم ہو تو مرسل کو تصدیق دستخط کیلیے طلب کر سکتا ہی۔

شمار الفاظ: - ہر لفظ جو علاوہ کسی ہدایت یا پتہ اور اپنے نام کے مرسل تار پر لکھے اسکا محصول لیا جاتا ہی ہر تین یا کم ہندسون کو ایک لفظ شمار کیا جاتا ہی۔

تار کے درجے معہ نرخ: - تار برقی تین قسم کی ہوتی ہی۔ ضروری، معمولی، اور ملتوی۔ اور سرکاری ہو یا پرائیویٹ ان کا محصول اندرون حدود ہند حسب ذیل ہوتا ہے۔

تار کے درجے	پہلے آٹھ لفظ یا تین ہندسونکے مجموعہ کا محصول	بعد کے ہر لفظ یا تین ہندسون کے ہر مجموعہ محصول
ضروری (ارجنٹ)	دو روپیہ	چار آنہ
معمولی (آرڈینری)	ایک روپیہ	دو آنہ
ملتوی یا کم ضروری (ڈیفرڈ)	آٹھ آنہ	ایک آنہ

ضروری تار برقی: - یہ معمولی تارون سے پہلے جانیکا حق رکھتی ہی اور مقام مقصود پر بھی خاص سرعت سے بفوریت تقسیم ہوتی ہی اور بصورت سخت ضرورت ہونیکے کوئی تارگھر ان کے لینے سے انکار نہین کرسکتا۔

معمولی تار - ضروری کے بعد بھیجی جاتی ہین - اور طلوع صبح سے ۹ بجے شام کے اندر خاص قاصد کے ذریعے سے تقسیم کیجاتی ہین۔

ملتوی تارین - ضروری اور معمولی تارین روانہ ہو چکنے کے بعد روانہ ہوتی ہین اور عموماً مقام مقصود پر ڈاک کے ذریعہ تقسیم ہوتی ہین۔

سرکاری تارین: - حکام سرکاری کو بھی سرکاری تارین بھیجنے کیلیے محصول ادا کرنا چاہیے لیکن بصورت اُنکے محصول پیچھے بھی لیا جاتا ہی اعلیٰ حکام مثل وایسرای یا گورنران یا لفٹنٹ گورنران صوبجات وغیرہ اگر کسی سرکاری ضرورت کیلیے چاہین تو کسی تار کی لائن یا اُسکی تمام تارین بند کراکر پہلے اپنا تار بھجوا سکتے ہین۔

مفت تقسیم - اگر کسی تارگھر کے حلقہ تقسیم سے پانچ میل کے اندر تار بھیجا جاوے تو وہ مفت پہونچادی جاویگی۔ اگر ڈیفرڈ ہو تو بذریعہ ڈاکخانے مفت بھیجی جاویگی یا اُس خاص ذریعہ سے کہ جسکے بھیجنے کا خرچ مرسل نے دیا ہو اور ہدایت کی ہو۔ ایسی ہدایت مرسل مفت دیسکتا ہی۔

تبدیل پتہ: - اگر مکتوب الیہ نے مکان تبدیل کردیا ہو تو تار پر نیا پتہ لکھکر واپس دیے جانے پر اسکے نئے پتہ پر مفت بھیجا جائیگا اور اسیطرح اگر پہلے پتہ پر تقسیم کرنے کو نہ بھیجا گیا ہو تو کسی اور نئے پتہ پر بھیجا جاسکتا ہی بشرطیکہ مکتوب الیہ تار کا پتہ معلوم ہو یا وہ اپنا پتہ لکھکر تارگھر مین چھوڑ گیا ہو۔

دیگر محصولات: - جوابی تار کیلیے کم از کم آٹھ آنہ اور زیادہ سے زیادہ دو روپیہ محصول پیشگی ہمراہ تار بھیجا جاسکتا ہی۔ تار کے بانٹے جانیکی رسید کیلیے ایک روپیہ اور اگر ایک ہی تار ایک مقام کے کئی اشخاص کو بھیجنا ہو تو فی سو لفظ کیلیے یا کم کیلیے صرف چار آنہ زائد دینا پڑتا ہی۔ کولیشن یعنی کل تار کا دوہرانا اصلی تار کے خرچ کی ایک تہائی تار کی نقلین فی سو لفظ یا کم کیلیے

غیر ممالک کے تار کا محصول: - خواہ تار سرکاری یا پرائیویٹ ہون۔

نام ممالک جہان تار بھیجی جاوین	فی لفظ ہندوستان سے	برما سے
یورپ مین سب ملکون کیلیے	دو روپیہ گیارہ آنہ	دو روپیہ تیرہ آنہ
سوائے ٹرکی اور روس کے - ٹرکی کی راہ	تین روپیہ	تین روپیہ دو آنہ
طہران اور سویز کے راستہ لنکا کیلیے	تین آنہ	چار آنہ چھ پائی

کل ملکون کے محصول کی مفصل جدول ٹیلیگراف گائڈ مین درج ہی جو کم قیمت ہوتا ہی۔

اخباری تارونکا رعایتی محصول: - جو تار برقی خبرین اُن اخبارات ہند کو بھیجی جائین کہ جنکے نام محکمہ تار برقی مین رجسٹرڈ ہو چکے ہین انھین مندرجہ ذیل رعایتی نرخون سے تار بھیج سکتے ہین۔

اقسام تار	پہلے ۴۸ الفاظ یا تین تین اعداد کے مجموعون کیلیے	اسکے بعد ہر چار الفاظ یا چار دفعہ تین تین اعداد کے مجموعون کیلیے
ضروری	دو روپیہ	چار آنہ
معمولی	ایک روپیہ	دو آنہ
ملتوی	آٹھ آنہ	ایک آنہ

ممیرے کا سرمہ

پانچ ہزار ۵۰۰۰
اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات مین سے جو قریب بیس ہزار کے ہین ایک کو بھی فرضی ثابت کر دے اُسکو

روپیہ انعام
مبلغ پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے پنجاب بنک مین مارچ سنہ ۱۸۹۹ء کو اسی مطلب کے لیے جمع کیا گیا ہے۔

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کمیکل اگزامینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون نامور ڈاکٹرون والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلیے اکسیر ہے **ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھندھ۔ جالا۔ پروال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخونہ۔ پانی جانا۔ خارش۔ وغیرہ** ہزار حکیم اور اعلیٰ ڈاکٹر بجائے اور ادویہ کے آنکھ کے مریضون پر اس قسم کے سرمے کا استعمال کرتے ہین چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کی حاجت نہین رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ خاص و عام اس سرمے سے فائدہ اُٹھا سکین قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلیے کافی ہے دو روپیہ (عہ) **ممیرے کا سفید سرمہ** اعلیٰ قسم فی تولہ تین روپیہ (سہ) **خالص ممیرہ** فی ماشہ بیس روپیہ (عشہ) **مصری سرمہ** فی تولہ چار آنہ (ہر) خرچ ڈاک ذمہ خریدار۔ درخواست کے وقت جس ذریعے سے ہمارا اشتہار ملا ہو اُسکا حوالہ ضرور دین۔ نقلی اور جعلی ممیرے کے سرمے کے اشتہارون سے بچنا چاہیے + **المشتہر پروفیسر مہتا سنگھ آہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب**

کیا اب بھی آپ چشمہ لگانا ترک نہین فرماوینگے

(۱) مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ جو ممیرے کا سرمہ جو سردار مہتا سنگھ صاحب آہلووالیہ نے ایجاد کیا ہے بڑی مفید اور بیش قیمت دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کیلیے تو بمنزلہ اکسیر ہے آنکھون سے بہت پانی کا جانا۔ دھندھ۔ سوزش چشم جسکو عموماً آنکھ کا آنا کہتے ہین جلن۔ کمزوری نظر۔ ناخن۔ باہر اور اندر کی جھلی کا زخم۔ اور اُسمین بہت گرد۔ چونکہ اس سرمے مین کوئی مضر کیمیاوی شے نہین ہے اسلیے ہر شخص کے لیے اسکا استعمال مفید ہے مفصلات مین جہان لائق ڈاکٹرونکا ملنا مشکل ہے وہان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیے اسلیے مین بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہون کہ مذکورہ بالا امراض کے لیے ممیرے کا سرمہ ضروری مفید ہے۔
راقم۔ ڈاکٹر ڈی۔ ایم سانگی صاحب بہادر ایم ڈی ایم۔ ایس۔ سند یافتہ یونیورسٹی اڈنبرا۔ انگلینڈ

(۲) جناب پروفیسر مہتا سنگھ صاحب تسلیم۔ مینے آپکے ممیرے کے سفید سرمے کو تین مریضون پر استعمال کیا جنکو انگریزی دوائین استعمال کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوا تھا۔ ایک شخص کو جسکی آنکھ کے پردے مین زخم تھا اور دوسرے ہندوستانی کو جسکو شروع مین کیٹرکٹ (موتیابند) تھا اور تیسرے کو دھندھ اور ناخونہ تھا آپکا سرمہ مثل اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سُنی تھی ویسا ہی مفید پایا میری رائے مین دنیا مین جہان ہر ایک قسم کی دوائی آنکھ کے امراض کیلیے میسر نہین ہو سکتی آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کے ذریعہ ڈاکخانجات فروخت ہونا چاہیے تاکہ ہر ایک امیر غریب اس نادر سرمے سے مستفید ہوکر آپکو یاد کرے۔ براہ مہربانی دو تولہ سرمہ وی۔ پی۔ پوسٹ میرے نام روانہ فرماوین۔
راقم ڈاکٹر شیخ عبد العزیز میڈیکل انچارج شفاخانہ خیالی بریلی

(۳) جناب پروفیسر صاحب تسلیم۔ آپکا سرمہ ایک مریض پر استعمال کیا جسکو عرصے سے دھندھ۔ ناخونہ تھا۔ برنک لوشن۔ کاسٹک لوشن۔ بوریک لوشن۔ لیڈ لوشن کسی سے اُسکو فائدہ نہوا۔ آپکے سرمے کے ایک ہفتے کے استعمال سے کلی فائدہ ہو گیا۔
راقم۔ ڈاکٹر نوازش علی پنشنر۔ مقام دیو بند۔

(۴) مین اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار مہتا سنگھ آہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا۔ نہایت مفید پایا۔ آنکھونکی بیماری کیلیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کیواسطے نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے۔ مین نے آجتک کبھی کوئی دوائی اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔
راقم نواب محمد حیات خان بہادر سی ایس آئی سی ایس آئی ممبر کونسل گورنمنٹ پنجاب سابق ڈسٹرکٹ جج قسمت جالندھر

(۵) جناب من۔ مین نے آپکے ممیرے کے سفید سرمہ کو اپنے کئی مریضون پر استعمال کیا۔ واقعی نہایت فائدہ مند ہے مہربانی کرکے ایک تولہ سرمہ سفید میرے پاس قیمت طلب بھیجدین۔
راقم شمس العلما خان بہادر حکیم محمد شمس الدین خان حیدرآباد دکن

(۶) مینے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار مہتا سنگھ صاحب نے بنایا ہے اچھے اور بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی تمام بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے مینے اپنے تجربے مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا۔ مین اُن لوگونکو جنکی آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے بڑے زور سے استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہون ہر طرح پر مفید و فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے دھندھ و خارش و سرخی چشم کے واسطے تمام انگریزی دوایات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوا ہے اور سچ پوچھے آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک و قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ اسکا شکریہ الفاظ مین ادا ہونا محال ہے ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے ایسے مفید سرمے سے فیضیاب ہوکر فائدہ اُٹھاوین اور ہر طرح آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔
راقم۔ ڈاکٹر پنڈت گنگا رام صاحب ایل ایم ایس ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور

(۷) جناب من میری آنکھون میں ایک مرض ہے جسکا علاج حکما و ڈاکٹران لاہور مثل ڈاکٹر پیری صاحب بہادر اور کیلب صاحب بہادر وغیرہ نے کیا۔ کچھ فائدہ نہوا آپکے سرمے سے تخفیف ہوئی اب صرف دھندھ اور کم طاقتی ہماری چشم مین ہے اور ایک تولہ سفید سرمہ ممیرہ بذریعہ قیمت طلب پارسل بھیجدین۔
دستخط سردار محمد صالح خان درانی شہزادہ کابل خلف الرشید جناب میر فیض محمد خان صاحب مرحوم والی ملک ترکستان

(۸) مینے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار مہتا سنگھ نے تیار کیا ہے اُن مریضون پر جنکی آنکھین بہت کمزور اور بیمار تھین استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے مین خاصکر اُن مریضون کے واسطے جنکی آنکھون سے پانی جاری رہتا ہے اور دھندھ و غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت ہی مفید ہے۔
راقم ڈاکٹر مرج لال گھوش رائے بہادر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند

(۹) جناب پروفیسر مہتا سنگھ صاحب بندہ نواز تسلیم التسلیم مزاج شریف آپکے یہان سے بذریعہ ویلو پی ایبل سرمہ منگا کر استعمال کیا۔ حد درجہ کا مفید ہوا بالکل صحت کلی ہو گئی آپکا تیار کیا ہوا سرمہ علاوہ پانی۔ سرخی چشم دھندھ۔ خارش چشم۔ پڑبال کے جنکو انگریزی مین ٹریکیم کہتے ہیں شروع کیٹرکٹ (ابتدائی موتیابند) مین بھی مفید ہے۔ بصارت چشم کو طاقت دیتا ہے بہت سے مریضون پر تیسرے دن فائدہ معلوم ہوا۔ واقعی اکسیر کا حکم رکھتا ہے ایک تولہ سرمہ سفید اور بھیجدین۔
راقم ڈاکٹر ریاض الدین مقام نگرانگ ضلع مچھیانہ سرحد ملک چین

(۱۰) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مینے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کیلیے بہت مفید ہے میری آنکھین بالکل کمزور تھین مین لگاتار ایک پہر ایک کام کرنے سے معذور ہو جاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف چار روز کے استعمال سے مین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہون۔
راقم۔ حافظ میان خورشید محمد خان خلف نواب یسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۱۱) جناب پروفیسر مِتّا سنگھ صاحب تسلیم بصد تعظیم شاید آنجناب کو یاد ہوگا کہ بندہ نے آپسے ممیرے کا سُرمہ سفید منگوایا تھا جسنے جادو کا اثر دکھلایا یعنی ایک لڑکا مسمّی ڈلا لال کی آنکھ میں پھولا پڑ گیا تھا اور بسبب پتلی پر پھیلے ہونیکے نظر قطعاً بند ہو گئی تھی لیکن قریب ڈیڑھ ماہ کے سرمہ کے استعمال سے پھولا روپوش ہو گیا اور پتلی صاف و شفاف ہو کر نظر بدستور سابق قائم ہو گئی ہے اور مریض دُعا گو ہے میں بندہ بھی بعد شکر گزاری جوش طبیعت کو ظاہر کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ آپنے ایسی نادر دوا کو اسقدر قیمت پر لگا کر خاص و عام خلقت خدا پر بہت احسان او ثواب کا کام کیا ہے۔ لہذا بخدمت ہر خاص و عام بلا تعلق تاکید کرتا ہے کہ ہر وقت مبتلا ہونے مرض چشم خواہ کسی قسم کا مرض ہو اس اکسیر بلکہ حیات چشم (سُرمہ ممیرہ) کے استعمال کرنیکا موقع ہرگز ہاتھ سے نہ دیں لہذا ملتمس ہوں کہ دو تولہ ممیرے کا سُرمہ بذریعہ قیمت طلب پارسل عنایت فرما دیں۔

راقم ڈاکٹر نرائن سنگھ انچارج شفاخانہ گوٹ لدھا دیسری (شملہ)

(۱۲) جناب پروفیسر مِتّا سنگھ صاحب تسلیم۔ آپکے ہاں سے سُرمہ منگوا کر چند مریضوں پر استعمال کیا جنکی آنکھوں کی ناخونہ او پھولا او سرخی چشم او السرشین آف کارنیا (آنکھ کی پتلی کا زخم) تھا سُرمے کے استعمال سے سب مریضان کو صحت کلی ہو گئی ایک تولہ سفید سُرمہ ممیرا او بھیجدیں

راقم ڈاکٹر قمر الدین مقام ہاتھی کلی عینیہ جاد ملک آسام ۲۴ اپریل ۱۹۰۶ء

(۱۳) جناب پروفیسر مِتّا سنگھ صاحب تسلیم میں کئی برس سے اپنے زیر علاج آنکھ کے مریضوں پر آپکا تیار کردہ ممیرے کا سُرمہ استعمال کرتا ہوں واقعی یہ سُرمہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آنکھ کی جملہ بیماریوں کے لیے ازحد مفید ثابت ہوا ہے یہانتک کہ ابتدائی موتیا بند میں بھی اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا گیا ہے جہانتک میرا خیال ہے میں اس سُرمے سے بڑھکر اور کوئی دوا مرض چشم کیلیے بہتر نہیں سمجھتا۔ لہذا مریضان چشم و برادران ہم پیشہ سے التماس ہے کہ اس سُرمے کو امراض چشم کیلیے ضرور استعمال کریں اور آنکھ جیسی نعمت عظمےٰ کی حفاظت میں ہرگز ہرگز غفلت نکریں انشاءاللہ تعالیٰ بہت قلیل عرصے میں حسب دلخواہ فائدہ اُٹھائینگے۔ میں نے بہت سے امراض چشم میں اسکا استعمال نہایت کامیابی سے کیا ہے اسکے استعمال سے سوائے فائدے کے کسی طرح کا نقصان متصور نہیں ہے۔

راقم۔ نیازمند ڈاکٹر سید محمد علی معالج خاص عالیجناب معلی القاب جناب مہارانی صاحبہ بہادر کوچ بہار۔ سی ایس آئی میڈیکل آفیسر او ڈولینڈ علی پور کلکتہ۔ یکم اپریل ۱۹۰۸ء

(۱۴) مکرم بندہ سردار صاحب تسلیم۔ ارسال سُرمہ سے نہایت مشکور ہوں اگرچہ میرے سرٹیفکیٹ کا محتاج نہیں ہے مگر مجھے خود اس سے فائدہ پہونچا ہے لہذا التعریف کیے بغیر دل نہیں مانتا سو حاصل یہ ہے میرے لڑکے کی آنکھوں میں کوکرے ہو گئے تھے آنکھوں میں سُرخی رہتی تھی۔ میں نے گورداسپور میں اس مرض کا علاج سرکاری ہسپتال کے جناب سول سرجن صاحب بہادر سے کرانا شروع کیا چنانچہ چھ مہینے تک علاج ہوتا رہا اس عرصے کے بعد آنکھوں کو ذرا آرام معلوم ہوا اور اسوجہ سے میں نے ہسپتال کا علاج بند کر دیا لیکن ابھی آٹھ سات دن کے بعد پھر کوکرے نظر آنے لگے اور آنکھیں سُرخ ہو گئیں پھر ہسپتال کا علاج شروع کیا معلوم ہوا کہ جبتک دوائی آنکھ میں پڑتی رہی تب تک تو آرام معلوم ہوا پھر دو چار روز دوائی ڈالنا بند ہو گیا۔ آنکھیں پھر ویسی سُرخ رہنے لگیں۔ تب ایک روز خیال ہوا کہ آپکا سُرمہ آزماؤں میں نے ایسا ہی کیا۔ ایک ہفتہ سُرمہ لگانے کے بعد کوکرے او سُرخی نابود ہو گئی اور اسکے بعد آج تک کوکرے نہیں ہوئے۔

راقم رام میری مل ڈویژنل آفیسر اسسٹنٹ انجنیر مقام سیالکوٹ

(۱۵) مکرم بندہ تسلیم۔ میں آپکے قابل قدر ممیرے کے سُرمے کو عرصہ دو سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپنے اشتہار میں لکھا ہے اس سے بھی کئی درجے بہتر ہے میں چشمے کا لگانا جسکا عادی میں عرصہ بیس سال سے ہو گیا تھا بالکل چھوڑ دیا اور اب بغیر چشمہ بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں براہ مہربانی دو تولہ سُرمہ سفید جلد عنایت فرما دیں۔ فقط ۱۹۰۶ء

راقم رادھا کشن گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ کوچہ ... ان۔ ۱۲ مئی

بوجہ عدم گنجائش چند صاحبان کے صرف نام مع پتہ ذیل میں درج کیے جاتے ہیں کہ جنھوں نے تجربہ کرکے ممیرے کے سُرمے کے مفید بلکہ اکسیر ہونیکی بابت تصدیق فرمائی ہے

جناب مرزا غلام احمد صاحب مسیح الزمان مقام قادیان۔
جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست منڈی سوکیت۔
جناب سری مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست لوہیر
جناب سری راجہ ہرکشن سنگھ صاحب بہادر والی کشن کوٹ۔
جناب ڈاکٹر لچھمن پرشاد صاحب پروفیسر میڈیکل کالج آگرہ۔
جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پنشنر و آنریری مجسٹریٹ لاہور۔ سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور۔
خان بہادر جناب ڈاکٹر امیر شاہ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر ڈینٹیسٹری کالج لاہور
جناب ڈاکٹر پنڈت بالکشن صاحب کول ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میٹیریا میڈیکا میڈیکل کالج لاہور
جناب ڈاکٹر رام پرشاد صاحب اسپیشل اسسٹنٹ میں ڈسپنسری نرسنگ پور صوبہ ممالک مغربی و شمالی
جناب ڈاکٹر دلیپ سنگھ صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن میو ہسپتال لاہور۔
جناب ڈاکٹر خیر الدین صاحب شاہ ڈویژنل میڈیکل آفیسر شفاخانہ بوردیو بام۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر افتخار الدین صاحب انچارج شفاخانہ چھوٹی سادری میواڑ۔
جناب ڈاکٹر خیرات علی خانصاحب انچارج شفاخانہ بلکھاٹ۔ ملک آسام۔
جناب ڈاکٹر سید ... حسین صاحب میڈیکل افسر شفاخانہ تاج پور۔
جناب ڈاکٹر سری بیت سہائے صاحب ایل ایم ایس اسسٹنٹ سول سرجن شفاخانہ مو ضلع جھانسی۔
جناب ڈاکٹر بخشی لچھمن داس صاحب ایچ۔ اے۔ انچارج شفاخانہ بھیلواڑہ۔ (میواڑہ)
جناب مہاراج کنور چھتر پال سنگھ صاحب بہادر ریاست جھگوان اودھ

جناب ڈاکٹر سید جملہ شاہ صاحب شفاخانہ محکمہ کسریٹ۔ عدن۔ ملک عرب۔
جناب ڈاکٹر عبد الصمد خان صاحب انچارج شفاخانہ مواد علاقہ سندھ۔
جناب ارسطو زمان حکیم سید امام علی عرف چچی نبیرہ خواجہ غریب نواز صاحب مقام اجمیر
جناب رائے آرام ناتھ صاحب رائے بہادر ڈسٹرکٹ جج ہوشیارپور۔
جناب رائے بہادر چنی لال صاحب ایم۔ اے۔ ڈسٹرکٹ جج منٹگمری۔
جناب سردار رہنال سنگھ صاحب سردار بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس سیالکوٹ۔
جناب دیوان دھوداس صاحب اسسٹنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر مقام سبی۔ ملک بلوچستان
جناب عزت علیخان صاحب صوبہ دار میجر رسالہ نمبر ۱۶ مقام سلچر ملک برہما۔
جناب سردار دیال سنگھ صاحب مجیٹھیہ مالک اخبار ٹریبون لاہور۔
جناب بابو محمد فرید خان صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس ہزارہ۔
جناب رائے بہادر حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر وزیر اعظم ریاست سوکیت۔
جناب سردار گوپال سنگھ صاحب کمانڈنگ آفیسر ملٹری پولیس بھاموں۔ برہما۔
جناب راجہ کشن کمار صاحب بہادر تعلقہ دار مقام بلاری ضلع مراد آباد۔
جناب خانبہادر ڈاکٹر محمد بخش صاحب مقام ٹنڈو الہ یار خان ملک سندھ۔
جناب ڈاکٹر ولی احمد صاحب سول سرجن شفاخانہ دھاراشیو۔ حیدرآباد دکن۔
جناب ڈاکٹر سعید الدین خانصاحب انچارج شفاخانہ مقام وادی علاقہ حیدرآباد۔
جناب ڈاکٹر کاشی رام صاحب میڈیکل انچارج شفاخانہ بیر ریاست نیپال
ڈاکٹر لچھمن پرشاد صاحب پروفیسر میڈیکل کالج آگرہ

یوروپین صاحبان

جناب مسٹر الفرڈ ... صاحب بہادر وکیل ہائی کورٹ بریلی۔
جناب مسٹر سی ولینڈ صاحب بہادر مالک نارتھ ویسٹرن ہوٹل لاہور۔
جناب مسٹر انگٹ صاحب بہادر جج ... ان ریورٹ بلیر)
جناب مسٹر ان صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا ہائی کورٹ کلکتہ۔
جناب ریورنڈ پادری ڈبلیو کیلفٹ بہادر گوجرانوالہ۔
جناب کرنیل الیف پیری صاحب بہادر (فرید کوٹ)

تمام فرمائشیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں

المشتہر پروفیسر مِتّا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب

شفاخانہ عام لاہور سے کوئی دوائی مشتہر نہیں ہوتی تاوقتیکہ کم از کم پانچسو مریضوں پر تجربہ ہو کر مفید ثابت نہ ہو لے اسی لئے یہ کارخانہ پبلک میں معزز و معتبر تسلیم کیا گیا ہے +

شفاخانہ عام لاہور کی ایجاد کردہ بتیس اشخاص کا مصدقہ نامردی کا داخلی خارجی شرطیہ علاج و دیگر مجرب ادویات

مردمی کا بکس

مریضان نامردی اور مایوس العلاج لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا ایام جوانی کی بے اعتدالیوں یا کثرت شراب یا نشہ آور ادویہ کی معضر تون یا اور بیرونی دواؤں کے سبب قوت مردمی سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں اور مایوسی کے باعث زندہ درگور ہونے کو غنیمت شمار کرتے ہوں ان کو چاہئیے کہ بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگوا کر استعمال کریں۔ اس بکس میں دو بوتل روح حیات (عـہ) اور ایک شیشی روغن دافعہ سستی (للعہ) ہوتی ہے اور ازالہ نامردی کے سوا کیسی ہی سستی کمزوری لاغری وغیرہ کیوں نہ ہو انشاء اللہ شرطیہ صحت حاصل ہوتی ہے اور یہ طاقت و فائدہ ایسا نہیں کہ دیگر ادویات کی طرح عارضی ہو بلکہ دائمی طاقت حاصل ہوتی اور لطف یہ کہ ادویات موجودہ بکس ہر موسم میں ہر مذہب و ملت کا آدمی بلا اندیشہ استعمال کر سکتا ہے۔ شفاخانہ وعدہ کرتا ہے کہ اگر ادویات موجودہ بکس کے استعمال سے خدانخواستہ کسی قدر بیماری باقی رہ جاوے تو ازالہ مرض کے واسطے اور مکتفی دوائی بلا قیمت دیجاویگی۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)

شرطیہ ـ شرطیہ

روح حیات

بچپن کے زمانہ یا جوانی کی بے پرواہ حالت میں بباعث بے اعتدالیوں یا خلاف قاعدہ قدرت عامل ہونے سے جو لوگ مرض کمزوری اعصاب پیدا کرکے گوناگون شکایات سے دنیا کی تمام لذتوں سے محروم ہو جاتے ہیں ان کے لئے روح حیات تریاق کامل تیر بہدف دوا ایک عظیم غذا ہے جو دو یوم میں ہی قوت رجولیت کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ چہرہ میں رونق و آبداری حاصل ہوتی ہے۔ خاص قوت تناسلی طبعی حالت پر آجاتی ہے۔ دیگر امراض جو کثرت فواحشات و طفولیت کی بیجا حرکات سے لاحق ہوگئی ہوں ان کے دفیعہ کے لئے حکم اکسیر کا رکھتا ہے ـ **نامردی** ـ درد کمر ـ ضعف مثانہ ـ رقت ـ سرعت ـ جریان ضعف دماغ ـ ضعف معدہ ـ ضعف جگر ـ اختلاج قلب کے واسطے بمنزلہ تریاق ہے جسمانی کمزوری ـ لاغری ـ بے رونقی ـ زردی چہرہ کے لئے اگر اسے تمام مقوی دواؤں پر ترجیح دیجائے تو بجا ہے۔ لطف یہ کہ حلق سے اترتے ہی اس کا اثر خاص ان اعصاب پر پڑتا ہے جن پر قوت باہ کا مدار ہے۔ بیشمار لوگ اسکی طلسمیہ طاقت و مسکہ خاصیت کے قائل ہیں۔ اسکے جادو اثر کرشمے ملک بھر میں مشہور ہیں۔ یہ روح آجتک ۱۰۰۰۰۰ روپیہ کا فروخت ہو چکا ہے۔ استعمال سے دو گھنٹہ بعد اسکے فوائد کا سرٹیفکیٹ لکھ سکتے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنے (عـہ)

روغن دافعہ سستی

رگوں پٹھوں کی سستی جو بوجہ پیرانہ سالی یا غلط کاریوں کا نتیجہ ہو خارجی استعمال سے دور ہو کر بالیدگی و شاید پوری قوت حاصل ہوتی ہے اور پھر عمر بھر سستی کی ضرورت نہیں رہتی۔ قیمت فی شیشی للعہ

حکیم محمد شریف ای ڈاکٹر پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور اکبری دروازہ

مندرجہ بالا تمام ادویات کے پتہ سے طلب کریں

نوٹ: ـ رسالہ مشکل کشا جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص صحت کا اثر اور مفصل فہرست ادویات شفاخانہ عام لاہور معہ سندات درج ہیں آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت نذر ہے*

کیون دوستو! کیا آپ - ایس اے - بی بخشی اینڈ کو کلکتہ سے واقف ہین ؟

پیٹنٹ امریکن لیور واچ ! پیٹنٹ امریکن لیور واچ !! پیٹنٹ امریکن لیور واچ

گارنٹی پانچ سال



ایس اے - بی بخشی اینڈ کو محلہ ہالیڈے اسٹریٹ کلکتہ

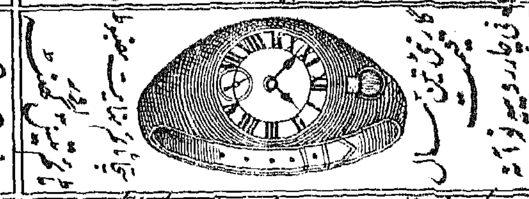
ٹائم تین گھنٹہ

محمد ابراہیم صاحب از حیدر آباد دکن - مین اور میرے دوستون نے کئی عدد امریکن واچ آپ سے منگائین نہایت ہی عمدہ ہے ایک اور روانہ فرمائیے -
برج لال صاحب ہیڈ ماسٹر از امرتسر - آپ کی امریکن واچ بہت ہی عمدہ ہے دو اور روانہ فرما دیجیے
سردار بھجن سنگھ صاحب از جالندھر - امریکن لیور واچ مین کئی عدد آپ سے منگا چکا ہون ایک اور روانہ فرما دیجیے ممنون ہونگا - گھڑی عمدہ ہے -

جناب جھنڈ سند صاحب از ڈیرہ غازیخان - دو امریکن واچ منگا چکا ہون ابتک موجود ہین ایک اور روانہ فرمائیے -
جواہر لعل صاحب از شمس آباد - بڑی مہربانی ہوگی ایک عدد امریکن لیور واچ اور روانہ فرما دیجیے -
محمد اکبر صاحب محرر تھانہ چارسدہ پشاور - امریکن واچ کی مضبوطی کی تعریف نہین ہوسکتی ایک اور بھیجدیجیے -
ہری چند صاحب پٹواری از مانسہرہ ضلع ہزارہ - اس گھڑی کو دیکھکر مین بہت خوش ہوا نہایت عمدہ ہے - ایک اور بھیجدیجیے -

شیخ محمد رفیق صاحب از مالیر کوٹلہ - مین اس گھڑی کی تعریف کیونکر کرون ایک اور بھیجدیجیے -
سید محمد حسین صاحب از جاورہ - امریکن لیور واچ ایک عدد اور روانہ فرما دیجیے -
دوارکا پرشاد صاحب از حاجی پور سے لکھتے ہین پیٹنٹ امریکن لیور واچ پانچ برس سے میرے پاس ہے اسکی تعریف مین زبان قاصر ہے مہربانی فرما کر ایک اور روانہ فرما دیجیے -

آپکے وقت کو زیادہ کرنیوالی کلائی کی سستی گھڑی



فرض کیجیے کہ آپکو پچاس مرتبہ دن بھر مین پاکٹ سے گھڑی نکالکر ٹائم دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور زیادہ نہین ہر مرتبہ تین منٹ صرف ہوتے ہین تو اس حساب سے پچاس منٹ کے تگنے ڈیڑھ سو منٹ ہوئے اور ڈیڑھ سو منٹ کے کامل تین گھنٹہ ہوتے ہین یہ سستی کلائی کی گھڑی جب آپ ہم سے منگا کر اپنی کلائی پر باندھینگے تو پاکٹ سے گھڑی نکال کے ٹائم دیکھنے کی ضرورت نہ ہوگی - ذرا آنکھ اُٹھائی اور ٹائم دیکھ لیا - انصاف شرط ہے روزانہ آپ جس قدر کام کرتے تھے وہ روز پورا ہوا اور اس گھڑی کی بدولت ڈھائی گھنٹہ روزانہ آپکو مفت ملے ہان اپنے وقت کی قدر کرنیوالو - لو اس سستی رسٹ واچ کو اپنے کام مین لاؤ - قیمت فی عدد چار روپیہ نو آنہ (للعہ) خرچ ذمہ خریدار ہوگا -

صرف دو ورق مین پورا تعویذی قرآن شریف



ہمارے یہان سے دو ورق مین چھپا ہوا تعویذی پورا قرآن شریف منگا کر طہارت یعنی پاکی کے ساتھ اپنے گھر مین رکھیے اپنے بچون کے گلے مین پہنائیے اپنے عملے مین رکھیے اپنی نیک بی بی کو پہنائیے اپنے دوستون کو دیجیے اللہ پاک جملہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھیگا - ہان اسے اعتقاد والو ! دیکھو ! ضرورت سمجھو تو اس تعویذی قرآن شریف کے منگانے مین دیر نکرو - تین قرآن شریف کا ہدیہ صرف ایک روپیہ اسلیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر امیر و غریب اس سے فائدہ حاصل کرسکے -
نوٹ - جو صاحب بارہ ۱۲ عدد قرآن شریف لینگے - اُن سے صرف تین روپیہ لیے جائینگے - جملہ اخراجات ذمہ خریدار ہونگے -

تمام فرمائشین اس پتہ سے روانہ فرمائیے ایس اے - بی بخشی اینڈ کو - محلہ ہالیڈے اسٹریٹ نمبر ۱۲۷ کلکتہ -

اشتہار کتب فارسی

میری جد امجد شیخ محمد اکرم صاحب فیض ساکن قصبہ ڈیڈوانہ علاقہ مارواڑ کہ جو ۱۱۱۲ھ میں پیدا ہوکر ۱۱۹۱ھ میں رحلت کر گئے ہیں اپنے وقت کے ایک ہی عالم و فاضل ہو گذرے ہیں اور بہت سی کتابیں علوم مختلفہ میں تصنیف و تالیف کرکے اپنی یادگار چھوڑ گئے ہیں جنمیں سے دو کتابیں بالفعل ہمنے بغرض شہرت مصنف مرحوم چھپوائی ہیں کہ جو قابل دید ہیں ہمکو زیادہ تعریف کرنا فضول ہی ناظرین اڈیٹر صاحبان اخبار کے ریویوز کا خلاصہ ملاحظہ فرمالیوین۔

دیوان فیض

اسمیں پر مضمون اور لطافت آمیز غزلیں اور نعتیہ قصائد کے علاوہ حضور نواب آصف جاہ نظام دکن و مہاراجہ سوائی مادھو سنگھ صاحب سابق رئیس جے پور وغیرہ کے مدحیہ قصائد درج ہیں اور نیز مہاراجہ ممدوح کا ایک لسوز مرثیہ اور چند دلچسپ مثنویات و قطعات تاریخی وغیرہ بھی شامل ہیں۔ ضخامت ۲۲۸ صفحہ تقطیع ۲۶+۲۰ قیمت عمر

روزگارنامہ

اسمیں اول سے آخر تک ردیف "روزگار" ہی اور قافیہ ہر غزل میں بحروف تہجی بدلکر زمانہ کے نشیب فراز کا فوٹو کھینچا گیا ہی کہ جو شایان مصنف کا ہی حصہ تھا ضخامت ۴۴ صفحہ تقطیع ۲۶+۲۰

قیمت فی جلد ۲ / دار

خرچ ڈاک ذمہ خریدار ہی۔ نمونہ کیواسطے ہر ایک صاحب صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر رسالہ روزگارنامہ منگا سکتے ہیں۔

ریویوز اڈیٹر صاحبان اخبار

صادق الاخبار ریواڑی مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۰۳ء

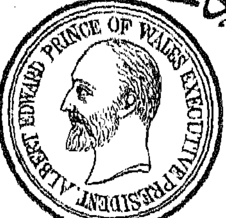
میں اس قابل نہیں کہ جو لایق و مفتخر مصنف کے ایک شعر کی بھی داد دوں سچ تو یہ ہی کہ مصنف دیوان کا شعر اور بلبل شیراز کی داد سبحان اللہ کیا پاک و مرصع نظم ہی کہ نظر ایک ایک شعر پر جمکر بدقت اٹھتی ہی اور زبان کو کچھ عجیب ہی حلاوت ملتی ہی دیوان میں غزلوں کے علاوہ عمدہ عمدہ قصاید قطعہ تاریخ وغیرہ بھی ہیں اور قیمت زیادہ نہیں۔

آگرہ اخبار مورخہ ۶ فروری ۱۹۰۳ء سبحان اللہ کیا پاکیزہ کلام ہی فصاحت کی جان بلاغت کی کان ہر شعر انتخاب۔ ہر مصرعہ لاجواب اس زمانے میں فارسی کا کلام اس پایہ کا دیکھنے میں نہیں آیا ہے۔

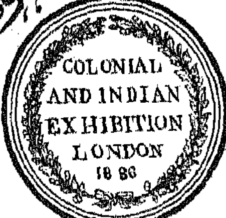
المشتہر

قاضی عبد الغفار جو جھنو (مارواڑ) میرٹھی فرودہ

کارخانہ شیخ الٰہ بخش و فیض بخش گلی پارچہ لکھنؤ







تمغہ عطیہ نمایشگاہ کالونیل اور انڈیا واقع شہر لندن

بفضل خدا یہ کارخانہ عرصہ سینتالیس سال سے نیکنامی سے جاری ہی اور بوجہ صفائی معاملہ عمدگی مال کے روز بروز ترقی پذیر ہی تا اسوقت زمانے سے کوئی اشتہار شائع نہیں ہوا تھا کیونکہ بفضل ایزدی سے یونہیں کاروبار کی کثرت رہتی ہی مگر اب حسب اصرار چند احباب بیوپاریان یہ فہرست مختصر ہدیہ ناظرین کیجاتی ہی عمدگی مال و کفایت نرخ و صفائی معاملہ و عجلت تعمیل کی کیفیت بوقت معاملہ ملاحظہ تمغہ عطیہ گورنمنٹ انگلشیہ سے بخوبی ظاہر ہوگی تعمیل فرمایش نقدروپیہ لینے پر یا بصیغہ ویلیوپےایبل روانہ کیجاتی ہی علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا ہر قسم کی اشیاء ساخت لکھنؤ مثل ظروف نقرہ و مسی و برنجی و زیور طلائی و نقرہ و گوٹہ و ٹھپہ و بیلون و دروا سکٹ ساٹن و مشروع و ململ و نقرہ و گوٹہ و کناری و لیس و دیگر اسباب دوزی و تمباکو خوردنی و نوشیدنی و عطر وغیرہ بشرط وصولی قیمت پیشگی باخذ کمیشن مناسب صاحبان فرمایش کی خدمت میں روانہ ہوگا۔ اسیطرح اگر کسی صاحب کو پوشاک مطلوب ہو تو ہر قسم کی پوشاک بوقت آنے نمونہ یا پیمایش و زر قیمت کے عمدگی سے تیار کرا کے روانہ ہو سکتی ہیں۔ ناظرین ایک بار اس کارخانہ سے مال طلب فرما کر ہماری خوش معاملگی کی قدر آزمایش فرمائیں۔

مختصر فہرست اسباب موجودہ کارخانہ

تھان کامدانی تار طلائی سچا بیلدار و بوٹہ دار ۹ گز ۳۰ سے ۸۰ تک

تھان کامدانی تار دہلی جو شوب میں خراب نہیں ہوتا ہی تین روپیہ سے آٹھ روپیہ تک۔

تھان کامدانی تار دہلی ۹ گز للعہ سے غلہ تک۔

تھان شربتی و ململ ساخت لکھنؤ ۹ گز عہ سے چھ روپیہ تک

تھان چکن بیلدار و بوٹہ دار گھٹیا و بڑھیا ۹ گز ۲ سے تیس روپیہ تک۔

دوپٹہ چکن بیلدار و بوٹہ دار تار سچا و تار دہلی طول ۳ گز عرض ۱ گز ۶ سے ۳۰ تک

ساری چکن بیلدار و بوٹہ دار ۵ گز و ۶ گز عہ سے ۲۵ تک

ساری چکن کامدانی تار دہلی عرض ۱ گز طول ۶ گز عہ سے چھ روپیہ تک

دوپٹہ چکن کامدانی تار دہلی ۳ گز کا عہ سے للعہ تک۔

تھان چکن سوتی و ریشمی ۲۲ گرہ سے ۲۵ گرہ تک لانبی تھان ۳ گز عہ سے غلہ تک۔

دوپٹہ کامدانی تار طلائی تنزیب و جالی پر بیلدار ۸ سے ۲۵ تک بیل انگرکھے میں اور کرتہ و سایہ میں لگانیکی ایک تین روپیہ سے ۲۵ تک

پائجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار و غرارہ دار و چوڑی دار اور شرعی ۱۲ سے عہ تک

کرتہ چکن بیلدار و بوٹہ دار آڑا - ۱۲ سے ۸ تک۔

رومال چکن خورد لایق بچوں کے ۸ سے ۲ تک

رومال چکن سوتی و ریشمی ۲ گز و ڈھائی گز مربع عہ سے پانچ روپیہ تک۔

رومال چکن دستی سوا آنہ سے للعہ تک۔

دستر خوان چکن سوتی و ریشمی خوش وضع ۱۴ سے للعہ تک

کلاہ کفت عمدہ قابل چھپکیوں کے ایک سٹ للعہ سے غلہ تک۔

کلاہ چکن گھٹیا و بڑھیا گول ا سے للعہ تک۔

کلاہ چکن دہلی آدھ آنہ سے لیکر للعہ تک۔

کلاہ گول سیدھی کلابتونی و سوتی و ریشمی ۴ سے عہ تک

کلاہ گول سیدھی و کشتی نما دہلی ۸ سے للعہ تک۔

کلاہ دہلی زردوزی و کامدانی شربتی عمدہ پر ۶ سے تین روپیہ تک۔

کلاہ گول اور کشتی نما کام زردوزی مخمل پر ہر رنگ کی عہ سے لیکر غلہ تک۔

فرد رضائی ساخت لکھنؤ چھاپ چھینٹ و زمین سکھ پر نہایت صوفیانی جسکی صفت ہر ملک میں مشہور ہی پختہ رنگ کی عہ سے لیکر للعہ تک۔

فرد بچگانی چھوٹے عرض اور طول کی خوش رنگ پختہ ۱۵ سے عہ تک

لحاف اور پلنگ پوش ساخت لکھنؤ جن کے اوصاف سے ہر شخص واقف ہی پختہ رنگ کے مارکین و چھپا چھینٹ پر دو روپیہ سے پانچ روپیہ تک۔

(نوٹ) علاوہ اسباب مندرجہ فہرست ہذا کے اور بھی بیش بہا اشیائے چکن و کامدانی تیار رہتی ہیں صاحبان فرمایش اپنا پتہ صاف تحریر کریں محصول اشیاء ذمہ خریدار ہی۔ فہرست کلاں کارخانہ کی ۱ کے ٹکٹ آنے پر بھیجی جائیگی۔

المشتہر

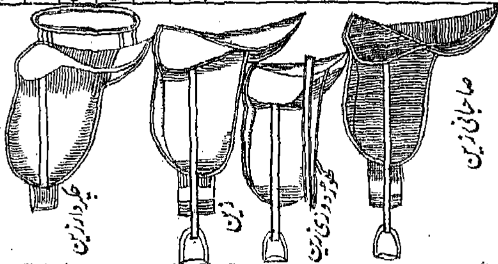
محمد کامل منیجر کارخانہ شیخ الٰہ بخش و فیض بخش گلی پارچہ لکھنؤ

کانپور کا چرمی اسباب

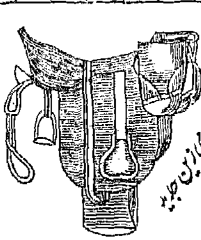
کارخانہ شیخ کرم الٰہی سوداگر مصری بازار کانپور

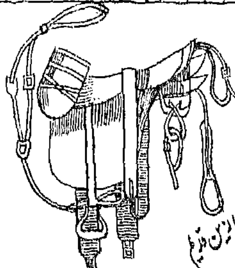
اس کارخانے مین ہرقسم کا چرمی کام مثل زین وساز وانگریزی بوٹ وپورٹ منٹو وغیرہ نہایت اعلیٰ درجے کے کاریگرون کی معرفت طیار کرائے جاتے ہین۔ نوجون کے ٹھیکے مثل طیاری بوٹ وکاٹھیان وڈیرہ جات وقنات وغیرہ کے لیے جاتے ہین اور مال حسب عدہ وقت پر طیار کراکر دیا جاتا ہے۔ کارخانے کی راستی ودیانت کے متعلق بہت سے معزز سارٹیفکٹ موجود ہین۔ بڑی فہرست منگاکر دیکھو جو مفت روانہ ہوتی ہے۔ یہان پر بعض مختصر اشیا درج کیجاتی ہین۔

زین ہرقسم کے



	[illegible]	[illegible]	دیسی یعنی ساخت کانپور			نمبر …
زین گھوڑدوڑی وزنی ۴ پونڈ سے ۷ پونڈ تک مع جملہ سامان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہفت چمڑے کا زین	[illegible]	.	.	.	.	.
زین جھیواری جاپانی اور بلاجاپانی پیٹنا ایک طرف کا دونون طرف کا	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زین واسطے اطفال خوردسال کی جکڑدار چوکیدار مع جملہ سامان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زین واسطے ہوشیار اطفال نوعمر وچھوٹے قد کے جوانون کے ۱۳ و ۱۲ - انچ کے بلاجکڑ وچوکی مع جملہ سامان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]





	[illegible]	[illegible]	دیسی یعنی ساخت کانپور			نمبر …
زین افسرونکے واسطے یعنی رومی ہرقسم کے مع سامان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زین رسالہ جو حسب الحکم مطابق نمونہ مروجہ وقت ومنظورشدہ کی تیار کرایا جاوے	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زین انگریزی رسالہ کے مطابق نئے نمونہ کا منظور شدہ کمانڈر انچیف	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
احاطہ بمبئی کے کاٹھی آہنی مع جملہ سامان	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
زین رسالہ کے مطابق انگریزی رسالہ برٹش کیولری کے مع سامان	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

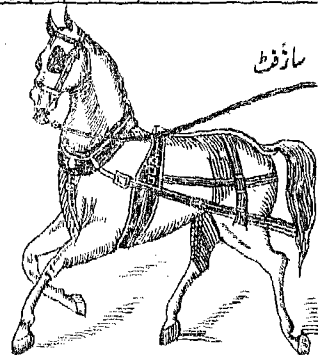
سامان متعلقہ فوج پولیس نیز انسپکٹران وسب انسپکٹران موافق سرکلر یعنی نمونہ

زین برائے انسپکٹران وسب انسپکٹران مع سامان	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
توسدان پرتلہ سنہری پرزہ چمڑا شون لیدر	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

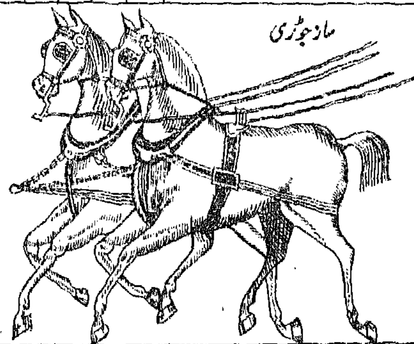
سامان متفرق برائے افسران پولیس

پرتلہ	بوٹ	جھبہ طلائی	بی الیف
ٹین ایک سٹ [illegible]	[illegible] پٹی خاکی	[illegible] پھول طلائی	[illegible] ہیلمٹ
پارچہ زین خاکی فی گز [illegible]	کاٹرائی برائی جیب [illegible]	سرج اونی فی گز [illegible]	کوٹ وبرجس تیار [illegible]
کوٹ وجیس سرج گرم [illegible]	صافہ بلاٹوپی متولہ کا [illegible]	صافہ مع ٹوپی [illegible]	صافہ مع ٹوپی ودیگر [illegible]

ساز ہرقسم کے



	[illegible]	[illegible]	دیسی یعنی ساخت کانپور			نمبر …
ساز ایک گھوڑیکا ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ہینڈ پرزہ پیتل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 〃 〃 پرزہ اسٹیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 〃 〃 پیتل پر نقرہ ملمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 〃 〃 جرمن سلور پر ملمع مع وارنش ولایتی سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 〃 〃 مع وارنش دیسی سیاہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]



دو گھوڑیکا ساز (جوڑی) برنجی پرزہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 اسٹیل پرزہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 پیتل پر ملمع چاندیکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 جرمن سلور پر ملمع ولایتی وارنش سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
〃 〃 دیسی وارنش سیاہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زین ہرقسم کے سواری اور ہرقسم کے گھوڑے کے قد کے

صاحبانی زین ۱۴-انچ سے ۱۰-انچ تک کے قد کا مع جملہ سامان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً چمڑا دیسی لکڑی ولایتی مع جملہ سامان	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضاً نشست دیسی صرف منہ کا سامان ولایتی ہوگا	.	.	[illegible]	.	.	.

یہ کمپنی نومبر ۱۸۹۱ء
مین رجسٹر ہوئی

دی کشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

کام پیسائی ۲۴ مئی ۱۸۹۴ء
سے شروع ہوا

شبیہ بابو کشن چند

ضرورت ہی کہ ہم اپنے میدہ کو کہ جسکی شہرت تمام ہندوستان مین ہی اور جسکی ہر استعمال کرنیوالے نے تعریف کی ہی۔ اپنے گاہکون کے روبرو پیش کرین ہم اُمید کرتے ہین کہ سب صاحب اسکو خریدینگے اور اس کمپنی کو امداد پہونچاینگے۔

ہمکو نمائشگاہ کلکتہ سے طلائی و نقرئی تمغے ملے۔ دیگر نمائشگاہون سے بھی سارٹیفکٹ درجہ اول ملے۔ صدہا خریدارونکے اچھے سے سارٹیفکٹ موجود ہین۔ سب سے بڑا سارٹیفکٹ یہ ہے کہ بسبب قدردانی ہمارے خریدارونکے تین لاکھ پچاس ہزار من مال سنہ ۱۹۰۰ء مین فروخت ہوا اور سال مختتمہ سنہ ۱۹۰۱ء مین چار لاکھ من کی اُمید ہی اور ہر سال نئے نئے خریدار منگواتے رہتے ہین۔ کیا نان بائی، کیا روٹی والا، کیا حلوائی، بسکٹ کمپنیان، اور ریلوے بیکریان اسی کمپنی کا میدہ استعمال کرتی ہین ٹھیکہ کمسریٹ بھی بڑے بڑے تین دسٹرکٹ کا ہمکو عطا ہوا ہی یعنی لکھنؤ۔ الہ آباد، مئو۔ اور نکل پریسیڈنسی۔ مدراس جسمین سات دسٹرکٹ ہین یعنی مدراس، کالی کٹ، بنگلور، سکندرآباد، بلیری، ولنگٹن، بیلگاؤن۔ غرض اس سال ہمارا ٹھیکہ سال گذشتہ سے بہت زیادہ ہوا ہی۔

نوٹ ۔ ہماری ایجنٹان مقامات ذیل مین ہین راولپنڈی لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ میرٹھ۔ فیروزپور۔ بھوانی۔ متھرا۔ لکھنؤ۔ الہ آباد۔ دانا پور۔ بریلی۔ حصار۔ کانپور۔ دیرہ دون، شملہ، اجمیر، اور بمبئی۔ اور دیگر بڑے بڑے شہرونمین بھی ایجنٹونکی تلاش ہے۔

ہوشیار ہوشیار ہوشیار

بعض صاحبونکا یہ خیال کہ ہر رولر ملز کا میدہ یکسان ہوتا ہے غلط ہی ہر ایک کی تجویز اور انتظام اور مشنیری علیحدہ علیحدہ ہی۔ یہ بھی خیال غلط ہی کہ ہر ایک کا نمبر یکسان ہوتا ہی۔ ہمارا ہوس ہولڈ دوسرے کارخانون کے نمبر اول و دوم کے برابر ہی بلا مطابقت تمیز نہین ہو سکتی۔ مقابلہ کیجیے۔ پکائیے۔ کھائیے۔ اور ون سے خوب آزمائش کر لیجیے۔ نرخ کا خیال نہ کیجیے۔ اگرچہ ہمارا میدہ دیگر کارخانون سے قدرے گران ہی مگر تنبیہ بالا پر مقابلہ کرنیسے قیمت کا بھی اطمینان ہو جاوے گا اگر پیسہ دو پیسہ من کا فرق بھی خیال کیا جاوے تو بقول شخصے۔ گران بحکمت ارزان بعلت۔

دیگر حالات دریافت طلب کیلیے درخواستین حسب پتہ ذیل آنی چاہئین۔

المشتہر کشن چند مینجنگ دائرکٹر کشن فلور ملز کمپنی لمیٹڈ دہلی

کایا پلٹ

یہ وہ لاثانی دوا ہی جسکا نسخہ حکمائے حاذق نے تجویز کیا ہی اور کتب مین لکھا ہی تو بعض مین بخط مرموز اور بعض مین بعبارت مرموز پس سوائے سینہ بسینہ پہنچنے کے کوئی صورت اسکے انکشاف کی نہین ہمکو بھی اسی طریقہ سے پہنچا ہی اور ہمنے کافی دوامی تجربہ کے بعد اشتہار دینے کی جرات کی ہی - اسکے آزمودہ بڑے بڑے فائدے تین ہین جنکی نسبت دعویٰ کیا جاتا ہی (۱) مرض تشنج اعصاب زہریا مادہ ہا اگر کم چوبیس اور زیادہ سے زیادہ اڑتالیس خوراک سے قطعی جاتا رہتا ہی بحول اللہ اثر اور وہم اور نشان اور گمان تک باقی نہین رہتا (۲) کمزور آدمیون کیلیے جلد بھر اسکا استعمال کرنا جواہر مہرہ اور خمیرہ گاؤزبان عنبری موتیون والا اور جو اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کے ٹانک اور سار سا پریلا ہون ان سب سے بہتر ثابت ہو سکتا ہی (۳) زیادہ عمر کے آدمیون کیلیے اسکا استعمال آبحیات سے کم ثابت نہوگا - باوجود ان فوائد کے قیمت فی خوراک ۱ر ہے اور پرچہ ترکیب استعمال ہر بارہ خوراک کے بکس مین جو ۱۴ر کو ملتا ہے رکھا ہوا ملیگا -

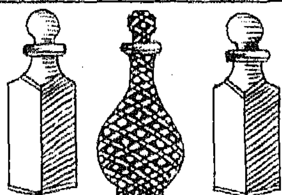
پوٹلی تکمید

جن لوگون کو ضعف یعنی سستی و کمزوری وغیرہ نے لطف زندگی سے محروم کر دیا ہی خواہ وہ نوجوان ہون یا ادھیڑ یا بوڑھے ہون ہم ان سب کو اطلاع دیتے ہین کہ ہماری پوٹلی سے صرف تکمید کرنا یعنی سینکنا کافی ہوگا - اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہی ہی کہ نہ کھانی ہی جو کسی کے ذہنی خیال کے خلاف ہو نہ طلا وغیرہ لگانی جس سے آبلہ پڑ جانیکا اندیشہ ہو بلکہ فقط سینک پہنچانی ہی ایک ہفتہ سے زیادہ مدت درکار نہین ہی سستی و کمزوری جس وجہ سے بھی ہو اسکی گارنٹی کیجاتی ہی کہ جاتی رہیگی - البتہ جریان اور نامردی کا علاج یہ نہین ہی بلکہ دوا دیگر اور وہ بھی شرطیہ کیا جاتا ہی - پوٹلی تکمید کا بکس جسمین ہدایت کا پرچہ بزبان اردو بند ہے صرف ۶ر مین دیا جاتا ہی - خرچہ ڈاک ذمہ خریدار ہوگا -

المشتہر

ایس ایم احمد اینڈ کمپنی دہلی

لکھنؤ کی ساخت کی مشہور چیزین



اشیاے مفصلہ ذیل سوا لکھنؤ کے اور کہین نہ ملین گی اور اگر اتفاق سے مل بھی گئین تو چوگنے دام خرچ ہو گئے لکھنؤ کو ان چیزون سے شہرت ہی اور یہ بھی لکھنؤ سے ایسا انس رکھتی ہین کہ لکھنؤ مٹ بھی گیا مگر انکے نام کو روشن کیے ہوئے ہین - وی پی ایبل کی درخواست آنے پر فوراً روانہ ہونگی - اس کارخانے کی راستبازی اور دیانت داری سے ملک بخوبی واقف ہے - رؤسا قدردان کے بیشمار خطوط مثل سارٹیفکٹ موجود ہین -

فہرست عطر موجودہ

عطر حنائی تولہ ۸ر و للعہ ر و ۱ر	عطر سہاگ فی تولہ ۶ر و عہ
۶ر و عہ و ۱۲ر و ۸ر	عطر گلاب فی تولہ ۵ر
عطر موتیا فی تولہ ۶ر و ۴ر	عطر روح خس فی تولہ ۳ر
عہ و ۱۲ر و ۸ر	عطر برگ حنائی تولہ ۶ر
عطر چنبیلی فی تولہ ۶ر و ۴ر	عطر شمامۃ العنبر فی تولہ
عہ و ۱۲ر و ۸ر	عہ و ۱۰ر
عطر جوہی فی تولہ ۶ر و	عطر عروس فی تولہ ۶ر
عہ و ۱۲ر و ۸ر	عطر فتنہ فی تولہ للعہ و ۶ر
عطر کیوڑہ فی تولہ ۶ر و عہ	عطر اگر فی تولہ ۲ر
و ۱۲ر و ۸ر	عطر روح باڑی فی تولہ ۲ر
عطر گل فی تولہ ۶ر و عہ	عطر تہنا زفی تولہ ۲ر
عطر حنس فی تولہ ۶ر و عہ	عطر ایجاد بندہ معروف بہ
و عہ و ۱۲ر و ۸ر	نازبو فی تولہ ۲ر

روغن

روغن حنائی فی آثار للعہ و ۶ر	روغن کیوڑہ فی آثار للعہ و ۶ر
روغن بیلا فی آثار للعہ و ۶ر	روغن چنبیلی فی آثار للعہ و ۶ر

پان مین کھانیکی خوشبودار تمباکو کی گولیان

جو بہت عمدہ تمباکو کے خالص ست کی مشک ۱ر زعفران اور عنبر وغیرہ مقوی و مفرح اجزا سے مرکب کرکے ایک گلوری کی خوراک کے موافق بنائی گئی ہین نہایت ہی مزیدار مقوی دماغ مفرح دل - دافع درد دندان ورطوبات ذہنیت اکثر راستوں مین جاتی ہین انکی عمدگی کی یہ قوی دلیل ہی کہ اگر ناپسند ہون تو بصیغہ ڈاک واپس ہون قیمت فوراً پھیر دیجائیگی - گولیان ورق دار فی روپیہ ۲ تولہ

اور قوام انہیں گولیون کا فی روپیہ ۴ تولہ

چکن

تھان چکن بیلدار عمدہ ۸ر سے ۱۰ر تک -

ساری چکن آڑی بیل فی تھان ۶ر و ۱۰ر و للعہ

رومال چکن عرض و طول برابر بیلدار و بوٹہ دار و جالدار فی عہ و ۶ر و ۱۰ر و للعہ -

دوپٹہ موٹی ترتیب بیلدار و بوٹہ دار فی عہ و عہ -

تھان شربتی ساخت لکھنؤ ۸ر سے عہ تک -

کرتہ چکن کے بوٹہ دار عمدہ لائق پہننے کے گز بھر لانبے ٹکڑے فی عہ و عہ و عہ -

تھان چکن بوٹہ دار ہر وضع کے ۱۰ر سے ۵ر تک

ساری چکن بوٹہ دار ہر وضع فی عہ و ۶ر و ۱۰ر -

دوپٹہ چکن مہین ململ کے بیلدار و بوٹہ دار فی ۶ر و ۱۰ر

تھان ململ مثل آب روان ۱۰ر سے عہ تک

پائجامہ چکن بیلدار و بوٹہ دار عہ سے عہ تک

رومال چکن دستی فی عدد قیمت ۱۰ر

کلاہ چکن دوپلی و چوگوشیہ ۱ر سے عہ تک

دو رضائی جالدار و بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ فی عہ و ۶ر و ۱۰ر و عہ تک -

لحاف مین ٹکہ بوٹہ دار عمدہ خوشرنگ قیمت فی عدد ۶ر و ۱۰ر و عہ تک -

پلنگ پوش جھاڑ دار و جالدار عمدہ فی ۶ر و ۱۰ر و عہ تک -

فرد رضائی تیار رنگوٹہ گرنٹہ تو کی ہوئی ۸ر سے عہ تک -

کلاہ سلمہ ستارے کی ٹوپی مندیل دار ۸ر سے عہ تک -

کلاہ کشتی دار سلمہ ستارے کی ٹکل کی لاعہ سے عہ تک

کیل طلائی ناک مین پہننے کی مرصع فی عدد ۱۰ر و ۱۲ر و ۱ر و عہ و ۶ر و ۱۰ر تک -

انگوٹھی نقرہ سادہ کاری کی ۳ر سے عہ تک -

خلال نقرہ فی ۶ر سے ۱۰ر تک -

الایچی مستی مثل چھوٹی الایچی فی سیر ۶ر و عہ تک -

سازقلمدان جو لکھنؤ ہی کا حصہ ہی بیلدار و جالدار ۸ر و ۱۰ر تک کھیلنے نہانے کے فی ۳ر و ۴ر و ۶ر -

دو رضائی و لحاف پلنگ پوش کم قیمت عہ سے ۶ر تک -

انگوٹھی بواسیر کی نہایت مفید فی ۸ر و عہ -

عرق مجلس حیران - یہ مستی کا نوایجاد دست ہے نہایت مفید ہو نٹھون پر جیسے ہی پان کھایا فوراً مستی لگ گئی واقعی عجیب چیز ہے قیمت فی تولہ ۴ر

المشتہر

حاجی محمد یوسف تاجر عطر و کمیشن ایجنٹ

چوک لکھنؤ متصل مسجد حیدر بخش مرحوم

علامہ ابو الفضل عباسی کی تالیفات

مذہب اسلام پر

تاریخ الاسلام

طبع ثانی ۔ قیمت چھ روپیہ (ﷲ ۶) ضخامت ۶۸۰ صفحہ

اس کتاب مین حضرت ابراہیم خلیل سے آج تک اسلام اور اسلامی سلطنتون کے حالات اور مشہور اکابر اسلام کے تذکرے نہایت خوش اسلوبی سے فصیح اور سلیس اردو مین درج کیے گئے ہین اردو کی کتابون مین شاید کوئی کتاب اس سے زیادہ مقبول نہین ہوئی پیغمبر خدا اور خلفائے اربعہ اور ائمہ اطہار کے وقت کے حالات مین مسلمانون کے لیے حد سے زیادہ دلچسپی ہے قریب قریب تمام ہندوستان مین اس کتاب کی شہرت ہے اور بڑے بڑے لوگونکی رائین اس کتاب پر عرصے تک شایع ہوچکی ہین اعادہ کی ضرورت نہین ہے ۔صرف مضمون کتاب کی تفصیل ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

تمہید

باب ۱ ۔ حقیقت اسلام

باب ۲ ۔ از ابتدائے عالم تا ولادت آنحضرت محمد رسول اللہ صلعم

ف ۱ ۔ ملک عرب کا جغرافیہ اور مختصر حالات۔

ف ۲ ۔ حضرت اسمٰعیل کے اسلاف و اخلاف۔

باب ۳ ۔ از ولادت محمد رسول اللہ تا وفات

ف ۱ ۔ زمانۂ ترتیب رسول۔

ف ۲ ۔ سن شعور سے نبوت تک۔

ف ۳ ۔ رسالت سے ہجرت مدینہ تک۔

ف ۴ ۔ ہجرت مدینہ سے وفات تک۔

ف ۵ ۔ ازواج مطہرات رسول اللہ۔

باب ۴ ۔ خلفائے اربعہ

ف ۱ ۔ خلافت حضرت ابو بکر صدیق رض۔

ف ۲ ۔ خلافت حضرت عمر فاروق رض۔

ف ۳ ۔ خلافت حضرت عثمان غنی رض۔

ف ۴ ۔ خلافت حضرت علی رض۔

باب ۵ ۔ قریشی النسل خلفا

ف ۱ ۔ بنو امیہ۔

ف ۲ ۔ بنو عباس۔

باب ۶ ۔ سلاطین ما بعد

ف ۱ ۔ اندلس مین اسلام۔

ف ۲ ۔ ملوک طاہرہ۔

ف ۳ ۔ ملوک صفاریہ۔

ف ۴ ۔ ملوک سامانی۔

ف ۵ ۔ ملوک غزنی۔

ف ۶ ۔ سلاطین دیالمہ۔

ف ۷ ۔ سلاطین علویہ اسماعیلیہ۔

ف ۸ ۔ سلاطین اسماعیلیہ

ف ۹ ۔ سلاطین سلجوقیہ۔

ف ۱۰ ۔ شاہان خوارزم۔

ف ۱۱ ۔ شاہان کرمان۔

ف ۱۲ ۔ چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستین۔

ف ۱۳ ۔ چنگیز خان اور اسکی اولاد۔

باب ۷ ۔ الاسلام فی الہند

ف ۱ ۔ ابتدائے اسلام سے سلاطین غزنی کے ختم تک۔

ف ۲ ۔ ہندو اور اہل ہند کے اجمالی حالات۔

ف ۳ ۔ غوریون کی سلطنت۔

ف ۴ ۔ غلام بادشاہون کا بیان۔

ف ۵ ۔ خلجیونکی سلطنت۔

ف ۶ ۔ خاندان تغلق۔

ف ۷ ۔ سیدون کا خاندان۔

ف ۸ ۔ لودیون کا خاندان۔

ف ۹ ۔ خاندان سوری۔

ف ۱۰ ۔ مغلونکے قبل چھوٹی چھوٹی ریاستین۔

ف ۱۱ ۔ مغلونکی سلطنت۔

ف ۱۲ ۔ ہندوستان کی خود مختار ریاستین

ف ۱۳ ۔ اسلام ہند کا ملکی مذہب کیون نہوا۔

باب ۸ ۔ مسلمانونکی موجودہ سلطنتین

ف ۱ ۔ سلطنت عثمانیہ یعنی سلطنت ترکی۔

ف ۲ ۔ سلطنت ایران۔

ف ۳ ۔ سلطنت مصر۔

ف ۴ ۔ مسلمانونکی چھوٹی چھوٹی ریاستین۔

باب ۹ ۔ محض واعظان اسلام کے ذریعہ سے اشاعت دین

ف ۱ ۔ مسلمانان چین۔

ف ۲ ۔ مسلمانان مجمع الجزائر

ف ۳ ۔ یورپ اور امریکا مین اسلام۔

باب ۱۰ ۔ مشاہیر اسلام

ف ۱ ۔ الرجال۔

ف ۲ ۔ خواتین۔

الاسلام

طبع اول ۔ قیمت چھ روپیہ (ﷲ ۶) ضخامت ۸۰۰ صفحہ

اس کتاب مین مذہب اسلام کے اصول بتائے گئے ہین اور اسکی خوبیان اسطرح دکھائی گئی ہین کہ علوم جدیدہ اور فلسفہ کی تحصیل سے جو کمزوری عقائد مین پیدا ہوتی ہے اسکی روک تھام پورے طور پر ہوجائے اور غیر قوم کو مذہب اسلام کیطرف رغبت ہو۔ اس کتاب مین تمام آیات قرآنی جنکی زیادہ تر ضرورت ہوتی ہے درج کی گئی ہین ۔ کتب احادیث کا بھی ضروری انتخاب کیا گیا ہے فقہ کے تمام مسائل بیان کیے گئے ہین ۔ دلچسپ تاریخی حالات کا بھی انتخاب ہوا ہے ۔ ملکی، ملی، شخصی، قومی تمام معاملات سے جدا جدا بحث کی گئی ہے اور ہر پہلو سے دکھایا ہے کہ دین اسلام تمام دنیا کے ادیان سے افضل ہے گویا علم کلام کی پہلی کتاب اردو مین مذاق وضرورت زمانہ کے موافق تالیف ہوئی ہے ۔ یہ کتاب مسلمانونکو راسخ العقیدہ اور غیر مسلمونکو محب اسلام بناویگی ۔ مذہبی پیرایے سے الگ کرکے دیکھا جائے تو طرز تحریر کی دلچسپی بجائے خود دیکھنے والونکے دل مین بے انتہا شوق مطالعہ پیدا کرتی ہے ۔ مضامین کتاب حسب ذیل ہے ۔

باب ۱ ۔ ملکی اور اخلاقی معاملات

ف ۱ ۔ اصول جہانداری۔

ف ۲ ۔ ہنداور اہل اسلام۔

ف ۳ ۔ سیفت اور اسلام۔

ف ۴ ۔ اخلاق محمدی۔

ف ۵ ۔ تمدن اور حسن معاشرت پر نصوص قرآنی۔

ف ۶ ۔ ماں باپ کی اطاعت

ف ۷ ۔ صدقہ اور زکوٰۃ

ف ۸ ۔ عربونکی بہادری۔

ف ۹ ۔ غلامونکی حالت

ف ۱۰ ۔ عورتونکے متعلق نصوص قرآنی

ف ۱۱ ۔ کار منصبی۔

ف ۱۲ ۔ الرفیق ثم الطریق۔

ف ۱۳ ۔ قومی امتیاز۔

ف ۱۴ ۔ بخل اور اسراف۔

ف ۱۵ ۔ حسن پرستی۔

ف ۱۶ ۔ جہاد۔

ف ۱۷ ۔ مسلمانونکے احسانات دنیا پر

ف ۱۸ ۔ جنگ صلیبی۔

ف ۱۹ ۔ اخوۃ اسلامی۔

باب ۲ ۔ تعزیرات

ف ۲۰ ۔ جرائم

ف ۲۰ ۔ زنا

ف ۲۱ ۔ سزائے موت۔

ف ۲۲ ۔ زناکاری۔

ف ۲۳ ۔ شرابخواری۔

ف ۲۴ ۔ چھوٹی قسمین۔

ف ۲۵ ۔ جرائم پر نصوص قرآنی۔

باب ۳ ۔ عبادات

ف ۲۶ ۔ وضو اور غسل۔

ف ۲۷ ۔ تیمم اور مسح۔

ف ۲۸ ۔ اذان۔

ف ۲۹ ۔ نماز۔

ف ۳۰ ۔ روزہ۔

ف ۳۱ ۔ عبادات کی متعلق نصوص قرآنی

باب ۴ ۔ شخصی معاملات اور ضابطہ عدالت

ف ۳۲ ۔ شرکت کاروبار۔

ف ۳۳ ۔ توریث

ف ۳۴ ۔ وصیت۔

ف ۳۵ ۔ بیع

ف ۳۶ ۔ ہبہ

ف ۳۷ ۔ وقف بکار خیر۔

ف ۳۸ ۔ نکاح

ف ۳۹ ۔ مہر۔

ف ۴۰ ۔ طلاق۔

ف ۴۱ ۔ کثرت ازدواج

ف ۴۲ ۔ عقد بیوگان رسول

ف ۴۳ ۔ امہات المومنین ازواج مطہرات

ف ۴۴ ۔ عدالتی کارروائی۔

ف ۴۵ ۔ شہادت۔

باب ۵ ۔ عقلیہ و علمی مباحث

ف ۴۶ ۔ حقیقت الاسلام

ف ۴۷ ۔ کارخانۂ قدرت پر نصوص قرآنی

ف ۴۸ ۔ حکمت اور فلسفہ کے متعلق آیات قرآنی۔

ف ۴۹ ۔ اسلام اور فلسفہ۔

ف ۵۰ ۔ آفرینش ارض وسما۔

ف ۵۱ ۔ سحر (جادو)

ف ۵۲ ۔ مسئلہ جبر و اختیار قضا و قدر

ف ۵۳ ۔ قصص قرآنی۔

ف ۵۴ ۔ شیطان اور جن

ف ۵۵ ۔ قومی ترقی۔

ف ۵۶ ۔ ضعف الاسلام۔

ف ۵۷ ۔ مذہبی اتفاق۔

ف ۵۸ ۔ دنیا خوش رہنے کی جگہ نہین

ف ۵۹ ۔ لیت الفیاست یعود۔

ف ۶۰ ۔ موت۔

ف ۶۱ ۔ لذات دنیا۔

ف ۶۲ ۔ اچھا برا۔

ف ۶۳ ۔ حرص۔

ف ۶۴ ۔ خلق الانسان ضعیفا۔

ف ۶۵ ۔ تعلق اور دل و دماغ سے اسکا تعلق

ف ۶۶ ۔ ترک حیوانات۔

ف ۶۸ ۔ آب زمزم۔

ف ۶۹ ۔ ہند کے مسلمانان۔

ف ۷۰ ۔ جھاڑ پھونک اور تعویذ

ف ۷۱ ۔ اسلام اور غلامی۔

ف ۷۲ ۔ سودخواری۔

ف ۷۲ ۔ رسم پردہ۔

ف ۷۳ ۔ روح اور مسئلہ تناسخ۔

ف ۷۴ ۔ تجہیز و تکفین۔

ف ۷۵ ۔ مختلف مباحث پر نصوص قرآنی

ف ۷۶ ۔ مسلمانان ہند کی حالت ازار

زاہدہ

طبع ثانی ۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ ضخامت ۲۹۰ صفحہ

اس کتاب مین قریب قریب تمام اہم مسائل شرعی ناول کے پیرایے مین بیان کیے گئے ہین ۔ ایک بڑا لطف اس کتاب مین یہ ہے کہ حال کے مشہور انگریزی ناولوں کی طرح تم دلچسپی اسمین نہین جنکو مذہب سے ذرا مس نہین لیکن قصے کی دلچسپی شروع سے اخیر تک پڑھنے پر مجبور کرتی ہے اور کتاب ختم ہونے پر خاص نورانی اثر دل پر پڑتا ہے ۔

المجاہد

طبع اول ۔ قیمت ایک روپیہ ضخامت ۱۷۶ صفحہ

اس کتاب مین بھی مثل زاہدہ کے ناول کا پیرایہ اظہار مدعا کے لیے اختیار کیا گیا ہے ۔ اسمین احکام مذہب کی تعلیم کی گئی ہے لیکن مثل زاہدہ کے اسکی تعلیم عام نہین ہے بلکہ زیادہ تر عورتونکے حقوق کے متعلق بحث کی گئی ہے اور انکی حالت ازار دکھائی گئی ہے قصہ اسکا بھی بہت ہی دلچسپ ہے ۔

(۵) قانون شفعہ انگریزی و عربی ع۵ (۶) قرآن مجید بزبان اردو مع تفسیر ضروری حصہ اول سورۂ فاتحہ و سورۂ بقرہ ۱ر حصہ دوم سورۂ آل عمران و النساء ۱۰ر حصہ سوم سورہ مائدہ و انعام ۱۰ر پارۂ عم جلی قلم مع ترجمہ و تفسیر پارہ ۷ر (۷) انڈیا ایجنسی برٹش گورنمنٹ ۴ر (۸) محسنہ (رسالہ عقد بیوگان) ۱ر (۹) رسالہ اردو وناگری ۲ر (۱۰) تشریح قبضۂ اراضی و مالگذاری مع نظائر و سرکلرات انگریزی ۔ سے ۳ر اردو ۲ر

یہ تمام کتابین خوشخط عمدہ چکنے دبیز کاغذ پر چھاپی گئی ہین اعلیٰ درجے کی جلد بندھی ہوتی ہے ۔ ذیل کے پتہ سے مل سکتی ہین ۔ کل کتابونکے یکجائی خریدار کو محصول ڈاک معاف ۔ درخواست بذریعہ ویلیو یا نقد ہو۔

مین ہون آپکی فرمایشون کا امیدوار مس ۔ زار پبلیشر مقام دفتر سابق الوقت گورکھپور (ممالک مغربی و شمالی ہند)

[illegible]

تم منہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ⁂ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں کچھ نہیں دیکھا

ناظرین اگر آپنے ہمارا رعایتی اعلان کتب نہیں دیکھا تو بیشک کچھ نہیں دیکھا - اس اعلان مین دنیا کے مختلف علوم و فنون کی کتابین درج ہین جنکی اہل ملک کو نہ صرف اس لیے ضرورت ہو کہ وہ دلچسپ، دلفریب اور تنہائی کی مونس ہین بلکہ چشم بصیرت سے مطالعہ کریں تو ایسے احباب عمدہ سبق حاصل کر سکتے ہین - اس رعایت کے صرف وہی اصحاب مستحق ہون گے جو جنتری ہذا کا حوالہ دیںگے - ملنے کا پتہ - محمد شریف تاجر کتب و کمیشن ایجنٹ بنگلہ ایوب شاہ لاہور -

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
قرآن شریف مترجم حافظ نذیر احمد کلان مجلد	سےر	سعہر
" تختی درمیانہ	سےر	سےر
" تختی خورد حمائل	سےر	سےر
حمائل شریف مترجم معہ شجرہ چشتیہ	سےر	عاعہر
عکسی تعویذی قرآن شریف	سےر	عاعہر
ایک انچہ لمبا یون انچہ چوڑا		
جیبی مترجم حمائل شریف	سےر	عہر
خاشندہ جلد جسکی ہر بسم اللہ علیحدہ قسم کی ہو معہ حل لغات وفہرست مضامین -		
قرآن شریف مترجم کلان جسکا ایک پارہ ایک ورقہ کا ہو مجلد	سہ	للعسہ
سوانح عمریان		
پیارے نبی کے پیارے حالات	عہر	عہر
سوانح عمری حضرت علی رض	سےر	عاعہر
" " صدیق اکبر رض	۸ر	۶ر
" " فاروق اعظم	۸ر	۶ر
" " ذوالنورین	۶ر	۵ر
" صلاح الدین	عاعہر	عہر
" غوث اعظم حضرت میران پیر	عہر	۸ر
سوانح عمری نور جہان	۴ر	۳ر
" " جعفر زٹلی -	۳ر	۰۲ر
" " کولمبس	۰۴ر	۳ر
" " بیربر	۳ر	۲ر
" " ملا دو پیازہ	۳ر	۱ر
" " محمود غزنوی	۲ر	۱ر
" " تیمور	۲ر	۰۱ر
قصہ جات		
گل صنوبر دا گل گل نی	۳ر	۲ر
الف لیلہ باتصویر	عہر	۱۵ر
قصہ ممتاز	عہر	۱۲ر
داستان امیر حمزہ کشوری	عہر	۱۳ر
بستان حکمت	عہر	۱۲ر
انوار سہیلی اردو	۸ر	۵ر
طوطا مینا کامل	۱۲ر	۸ر
ہیرا من طوطا	۱۰ر	۱ر
بہار دانش اردو	۸ر	۵ر

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
شاہنامہ اردو	۸ر	۵ر
بیربر نامہ کامل	۴ر	۰۳ر
فسانہ عجائب	۶ر	۵ر
گلشن جانفزا	۶ر	۵ر
آرائش محفل	۶ر	۴ر
باغ و بہار	۵ر	۳ر
گل بکاؤلی	۰۲ر	۲ر
سر دشمن سخن	۰۵ر	۴ر
ناول		
دلکش حصہ اول و دوم	۶ر۸ر	۲ر۰۲ر
دلکش حصہ سوم	عہر	۶ر
دلچسپ حصہ اول و دوم نی	۸ر۶ر	۴ر۳ر
دلگیش تمدنی	عہر	۶ر
حسن انجلینا	عہر	۶ر
ملک العزیز ورجنا	عہر	۶ر
شہید وفا	عہر	۵ر
منصور موہنا	عہر	۶ر
فلورا فلورنڈا	عہر	عہر
مریم نشترنی	عہر	۶ر۵ر
فریب محبت	۱۲ر	۴ر
بچھڑی ہوئی دلہن	۸ر	۰۲ر
لال بی بی	عہر	۵ر
محبوبہ لندن	عاعہر	۱۲ر
مریض عشق	۱۲ر	۴ر
خون عاشق	۵ر	۰۱ر
بدر النسا	۶ر	۲ر
صفیر و اختر	۸ر	۰۲ر
عدالت محشر	۸ر	۰۲ر
نیم حکیم خطرہ جان	عہر	۵ر
عزیز مصر	۱۲ر	۴ر
کال کوٹھری	۳ر	۰۱ر
نوابی دربار	۸ر	۳ر
وفادار بی بی	۸ر	۰۳ر
شہید صادق	عہر	۵ر
اٹھتی جوانی	۱۰ر	۳ر
نئی دلہن	۸ر	۳ر
ایران کی شاہزادی	۸ر	۳ر
کرشمہ	۳ر	۱ر

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
یوسف نجمہ	۱۰ر	۳ر
چالاک عورت	۱۲ر	۴ر
جعلساز	عہر	۶ر
خون ناحق	۸ر	۰۲ر
آرام جان	۸ر	۰۲ر
غمزۂ رحمن	۸ر	۰۲ر
شہید محبت	۸ر	۰۲ر
انجام محبت	۸ر	۰۲ر
کرنیل کی بیٹی	۸ر	۰۲ر
قزاق کی بیٹی	۸ر	۰۲ر
نقلی گھوسہ	۸ر	۰۲ر
سلیمان بلقیس	عہر	۸ر
عجائب و غرائب	عہر	۵ر
انارکلی	عہر	۰۲ر
مسٹریز پیتا ورہر حصہ	۸ر	۰۲ر
مسٹریز کابل	۱۰ر	۳ر
" کوٹ	۱۰ر	۳ر
" پولیس	۱۲ر	۴ر
مسٹریز آولیپنڈی	۱۰ر	۳ر
بہشت برین	۱۲ر	۴ر
وینس کا سوداگر	۴ر	۱ر
کنیز فاطمہ	۸ر	۳ر
ثمرہ دیانت	۶ر	۳ر
کامنی	عاعہر	عہر
زبیدہ	۶ر	۴ر
حسن بانو	۶ر	۳ر
مہرو لعزیز	۹ر	۴ر
فرسٹ کلاس جنٹلمین	۴ر	۰۱ر
عیار قلندر	۸ر	۰۲ر
حمید و ریحانہ	۸ر	۰۲ر
محروم وصل	۱۲ر	۴ر
حسرت وصل	۱۲ر	۴ر
ثمرہ خاموشی	۸ر	۰۲ر
حسین گنہگار	۸ر	۰۲ر
وفادار عورت	۶ر	۲ر
خورشید بہو	۵	۳ر
عصمتی پارسا	۴ر	۲ر
کلثوم	۸ر	۳ر

نام کتاب	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
تیر الفت	۶ر	۳ر
تلسم وچندر کلا	۱۴ر	۴ر
اورنگ زیب اور چنچل کماری	۸ر	۳ر
عروج و زوال	۴	۰۱ر
نئی نویلی	۹ر	۲ر
انجام حسرت	۲ر	۱ر
کشتۂ ناز	۲ر	۰ر
جذب الفت	۲ر	۰ر
مہر جبا	۳ر	۰۱ر
جنگ بلاس	۱ر	۰ر
فردوس برین	عہر	۱۲ر
ناٹک		
عشق بکاؤلی	۴ر	۲ر
بینظیر و بدر منیر	۴ر	۲ر
پولیس ڈراما	۵ر	۰۲ر
نل دمن ہر دو حصہ	۸ر	۴ر
حاتم طائی	۴ر	۲ر
چین شہزادی	۴ر	۲ر
عدل محمود	۴ر	۲ر
ماہی گیر	۴ر	۲ر
ستم ہامان	۴ر	۲ر
بلبل بیمار	۴ر	۲ر
علی بابا چالیس چور	۴ر	۲ر
الہ دین چراغ	۴ر	۲ر
لیلی مجنون	۴ر	۲ر
شکنتلا	۶ر	۳ر
زہرہ بہرام	۴ر	۲ر
نقش سلیمانی	۴ر	۲ر
فسانہ عجائب	۴ر	۲ر
گنجینہ محبت ہر دو حصہ	۱۲ر	۶ر
چترا بکاؤلی	۶ر	۳ر
خدا دوست	۵ر	۲ر
ست ہریش چندر	۴ر	۲ر
نئی چندراولی	۰۱۰ر	۰۳ر
قتل نظیر	۶ر	۰۲ر

سوائے اسکے دیگر ہر ایک قسم کا مال بازار کی نسبت ارزان نرخ پر روانہ ہو سکتا ہے جس چیز کی ضرورت ہو منگوا لیں

منظفور بابانی ۶ر — ۳ر	المشتہر — محمد شریف تاجر کتب و کمیشن ایجنٹ بنگلہ ایوب شاہ لاہور	سوز الفت عہر — ۱۲ر

۳ بعد

تندرستی کا بیمہ یعنی ڈاکٹر گنیش پرشاد بھارگو کا بنایا ہوا

نمک سلیمانی

قیمت فی شیشی ایک روپیہ	نمک سلیمانی	قیمت فی بوتل پانچ روپیہ

ایک بوتل مین سات شیشی نمک سلیمانی رہتا ہے

یہ نمک سلیمانی معدہ کی تمام خرابیون کو دور کرکے اُسکی قوت کا محافظ رہتا ہے اسوجہ سے حالت تندرستی مین اسکے استعمال سے بھوک بڑھتی ہی اور غذا ہضم ہوکر خون صالح پیدا ہوتا ہی اگر پوری ہدایتون کے ساتھ ایک بوتل نمک سلیمانی کی استعمال کیجاوے تو ایک سیر خون معمول سے زائد ہر انسان کے بدن مین پیدا ہوسکتا ہے جسکی وجہ سے ہر طرح کی کمزوری اور سستی رفع ہوکر چستی اور مردانگی پیدا ہوسکتی ہی اور انسان صحیح اور تندرست رہ سکتا ہی۔ یہ نمک سلیمانی امراض ذیل مین جو کہ معدے کی خرابی سے پیدا ہوتے ہین تیر بہدف کا کام دیتا ہی ہیضہ۔ بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹی ڈکارون کا آنا۔ گلے کی سوزش۔ پیٹ کا درد۔ اسہال۔ پیچش۔ کمی اشتہا۔ بواسیر۔ قبض۔ ہاضمہ کے وقت بدن کا بھاری ہوجانا۔ چونکہ یہ نمک سلیمانی معدہ گردہ مثانہ کی گرمی کا محافظ ہی اسوجہ سے باربار زیادہ پیشاب آنے کو بھی روکتا ہی۔ دمہ۔ سانس پھولنا جو کہ بدہضمی غذا یا زیادتی بلغم سے ہو اسمین بھی از حد مفید ہی چونکہ یہ معدے کے فضلات فاسد کو تحلیل کرتا ہی اسوجہ سے گٹھیا کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ ہیضہ اور طاعون کے دنو ںمین اسکا استعمال تریاق کا کام دیتا ہی۔ بیشمار خطوط اسکی تعریف مین روزانہ موصول ہوتے ہین چند تازہ خطوط کا خلاصہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

(۱) اُستاد جہان بلبل ہندوستان دبیر الدولہ فصیح الملک بہادر جناب نواب مرزا خانصاحب یعنی حضرت داغ دہلوی حیدرآباد دکن سے تاریخ ۴۔ جون سنہ ۱۹۰۲ء کو تحریر فرماتے ہین کہ ”واقعی جو نونہال سنگہ صاحب بھارگو منیجر کارخانہ نمک سلیمانی نے اشتہار اوصاف نمک کو رکھا دیا ہی مین نے اُسکا استعمال کیا اور انھین اوصاف کے ساتھ موصوف پایا اور جس شخص کو دیا گیا اُسنے بھی تعریف کی۔“

(۲) جناب حکیم سید محمد عبدالکریم صاحب مقام ناصری گنج سے تحریر فرماتے ہین کہ یہ خادم چند عرصے سے عوارض معدہ مین گرفتار رہتا ہر چند علاج یونانی و ڈاکٹری کیا مگر کچھ افاقہ نہوا و نیز اپنے مجربات بھی آزمائے کیونکہ یہ خادم بھی بفضل الٰہی طبیب ہے اور عرصے سے مطب کرتا ہی۔ ایک عرصے تک ریاست رامپور مین ملازم گروہ اطبا بمشاہرہ ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار بعد زمانہ حضور نواب کلب علیخانصاحب بہادر مرحوم ملازمت کو ترک کرکے قصر بطور خود مطب کر رہا ہے مدعا اس گذارش سے خود ستائی نہین بلکہ مخلوق کی آگاہی کے واسطے یہ جملہ عرض ہوا۔ غرضکہ باوصف خود بھی حکیم ہونیکے یہ مرض نہ دفع ہوا۔ اسکا اشتہار پیسہ اخبار مین دیکھکر آپکے یہان سے ایک شیشی نمک سلیمانی کی طلب کی اور استعمال مین لایا۔ تاہنوز وہ شیشی اختتام پر نہین پہونچی کہ مرض نے جواب دیا یعنے مثل کافور کے کافور ہوگیا مجھکو الفاظ نہین ملتے کہ مین اس نمک کی تعریف لکھون ہان اتنا ضرور کہتا ہون کہ آپنے عجیب و غریب چیز ایجاد کی پبلک کو لازم ہی کہ آپکے اس ایجاد کی قدر کرے۔ خدا آپکو جزائے جلیل عطا کرے۔ اخیر مین مین اپنے ملنے والونسے سفارش کرتا ہون کہ وہ اس نمک سے مستفید ہون۔

(۳) جناب سید حسن خانصاحب وکیل کیرانہ ضلع مظفرنگر تحریر فرماتے ہین کہ نیازمند قبل از اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء طرح طرح کے امراض مین بوجہ خرابی معدہ مبتلا تھا ایک روز عالم تنہائی مین اخبار کو دیکھ رہا تھا ہر چند تجارتی اشتہارات نے اعتبار پر جیسا اثر پیدا کر رکھا ہی وہ اظہر من الشمس ہی۔ اتفاقاً ڈاکٹر گنیش پرشاد بھارگو کے بنائے ہوئے نمک سلیمانی کا اشتہار نظر سے گذرا چونکہ ضرورت تھی نہایت بیدلی سے ایک شیشی طلب کی لیکن حسن اتفاق سے قبل آنے شیشی کے اُسی خرابی معدہ کی وجہ سے اور امراض فصلی مثل زکام کھانسی و نزلہ بلغم مین مبتلا ہوگیا۔ ان امراض کی وجہ سے انتظام کے ساتھ اُسکے استعمال کی جرأت نہین ہوئی تھی مگر تاہم بلا ترتیب کبھی کبھی اُسے کھالیتا اس بے ترتیب کھانیسے بھی نیازمند کو نہایت فائدہ ہوا اور اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ جسقدر سارٹیفکٹ اُسکی تصدیق مین ہین وہ سب صحیح اور درست ہین اب نیازمند نے ایک بوتل کلان طلب کیا ہے تاکہ اپنے اعزہ اور احباب مین بوقت ضرورت تقسیم کرکے اور اسکے مفید ہونیکا یقین دلاؤن مجھکو اُمید ہی کہ آپکے اس ایجاد کی بہت کچھ قدر ہوگی۔

خریدارون کی آسانی کے واسطے ہر جگہ پر ایجنٹون کی ضرورت ہے

ملنے کا پتہ { نونہال سنگہ بھارگو منیجر کارخانہ نمک سلیمانی گائے گھاٹ شہر بنارس

شربت مقوی اعصاب

زندہ درگور کے لئے روح حیات مایوسوں کے لئے سریع الاثر کرامات ہے۔ اس شربت کے استعمال سے تمام نقص جو بھر پور جوانی میں سنجیدہ خاص بنا لئے ہیں دور ہو جاتے ہیں جب آپ نے ابتدائے عمر میں اقبال بد سے جسم کو تباہ کر لیا ہو کثرت عیاشی نے جسم کی طاقت گھٹا دی ہو جس سے آپ دلیر جوش کی حوصلہ نہ رکھتے ہوں جسم کے تمام کیل کانٹے ڈھیلے پڑ گئے ہوں معدہ کمزور مثانہ خراب دماغ و اعصاب سست و ڈھیلے ہونے سے دل دھڑکتا ہو چہرہ پژمردہ اور دل غمگین ہمت ٹیلے تمام سے دل چرا تا ہو۔ اولاد اگر ہو بھی تو کمزور بے ڈول۔ بس ہمارے اس شربت کو استعمال کر کے تجربہ کیجئے۔ آپ کے مثانہ کو مضبوط اور پٹھوں کو درست کرے گا تمام اعمال باقاعدہ بنا کر آپ کو ممتاز و دلیر بنا دیگا۔ جہاں جائیے گا پاس ہو جائیگا۔ خوبصورت اور مضبوط الجسم اولاد پیدا کرنے میں اسکا مسیحائی اثر قابل آزمائش ہے الغرض اگر آپ مخفی دکھوں میں مبتلا ہیں یا آپ کے ذمہ بہت سی ذمہ داریاں ہیں جن پر حاضری کے بغیر آپ کا گذارہ نہیں ہو سکتا تو اسکو ضرور حاصل کیجئے تاکہ آپ کو کبھی نادم ہونے کا موقعہ نہ ملے +

قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

روغن مقوی

جو لوگ مادہ انسانی کو خلاف قاعدہ صرف کر کے بیس برس کی عمر میں ہی قوائے ضعف اعضاء تباہی اعصاب میں مبتلا ہو گئے اس نادر العمل روغن کے خارجی استعمال سے از دست رفتہ قوت کو دوبارہ پا کر ورطہ ہلاکت و شرمساری سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں +

قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ)

جوہر عشبہ چوب چینی

انگریزی سارس اپریلا انڈیا میں ملتے ہیں علی العموم جاری گرم گرم لگا کے مزاجوں کے مخالف ہوتا ہے۔ یہ عرق خون کو پاک و صاف بناتا ہے خارش دنبل ناسور۔ جلدی بیماریاں اور آتشک رنگ۔ درد اعضا چہرہ کے بدنما داغ خنازیر بھگندر۔ فشار خون کو دور کرنے میں بے نظیر ہے +

شیشی کلاں (للعہ) خورد (للعہ)

مرض نامبارک

یہ عارضہ نہایت بدقسمتی کا سرٹیفکیٹ ہے جو بداعمالی کے بعد ملنے کا تار بنتا ہے۔ جاہل نا عاقبت اندیش ادھر ادھر پھیر کر انا ڑی عطائی لوگوں سے پارہ رسکپور دار چکنہ وغیرہ مرکبات کا استعمال شروع کر کے بدتر حالت بنا لیتے ہیں۔ ہماری گولیوں سے تین دن میں نہ صرف زخم کھلنے سے رہی خشک اور آئندہ کبھی مرض عود نہیں کرتا۔ قیمت چار روپیہ للعہ

سرمہ ممیرہ کراماتی

ہم نے اس سرمہ کو سالہا سال سے ہزاروں بیماروں پر آزمایا ہے مقوی بصر۔ محافظ بینائی ضعیف بصر کے لئے اکسیر ہے۔ خارش۔ جالا۔ دھند۔ غبار۔ پانی جانا۔ رو دینے کا ہے۔ آشوب چشم وغیرہ کو دور کرتا ہے موتیا بند کی زد سے بچاتا ہے

فی تولہ سیاہ (عا) سفید (للعہ)

سوزش پیشاب

۲۴ گھنٹے میں سوزش۔ درد۔ ریم۔ التقطیر البول دور ہو کر آئندہ بدنتائج اسٹرکچر (ڈرھم) سے بچاتی ہے۔ قیمت نمبر ا (للعہ) ـــ نمبر دوم (للعہ)

ہیرا آئل

سر کے لئے دلربا خوشبو سفید بالوں کو سیاہ سفید نہیں ہونے دیتا نزلہ۔ زکام۔ درد سر کو روکتا ہے مقوی دماغ۔ خوشبو میں عطریات کو مات کرتا ہے +

فی شیشی تین روپے (للعہ) +

حب سیربان

دافع احتلام۔ کمزوری اور درد کمر۔ قیمت ۲ تولہ (عمر)

روغن

اس کے استعمال سے داڑھی مونچھ کے بال بہت لمبے اور گھنے پیدا ہوتے ہیں۔ بال نہ ہوں تو پیدا ہو جاتے ہیں۔ ۴ تولہ دو روپے (عا) +

حب دافعہ بواسیر

بواسیر خونی و بادی ہر قسم کے لئے اکسیر ہے ۳ ہفتہ میں جڑ سے دور ہو جاتی ہے۔ خون جانا ایک یوم میں بند۔ قیمت دو روپیہ (عا)

روغن گل نور

اس کے لگانے سے خود بال اگ آتے ہیں ۴ تولہ (عمر)

جدید رسالہ تجربات

دافع ضعف دماغ

دوائی کثرت پیشاب

دوائے ناسور

شفائے حصول صحت

اشتہار رحم

سنون دندان

دوائی کرم

رسالہ حافظ صحت

(۱) رسالہ علاج ...

(۲) اولاد ...

(۱۸) علاج ...

(۱۹) صحت ...

(۲۰) حرز ...

فارسی ...

زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

مندرجہ بالا ادویات و کتب طب

موچی دروازہ کے پتہ سے طلب کریں

رسالہ حل المشکلات ۱۵۰ صفحہ کی باتصویر کتاب ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت اور جنتری سال نو آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر ڈاک میں مفت (حکیم غلام نبی لاہور)

کارخانہ مرزا سجاد حسین عطار لکھنؤ چوک

سفوف مسیحا دافع جریان و ضعف

یہ وہ دوا ہے کہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے چونکہ عوام جریان سے واقف نہیں ہیں لہذا بتاتے ہیں یہ ابتلا ناضرور ہے تاکہ اسکے مریض فوراً اپنی جان پر رحم فرما کر ایک بکس سفوف مسیحا طلب کر کے استعمال کریں جریان کو عربی میں سیلان۔ ہندی مین پرمیو۔ پرسوت۔ دھات بہنا کہتے ہین اور دھات چوتھے ہضم کا جوہر لطیف ہے جب غذا اعضا رئیسہ مین تقسیم ہو جاتی ہے تو اسکا فضلہ عروق سے ٹپک کر تیار ہو جاتا ہے اور یہ بھی مشہور ہے کہ چہل قطرہ خون سے ایک قطرہ بنتا ہے اسکو انسان کا جوہر یعنی ست کہنا زیبا ہے کیونکہ یہی تمام طاقتون کا بادشاہ دماغ کا صحت دینے والا اور زندگی کی روح ہے کبھی بعد پیشاب اور کبھی قبل پیشاب اور کبھی پیشاب کے ساتھ اور ہر وقت بہت خارج ہوتی ہے اور کبھی بلغم چربی کے پگھل کر جاری ہوتی ہے اور کبھی خون۔۔۔ مین آجاتا ہے سبب اسکا ضعف اعضا منضمیہ کا ہے کہ خون کو تمام سفید ہونے دیا اور منی کیطرف بھیجدیا جسکی وجہ سے کبھی کبھی احتلام اور وقت خواہش نفسانی۔۔۔ کا نکلنا بلکہ نہ نکلنا ضعف کی علامت ہے مگر جب خواہش نفسانی و دیگر حرکات بیہودہ و میخوشی وغیرہ کی ہوتی ہے تو اول مثانے کی حالت بگڑتی ہے یعنی حالت بول میں گرمی معلوم ہونا۔ بار بار کثیر پیشاب کا ہونا۔ کمی لذت۔ مسرت کا نہونا۔ خواہش ہو کر فوراً یا ٹھہر کر زائل ہو جانا۔ اولاد کا نہونا۔ اولاد کمزور پیدا ہونا۔ درد کمر ہتھیلیون تلوونکا جلنا۔ سنسنانا۔ پیر کی پنڈلیون کا اینٹھنا۔ دوران سر سستی اور کاہلی۔ نیند کی کمی۔ سوا اسکے اور صدہا علامات ہین۔ بڑھتے بڑھتے سخت امراض مثل مرگی۔ لقوہ فالج و تپ شدید وغیرہ لاحق ہو کر جان پر بنجاتی ہے اس سفوف کا کام بگڑے گردون کا درست کرنا۔ گندہ خون کو صاف کرنا۔ کمزور معدے کا طاقتور کر دینا۔ اور منصبی کام کیلیے آمادہ کرنا۔ تمام اعضا کو محفوظ اور مقوی رکھنا ہے کیونکہ تمام اشیا کے داخل ہونیکا دروازہ جسم مین معدہ ہے اور تمام امراض کے دور کرنے اور دوا کو اعضا پر پہنچانے کا ذریعہ بھی معدہ ہے یہ سفوف بد احتیاطی سے بھی اگر بچے کو کھلا دیجیے تو کوئی نقصان نہوگا کیونکہ یہ معدنیات سے پاک ہے صرف جڑی بوٹی سے طیار کیا گیا ہے اگر فاعلے کھلائیے تو دوبارہ قوت نوجوانی دکھائیگا یہ سفوف پیٹ مین جاتے ہی مثانے کی راہ سے سیدھا اعضا مخصوصہ کی رگون پر تاثیر کرتا اور اعضا رئیسہ کو قوت بخشتا ہے بوڑھاپے اور کمزوری کے تمام عذرات کو دفع کرتا اور ہر قسم کے جریان کو صحت بخشتا ہے۔ یہ سفوف خاص عورتون کے مرض سیلان کو یا اگر بانجھ ہو یا دونون مین کسی کا عیب معلوم ہو جس سے اولاد نہوتی ہو تو دونونکو بلا قید موسم و پرہیز اسکو استعمال کرنا چاہیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور قابل اولاد پیدا کرنے کے بنا دیتا ہے۔ قیمت فی بکس صرف تین روپیہ (سے ؏)

طلاء اعجاز مسیحی

یہ طلاء ہر زمانے مین ہر مذہب کے لوگ بلا اکراہ استعمال کر سکتے ہین تمام خرابیان و عوارض جو بیہودہ افعال سے یا بعض نوجوانون کو شکایت سستی وغیرہ کی ہو جاتی ہے اور اسکا اظہار نہین کرتے۔ اور رفتہ رفتہ لطف زندگی کی دولت کھو کر بصد حسرت فنا ہو جاتے ہین لہذا جن حضرات کو کوئی بھی شکایت ہو جلد طلب فرمائین۔ قوت رفتہ ایک تولہ کے استعمال مین عود کر آئیگی اور آبلہ اور سوزش وغیرہ نہوگی صدہا مرتبہ کا مجرب و آزمودہ ہے قیمت فی تولہ تین روپیہ (سے ؏)

مرزا سجاد حسین عطار لکھنوی

پان مین کھانیوالی تمباکو کی عمدہ خوشبودار مشکی گولیان

جو نہایت عمدہ زردہ یعنی تمباکو کے ست کو اعلی درجے کے مشک اور زعفران اور دیگر مقوی اجزا سے ترکیب دیا گیا ہے اور ایک گلوری کی خوراک کے برابر گولیان تیار ہوتی ہین یہ گولیان اعلی درجہ کی خوشبودار ہونیکے علاوہ نہایت مزیدار اور خوش ذائقہ مقوی دماغ و مفرح قلب دافع درد دندان وغیرہ ہین اکثر ریاستون اور قریب قریب تمام ہندوستان مین جاتی ہین۔ انکی خوبی کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ اگر ناپسند ہون تو بیرنگ واپس فرماوین۔ مگر بفضلہ تعالی آج تک کوئی پارسل واپس نہین آیا ہے۔ بلکہ روز بروز فرمائشات کی ترقی ہے اور قدار گولیان جو چمک مین مثل سچے موتی کے معلوم ہوتی ہین قیمت فی روپیہ ۲۰ تولہ قوام انھین گولیون کا فی روپیہ ۴ تولہ

اطلاع

ہمارے کارخانے مین ہر قسم کا مربہ۔ و اچار و چٹنی۔ نورتن ترش اور شیرین اور شربت و عرقیات ہمہ قسم و روغن ہمہ قسم۔ و ادویات یونانی مفرد و مرکب روزمرہ کے استعمال کی ہر مرض کے لیے موجود ہین اور قیمت نقد آنے پر خواہ بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ ہو سکتی ہین لیکن محصول ہر حالت مین ذمہ خریدار ہوگا۔

علاوہ اسکے ہمارے کارخانے سے ہر قسم کا اسباب لکھنؤ وغیرہ مثل ظروف مسی و برنجی۔ و گوٹہ کناری۔ و اسباب زردوزی و سامان چکن۔ و کامدانی ہر قسم۔ فرد رضائی۔ و لحاف اور نفیس پلنگ پوش و زیور مثل ناک کی کیل طلائی۔ اور انگوٹھیان طلا و نقرئی اور مشکی نہایت خوشبودار و سرمہ۔ و عطر ہمہ قسم۔ و روغن ہمہ قسم۔ اور قلمدان کاسازہ ہاتھی دانت یا ہڈی کا بہت خوشنما بنا ہوا۔ اور کتابین ہر مذاق اور ہر قسم کی بکفایت تمام یعنی صرف فی روپیہ ایک آنہ کمیشن پر روانہ ہوتا ہے۔ امتحاناً کوئی فرمائش طلب کر کے چھوٹے پیچ کو آزمانا چاہیے اور جن صاحبون نے امتحان کیا ہے انکی اسناد مین سے چند بغرض ملاحظہ درج کیجاتی ہین۔ فہرست کارخانہ حسب الطلب روانہ ہوگی۔

سارٹیفکٹ

عرصہ کی ایک مرتبہ آپکے کارخانے سے سفوف دافع جریان طلب کیا تھا اس سے بہت فائدہ ہوا۔ اب ایک بکس سفوف مسیحا اور بھیج دیجیے۔ راقم مولانا نادر علی محرر از موضع ... ڈاکخانہ ... ایلیس

NIHAL AHMAD MANAGER
نہال احمد
منیجر کارخانہ چاول
دریا گنج دہلی
KARKHANA CHAWAL DURYAGUNJ DELHI

اہل ملک کو مژدہ

NIHAL AHMAD MANAGER
نہال احمد
منیجر کارخانہ چاول
دریا گنج دہلی
KARKHANA CHAWAL DURYAGUNJ DELHI

الحمد للہ کہ یہ کارخانہ چاول چند عرصہ سے دہلی دریا گنج مین جاری ہوا ہے اسمین ہر قسم کے چاول عمدہ مقامات بعید سے بذریعۂ آڑہت مہیا کیے جاتے ہین اسکے بانیون نے محض بخیال اپنے اہل ملک کے ذاتی نفع کو نظر انداز کر دیا ہے بہت ہی قلیل نفع پر فروخت ہوتے ہین۔ اس کارخانے کے مہتمم و دیگر کارپردازان نہایت دیانتدار مقرر کیے گئے ہین جو نہایت سرگرمی سے اپنے فرائض منصبی کو انجام دیتے ہین بفضلہ تعالیٰ اسوقت تک اس کارخانے کو اپنے مقاصد مین خاطرخواہ کامیابی ہوئی ہے بمصداق اس شعر کے ؎

ہم یار بدست آمد و ہم کار فراہم شد ✦ المنة للہ کہ این ہم شد و آن ہم شد

ہر چند اہل دہلی کی وساطت سے دیگر بلاد بعید و نزدیک مین بھی اس کارخانے سے صدہا من چاول جاتے ہین مگر عام طور پر دیار و امصار کے باشندے و نیز باقاعدہ اسکی اشاعت ظاہر نہین ہوئی لہٰذا بذریعہ اس اشتہار کے جمیع اہل ملک کی خدمت مین التماس ہے کہ براہ راست خریداری چاول کی فرمایشات سے کارخانے کو ممنون فرمائین اور خود بھی مستفید ہون نمونہ کی ضرورت ہو تو آدھ آنہ کا ٹکٹ ارسال فرمائین نمونہ مفت ارسال ہوگا بعد پسند چاول بقدر فرمایش بذریعہ ویلوپے ایبل پارسل ارسال ہونگے اخراجات پیکنگ و پارسل ذمہ خریدار صاحب ہونگے نرخ قطعی ہر قسم چاول کا نقشہ ذیل سے واضح ہوگا کہ جس سے کوئی حالت منتظرہ خریدار صاحب کو باقی نہین رہیگی دریافت طلب امر کے واسطے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ہونا چاہیے

نام چاول	قیمت فی من	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ایضاً
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ - دہلی ایک بہت بڑی تجارت کی منڈی ہے کہ جسمین ہر ایک ولایت کا اسباب آرائش و فرنیچر و شیشہ آلات وغیرہ وغیرہ نہایت ارزان ملتا ہے اور کپڑا ریشمی و اونی و سوتی ہر اقسام کا بکفایت فروخت ہوتا ہے اور ہماری ہر قسم کے آڑتی سے رسم بھی اور دہلی کی ساخت کا زیور طلائی و نقرئی و سادہ کاری و ملمع و مرصع کاری و کھلونہ و زیورات انگریزی اکثر ولایت کو جاتا ہے جو صاحب زیور سونا چاندی سادہ کاری و گلٹ وغیرہ کا طیار کرائین یا طیار شدہ منگائین اُنکو کفایت سے اور اعلیٰ درجے کا روانہ ہوسکتا ہے جوڑہ جفت یا ساختہ دہلی سلمہ ستارہ کی سلیم شاہی کہ جو اپنی آپ ہی نظیر ہین و بوٹ ولایتی وغیرہ و ظروف مسی و کلاہ اونی و تر کی و سلمہ ستارہ وغیرہ و مرادآبادی تمام چینی و چینی و صرف دھات نو ایجاد و ادویات مفردات و مرکبات یونانی و ڈاکٹری و گھنٹہ گھڑیان و باجہ فونوگراف و ہارمونیم وغیرہ وغیرہ و عرقیات و اچار و چٹنی و مربہ و عطریات و کشتہ جات اطبائے دہلی ان شرائط سے روانہ ہوسکتے ہین کہ زر قیمت پیشگی یا چہارم اول اور باقی ویلو یعنے قیمت طلب پارسل کمیشن نہایت کفایت سے مقرر کیگئی ہے جو پچاس روپیہ تک فی روپیہ آدھ آنہ اور پچاس سے زیادہ پر فیصدی ۲ لیا جائیگا اور جو اشیائے مطلوبہ ناپسند ہونگی تو اسکا خرچ آمد و رفت و کمیشن ذمہ خریدار ہوگی

المشتہر - نہال احمد منیجر کارخانہ چاول محلہ دریا گنج دہلی

ناظرین! اس اشتہار میں پوری قیمت درج کی گئی ہے - آپ چوتھائی قیمت کی درخواست کریں - لاگت بکس و محصولڈاک بھی معاف ہے

ایک لاکھ شیشی روح جیون بوٹی اور بتیس لاکھ شیشی دیگر ادویات مجربہ فیاضی شفاخانہ لاہور چوتھائی قیمت پر

روح جیون بوٹی

وہ لوگ جو بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی نفس پرستی یا کثرت شراب ـ چاندی و نشہ ہوں کی مصنوعات یا عرصہ دراز تک شادی نہ کرنے کے سبب قوت مبہہ و مادہ تولید سے بالکل ہاتھ دھو بیٹھے ہوں - اور مایوسی کے باعث زندہ درگور رہنے کو غنیمت شمار کرتے ہوں اور شادی کر لینے سے بوجہ ندامت کے خانہ بدوش پھرتے ہوں یا ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرر رساں پٹیوں سے ڈرتے ہوئے مجرب مفید اور بالکل بے ضرر ادویات کے نزدیک بھی نہ جاتے ہوں - اگر وہ اصلی قوت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت جلد اس داخلی و خارجی علاج کو منگا لیں

حکیم محمد علی پروپرائیٹر فیاضی شفاخانہ و موجد روح جیون بوٹی
لاہور سلطان محل (نولکھا)

میور پریس دہلی کے بیش بہا نادر الوجود تحفے قابل دید

اعظم التفاسیر اردو قابل دید

گو سلف سے اس وقت تک صدہا تفسیریں قرآن مجید کی طبع ہوچکی ہیں مگر جس خوبی اور لطافت کے ساتھ زبان اردو میں عام فہم یہ تفسیر طبع ہوئی ہے اسکی پوری خوبی ایک حصہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوسکتی ہے یہ تفسیر سات بڑی جلدوں میں دو ہزار صفحہ کلاں پر ختم ہوئی ہے۔ ہر پارہ کی جداگانہ تفسیر ہے یہ وہ تفسیر ہے جسکی خوبی میں عام ہندستان کے مولوی اور فاضل یکزبان ہوکر کہہ رہے ہیں کہ فی الواقع آجتک ایسی نادر تفسیر دیکھنے میں نہیں آئی۔ جس سے منتہی اور مبتدی بجائے خود یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں قیمت فی حصہ عہ اور جلد سالم کے لیئے للعہ مجلد کے لیئے للعہ روپیہ مقرر ہیں۔

لاجواب حمائل شریف منزل سفت

یہ حمائل بھی اپنی خوبی میں اپنی آپ ہی نظیر ہے گو ہندوستان میں اسوقت صدہا وضع کی حمائل طبع ہوچکی ہیں مگر حمائل جس سے مراد ہے وہ مطلب کسی سے حاصل نہیں ہوا۔ یہ حمائل القطیع میں پیسے والے کارڈ کے برابر۔ قلم عربی نہایت جلی متن میں ایک ترجمہ اردو حاشیہ پر اسباب النزول جدید چھاپہ صاف روشن صحت میں لاجواب ہر صفحہ پر جدول سرخ ساتوں منزلیں رنگ برنگ کے نقش و نگار سے آراستہ بالکل قلمی بیش بہا حمائل کا نمونہ ہے۔ پانسو روپیہ کی حمائل بھی اسکے آگے اچھی نہیں معلوم ہوتی۔ جلد مطلا کا صرف پانچ روپیہ اور بلا جلد چار روپیہ

لاجواب قرآن شریف صنعتی الف

یہ قرآن مجید بھی اپنی صنعت میں بالکل لاجواب ہے یعنی شروع سے اخیر تک ہر سطر الف سے شروع ہوئی ہے۔ حاشیہ پر تفسیر القان اردو درج ہے ہدیہ دو روپیہ مقرر ہے۔
مجلد کے لیئے ایک روپیہ اضافہ ہوگا۔

لاجواب قرآن شریف قلم جلی

اگر آپ کو تمام جہان کے قرآن مجیدوں سے اعلی درجے کا قرآن مجید درکار ہو تو اس قرآن مجید کا ایک ورق یا صرف ایکپارہ طلب فرماکر ملاحظہ فرمایئے ہدیہ فی پارہ ایکروپیہ اور جلد سالم کے لیئے ۲۰ روپیہ مقرر ہے۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ دھوکا کھا کر اس کی نقل جو دیگر مطابع والوں نے چھاپی ہے وہ نہ خرید کریں اُس کا ہدیہ فی پارہ چار پانچ آنہ سے زیادہ نہیں ہے میور پریس دہلی کا قرآن مجید منگائیں

لاجواب حمائل شریف صنعتی عکسی

یہ حمائل بھی قابل دید تحفہ ہے تقطیع میں دو پیسہ والے ٹکٹ ڈاک کے برابر وزن میں صرف ۲ ماشہ اول سے آخر تک سالم حمائل شریف ہم اسکو تلاوت کر لیجیئے۔ ایک نفیس ڈبیہ گلٹ میں محفوظ ہے ملاحظہ کے لیئے آتی گلاس بھی ساتھ ہے ہدیہ دو روپیہ چار آنے ایکدفعہ ضرور ملاحظہ کیجیے

نادر پنجسورہ بخط غبار

یہ پنجسورہ بھی قابل دید اور لایق لگانے کمرہ کی زیبایش کے ہے جو صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اندر بخط غبار ختم ہوا ہے قیمت ۴ اور جو کپڑے پر چھپا ہے آٹھ آنے۔

حکمت کی بالکل نئی کتابیں

اکسیر حیات۔ المعروف کلدستہ چہار حکمت جسکے اندر انگریزی یونانی وید ک اور جرمنی چاروں علاج بالمقابل ایکدوسرے کے مع تشخیص مرض سر سے پاؤں تک لکھے گئے ہیں قیمت عہ

گنج حکمت۔ یہ کتاب ایک قلمی ذخیرہ شاہی سے اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی گئی ہے جس کے اندر یونانی وہ مجرب نسخہ جات درج ہیں کہ جو سینہ بسینہ حکیموں کے ہاں چلے آتے تھے عہ

اکسیر جرمنی جرمنی علاج مع شناخت امراض یہ وہ کتاب ہے جس سے ہر شخص ہر مرض کا علاج کر سکتا ہے کل ادویات تیار ملتی ہیں۔ عہ

تاریخ دربار شہنشاہی دہلی

یہ نادر تاریخ بھی قابل دید ہے جسکے اندر کل کیفیت دربار یکم جنوری ۱۹۰۳ء اس خوبی کے ساتھ لکھی گئی ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے اسکے علاوہ کل رؤسا و شہر کا دربار کی تصویرات نقل عکسی مع نقشہ جات دربار و سواری بھی آویزاں کیئے گئے ہیں قیمت کاغذ سادہ عہ کاغذ ولایتی عہ اور جس تاریخ میں تصویرات عکسی فوٹو گراف لگائی گئی ہیں اسکی قیمت عہ

اکسیر کشتہ جس میں تمام قسم کی دہاتوں کے کشتہ جات درج ہیں قیمت ایکروپیہ (حصہ دوم) جس میں تمام کشتوں کے کھانیکی ترکیبیں مع انوپان درج ہوئی ہیں۔ قیمت ایکروپیہ

مجربات باد شاہ۔ یہ کتاب مردوں کے لیئے اکسیر ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج شفایاب ہوچکے ہیں عہ

اکسیر اسپ۔ گھوڑوں کے علاج میں یہ ایسی نادر الوجود کتاب ہے کہ ایک ایک نسخہ سینکڑوں روپیہ کی قیمت کا ہے عہ

نادر لائق دید سوانح عمریاں

سوانح نورتن اکبری جس میں اکبر و بیربر و فیضی و ملا وغیرہ کی پوری کیفیت درج ہے قیمت عہ۔ سوانح جہانگیر و نورجہاں ۴ر

سوانح عمری حکیم لقمان ۸ر
سوانح عمری حضرت شیخ سعدی شیرازی ۸ر
سوانح عمری حکیم افلاطون ۸ر، سوانح عمری حکیم ارسطو ۳ر

" بیربر و ملا ۴ر	" نوشیروان ۴ر
" امیر تیمور ۴ر	" ضحاک و جمشید ۴ر
" فریدون فرخ ۴ر	" سر سید احمد خان ۴ر
" حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ۴ر	
" سیواجی مرہٹہ ۴ر	" زیب النسا ۴ر
" نورجہان بیگم ۴ر	" حضرت فرخ تانی ۴ر
" مخدوم علاؤ الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ ۴ر	
" حضرت بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ ۴ر	

تذکرہ اولیاء ہند جس میں تمام اولیاء ہند کے حالات و کشف و کرامات درج ہیں ایکروپیہ

مخزن الادویہ مع خواص الادویہ انگریزی

آجتک کوئی ایسی جامع کتاب زبان اردو میں طبع نہیں ہوئی تھی جس سے کل ادویات انگریزی کے نام مع مقدار خوراک اور انکے فائدے معلوم ہوسکیں ہم نے بہت بڑے صرف کے بعد یہ کتاب طبع کی ہے جسکو سامنے رکھکر ہر ایک شخص انگریزی دواؤں کا استعمال کر سکتا ہے اور یہ بھی معلوم کر سکتا ہے کہ یہ فلاں چیز کا عرق یا ست ہے۔ ضخامت دو سو صفحہ قیمت ایکروپیہ دو آنے مع محصول۔

ہر ایک فن و صنعت کی کتابیں

الوان نعمت جس میں ہندو و مسلمانوں انگریزوں کے تمام قسم کے کھانوں مٹھائیوں وغیرہ بنانیکی ترکیبیں درج ہیں۔ ہر ایک حصہ جدا جدا ہے قیمت فی حصہ ۱۲ر اور جلد سالم کے لیئے عہ

گلدستہ طلسمات فرنگ۔ صدہا قسم کے انگریزی شعبدے اور طلسمات مثلاً ایک ٹوپی سے صدہا چیزیں نکالکر دکھانا روپیہ کا پیسہ اور پیسہ کا روپیہ بنانا وغیرہ وغیرہ عہ

کیمسٹری۔ گنجینہ فنون صنعت۔ اس کتاب سے گھر بیٹھے جو شے مطلوب ہو بنایئے اور فائدہ اٹھایئے۔ مثلاً سیندور بنانا۔ صابن بنانا۔ گلٹ کا ملمع کرنا۔ موم کی بتی بنانا وغیرہ عہ

مسمریزم۔ یہ وہ کتاب ہے کہ جس سے ہر شخص ایک ہفتہ مشق کرنے سے دوسرے کے دل کی بات بتا سکتا ہے اور ہر مریض کو صرف نگاہ ڈالنے سے آرام کر سکتا ہے۔ قیمت ایکروپیہ

رومال مجلسی یہ رومال نو ایجاد طرز کا ہے۔ کپڑے پر اردو زبان کے وہ وہ چیدہ اور برجستہ اشعار چھاپے ہیں کہ جو تلاش سے ایک شعر بھی ایک روپیہ پر دستیاب نہیں ہوسکتا۔ ایک رومال میں ۸ اشعار درج ہیں۔ قیمت ایک رومال کے خریدار کے واسطے ۸ر اور چار رومال کے لیئے ایکروپیہ

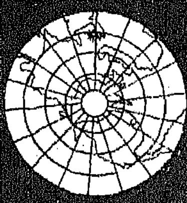
رومال ظرافت اس میں اشعار و لطیفہ جات ظرافت ہنسی مذاق کے درج ہیں۔ قیمت ۵ر

(مشرح فہرست بلا قیمت روانہ کیجاتی ہے) درخواستیں میور پریس دہلی میں بنام منشی بلاقیداس مالک مطبع وصول ہونی چاہئیں (ہر ایک درخواست پر)



دنیای اسلام

تاریخ کی تاریخ اور اٹلس کا اٹلس



یہ کتاب اسلامی تاریخ اور اسلامی جغرافیہ ہونیکے علاوہ عجب نہین کہ اُردو زبان اور فارسی خط کے اتحاد کی حدِکمال سمجھی جائے۔

اِس تاریخ مین قریب سوا سو خاندانِ اسلامیہ کے تمام چھوٹے بڑے سلاطین کی ترتیب وار جدول ہوگی جسمین ابتدا سے آجتک جسقدر حکومتین یکے بعد دیگرے قائم ہوتی گئین اُنکے حکمرانونکے نام جلوس کے سنین خاندانون کے شجرے، اور رقبۂ حکومت کے نقشے انتہایت صفائی ورنگ آمیزی سے درج ہونگے جس سے ایک خاندان سے دوسرے خاندان کا زنجیرہ اور ایک حکومت سے دوسری حکومت کا سلسلہ برابر ذہن نشین ہوتا جائیگا۔

اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ اسوقت ملک ترکی اسلامیہ حکومت مین ہے لیکن اِس تاریخ سے معلومات مین یہ مزید اضافہ ہوگا کہ اِس ملک کا سلسلہ دیگر حکومتہاے اسلامیہ سے کیونکر ملتا ہے اور موجودہ حکمران خاندان کو گذشتہ سلاطین اسلامیہ سے کیا تعلق ہے۔ کیونکہ یہ امر مسلمہ ہے کہ جو مضمون صدہا صفحات مطالعہ کرنیسے سمجھ مین نہ آتا ہو اگر وہ جدولون اور نقشونمین دکھایا جاتا ہے تو فوراً سمجھ مین آجاتا ہے۔

تاریخ عالم کی مختلف شاخونمین اسلامیہ حصّہ جیسا کچھ ممتاز ہے اُسکے موافق اُردو زبان مین اُسکا سرمایہ بہت کچھ جمع ہوچکا اور ہوتا جاتا ہے۔ لیکن اگر غلطی نہوتی ہو تو کہا جاسکتا ہے کہ جسقدر تاریخی حصّہ روشن ہورہا ہے اُسیقدر اُسکا جغرافیہ دھندلا ہوجاتا ہے۔

جغرافیہ کو روشن کرنے کے واسطے نقشونکی ضرورت ہے اور حال کے نقشے پُرانی جغرافیہ دانی کے لیے بیکار ہین مثلاً سمندرونمین بحر ظلمات، جھیلون مین بحیرۂ خوارزم، پہاڑونمین جبل البیضا، گھاٹیون مین شعب بوّان، مُلکونمین ملک بلغار، میدانونمین دشت قبچاق، دریاؤن مین وادی الکبیر، شہرونمین سلطانیہ، یہ اور اسی قبیل کے صدہا نام ایسے ہین جنکا ذکر عرب اور فارس کی مستند تاریخون اور دلچسپ سفرنامون مین بار بار آتا ہے اور اِس تاریخ مین بھی آئیگا۔ مگر زمانہ، چونکہ اپنی عادت کے موافق بہت سے نامون کو تبدیل کرچکا اور بہت سے نامونکو صفحۂ ہستی سے مٹا چکا ہے اسلیے جب تک ہر ایک ملک اور صوبہ کا نام ہر ایک حکمران کے وقت مین جس عرفیت کے ساتھ بولا جاتا تھا نہ دکھلایا جائیگا حال کے اٹلسونکو مطالعہ کرادینے یا اُنکو بخط فارسی چھاپ دینے سے یہ مرحلہ طے نہین ہوسکتا۔

مثلاً ایران مین اگر حکومتِ عباسیہ یا سلجوقیہ یا تیموریہ کا زمانہ دکھلایا جائیگا تو مقامات مین جرجان، بسطام، اور رے وغیرہ کا نام لیا جائیگا، جنکے نشانات اسوقت بدقت مل سکتے ہین۔ مگر عہد صفویہ، افشاریہ، قاچاریہ مین طہران، ابوشہر، اور بندر عباس وغیرہ کا ذکر آئیگا جنکا اُسوقت وجود بھی نہ تھا۔ اِس التزام کو برقرار رکھنے کیلیے بڑے بڑے انگلش اور جرمنی اٹلس فراہم کیے گئے ہین جنکے بعض نقشون سے کچھ امداد ملنے کی توقع ہے۔ عربی و فارسی کے جغرافیے جمع ہوے ہین جنمین اکثر پُرانے مقامات عرض بلد اور طول بلد کے ساتھ مندرج ہین۔ اُنکو جزائر خالدات کے حساب سے لیکر اپنے نقشونمین گرینوچ کے حساب سے درج کیا جائیگا تاکہ اسوقت کے لوگونکو اُسکے سمجھنے مین اُلجھن نہو۔ بہر حال خدا کی عنایت سے اگر یہ کتاب ختم ہوگئی تو نہ صرف اُردو، فارسی، جاننے والونکو بلکہ انگریزی دان طالبعلمونکو بھی مفید ہوگی کیونکہ اسمین زمانہ ماضی کی شطرنج کے وہ نقشے سامنے لائے جائینگے جنکی بساط کو زمانہ حال اُلٹ چکا ہے۔

سلاطین اسلامیہ کے خاندان جسقدر درج کتاب ہونگے اُن سب کے متعلق نقشے بھی ہونگے۔ مگر اُنکی تعداد کیا ہوگی؟ اسکا ابھی فیصلہ نہین ہوا۔ اسوقت تک جسقدر نقشے ترتیب پاچکے یا ترتیب پارہے ہین اُنکی فہرست ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

فہرست نقشہ جات

۱ **دنیای تاریک (چھٹی صدی عیسوی مین)** یہ نقشہ کرۂ زمین کا ہے اسمین وسط پر خانہ کعبہ قائم کرکے دُنیا کے ہر ایک بر اعظم کو سیاہ زمین اور سفید حروف سے اُسکے گرد دکھلایا جائے گا۔ جس سے برای العین معلوم ہوگا کہ کعبہ ناف زمین ہے۔

۲ **زمانہ سعادت** یہ عرب کا پُرانا نقشہ ہے اسمین وہ مقامات دکھلائے جائینگے جو ساتوین صدی عیسوی مین موجود تھے۔

۳ **عہد خلافت**۔ اِس نقشے مین بعد رحلت جناب رسول خدا کے

جناب علی مرتضیٰؓ کی شہادت تک ہر خلافت مین جسقدر اسلام نے وسعت پائی۔ وہ جدا جدا رنگون سے دکھلائی جائے گی۔

۴ رقبۂ حکومت بنی امیہ اپنے عروج کے وقت۔

۵ عروج بنی امیہ (اندلس مین) یہ اسپین کا بڑے پیمانے پر نقشہ ہوگا۔ اس مین جسقدر پہاڑ، دریا، صوبے، اور شہرونکے نام درج ہونگے سب عربی ہونگے مگر گوتھک اور اسپینش نامون کا بھی فرہنگ شامل کردیا جائیگا۔

۶ زوال بنی اُمیہ (اندلس مین) اس نقشے مین اُندلس کی طوائف الملوکی جدا جدا رنگون سے دکھلا کر ہر ایک رقبہ مین حکمران خاندان کا نام درج ہوگا۔

۷ مرابطین و موحدین کا عروج (اندلس مین) اس نقشے سے معلوم ہوگا کہ خاندان مرابطین اور بعد اُنکے موحدین نے جو متحدہ سلطنت قائم کی تھی اُسکا رقبہ کسقدر تھا۔

۸ سلاطین غرناطہ کا زوال (اندلس مین)

۹ عروج سلطنت عباسیہ۔

۱۰ زوال سلطنت عباسیہ۔ اس نقشے مین آل عباسیہ کے بعد جسقدر چھوٹی چھوٹی حکومتین قائم ہوئین ہر ایک کا رقبہ مختلف رنگون سے دکھلایا جائیگا۔

۱۱ رقبۂ سلطنت خلفای فاطمئین۔ اپنے عروج کے وقت

۱۲ عروج خاندان کُردیہ سلطان صلاح الدین کے وقت۔

۱۳ نقشۂ جنگ صلیبی

۱۴ رقبۂ حکومت آل سلجوق۔ ملکشاہ سلجوقی کے وقت۔

۱۵ رقبۂ حکومت آل سلجوق۔ اور اُسکے جدا جدا حصے۔

۱۶ رقبۂ حکومت خوارزم شاہ۔

۱۷ رقبۂ حکومت غزنویہ۔ محمود غزنوی کے وقت

۱۸ رقبۂ حکومت غوریہ۔ شہاب الدین محمد غوری کے وقت

۱۹ چنگیز خانی مغلون کا عروج اور سلطنتہای اسلامیہ کا زوال۔ اس نقشے مین جہان سے جہانتک مغلونکی سلطنت پھیلی اُسکی کل زمین سیاہ ہوگی۔ ملکونکے نام سفید حروف سے دکھلائے جائینگے جس سے صاف نمایان ہوگا کہ اسجگہ مسلمانونکی سلطنت کے تھئیٹر کا پہلا ایکٹ ختم ہوکر ڈراپ سین ہوگیا۔

۲۰ چنگیز خانی مغلونکا اسلام قبول کرنا اور اُنکا رقبۂ حکومت

۲۱ رقبۂ حکومت خاندان تموریہ۔ امیر تیمور صاحبقران کے وقت

۲۲ رقبۂ حکومت تیموریہ (ہندوستان مین) بابر کے وقت۔

۲۳ رقبۂ حکومت تیموریہ (ہندوستان مین) جلال الدین محمد اکبر کے وقت

۲۴ حکومت تیموریہ کا عروج (ہندوستان مین) اورنگزیب عالمگیر کے وقت

۲۵ حکومت تیموریہ کا زوال (ہندوستان مین) شاہ عالم تک۔

۲۶ رقبۂ حکومت عثمانیہ۔ اس نقشے مین عثمان خان اوّل سے مرادخان ثانی تک جسقدر بتدریج سلطنت کو ترقی ہوئی مختلف رنگون سے جدا جدا دکھلائی جائیگی۔

۲۷ رقبۂ حکومت عثمانیہ۔ اس نقشے مین سلطان فاتح سے مرادخان رابع تک جس جس عہد مین جس جس قدر اضافہ ہوا وہ ہر ایک نام کے ساتھ مختلف رنگون سے دکھلایا جائیگا۔

۲۸ انحطاط سلطنت عثمانیہ۔

۲۹ رقبۂ حکومت عثمانیہ۔ موجودہ حکمران کے زمانے مین۔

۳۰ رقبۂ حکومت ایران صفویون، افشاریون، زندیون اور قاچاریون کے زمانے مین۔

۳۱ رقبۂ حکومت افغانستان دُرّانیون و بارکزئیون کے وقت

۳۲ نقشہ کرۂ زمین اسمین مختلف رنگونسے دکھلایا جائیگا کہ غیر مذاہب کی آبادی مین اسلام کی آبادی کا رقبہ کسقدر ہے۔

۳۳ نقشہ کرۂ زمین۔ اسمین مختلف رنگونسے دکھلایا جائیگا کہ اس زمانے مین کسقدر سلطنتہاے اسلامیہ باقی ہین اور انپر بیرونی کسقدر دباؤ ہین جو بدیہی نتیجہ اس امر کا ہے کہ تماشہ گاہ قدرت کا دوسرا ایکٹ قریب الاختتام اور پردہ گرنیوالا ہے۔

ایک نظر ادھر بھی دیکھیے

حضرات یہ چند شیا اپنے دواخانہ کی تاک چھانٹ کر آپ کو مطلع کرتا ہون آپ لوگ انکا ضرور تجربہ کیجیے فرق پڑے تو دوستے دام دینے کا ذمہ ہے پیشگی روپیہ آنے پر محصول بھی میرے ذمہ ہی ورنہ سب کی قیمت طلب پارسل کے ذریعہ سے روانہ ہوگی۔ وہ چیزین سے لیئے کارخانہ کی کچھ چیزین جرمنی اسباب کی لکھی ہین یعنی چند زین ساز فٹن جوڑی و بوٹ و گورگا بیان۔ اور نیز دو چار گھڑیان سیکڑو ن مین منتخب کر کے تحریر بالا نشین کی مصداق ہے۔ وقت کی نہایت سچی۔ مضبوطی مین اپنی آپ نظیر درج ذیل ہین جس چیز کی ضرورت ہو منگوائیے فوراً تعمیل ہوگی جملہ خط و کتابت صاف حرفون مین مشتہر کے نام ہونا چاہیے۔ المشتہر منیجر جوالے اینڈ کو رام نرائن بازار۔ کانپور

سوزاک
بیس بیس برس کا سوزاک کہنہ اس دوا سے بلا تکلیف دفع ہوجاتا ہے سوزش درد ریم آنا پہلی دفعہ ہی بند قیمت عہ

آتشک
اس عجب دوا سے آتشک بلا منہ آئے دو دستون کے دفع ہوجاتی ہے اور پھر تاعمر عود نہین کرتی صد ہا مایوس اچھے ہو گئے قیمت عہ

عرق خضاب

کراماتی انگوٹھی

جریان
یہ دوا مرض جریان رقت کثرت احتلام وغیرہ کو عمر بھر کے لیے دفع کر دیتی ہے مجرب ہے فی بکس عہ

طلا
یہ روغن طلا عجیب الفعل ہے جس سے رگ پٹھہ کی خرابی دفع ہوکر قوت مثل نوجوانون کی عمر بھر کو ہوجاتی ہے قیمت عہ

امساک
ان گولیون کو گاہ گاہ استعمال کیجیے اور لطف شباب اٹھائیے قیمت بارہ گولی کی ١٢

لذت بخش
اس سے طالب مطلوب کو وہ لطف ہوگا جسکا اندازہ ہم نہین بتا سکتے عجیب پر لطف دوا ہے فی شیشی عہ

اس لاجواب خضاب کے زود اثر عدیم النظیر ہونے مین کسی کو کلام نہین جملہ علیون سے پاک ہے ایک منٹ مین بال سیاہ ہوجاتے ہین اور آدمی بالکل نوجوان نظر آتا ہے جسکے بال کم سفید ہون انکو ایک شیشی چھ ماہ یا ایک سال کو کافی ہے مہینے مین دو بار لگایا جاتا ہے قیمت عہ

یہ انگوٹھی حکیم نور محمد موہانی کی ایجاد کی ہوئی ہے جسکو پوری ہدایت کے ساتھ عمل کرنے سے مردون سے ملکا ملہ ہوجاتا ہے گم شدہ اشیا کا پتہ اور بیمار کی صحت و عدم صحت کا حال معلوم ہوجاتا ہے دس برس کیجیے پر عمل کیا جاتا ہے قیمت فی عہ

قوت زائل ہوگئی
بعد فراغت دنیاداری کی ایک گولی کھا لینے سے زائل شدہ قوت واپس آجاتی ہے فی شیشی عہ

داغ سفید
دوا کیا ہے خدا کی قدرت کا تماشہ ہے دوا لگاتے ہی لگاتے پہلی حالت بدلکی ہوجاتی ہے فی بوتل عہ

بال صفا
جس نازک جسم پر لگا دیجیے بال فوراً اڑجاوینگے جلد پر صدمہ نہ آئیگا نور علی نور ہے فی بکس ١٢

بواسیر
بواسیر خونی ہو یا بادی اس دوا کی استعمال سے عمر بھر کے لیے دفع ہوجاتی ہے قیمت دو روپیہ عہ

شباب
یہ روغن بہ تجربہ جدید تیار کیا گیا ہے جسکی استعمال سے عضو تو نکا ڈھیلا ہوا سینہ سخت ہوجاتا ہے فی شیشی عہ

برقی فلیتہ
یہ برقی فلیتہ بجلی کی قوت سے تیار کیا گیا ہے جیسے بچے کے گلے مین پہنا دیجیے دانت آسانی سے نکل آتے ہین قیمت عہ

واقعی کانپور کا جرمنی اسباب ولایت شہرت رکھتا ہے اور ہمارے کارخانہ کی جرمنی اشیا کانپور مین بے مثل ہین

زین گھوڑا مع جملہ سامان سلیبٹ عمدہ خوشنما مضبوط قابل بیداعلی درجہ کی قیمت نمبر ا عسہ نمبر ٢ عسہ نمبر ٣ عسہ نمبر ٤ عسہ

بوٹ دکور گابیان سیاہ و بادامی و برون اعلی درجہ کی مضبوط خوشنما وضع قابل تعریف ہر پیمانہ کی قیمت عہ

یہ بٹن گھڑی ولایتی سونے کی نہایت خوشنما مختصر بہت پائدار ہے حولین یاقوت کی نصب ہین وقت نہایت صحیح دیتی ہے کف یا کالر حسین سے لگانے قابل قدر تحفہ امرا و روسا کے لائق ہے گارنٹی ٥ سال قیمت عہ

بوٹ دکور گابیان لیدر مضبوط خوش وضع فی جوڑ اغا ولایتی وارنش لیدر سوٹنگ سیاہ و برون عہ

ساز فٹن بادامی پرزہ برنجی قابل دید مضبوط قیمت عہ و عہ و عہ ساز جوڑی سیاہ و بادامی قیمت عہ و عہ ساز فٹن ولایتی و انگریزی عہ و عہ

یہ کھلے منہ کی ریلوے گورنمنٹ گھڑی ہے چوبیس گھنٹہ کی چابی سکنڈ کا کمپاس شامل ہے مضبوط انتہا کی ہے قیمت عہ

ہاف ہنٹنگ خالص چاندی کی جینوا لیور کیس نقشی نہایت خوبصورت اور پائدار حولین یاقوتی گارنٹی ١٠ سال قیمت عہ

الارم دار خالص چاندی لیور کیس واچ اوپن فیس جیولڈ نمبر یاقوت نقشی پائدار الارم بھی بجاتی ہے گارنٹی ٢ سال قیمت عہ

بلا چابی کی خالص چاندی کی کیس اوپن فیس جسمین عمر بھر چابی دینے کی ضرورت نہین نہایت پائدار صحیح رفتار عہ نمبر ٢ عہ

گرجا کلاک آٹھ دن کی چابی کا یہ کلاک اپنی خوبی مین بے نظیر ہے۔ آٹھ دن کی چابی کا مع الارم عہ نمبر ٢ بلا الارم قیمت عہ

آفس کلاک اسم بامسمی تمام سرکاری آفسون مین یہی نظر آتا ہے اور اب علی العموم امرا و روسا بھی اسکے اپنی کوٹھیون مین لگاتے ہین نہایت پائدار ہر روزہ چابی کا خوشنما گارنٹی ٤ سال نمبر ا عہ نمبر ٢ عہ

فرمائش میں جنتری ہذا کا حوالہ ضرور دیں۔ | فرمائش میں جنتری ہذا کا حوالہ ضرور دیں

ڈھنڈورہ

ناظرین! اگر آپ کو کتب بینی کا شوق ہو تو میرے ہاں سے رعایتی قیمتوں کی بڑی فہرست بموجب جنتری کلاں ۱۹۰۷ء مفت طلب فرمائیے اس میں دنیا کے مختلف علوم و فنون کی کتب بہ قیمت رعایتی درج ہیں۔ جن کی اہل ملک کو نہ صرف اس لئے ضرورت ہے کہ وہ دلچسپ اور تنہائی کی مونس ہیں بلکہ چشم بصیرت سے مطالعہ کرنے والے اصحاب اُن سے عمدہ سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے درج ذیل ہیں۔

نہایت ہی دلچسپ ناول

نام کتاب	قیمت	محصول
غلط فہمی	عہ	۵ر
کیفر کردار	عمر	۸ر
ناخواندہ مہمان	عمر	۸ر
چھومنتر	۶ر	۲ر
سچی قربانی	۸ر	۲ر
عشرت و نزاکت	۸ر	۰۲ر
محاصرہ غرناطہ	عہ	۵ر
انارکلی	عہ	۵ر
آرام جان	۸ر	۱۰ر
بغلی گھونسہ	۸ر	۱۰ر
بچھڑی ہوئی دلہن	۸ر	۰۲ر
حسرت وصل	۱۲ر	۴ر
تمہید و رسیانہ	۸ر	۰۲ر
خون ناحق یا خودکشی	۸ر	۰۲ر
عیار قلندر	۸ر	۰۲ر
فریب محبت	۱۲ر	۴ر
ثمرور حسن	۸ر	۰۲ر
قزاق کی بیٹی	۸ر	۰۲ر
کرنیل کی بیٹی	۸ر	۰۲ر
محروم وصل	۱۲ر	۴ر
مسٹریز پشاور تین حصے	عمر	۸ر
مسٹریز کابل	۱۰ر	۲ر
مسٹریز راولپنڈی	۱۰ر	۲ر
مسٹریز پولیس	۱۲ر	۴ر
مسٹریز کوہاٹ	۱۰ر	۲ر
ثمرۂ خاموشی	۸ر	۰۲ر
وفادار بی بی	۸ر	۰۲ر
شہید محبت یا گنگی تاجرہ	۸ر	۰۲ر
ستم رسیدہ لڑکی	۸ر	۰۲ر
بائیسکل کا شوقین	۸ر	۰۲ر
حسین گنہگار	۸ر	۰۲ر
وفادار عورت	۱۲ر	۴ر
چالاک عورت	۱۲ر	۴ر
تلافیٔ عمل	۱ر	۲ر
جرمانہ مرگ	۶ر	۲ر
وفا و جفا	۸ر	۰۲ر
پاداش جرم	۸ر	۰۲ر
انجام ستم	۶ر	۲ر

نام کتاب	قیمت	محصول
بیزار خاوند	۸ر	۰۲ر
انجام محبت	۱۲ر	۴ر
اشک حسرت	عا	۱۰ر
اسمعیل و زہرہ	عمر	۸ر
احمد خاں کابلی	۵ر	۱۰ر
اسلم و حبیبہ	۱۰ر	۴ر
انگلستان کا کچا چٹھا	۸ر	۴ر
آرام دل	۶ر	۳ر
ایران کی شہزادی	۸ر	۰۲ر
امراؤ جان ادا	عمر	۱۲ر
انقلاب	عمر	۶ر
انگلس فادر یل یا تفریح الانسان	عمر	۵ر
اٹھتی جوانی	۱۰ر	۳ر
آئینہ شرر	۸ر	۴ر
بزم حسینا	۱۰ر	۳ر
بدر النساء کی مصیبت	۴ر	۱۰ر
بہشت بریں	۱۲ر	۴ر
پوپ جان	للعہ	عمر
پیر مغاں	۱۲ر	۴ر
تمہیں پہلے مرنے تھے		
تمہیں ابھی مرنا نہیں	عہ	۵ر
تصویر یار کامل دو حصے	۱۰ر	۴ر
ثمرۂ نافرمانی	۶ر	۳ر
ثمرۂ دیانت	۶ر	۳ر
ثریا	عہ	۱۵ر
جنت الفردوس	۱۲ر	۶ر
جہانگیر	۱۲ر	۴ر
چار چاند	۸ر	۰۲ر
حسرت	۳ر	۰۱ر
حسن انجلینا	عمر	۶ر
حسرت دید	۱۰ر	۵ر
حمیدہ و نابینہ	عمر	۱۰ر
حسن بانو	۶ر	۳ر
خورشید عالم	عہ	۵ر
خون حسرت	۱۴ر	۵ر
درگیش نندنی	عہ	۱۵ر
دلکش حصہ اول	۶ر	۲ر

نام کتاب	قیمت	محصول
دلکش حصہ دوم	۸ر	۰۲ر
رر سوم	عہ	۵ر
درد دل	۶ر	۲ر
دستی ہنڈی	۲ر	شر
دھوکا یا طلسمی خاتون	لا	عہ
دلچسپ حصہ اول دوم	۱۴ر	۵ر
روز البرٹ حصہ اول	عمر	۴ر
رر دوم	عمر	۴ر
سیج و راحت یا فتح فراق	۱۰ر	۳ر
سلیمان و بلقیس	عمر	۸ر
سلیم و چندر کلا	۱۴ر	۴ر
سکندر بخت	عمر	۸ر
شوخی طناز	عمر	۸ر
شہزادہ حبش یا سیلاس	۴ر	۱۰ر
شہید وفا	عہ	۵ر
شہید صادق	عہ	۵ر
شادی و غم	عمر	۱۲ر
شریف زادہ	۱۲ر	۶ر
شام جوانی	لا	عہ
شہر آشوب لندن حصہ اول	۱۴ر	۵ر
رر دوم	عمر	۶ر
صغیر و اختر	۸ر	۰۲ر
طوفان بے تمیزی	۱۲ر	۴ر
طلسمی بدلہ	عا	عہ
بہار	۴ر	۱۰ر
عشق دلفریب	۶ر	۲ر
عقد ثریا	عہ	۵ر
عروج و زوال	۴ر	۱۰ر
عزیز مصر	۱۲ر	۴ر
عجیب ساز یا سرخ بال والی لڑکی	۵ر	۱۰ر
عصمتی پارسا	عمر	۶ر
فسٹ کلاس جنٹلمین	۱۰ر	۵ر
کنور جی دیلے	عمر	۱۰ر
کامنی	عہ	۶ر
گرشتہ محبت	عہ	۵ر
کمسن	۱۴ر	۵ر
کشتۂ ناز	عہ	۵ر
گمگشتہ لڑکی	۶ر	۲ر

نام کتاب	قیمت	محصول
گلدستہ سنائی	عہ	۸ر
گلدستہ تمیز	عہ	۵ر
لال کپتان	۸ر	۲ر
مسافر دمشقی	عہ	۵ر
مسٹریز آف دہلی	۸ر	۲ر
محمود و شکیلہ	۱۸ر	۴ر
مظفر و رامابائی	۱۲ر	۴ر
محبوبہ لندن	لا	۱۲ر
ملک العزیز ورجنا	عمر	۶ر
منصور موہنا	عمر	۶ر
مرقع حجاب	۱۴ر	۴ر
مریض عشق	۱۲ر	۴ر
مرزا النبی	۱۲ر	۴ر
مہر جبیں	۴ر	۰۲ر
نئی دلہن	عمر	۸ر
نامہ یار	۱۴ر	۴ر
نوابی دربار	۸ر	۳ر
نورجہاں ناول یا تصویر	عمر	۸ر
نشتر	عہ	۶ر
ہر فرعونے را موسیٰ	۸ر	۴ر
ہیرے کی کنی	۸ر	۲ر
ہلقیہ	۸ر	۳ر
ہیری	عمر	۸ر

دلفریب ناٹک

نام کتاب	قیمت	محصول
امداد غفار	۶ر	۰۲ر
ابوالحسن خوش قسمت	۶ر	۳ر
امیر حمزہ عرف ظالم چنگیز	۶ر	۲ر
علاء الدین یا عجیب چراغ	۳ر	۲ر
بلبل بیمار	۴ر	۲ر
بھارت چلتر	۴ر	۲ر
جام جہاں نما	۸ر	۰۲ر
پولیس ڈراما	۵ر	۰۲ر
نئی چندراولی	۵ر	۴ر
چترا بکاولی	۶ر	۳ر
راجہ ستی کرشن اوتار	۴ر	۲ر
حقیقت راسہ	۶ر	۳ر
سندر مینا وتی	۸ر	۴ر

نام کتاب	قیمت	محصول
سخاوت حاتم طائی	۴ر	۲ر
سخاوت خداداد یا بادشاہ	۴ر	۲ر
شیریں فرہاد	۴ر	۲ر
شکنتلا معہ تصاویر	۶ر	۳ر
ظلم اظلم	۴ر	۲ر
علی بابا چالیس چور	۴ر	۲ر
فریب فتنہ	۳ر	۱ر
فسانۂ عجائب	۴ر	۲ر
گل بکاولی	۴ر	۰۲ر
لیلیٰ مجنوں	۴ر	۲ر
پیارا جیہ ہری چند کلاں	۶ر	۳ر
رر رر خورد	۴ر	۲ر
نقش سلیمانی	۴ر	۲ر
نیرنگ الفت	۳ر	۱ر
نئی طرز گلزار نسیم	۶ر	۴ر
نل دمن حصہ اول	۴ر	۲ر
رر رر دوم	۴ر	۲ر
غنچۂ محبت	۵ر	۰۲ر
کنک تارا	۸ر	۰۲ر
خون عاشق جانباز	۵ر	۲ر
مرزا صاحب لیلیٰ مجنوں	۸ر	۴ر
نتیجۂ محبت	۴ر	۲ر
بدر منیر	۴ر	۲ر
رام بیلا	۶ر	۳ر
ارمان دل	۸ر	۰۲ر

تواریخ و سوانح عمریاں

نام کتاب	قیمت	محصول
افسانۂ نفیس	۳ر	۲ر
تاریخ [illegible]	عا	عمر
حیات غالب	۴ر	۲ر
سوانح عمری حسن ابن ابراہیم	۸ر	۴ر
حیات صلاح الدین	عا	عہ
تاریخ بغداد	۶ر	۴ر
تذکرہ خواتین تیموریہ	عمر	۱۰ر
تاریخ اسپین	۲ر	۱ر
سکندر اعظم ذوالقرنین	۸ر	۴ر
تاریخ مکہ معظمہ	۸ر	۴ر
تاریخ سپہ سالار [illegible]	۸ر	۵ر

نام کتاب	قیمت	محصول
سوانح عمری شہنشاہ اکبر	عہ	۵ر
رر راجہ ٹوڈرمل	۴ر	۱ر
رر شیخ ابوالفضل	۴ر	۰۱ر
رر مہاتما بدھ	۸ر	۰۲ر
سوانح عمری شیر پنجاب مہاراجہ رنجیت سنگھ	۶ر	۲ر
درکتوب یعنی حیات البنا	۴ر	۰۱ر
سوانح عمری دوست محمد خاں امیر کابل	۶ر	۲ر
سوانح عمری حضرت علی	عہ	۵ر
حیات نورجہاں جہانگیر	۶ر	۲ر
سوانح عمری طاؤ پیارہ	۴ر	۱ر
رر بیربر	۳ر	۱ر
حیات تسلیم	۴ر	۲ر
الہارون	عمر	عمر
المامون	عہ	۶ر
حیات شیخ چلی	۸ر	۲ر

کتب ظرائف و لطائف

نام کتاب	قیمت	محصول
دیوان قہقہہ	۳ر	۲ر
ظرافت کی پوٹ حصہ اول	۳ر	۲ر
رر دوم	۳ر	۲ر
رر سوم	۳ر	۲ر
رر چہارم	۳ر	۲ر
پیر بڈھا حصہ اول	۲ر	شر
رر دوم	۲ر	شر
رر سوم	۲ر	شر
رر چہارم	۲ر	شر
حسینوں کا نفاق یا شہر آفاق کا قصہ	۳ر	۲ر

کتب صنعت و حرفت

نام کتاب	قیمت	محصول
معلم علم دندان سازی	۵ر	۰۲ر
ذخیرہ مینا کاری	۱۲ر	۶ر
جوہر الفنون	۸ر	۴ر
صابون سازی	۴ر	۲ر
تجربات شاکری	۸ر	۴ر
رسالہ [illegible] حصہ اول	۲ر	۰۱ر
رر دوم	۲ر	۰۱ر

اُردو اخبار

میرے کتبخانہ سے یہ اخبار ہفتہ وار شائع ہوتا ہے مضامین دلچسپ اور خبریں تازہ بتازہ کے علاوہ چیدہ چیدہ غزلیں دل خوش کن لطائف نظر افروز عقل کے کرشمے یعنی معہ حل طلب پہیلی اس اخبار میں درج ہوتی ہیں۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ اخبار ذاتی و مذہبی مباحثوں سے بالکل مبرا ہے قیمت سالانہ معہ محصولڈاک صرف عہر ہے (جس میں سے ۱۲ر رسالانہ محکمہ ڈاک کو محصول ادا کیا جاتا ہے) اس پر بھی عمدہ عمدہ قیمتی ناول صرف انعامی ناولوں سے مندرجہ حاشیہ اخبار میں مفت علاوہ ازیں خریداران اخبار میں ہر سال کئی قسم کے انعام بھی تقسیم ہوتے ہیں۔ منتقل لاٹ کے لئے نمونہ کا پرچہ طلب فرمائیں مفت روانہ ہوتا ہے۔ اُردو اخبار مفت۔ کتب مندرجہ بالا میں سے جتنے روپے کی کتب بہ قیمت رعایتی خرید کی جائیں اُتنے ہی ماہ کے لئے اُردو اخبار مفت نذر کیا جائیگا۔

تمام درخواستیں بنام منشی رام اگروال تاجر کتب مہتمم تعلیمی کتبخانہ پنجاب و پروپرائٹر اُردو اخبار انارکلی لاہور ہوں

اشتہار کتاب فرہنگ شفق معروف بہ چودہ طبق

یہ کتاب ایک نہایت بسوط اُردو لغت ہے جسکو ہمارے دوست منشی لالتا پرشاد شفق لکھنوی نے نہایت عرقریزی اور جانکاہی سے تین برس مین ترتیب دیکر بالفعل نامی پریس کانپور کو چھاپنے کے لیے عنایت فرمایا ہے۔ چونکہ اصل کتاب ایکہزار دو سو چہ صفحات پر ختم ہوئی اسلیے مناسب معلوم ہوا کہ اتنی ضخیم کتاب اگر حصہ حصہ کرکے ۴۴ صفحہ ماہوار شائع کیجائے تو ہر ادنی و اعلی کو اسکی خریداری کی ترغیب ہوگی اور جسقدر حصہ ناظرین کی خدمتمین پہونچتا جائیگا اسکے مطالعہ کرنے مین آسانی ہوگی اور اسطرح ایک طرف کتاب چھپکر ختم ہوگی اور دوسری طرف اول سے آخر تک بالاستیعاب نظر سے گذر چکی ہوگی۔ یہ کتاب سفید چکنے رائل سائز کا غذ پر نفیس کتابت اور عمدہ چھپائی کے ساتھ شائع ہوگی قیمت اسکی مثل دیگر ماہواری رسالجات کے ساتھ (۴؁) سالانہ مع محصول مقرر کی گئی ہے۔ درخواستین مع زر پیشگی وصول ہونے پر جزو اول جو ۴۴ صفحہ کا ہوگا بعنایت ایزدی ماہ مارچ ۱۹۱۰؁ء کو روانہ ہوگا۔ سال گذشتہ کی جنتری مین وعدہ کیا گیا تھا کہ یہ کتاب مارچ سے شروع ہوگی مگر خریدارون کی قلت کی وجہ سے ملتوی رکھنی پڑی اب کہ سال گذشتہ کے فرمائشات جمع ہین اور آئندہ اسمین اضافہ کی اُمید ہوچکی ہے اسلیے حتمی وعدہ ہے کہ انشاء اللہ امسال وقت مقررہ پر کتاب ضرور شائع ہوگی۔ لہذا اسکی فہرست مضامین پھر درج ذیل کیجاتی ہے۔

فہرست مضامین فرہنگ شفق معروف بہ چودہ طبق

فہرست مضامین و دیباچہ

طبقہ اول ثقات کی زبان محققین با سناد ناسخ و آتش لکھنوی و ذوق و غالب دہلوی

طبقہ دوم مصطلحات مرادف مع اسناد اساتذہ۔

طبقہ سوم مصطلحات مشترک مع اسناد اساتذہ۔

طبقہ چہارم مصطلحات عورتون کی زبان

طبقہ پنجم بازاری زبان

طبقۂ 〃 قسم اول عام مصطلحات۔

〃 〃 قسم دوم خاص مصطلحات۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 افیمیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 بزقصابونکی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 بٹیرون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 پالیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 پہلوانون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 جوارِیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 چرسیون کی اصطلاحین

〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 دلالون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۱) جوتا کپڑہ وغیرہ عام سودونکے متعلق

〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۲) چاندی سونیکی خرید فروخت کے متعلق

〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۳) گھوڑونکی خرید فروخت کے متعلق۔

〃 〃 〃 〃 〃 زنانون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 سپاہیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 〃 〃 〃 سیف بازونکی اصطلاحین۔

طبقۂ 〃 شہدون کی اصطلاحین۔

〃 〃 فقیرون کی اصطلاحین۔

〃 〃 فیلبانون کی اصطلاحین۔

〃 〃 قسائیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 کہارون کی اصطلاحین۔

〃 〃 موچیون کی اصطلاحین۔

〃 〃 ہیجڑون کی اصطلاحین

طبقہ ششم ضرب الامثال

طبقۂ 〃 قسم اول ثقات کی زبان پر۔

〃 〃 قسم دوم جو عورتونکی زبان پر بہ نسبت مردون کی زبان پر کمتر

〃 〃 قسم سوم بازاریونکی زبان پر بہ نسبت ثقات کی زبان پر کمتر

طبقہ ہفتم ٹکسال باہر زبان

طبقہ ہشتم محاورات کا فرق

طبقۂ 〃 قسم اول لکھنؤ و دہلی کے شعرا اہل اسلام کی محاورات کا فرق

〃 〃 قسم دوم لکھنؤ و دہلی کے اہل ہنود کے محاورات کا فرق

〃 〃 قسم سوم ہنود و اہل اسلام کی خاص خاص محاورات کا فرق۔

طبقہ نہم ٹھیٹھ یعنی کسی زبان کے الفاظ جو اُردو کے قالبمین ڈھال لیے گئے ہین

〃 〃 قسم اول سنسکرت و ہندی کے الفاظ جو ہندبنا لیے گئے ہین۔

〃 〃 〃 〃 (۱) بہ تبدیل اعراب۔

〃 〃 〃 〃 (۲) بہ تبدیل حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۳) بہ تخفیف حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۴) بہ زیادت حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۵) بہ تبدیل و تخفیف حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۶) بہ تبدیل و زیادت حروف۔

〃 〃 قسم دوم الفاظ فارسی و عربی و ترکی جو ہندبنا لیے گئے ہین

〃 〃 〃 〃 (۱) بہ تبدیل اعراب۔

〃 〃 〃 〃 (۲) بہ تبدیل حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۳) بہ تخفیف حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۴) بہ زیادت حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۵) بہ تبدیل و تخفیف حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۶) بہ تبدیل و زیادت حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۷) بہ ترکیب الفاظ ہندی و غیر ہندی۔

〃 〃 〃 〃 (۸) 〃 بمعنا در غیر وضعی۔

〃 〃 〃 〃 (۹) بتقدیم و تاخیر حروف۔

〃 〃 〃 〃 (۱۰) بحذف الفاظ۔

〃 〃 〃 〃 (۱۱) بہ زیادت الفاظ۔

〃 〃 〃 〃 (۱۲) جمع بجاے واحد و جمع الجمع بجاے جمع۔

〃 〃 〃 〃 (۱۳) بہ تبدیل معانی لغوی۔

〃 〃 〃 〃 (۱۴) فارسی خوانان ہند کے اختراع کیے ہوئے الفاظ جنپر فارسی یا عربی کا دھوکا ہوتا ہے۔

〃 〃 قسم سوم انگریزی الفاظ جو ہندبنا لیے گئے ہین۔

طبقۂ 〃 (۱) بہ تبدیل اعراب۔

〃 〃 (۲) بہ تبدیل حروف۔

〃 〃 (۳) بہ تخفیف حروف۔

〃 〃 (۴) بہ زیادت حروف۔

〃 〃 (۵) بہ تبدیل و تخفیف حروف۔

〃 〃 (۶) بہ تبدیل و زیادت حروف۔

〃 〃 (۷) بہ حذف الفاظ۔

〃 〃 (۸) بہ زیادت الفاظ۔

〃 〃 (۹) بہ تبدیل لفظ و زیادت حروف۔

〃 〃 (۱۰) جمع بجاے واحد۔

〃 〃 (۱۱) بہ تبدیل معانی لغوی۔

〃 〃 (۱۲) بہ ترکیب انگریزی و اُردو۔

طبقہ دہم تذکیر و تانیث

طبقۂ 〃 قسم اول اسماے مذکر۔

〃 〃 قسم دوم اسماے تانیث۔

〃 〃 قسم سوم وہ اسما جو تذکیر و تانیث مین مشترک ہین۔

〃 〃 قسم چہارم وہ اسما جنکی تذکیر و تانیث مین شعرا مختلف الراے ہین

〃 〃 قسم پنجم فہرست اسما جنکی تذکیر و تانیث مین لکھنؤ و دہلی مختلف الراے ہین

طبقہ یازدہم محاورات متروک الاستعمال

طبقۂ 〃 قسم اول وہ محاورات جو ناسخ کی زمانے سے پہلے متروک ہوچکے تھے۔

〃 〃 قسم دوم وہ محاورات جو ناسخ کے زمانہ مین متروک ہوئے۔

〃 〃 قسم سوم وہ محاورات جو ناسخ کے زمانیکے بعد متروک ہوئے۔

〃 〃 قسم چہارم وہ محاورات جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک نا قابل ترک ہین۔

〃 〃 قسم پنجم وہ محاورات قدیم جو کسیقدر ترمیم کے بعد اب مستعمل ہین

〃 〃 قسم ششم وہ کلمات جو متبذل و مذموم سمجھے جانیکی وجہ سے قابل ترک ہین

طبقہ دوازدہم صحت الفاظ

طبقۂ 〃 فصل اول اُن متعارف الفاظ کی تصحیح جنکے اعراب بغلط مشہور ہین۔

〃 〃 فصل دوم اُن متعارف الفاظ کی تصحیح جنکو متعدد تلفظ ہین اور قاری ناداتستگی سے ایک کو صحیح سمجھتا ہے باقی کو غلط

〃 〃 〃 فصل سوم اغلاط معنوی و ترکیبی کی تصحیح۔

〃 〃 〃 فصل چہارم اغلاط املا کی تصحیح

طبقہ سیزدہم مشہور و معروف انگریزی الفاظ جو اُردو مین مستعمل ہین

طبقہ چہاردہم توافق لفظی و معنوی

طبقۂ 〃 (۱) توافق لفظی و معنوی عربی کا سنسکرت و ہندی سے

〃 〃 (۲) توافق لفظی و معنوی فارسی کا سنسکرت و ہندی سے

〃 〃 (۳) توافق لفظی و معنوی انگریزی کا سنسکرت و ہندی سے

〃 〃 (۴) توافق لفظی و معنوی انگریزی کا عربی سے۔

〃 〃 (۵) توافق لفظی و معنوی انگریزی کا فارسی سے

〃 〃 (۶) توافق معنوی فارسی محاورات کا اُردو محاورات سے

〃 〃 (۷) توافق معنوی فارسی اشعار کا اُردو اشعار سے

المشتہر محمد رحمت اللہ رعد مالک نامی پریس کانپور

کارخانہ عطر شیخ عاشق علی

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید

ہم اپنی راستبازی اور خوش معاملگی کو اپنے قول کی شہادت مین پیش کرتے ہین کہ مدت سے یہ کارخانہ جاری ہے۔ مال کی عمدگی تعمیل فرمایش کی پابندی اسوقت ظاہر ہوجائیگی جب صاحبان فرمایش فرمایش طلب فرمائینگے۔ شاید مال پسند ہو تو اس صورت مین پارسل اپنی شیشہ کا محصول بھی ذمہ کارخانہ ہے۔ چند عطر ایجاد دیگر کارخانون سے اعلیٰ اور انکی قیمت مین کفایت ہے موجود ہین امتحاناً اس کارخانے سے بقیمت نقد یا ویلیو پے ایبل طلب فرمائیے۔ بکرت و غیرہ صحیح ہو

فہرست عطر و روغن موجودہ کارخانہ

روح عطر گلاب فی تولہ [illegible]	روح حنس فی تولہ [illegible]
روح باڑی فی تولہ [illegible]	عطر گلاب فی تولہ [illegible]
عطر حنا عنبری [illegible]	ایضاً [illegible]
عطر حنا مشکی [illegible]	عطر موتیا فی تولہ [illegible]
عطر گل حنا فی تولہ [illegible]	ایضاً [illegible]
عطر چنبیلی [illegible]	عطر حنس [illegible]
عطر جوہی [illegible]	عطر ناگیسر [illegible]
عطر زعفران فی تولہ [illegible]	عطر نارنگی [illegible]
عطر گیندا [illegible]	عطر ہار سنگھار [illegible]
عطر گل اودی [illegible]	عطر عروس [illegible]
عطر ٹوبہ [illegible]	عطر برگ حنا [illegible]
عطر ولایتی [illegible]	عطر شمامۃ العنبر [illegible]
عطر اگر فی تولہ [illegible]	عطر شوتانہ [illegible]
عطر گلاب استنبولی فی تولہ [illegible]	عطر الائچی فی تولہ [illegible]
عطر ہزارہ فی تولہ [illegible]	عطر فتنہ [illegible]
عطر مٹی فی تولہ [illegible]	عطر چمپا [illegible]
عطر مولسری [illegible]	عطر کیوڑہ [illegible]
عطر سہاگ [illegible]	عطر سیوتی [illegible]
عطر پانڑی [illegible]	عطر مدن بان [illegible]

روغن خوشبو

روغن حنائی فی سیر [illegible]	روغن بیلہ فی سیر [illegible]
روغن چنبیلی [illegible]	روغن کیوڑہ [illegible]

عرق

عرق کیوڑہ فی سیر [illegible]	عرق گلاب فی سیر [illegible]
عرق بید مشک فی سیر [illegible]	سوا اسکے اور جو عرق مطلوب ہو

تمباکو کی گولیان کھانے اور دماغ معطر ہوجائے بمقدار فی تولہ [illegible]

قوام اصلی تمباکو کا فی روپیہ ۳ تولہ و ۴ تولہ و ۵ تولہ

سوا اسکے اشیاء مندرجہ بالا جملہ اشیاء ساخت لکھنؤ مثل چکن وغیرہ بقدر روپیہ اپنے پر بذریعہ ویلیو پے ایبل روانہ ہوسکتی ہین اور جن صاحبون کو چکن کی فہرست کی ضرورت ہو فوراً طلب کرین شکریہ کے ساتھ ضرور روانہ خدمت ہوگی + -

المشتہر

عاشق علی تاجر عطر چوک لکھنؤ دکان نمبر ۲۷۴

کتب دکان محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک

کلید آخرت معروف بہ توشہ جنت

مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد حسین صاحب بکاکوروی۔ اس کتاب مین تمام مسائل مشہورہ اہل سنت و الجماعت جسکی ضرورت ہر شخص کو ہر وقت رہتی ہے مصنف صاحب موصوف نے بڑی محنت و جانفشانی سے نہایت شرح و بسط کے ساتھ اکثر کتب معتبرہ سے اقتباس کرکے نہایت عمدہ طریقے سے ایک جا لکھدیے ہین تاکہ کم استعداد والا آدمی بھی اپنا مطلب آسانی سے نکال سکے اور علاوہ اسکے کچھ تذکرہ بزرگان دین کے اور اکثر نصیحتین موقع موقع سے لکھدی ہین تاکہ ہر مسلمان اس سے فائدہ حاصل کرسکے۔ واقعی یہ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ہر اہل اسلام کو اپنے پاس ضرور رکھنا چاہیے باوجود ان خوبیون کے نہایت عمدہ ارزان لیجئے قیمت صرف ۶ر محصول ڈاک ۱ر

دیوان امانت

شاعران خوش تدبیر و شائقان خوش تقدیر کی خدمت مین التماس ہے کہ دیوان امانت معروف بہ خزائن الفصاحت مصنفہ شاعر شیرین مقال ناصر صحیح طلال سخنور بیدل استاد ضرب المثل موجد رعایت لفظی جناب سید آغا حسن صاحب امانت لکھنوی جسکا شہرہ ہر دیار و امصار مین ہے۔ سابق مین عاجز کے اہتمام سے طبع ہوا تھا شائقین کی قدردانی کے باعث ہاتھون ہاتھ فروخت ہوگیا تھا اکثر قدردانونکو اشتیاق باقی رہگیا تھا چنانچہ اکثر احباب نے طبع ثانی کیواسطے مجبور کیا۔ لہذا تیار زمانہ نے بصرف زر کثیر نہایت صحت و عمدگی سے بار دیگر چھپوایا جن صاحبون کو جسقدر نسخے درکار ہون بارسال قیمت ۱۰ر عاجز سے جلد طلب فرمائین ورنہ توقف مین مثل سابق کے انتظار کرنا ہوگا اور سوائے افسوس کے کچھ ہاتھ نہ آوے گا۔

مخزن المفردات معروف بہ جامع الادویہ

مصنفہ حکیم سید فضل اللہ صاحب لکھنوی اس مخزن مین تمام دویہ کا حال مع نام اردو عربی فارسی رنگ و ذائقہ و طبیعت و بیشتر مصلح و بدل و قدر شربت و افعال وغیرہ کے درج ہین ہر شخص خصوصاً ہر ایک طبیب اور دوا فروش کے پاس رہنے کے قابل ہے **قیمت** ایک روپیہ (عصہ) محصول (۲ر)

افضل المقال فی احوال اطباء ماضی و الحال

اسمین اطباء ماضی و حال کی ابتدا و تاریخی حالات مفصل طور سے بیان کیے ہین اور ایک فہرست تفریق جملہ ادویہ مین ہر قسم کی دوائین انتخاب کرکے علیحدہ جمع کردی گئی ہین اور عرق نکالنے کی ترکیب ایک طور سے مع نقشہ آلونکے لکھدی ہین کہ ہر شخص عام عرق نہایت آسانی سے نکال سکتے ہین اور جملہ ادویہ کے نام ایک جگہ دیکھ سکتے ہین **قیمت** صرف چار آنہ (۴ر)

المشتہر

محمد حافظ خان تاجر کتب لکھنؤ چوک

جلدی خریدئیے کتبہائے نادرہ

تقویم العام قیمت (عہ)

ناظرین یون تو آپکی نظر سے صدہا تقویمین گذری ہونگی مگر کسی مین آپنے ابتدائے عالم دنیا سے قیامت تک کی جنتری نہ پائی ہوگی گو بظاہر اس تقویم مین ۱۲۹۱ھ سے ۱۳۲۲ھ الف آلہی و ۱۳۵۴ء و سکی ۱۸۵۲ و سمت ۱۲۲۵ بکرمی و ۱۲۲۳ ہندی فصلی سنہ ۱۳۵۵ ہجری و ۱۳۲۴ الف آلہی و ۱۹۱۷ء و سکی ۱۸۵۵ و سمت ۱۹۹۹ بکرمی و ۱۳۲۳ ہندی فصلی کے مستقل جنتری ہے مگر جتنے سنین اسکے قبل رائج ہوئے اور وہ اسوقت کسی ملک مین رائج یا منسوخ ہوگئے یا کسی تبدیل و تغیر سے انکا رواج کسی ملک مین پایا جاتا ہے ان کل سنین کا تطابق بنین مترصد سے آپ بہت آسانی سے کرسکتے ہین اور ہر صدی کیلئے ایک مستقل جنتری تیار کرسکتے ہین کیا آپ اب بھی اسکی خریداری کیطرف متوجہ ہونگے نہین نہین ضرور پھر آپ کیون تاخیر فرماتے ہین کہ طبع ثانی کا انتظار رہو (عہ) علاوہ محصول ڈاک یا بذریعہ ویلیو مطبع یوسفی فرنگی محل لکھنؤ سے طلب فرمائیے +

ذکر شہنشاہ قیمت (۸ر)

یعنی حضور شہنشاہ معظم کنگ ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان و قیصر ہندوستان خلد اللہ ملکہ کے سوانح عمری کے پیرایہ مین بسلیس اردو زبان مین قاضی عزیز الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر مصنف ثمرہ دیا وغیرہ نے کمال جانفشانی و عرقریزی سے تالیف فرمائی ہے جسکو مطبع یوسفی نے دوبارہ بصرف زر کثیر طبع کرایا ہے کیا کسی رعایا کو بادشاہ کے حالات سے واقف ہونے کا اس سے مناسب ذریعہ مل سکتا ہے جو صرف (۸ر) علاوہ محصول ڈاک صرف کرنے سے حاصل ہوگا +

سیر دربار قیمت (عہ)

یہ امر تو مسلم ہے کہ دہلی مین سنہ ۱۹۰۳ء کا دربار صفحہ تاریخ پر یادگار رہیگا اور کوئی فرد افراد انسانی سے اسوقت کا ایسا نہ نکلیگا کہ جسکو شرکت کا شوق نہ ہوا ہو مگر مجبوری نے ہر ایک کو وہانتک پہنچنے نہ دیا ضرور ہوا کہ اس بارے حالات قلمبند کرکے ہدیہ ناظرین کئے جاوین قاضی عزیز الدین صاحب مصنف ثمرہ دیانت وغیرہ نے اس مشکل کو اپنے ذمے لیا اور تمام حالات دربار مع نقشہ دربار و فہرست والیان ملک و دیگر مہمانان و فہرست خطابات وغیرہ کو یکجا کرکے ایک تاریخی ناول تحریر فرمایا مطبع یوسفی لکھنؤ نے بنظر رفاہ عام اسکو فوراً طبع کرادیا اور قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول مقرر کرکے ایک کو خریداری کا موقع دیا اب قدردانون سے امید ہے کہ بہت جلد فرمایش سے ممنون کرینگے +

نوٹ مطبع یوسفی فرنگی محل لکھنؤ سے علاوہ کتب مذکورہ کے جملہ قسم کے کتب عربی فارسی اردو ناگری بھاشا سنسکرت وغیرہ خصوصاً تصانیف مولانا محمد عبد الحی صاحب کفایت سے دستیاب ہوتے ہین فہرست مطبع (۱ر) کا ٹکٹ آنے پر مطبع یوسفی سے روانہ ہوسکتی ہے خط و کتابت بنام مولوی محمد یوسف صاحب مالک مطبع یوسفی فرنگی محل لکھنؤ ہونا چاہئیے +

فہرست کتب اثنا عشری

ترجمہ اُردو حیات القلوب تاریخی حالات پیغمبران حضرت آدم تا حضرت رسول تمام پیغمبروں کے حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ چار جلدوں میں
ترجمہ اُردو جلاء العیون تاریخی حالات حضرت چہاردہ معصوم علیہم السلام
ذخیرۃ المعاد فارسی مسائل اثنا عشری بحواشی حاجی شیخ محسن محمد شیرازی
مفتاح الشفاعۃ اُردو - احادیث اثنا عشری از مولوی سید میر تقی صاحب جونپوری
اصلاح الرسوم بکلام المعصوم اُردو بیان رسوم شرعیہ از مولوی سید مرتضیٰ صاحب
کلام الحسن اُردو جواب رسالہ یا علی مدد و رسالہ انذار الناذرین تصنیف مولوی
سید محمد مرتضیٰ صاحب جونپوری - معرکہ آرا قابل ملاحظہ کتاب ہے
عین الحیات فارسی - تصنیف ملا محمد باقر مجلسی در مواعظ و نصائح
افہام المجادلین اردو جواب رسالہ یا علی مدد و رسالہ انذار الناذرین
خواص القرآن فی فوائد الفرقان اردو تصنیف مولوی محمد مرتضیٰ جونپوری
صراط المستقیم اُردو - ذخیرہ احادیث اثنا عشریہ کا ہے
مفاتیح الجنان اُردو مسائل فقہیہ متعلق مولوی میر آغا صاحب مجتہد لکھنؤ
کشف الاخطار تفسیر سورۂ ہل اتیٰ - بزبان فارسی عمدہ شرح ہے
روضۃ الصالحین فی معرفت اصول دین اردو مع مسائل اثنا عشری
تاریخ الانبیا اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی جلد اول
تاریخ الانبیا اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی جلد دوم
تاریخ الانبیا اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی جلد سوم
انوار الہدیٰ اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی
کشف الحجاب اُردو تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب دیوبندی ۹
قواضب الانساب - جواب مجمع الاوصاف اردو کا مناظرہ نہایت عمدہ
نور الایمان اُردو - مناظرہ علی رضا و محی الدین دو طالبعلموں کا
القول المفید فی مسائل الاجتہاد و التقلید عربی از مجتہد لکھنؤ
حرز الامان فی فتن الزمان فارسی در عملیات تعویذات و نقوش

جلدہا ے مراثی مطبوعہ جدید

دفتر ماتم کلیات مراثی و سلام تاریخ زاد میر صاحب مرحوم کامل
ریحان غم مراثی میر انیس صاحب و میر وحید صاحب مرحوم جلد اول جلد دوم
جلد پنجم مراثی و سلام تاریخ میر انیس صاحب مرحوم ذخیرہ تازہ تازہ مراثی کا ہے
جلد ششم مراثی و سلام تاریخ میر انیس صاحب مرحوم تازہ تازہ مراثی کا مجموعہ ہے
جلد چہارم مراثی و سلام تاریخ میر مونس صاحب مرحوم تازہ تازہ مراثی کا مجموعہ ہے
جلد پنجم مراثی و سلام تاریخ میر مونس صاحب مرحوم تازہ تازہ مراثی ذخیرہ
جلد ششم مراثی و سلام تاریخ میر مونس صاحب مرحوم تازہ تازہ مراثی کا مجموعہ
دیوان فصاحت عنوان سلام تاریخ میر مونس صاحب مرحوم ۲۱۲ سلام
ردیف وار ہیں
رباعیات غم مراثی میر تعشق صاحب لکھنوی جلد اول ۱۲ جلد دوم
گنج شہیدان جلد اول مراثی مرزا تشفی صاحب لکھنوی
گلدستہ جنان جلد دوم مراثی مرزا تشفی صاحب لکھنوی
روضۂ رضوان جلد سوم مراثی مرزا تشفی صاحب لکھنوی
سرمۂ ایمان جلد چہارم مراثی مرزا تشفی صاحب لکھنوی
دفتر غم و بحر الم مجموعہ مراثی واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ تخلص اختر
محصول ڈاک ذمہ خریدار اسکے علاوہ - فہرست کتب مطبوعہ کلان جسمین
سوا ہزاروں کتب اثنا عشری و دیگر کتب عربی و فارسی
و اُردو ہر علم و فن کی موجود ہے و فہرست کتب قلمی بھی

قدیم قدیم نایاب نایاب تمام علوم و فنون کی موجود ہے
آدھ آنے کا ٹکٹ آنے پر روانہ کر دیجاویگی - جن
جسقدر کتب درکار ہوں راقم سے بذریعہ ویلیوپیبل طلب کریں

راقم سید عبد الحسین تاجر کتب اثنا عشری
لکھنؤ محلہ یحییٰ گنج عقب نبرازہ

گلدستہ مرقع قیصری کانپور

کیا اب تک آپ کی نگاہوں سے گلدستہ مرقع
قیصری کا جلوہ نہیں دیکھا جو سال مبارک ماہ
جنوری سنہ ۱۹۱۳ء سے بیادگار جشن تاجپوشی
اعلیٰحضرت ملک معظم ایڈورڈ ہفتم
ادام اللہ ملکہٗ بفضل حمایت عالیجناب راجہ
پدمانند سنگھ صاحب بہادر والی ریاست نیلی وکھیرگڑھ
دام اقبالہٗ بحسن انتظام و ترتیب جناب منشی محمد
مطیع اللہ صاحب آہ اظہر کانپوری مصاحب
خاص جناب راجہ صاحب ممدوح شہر کانپور دفتر مرقع قیصری
سے شایع ہوتا ہے حضرات اسے ضرور دیکھیے اپنی پژمردہ
طبیعت کو بہلائیے اس گلدستہ میں ہندوستان کے
سربرآوردہ شعرا مثل حضرت جلال حضرت
داغ حضرت احسان وغیرہ کے کلام درج
ہوتے ہیں جنپر آج شاعری خود ناز کرتی ہے - اس
گلدستہ میں ناول بھی شایع ہوتا ہے جو ظاہر میں ایک
قصہ پرمذاق ہے اور باطن میں معاشرتی تمدنی اخلاقی
معلومات کا سرچشمہ اور زمانہ کے نشیب و فراز کا ذخیرہ ہے
ایک جز میں غزلیں اور چار ورق میں ناول ہوتا ہے قیمت
سالانہ پیشگی والیان ملک و راجاؤں سے ؏ حضرات
رؤسا سے ؏ عام شائقین سے مع محصول ہے درخواستیں
تمام منشی محمد مطیع اللہ صاحب آہ مالک و مہتمم کانپور
دفتر مرقع قیصری کے پتے سے آنا چاہیے

المشتہر
محمد حکمت اللہ نفیس جنرل مینیجر و کیشیئر
ایجنٹ و سکرٹری مرقع قیصری

ولایت کے سنز رلٹنکس ہلس و بوتھ کمپنی کی
لیتھوگراف و ٹائپ کے چھپائی کی
اعلیٰ درجہ کی سیاہ اور ہر رنگ کی روشنائیوں کی
تمام ہندوستان کیلیے ایجنسی

اُن اہل مطابع کو جو اعلیٰ درجہ کا سیاہ اور رنگین
چھپانا چاہتے ہوں واضح ہو کہ ہمنے ہر طرح کی پتھر
اور ٹائپ کے چھاپے کی نہایت خوش رنگ
روشنائیاں اپنی ایجنسی میں فراہم کی ہیں جو نمونہ
کی کتاب منگوا کر ہر شخص ملاحظہ کرسکتا ہے - یہ روشنائیاں
قیمت میں ارزاں ہیں اور کام اعلیٰ درجہ کا دیتی ہیں
- جو صاحب ایکمرتبہ منگوائینگے دوسری روشنائی
منگوانا چھوڑ دینگے - خط کتابت ذیل کے پتے سے ہو

شیونندن پرشاد ماتا پرشاد ایجنٹ
سنز رلٹنکس ہلس و بوتھ بے لمیٹڈ

مقام بنارس، الہ آباد، کانپور اور دہلی

اخلاق عزیزی ہر دو حصہ

یہ کتاب مارلز آف سنیکا حکیم سنیکا کی لاجواب اخلاقی
تعلیمات کا ترجمہ ہے حکیم سنیکا جناب مسیح سے تین برس
قبل پیدا ہوا تھا جسکے نصائح اس کتاب میں جمع ہیں
ترجمہ سیدھی سلیس اور بامحاورہ اردو میں نہایت
محنت سے کیا گیا ہے - اسکی خوبیوں کی نسبت اس سے
بہتر اور کیا سارٹیفکٹ ہوسکتا ہے کہ گورنمنٹ ممالک
متحدہ نے اسکی چالیس جلدیں ہر ایک ضلع اسکول میں
رکھے جانیکے لیے خرید فرما کر مترجم کو مالی امداد دی ہے
لہذا پند و نصائح سے فائدہ اُٹھانیوالوں اور مخرب
اخلاق ناولوں سے نفرت کرنیوالوں کو اطلاع
دیجاتی ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو اس کتاب کو
منگوا کر ایک مرتبہ ضرور مطالعہ کریں - قیمت
حصہ اول حصہ دوم ۱۲ ہر دو حصہ
محصول علاوہ ہے -

اس پتے سے ملے گی
منشی عبد العزیز کورٹ انسپکٹر شاہجہانپور

اخبار البشیر اٹاوہ

مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنیوالا، اُنمیں اتحاد کی روح
پھونکنے والا ایجوکیشنل کانفرنس مدرستہ العلوم علیگڈھ کی
حمایت کرنیوالا اخبار اس پتہ سے طلب کرو - دفتر اخبار البشیر اٹاوہ

نامی پریس کانپور مین پچھلے سنون کی بڑی جنتریان

سنہاے گذشتہ کی جنتریان جو اس وقت ہمارے پاس باقی رہگئی ہین اُنکی فہرست مع قیمت کے مندرج ذیل ہی جن صاحبون کو جس سال کی جنتری مطلوب ہو اُسکے برابر مین اُسکی قیمت دیکھکر بذریعہ ٹکٹ یا بصیغۂ ویلوپی ایبل پارسل طلب فرمائین۔ ہر حالت مین محصولڈاک ذمہ خریدار رہوگا۔

جنتری سنہ ۱۸۸۶ع مع تاریخ روس ۔۔۔۔۔۔ ۸ر

جنتری سنہ ۱۸۹۰ع مع تاریخ ہند، عہد تغلق ۔۔۔۔۔۔ ۴ر

جنتری سنہ ۱۸۹۱ع 〃 عہد سادات ولودی ۔۔۔۔ ۴ر

جنتری سنہ ۱۸۹۲ع 〃 عہد مغلیہ نمبر(۱) ۔۔۔۔ ۸ر

جنتری سنہ ۱۸۹۳ع 〃 عہد مغلیہ نمبر(۲) ۔۔۔۔ ۴ر

جنتری سنہ ۱۸۹۴ع 〃 عہد مغلیہ نمبر(۳) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 ۔۔۔۔ ۱۲؍

جنتری سنہ ۱۸۹۵ع مع تاریخ ہند عہد مغلیہ نمبر(۴) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۸۹۶ع 〃 عہد مغلیہ نمبر(۵) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۸۹۷ع 〃 عہد مغلیہ نمبر(۶) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۸۹۸ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۱) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۸۹۹ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۲) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۹۰۰ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۳) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۹۰۱ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۴) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۹۰۲ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۵) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۹۰۳ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۶) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

جنتری سنہ ۱۹۰۴ع مع تاریخ روم عہد سلاطین عثمانیہ نمبر(۷) ۔۔۔۔ ۴ر

〃 کاغذ نہایت عمدہ 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ ۸ر

〃 رنگین تصاویر و میناکار 〃 〃 〃 ۔۔۔۔ عصہ

العبد۔ محمد رحمت اللہ رعد پروپرائٹر نامی پریس کانپور

سونیکی گھڑیکا انعام انعام سونیکی گھڑیکا

جو صاحب ہمارے سارٹیفکٹ معزز ڈاکٹرون و نوابون و راجاؤنکے حکیمون اور معزز تعلقہ داران اور معزز عہدہ دارون اور ہماری دیگر قابل اطمینان کارروائی کو دیکھکر کوئی اور معقول اور بہتر طریقہ اس سے بڑھکر یقین اور اطمینان ہوجانے کا بتلا دینگے اُنکو یہ انعام مذکور دیا جائے گا۔

ممیرا اور سچے موتیونکا سفید سرمہ

جسکی جانچ و تصدیق جناب نامی گرامی ڈاکٹر ڈبلیو آر گرانیمر صاحب بہادر ایف سی ایس۔ ای۔ آر۔ ایس۔ ایم فیلو آف دی انسٹیٹیوٹ آف کمسٹری لندن آف اینالٹیکل کیمیکل لیبرٹری کلکتہ نے کی ہے عمدہ اور اصلی ممیرہ بڑی تلاش سے ہندوستان کے باہر سے منگوایا ہے

ہمارے سرمہ کا امتحان اور اسمین جلد کامیابی

پہلے آپ اپنی آنکھ کی نگاہ ناپ لیجیے اُسکے بعد ہمارا سرمہ لگا ئیے دو ہفتہ مین آپکی آنکھ کی روشنی بہت بڑھجائیگی اور آپ پر ثابت ہوجائیگا کہ اس تھوڑے عرصہ مین اس سرمہ نے آپکی آنکھ کے کس قدر نقص دور کیے اور کیا کیا فائدہ بخشا۔

ہمارے سرمہ کے فائدے

(۱) آنکھ کے جملہ امراض کو اکسیر ہے اور ہر طرح سے حافظ صحت آنکھ ہے (۲) کچھ دنون متواتر لگانیسے عینک کی ضرورت نہین رہتی (۳) آنکھ کی روشنی بہت بڑھتی ہے و ضعف بینائی بہت جلد رفع کرتا ہے (۴) آنکھونکا میل خوب صاف کرتا ہے جس سے آنکھ کی جملہ بیماریان بہت جلد دور ہوجاتی ہین (۵) کمزور آنکھ کو قوت دیتا ہے (۶) دھُندھ (۷) غبار (۸) پانی و آنسو کا بہنا و ڈھلکہ (۹) سرخی (۱۰) سوزش (۱۱) کھجلی (۱۲) آنکھونکے سامنے کی تاریکی بہت جلد رفع کرتا ہے (۱۳) زیادہ لکھنے اور پڑھنے سے جو آنکھون مین تکان اور (۱۴) درد ہونے لگتا ہے اُسکو بہت مفید ہے (۱۵) جو لوگ سوئی مین تاگا نہین چھوڑ سکتے اُنکو از حد فائدہ بخش ہے (۱۶) ناخونہ (۱۷) پروال (۱۸) جالا (۱۹) پھولی (۲۰) ابتدائی حالت مین موتیا بند کو مفید ہے **قیمت** سفید سرمہ یا سیاہ سرمہ فی تولہ تین ۳ روپیہ محصولڈاک ذمہ خریدار ہے۔ ایک روپیہ سے کم کی فرمایش کی تعمیل نہین ہوتی ہے۔ **سارٹیفکٹ** معزز ڈاکٹرون اور نوابون و راجاؤنکے حکیمون اور معزز عہدہ دارون کے بوجہ کمی جگہ کے درج نہین ہوسکے ہمراہ فرمایش کے بھیجدیے جائینگے۔ صاحب فرمایش اپنا نام و پتہ و ڈاکخانہ خوشخط لکھکر روانہ کرین۔

المشتہر رام سرن نگم۔ کانپور نیا چوک

باتصویر

آنکھین بڑی نعمت ہین

اس کارخانے کی نیکنامی کی بہت بڑی دلیل یہ ہے کہ سنہ ۱۸۶۰ء سے نہایت کامیابی اور خوش معاملگی اور عام مقبولیت کے ساتھ سنہری منڈی کی قدیم کوٹھی مین جاری ہے جسمین فرمایشات کی تعمیل وقت پر ہوتی ہے اور نیز جسکو اول درجے کا تمغہ اور سارٹیفکٹ **سرکار قیصر ہند** سے عطا ہوا ہے اور ہندوستان کے ہسپتالونکے **صاحب انسپکٹر جنرل** مسٹر سولاک صاحب **کمشنر** فیض آباد و **سول سرجن** ممالک مغربی و شمالی و اودھ نے نیکنامی اور حسن کارگزاری کی سندین عنایت کی ہین جسکی نقلین شائقین کو حسب الطلب ملسکتی ہین **چشمونکی ساخت** مین بکمال محنت و مشقت اصول عینک سازی پوری احتیاط اور باریک بینی کے ساتھ جانچ اور پڑتال کیجاتی ہے۔ بلور کے پتھر نہایت ہوشیاری اور سمجھی ہوئی شناخت اور جوہر بینی کی تحقیقات سے منتخب کیے جاتے ہین اور تالون کی تراش اور جلا باقاعدہ صناعی اور اصول فن کے بالکل مطابق ہوتی ہے ہم بہت سچائی اور نیک نیتی کے ساتھ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ چشمے شیشے یا بلور کے بالکل بے عیب اور اصلی اعلی قسم کے ہونگے اور ان مین کسی قسم کا نقصان نہوگا چونکہ ناموافق زنگ سنگ اور ناقص عینکونکے مضرت گو دفعۃً ظاہر نہین ہوتے مگر اُنکے استعمال سے بہت تھوڑے عرصہ مین نگاہ ضعیف اور آنکھ کمزور ہوجاتی ہے **نظر بران** عمدہ عینکون مین یہ ضروری بات ہوتی ہے اُنکی کمانیان باقاعدہ تراش اور پیمانے کے حساب سے اسطرح جڑی جاتی ہین کہ تال کا مرکز تقبیہ چشم (مخرج نور) کے ٹھیک محاذی واقع ہوتا ہے اسمین بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ ایسی عینک کا استعمال انعکاس نظر کی کجی کو بھی چند روز مین پھیر لے طبیعی پر لا سکتا ہے۔ اس کارخانے مین اصول کے موافق آنکھ کا امتحان اور جانچ کرکے اصلی بلور کے ہر عمر نیز نظر ہر حالت ہر موسم کے واسطے بلحاظ ضعف و قوت نظر کے مناسب قیمت پر چشمے فروخت ہوتے ہین **بیرونجات** والے بذریعہ خط و کتابت سوالات مندرجہ ذیل کی نمبروار خانہ پری کرکے یا کسی ہوشیار ڈاکٹر سے اپنی آنکھ کا نمبر لیکر چشمہ طلب کرین۔

(۱) آپ کی عام تندرستی کی حالت کیا ہے۔

(۲) آپ کی آنکھین تیز روشنی کی متحمل ہین یا نہین۔

(۳) آپ بارہ انچ سے ۱۶ انچ تک دو تین گھنٹے بغیر تکان کے شب کو یا دن کو دونون آنکھون یا ایک آنکھ سے باریک حروف بخوبی پڑھ سکتے ہین یا نہین۔

(۴) آپنے اسوقت تک کوئی عینک استعمال کی ہے یا نہین اگر استعمال کی ہے تو بازار کی ہے یا ڈاکٹر کی اور عینک مقام کی

(۵) آپ کی عمر کیا ہے۔

(۶) آپ دور کی چیزین دیکھ سکتے ہین یا نہین اور ایک انچ کا خط جلی ۲۰ فٹ یا کم فاصلے پر صاف آپ کو معلوم ہوتا ہے یا نہین۔

(۷) آپکی آنکھ کے ڈھیلے اُبھرے ہین یا اندر کو دبے ہوے اور مابین دونون پتلیون کے کتنا فاصلہ ہے اور بینی اُبھری ہے یا دبی۔

(۸) آپکو کس وضع کی کمانی مطلوب ہے شکاری۔ پھیروان۔ سیدھا پرہ یا بینی دار۔ عینک شیشے کی ہو یا بلور کی۔ اور تخمیناً کس قیمت کی ہو۔

عینک اگر ہمارے اقرار کے خلاف ہوگی تو واپس لیجاویگی اور اگر موافق نظر نہوگی تو چھ ماہ کے اندر بلا قیمت بدلدینگے اور جب وہ نظر مین کمی کرنے لگے گی تو پانچ سال تک نصف قیمت پر تبدیل کردینگے۔ نصف آنہ فی روپیہ کمیشن ایجنسی پر کل اشیاے ساخت لکھنؤ روانہ ہوسکتی ہین نقرئی اور طلائی ملمع نہایت صیقل اور صفائی کے ساتھ پایدار ہوتا ہے اور سرمہ مقوی بصر بھی تیار ہوتا ہے۔ اس کارخانے کی تمام عینکون پر عدد ابجدی ۱۳۰۶ **محمد ابراہیم محمد اسحاق** کا بطور نمبر کندہ رہیگے اور یہی شناخت کارخانہ سمجھی جاویگی اور ہمارے کارخانے مین مرمت عینک کے واسطے یہ جدید انتظام ہوا ہے کہ ایک بکس مین رکھکر اپنا پورا پتہ صاف لکھکر روانہ کرین تاکہ سہولیت سے اور جلد بکفایت تعمیل کردیجاوے۔

محمد ابراہیم محمد اسحاق عینک ساز مالکان کوٹھی قدیم سنہری منڈی نیا چوک لکھنؤ

جو شخص میری ادویات کی سندات کو فرضی یا بناوٹی ثابت کر دے وہ مبلغ پانچ سو روپیہ انعام پا سکتا ہے

فیروزالدین سوداگر
کی مشہور عالم نہایت مفید اور سچی دوائیاں

روغن طلاء

مجرب

ایام جوانی کی غلط کاریوں کے کل نقائص بغیر کسی قسم کی تکلیف پرہیز کے دور کر کے از سر نو دوران شباب کھلاتا ہے نامردی اور ضعف عصاب کے لیے اکسیر ہے ایسے مریضوں کو اسکے ہمراہ (حبوب خیری) کا استعمال ضروری ہے قیمت فی شیشی عہ

جوہر دافع نزول آب

مجرب

اسکے استعمال سے قرصہ مندمل ہوتا ہے اور بینائی کا قطرہ قطرہ آنا ۔ درد جلن اور سب عموماً ۳ گھنٹے کے اندر کم ہونی شروع ہوتی ہے ہر حالت کے مرض کے لیے مفید ہے قیمت فی شیشی ۲ اونس کی دو روپیہ عہ

فیروز بام یا پلٹورل بام

دمہ ۔ کھانسی خشک ساتھ نزلہ زکام آواز کا بیٹھ جانا ۔ کالی کھانسی ابتدائی سل وغیرہ کیلیے از حد مفید دوا ثابت ہوئی ہے ۔ ہر موسم میں اسکا استعمال غایت درجہ مفید ہے ۔ اس عرق نے اپنے عجیب الاثر ہونے کے باعث دور دور تک شہرت حاصل کی ہے ۔ قیمت فی شیشی خورد (۱۲) شیشی کلان (عہ)

عرق دافع تپ و چوتھیہ تپ

یہ عرق اس موذی مرض کے دفعیہ کے لیے درحقیقت جادو ہے خدا کی عنایت سے جہاں جہاں منگوایا گیا اپنے جادو کے اثر سے تریاق ثابت ہوا سنہ ۱۹۰۹ء میں ریاست پٹیالہ میں اسکے جادو اثر کرشمے ظاہر ہوئے ۔ ایک شیشی سے چار یا ۶ مریض صحت پاتے ہیں قیمت فی شیشی (۱۲ر)

تریاق بخار

مجرب

یہ ایسے نادر الوجود اجزا سے مرکب ہے جو ہر قسم کے بخار کے لیے مفید ہے اور پرانے مریضوں کیلیے خاصکر اکسیر ہے جنکا بخار اعضا میں گھس گیا ہو یا بہت خفیف بخار رہتا ہو قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲ر)

حب قبض دائمی

مجرب

ان گولیوں سے دائمی قبض دور ہوکر تمام خرابیوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے قوت ہاضمہ پیدا ہوکر بھوک بڑھتی ہے حکماء یونان نے اسکی بہت تعریف کی ہے قیمت (۳۲) گولی (عہ)

حبوب خیری یا فیروز اسٹرانگ پلز

حبوب خیری یا فیروز اسٹرانگ پلز انسان کی صحت کی مسئلہ اور محافظ دوائی ہیں جسکو قریباً تمام ممالک نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹران عہدہ داران سرکار کی ہے کہ جسمانی بدنی کمزوری کو دور کرنے بدن کو طاقتور مضبوط بنانے کیلیے فقط یہی ایک بے نظیر دوائی ہے نامردی ضعف ... ضعف اعصاب جریان سرعت رقت ضعف دماغ ضعف بصر لقوہ وغیرہ کیلیے ایک ہی دوا ہے جو اپنی آپ نظیر ہے حبوب خیری خصوصیت کے ساتھ بلا مبالغہ بے نظیر اثر کے ساتھ جوانی اور کمسنی کی غلط کاریوں اور بے احتیاطیوں کے نقص دور کرنیوالی دوائی ہے اور انکو دوبارہ جوانی بلکہ تنہا عالم دکھاتی ہے جو قانون قاعدہ قدرت عامل ہوتے ہیں بالکل نکمے ہو چکے ہوں حبوب خیری کا اور مطالعہ کرنیوالے حضرات امتحان کے لیے امیدواران طالب العلموں اسکول ماسٹروں دماغی محنت کا کام لینے والے صاحبان کیلیے ایک نادر اور قیمتی تحفہ ہے حبوب خیری کی تاریخ ایجاد سے اسوقت تک ملک کا کوئی صوبہ و ضلع خالی نہیں رہا جہاں اسکے فائدوں کا چرچا اور شہرہ نہو حبوب خیری تین بکس کا ایک کورس ہوتا ہے جو بالکل گمشدہ طاقت کو واپس لاتا ہے مگر معمولی کمزوری صرف دو تین روز میں دور ہونے لگتی ہے قیمت فی بکس (۴۸ گولی) ڈیڑھ روپیہ (عہ)

جنکی تعریف اپنے اشتہار میں لکھی ہے ... (۵) جناب ڈاکٹر ... شفاخانہ ... آپکی حبوب خیری کا دونا مردی کے بیماروں (...) پر تجربہ کیا گیا ایک ہی ہفتہ کے اندر دونوں مریض اپنی اپنی کاروائی کے لائق ہو گئے ... آپکی گولیوں جیسا فائدہ کسی دوا نے دیا (۶) جناب ڈاکٹر ... اسسٹنٹ انچارج شفاخانہ سنٹرل جیل امرتسر ۔ آپکی حبوب خیری میں عرصے سے مریضوں کو استعمال کراتا ہوں اور میں نے خود بھی استعمال کیں ... خوشی سے ظاہر کرتا ہوں کہ بہت ہی فائدہ بخشا ... ان لوگوں کے لیے جو اکثر زیادہ تیاری کرنا چاہیں یا کسی دماغی محنت کے سبب کمزور ہو گئے ہوں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں (۷) جناب ڈاکٹر ... اسسٹنٹ سرجن ... آپکی ایجاد کردہ حبوب خیری سے بہت سے نامردی کے بیمار تندرست ہو گئے ... آپکی گولیوں سے صحت یاب ہوا ہے (۸) جناب ڈاکٹر ... صاحب اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ سیالکوٹ ۔ آپکی حبوب خیری تجربہ کی گئیں ۔ اب میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ گولیاں ضعف ... خاصکر جوانی کی غلط کاریوں کے سبب گمشدہ طاقت کے لیے اکسیر ہیں (۹) جناب ڈاکٹر ... اسسٹنٹ سرجن ...

اسناد

[illegible]

اسناد

[illegible]

تاقم ماستین بنام فیروزالدین سوداگر ادویات وغیرہ آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب کے آویں

فیروزالدین سوداگر کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند و مشہور عالم عجیب و غریب حکمی اور تیر بہدف ادویات

فیروز سیرپ

اسکے استعمال سے شراب - چانڈو - افیون وغیرہ نشے باآسانی چھوٹ جاتے ہین صرف نباتات سے تیار کیا گیا ہی - اسمین نہ تو نشہ ہی اور نہ زہر کی ملاوٹ ہی - قیمت فی شیشی خورد چار روپیہ (للعہ) شیشی کلان قیمت سات روپے - (معہ)

حبوب فیروزی

تپ کیلیے یہ گولیان اکسیر ہین انمین بڑی تعریف یہ ہے کہ قوت ہاضمہ پیدا ہو کر قبض دور ہو جاتا ہی عجیب تاثیر دوا ہی - قیمت فی بکس (۴۸ گولی) (۱۲)

جواہر دافع بدہضمی

غذا کا ہضم نہونا - بدخوابی رہنا - درد سر - قبض خواہ کسی باعث سے کیسا ہی ہو - فی شیشی دو روپے (عہ)

بالون مین لگانیکا تیل خوشبودار

خوشبودار ہونے کے علاوہ بالون کو ملائم و سیاہ رکھتا ہی عموماً مقوی دماغ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حب ہاضمہ

غذا کھانے کیلیے ایک گھنٹہ بعد صرف ایک گولی کھانے سے قبض رفع ہو کر ہاضمہ درست ہوتا ہی قیمت (۳۰ گولی) ایک روپیہ (عہ)

سفوف درد سر

کیسا ہی درد سر ہو ایک پوڑیہ سے حکماً کافور ہوتا ہے قیمت درجن پوڑیہ (عہ)

نوٹ - نئی مرض کیلیے صرف حبوب فیروزی اور دیرینہ مرض طحال عرق طحال مفید

فاسفیروڈائین

موسم سرما کے لیے عجیب ادویہ ہی عمر رسیدہ کے لیے پورا سہارا ہے جو لوگ کشتون سے خائف ہین انکے لیے عجیب لاثر ہونے کے علاوہ فوائد مین کشتونسے بڑھکر ہی یہ دوا ایسے مقوی اجزا سے مرکب ہی جو جوان اور بوڑھے کو یکسان مفید ہی جوہر فاسفورس جوہر سنکھیا - جوہر کچلہ - جوہر کونین وغیرہ سے مرکب طلا ر کیا گیا ہی جو حکمی فائدہ دکھلاتا ہے - قیمت فی شیشی پانچ روپے (صہ)

باڈی گارڈ

اسکے جادو اثر کرشمے تمام ملک مین ظاہر ہو چکے ہین ہیضہ - بدہضمی اسہال پیٹ کے درد وغیرہ کو نہایت مفید ہے - اور خراب موسمون مین ہر وقت کار آمد ہے - ہر گھر مین تھوڑا سا ہر وقت حفظ ماتقدم کے طور پر موجود رہنا چاہیے - قیمت - ۵ تولہ (عہ)

ہاتفصل ملاحظہ ہو

روغن درد کان

کیسا ہی پرانا درد کان ہو یا کان خشک ہو کر بند ہو گیا ہو صرف ایک دو قطرے کان مین ڈالنے سے فی الفور آرام ہوگا - اس روغن کا ہزارہا دفعہ تجربہ ہو چکا ہی کبھی خطا نہین گئی - ایک شیشی کافی ہوگی - قیمت فی شیشی صرف (۱۲) باتفصیل

سنکھیا کی [illegible]

[illegible] باتفصیل

حبوب خیری

[illegible]

روغن طلا

[illegible]

ڈاکٹر مراد علی صاحب ٹریری سرجن سالہ گائیڈ مقام چترال لیف فورس حبوب خیری جوہر عشبہ فیروزی جواہر سوناک کی جسقدر تعریف کرون تھوڑی ہی جنگ چترال کی حالت مین بھی برا امداد ادویات مذکورہ آپ سے منگوا کر مریضون پر استعمال کرتا ہون (۱۷) جناب ... خان صاحب میر منشی محکمہ ... بلوچستان - آپکی حبوب خیری سے میری گئی ہوئی طاقت صرف تین یوم مین بحال ہو گئی (۱۸) جناب منشی سراج الدین صاحب افسر اعلی ریاست لسن بیلہ آپکی ایجاد حبوب خیری روغن طلا سے مایوس مریضون نے لطف زندگی اٹھایا ایک جوان جو کہ لطف زندگی سے محروم بالکل تھا کامیاب ہوا - بلکہ اسکو اب اولاد کی بھی امید ہی اور دوسرا ضعیف العمر جسکی بیوی جوان تھی ان گولیون کے استعمال سے لطف شباب حاصل کرنے کے لائق ہو گیا (۱۹) جناب بابو عبد الحمید خالد صاحب سب انسپکٹر جنرل آفیسر کالکا شملہ کارٹ روڈ - آپکی حبوب خیری بیشک اکسیر اعظم ہین (۲۰) جناب حکیم نور محمد صاحب پراپرائٹر نوری شفاخانہ موکل ضلع لاہور آپکی حبوب خیری عجیب مقوی مرکب ہی جسکا مقابلہ تو کیا بلکہ کوئی دوسری پیٹنٹ ٹانک دوا نہین کر سکتی ہین میں نے اسکا وسیع تجربہ کرکے قابل اعتماد پایا (۲۱) جناب بابو سہاد رشید دیال صاحب تحصیلدار عیسی خیل بنون دو ڈبیہ حبوب خیری بذریعہ ویلیو پی ایبل روانہ کیجیے - جتنے اوصاف ان حبوب کے آپ لکھتے ہین وہ درست ہین - اُن لوگون کی صحت و تندرستی قائم رکھنے کیواسطے یہ عمدہ پائین جو کہ صبح و شام کار سرکار میں ...

[illegible]

دادو کھجلی کی دوا

جسکے لگانے سے کیسا ہی داد ہو بہت جلد آرام ہوتا ہی قیمت فی بکس (۲)

مرہم خارش خشک و تر

صرف ایک دو دفعہ لگانے سے خارش دور ہوتی ہی قیمت فی شیشی (۱۲)

[illegible] کی دوا

[illegible]

تمام فرمائشین بنام فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی و غیر انگریزی مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب کے آوین

(صفحہ آیندہ بھی ملاحظہ ہو)

فیروزالدین سوداگر کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند و مشہور عالم عجیب و غریب حکمی اور تیر بہدف ادویات

سفوف دافع سیپ شتابہ

اس سفوف کے استعمال سے بیمار جلد درست ہو جاتا ہے ... ہر ایک شیشی ... قیمت صرف ... تین روپیہ (سے)

ملاحظہ ہو

عرق طحال

یہ بینظیر عرق تپ تلی یا سقہ کے دفعیہ کے لیے غایت درجہ مفید ثابت ہوا ہی اکثر لوگ جو ڈاکٹری یونانی وبیدی علاج سے مایوس ہو گئے تھے اس عرق سے کلی صحت پا چکے ہین قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (عہ)

محافظ دندان

دانتونکی حفاظت کیلیے مسواک کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر قسم کے امراض دانت سے بچاتا ہی۔ بوی دہن کو دور کرکے دانتون کو موتیونکی طرح صاف و آبدار بناتا ہی ایک بکس تین ماہ کے لیے کافی ہی۔ قیمت فی بکس۔ آٹھ آنے۔ (۸/)

حب ذیابیطس

شافی مطلق کی عنایت سے ان گولیونکے استعمال سے پیشاب کا بار بار آنا جلد دور ہو کر مرض کا فورا اور قوت بحال ہو جاتی ہی مجرب ہے۔ قیمت (۴۸ گولی) کی تین روپیہ (سے)

سفوف دافع پیچش و مروڑ

کیسی ہی سخت مروڑ ہو۔ اس سفوف کے استعمال سے بہت جلد آرام ہوتا ہی نہایت مجرب ہی۔ قیمت فی بکس بارہ آنے (۱۲/)

حب بواسیر

ان ... کے استعمال سے ... بہت جلد ... ہو جاتی ہے ... قیمت ... ایک روپیہ

[illegible]

سرمہ فیروزی

یہ بینظیر سرمہ اپنی ذاتی خوبیون کے باعث جس قدر عام شہرت اور تعریف محبوب خسرتی کی طرح ملک بھر مین حاصل کر رہا ہی وہ اسکے عجیب الاثر اور نہایت کثیر المنفعت ہونیکی کافی دلیل و ثبوت ہی اسکی تعریف تحریر سے ہی ظاہر ہو سکتی ہے۔ بچے سے بوڑھے تک اسکا استعمال کرکے فائدہ اٹھا سکتے ہین جسنے یک مرتبہ اسکا استعمال کیا۔ امید نہین کہ پھر کسی دوسرے اشتہاری سرمے کے طلبگار ہون جالا۔ دھندھ۔ غبار وغیرہ کو کلی دور کرتا ہی۔ خارش اور آشوب چشم پانی جانا۔ روک دیتا ہے۔ بینائی کو تیز کرکے آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہے اسکا استعمال دائمی بینائی کو آخر تک قائم رکھتا ہے اس سرمے نے قریب بیس ہزار دل مریضان چشم کو صحیح النظر بنا دیا۔ قیمت فی تولہ۔ ایک روپیہ (عہ)

[illegible]

(۱) ایک شیشی ستو نین بیمار جو کہ بہت تنگ تھے اور اکثر دواخانو نمین دھوکا کھا چکے تھے جنکو بیدہ نے میعت ڈالی دی وہ دوزخ سے بہشت مین داخل ہو گئے (۳۳) جناب سردار راجا رنگھ صاحب جاگیردار ریاست پٹیالہ دو شیشی باڈی گارڈ جلد ارسال فرما دین کیونکہ ان شیشیون نے بہت اشخاص کو فائدہ پہنچایا ہی (۳۴) جناب مولوی بشیر احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر انہار مظفر گڈہ۔ آپکے مکھوران اعظم سے کھانسی خوردار کو بہت فائدہ پہنچا (۳۴) جناب پنڈت ... صاحب مقام جلال آباد۔ آپکا جوہر دافع چوتھیہ تپ بھی جادو کا اثر رکھتا ہی (۳۵) جناب مولوی میان جان صاحب حافظ ساکن بالیادہ ضلع امرتسر نے حب فیروزی کے استعمال سے تلی کی بیماری سے صحت پاکر بطور شہادت مفصلہ ذیل پنجابی نظم عنایت فرمائی۔

(پنجابی نظم) تپ تلی دی بیماری ہو گئی سخت جو بھاری ... [illegible]

[illegible]

مرہم بواسیر

یہ مرہم بواسیر کے مسون پر لگانے سے فورا تسکین دیتا ہے درد اور خارش دفع ہو جاتی ہے اس مرض سے عمر بھر کے لیے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ بارہ آنہ (۱۲/)

حب اکسیر

یہ دوا ... کے استعمال سے ... صاف ... قیمت ... ایک روپیہ

تمام ملک ہندوستان میں واسطے فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی و غیرہ آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر پنجاب کے آوین

(صفحہ آئندہ بھی ملاحظہ ہو)

فیروز الدین سوداگر کی ایجاد کردہ مصدقہ و مستند و مشہور عالم عجیب و غریب حکمی و زُود اثر بہدف ادویات

بال پیدا کرنے کا جوہر

مجرّب

اس جوہر کو بالون کی جڑون مین لگانے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہین اور از سر نو پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہین - یہ دوا کھی ہے - اور خوشبو بھی ہے - تیر بہدف ہے قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (عہ۱)

مجرّب

سارٹیفکٹ ضرور ملاحظہ کیجیے

[illegible]

حب دافع وجع مفاصل

اگر یہ مرض گٹھیہ آتشک کے باعث ہو تو اسکا مجرّب علاج جوہر عشبہ فیروزی مع ان گولیونکے ہے - اگر یہ باعث نہ ہو تو ان گولیون کے ساتھ جوہر روماٹک کا استعمال کرین - حکمی اور شرطیہ فائدہ ہوگا صدہا مرتبہ کی مجرّب ہین - قیمت فی بکس مجرّب مذکورہ بارہ آنہ (۱۲/)

روغن مالش درد اعضا

اس روغن کی مالش کرنے سے وجع مفاصل (گٹھیہ) درد نقرس - درد اعصاب - اور درد کمر - یا چوٹ لگی ہو یا محنت کرنے سے کمر مین درد ہو - تھوڑے دنون مین ہی آرام ہوتا ہے - اور پھر نہین ہوتا - ایک شیشی مین چھٹانک بھر روغن ہوتا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ - (عہ۱)

جوہر دافع درد دانت

مجرّب

کیسا ہی دانت ہو - کیڑا لگا ہو یا کرم خوردہ ہو صرف ایک یا دو قطرہ لگادو فی الفور آرام ہوگا اور لطف یہ کہ آیندہ مرض کو ترقی نہوگی ہمیشہ کو کیڑا دور ہو جاتا ہے ایک شیشی عرصہ تک کافی ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ (عہ۱)

مجرّب

سارٹیفکٹ ضرور ملاحظہ کیجیے

[illegible]

جوہر عشبہ فیروزی

مجرّب

یہ جوہر امراض ذیل کیلیے مفید مانا گیا ہے - آتشک کسی درجے مین ہو - بدھ - درد اعضا - درد زانو و شانہ - آتشک کے باعث گٹھیہ - بھگندر - ناسور - چشم - جسم کا سیاہ ہونا - خنازیر - فساد خون - آتشک کے باعث پھنسی اور پھوڑے پہلے ہی روز دور ہو جاتی ہے - اگرچہ دنیا مین عشبہ مغربی کی خاصیت نباتات مین اول درجہ تسلیم کی گئی ہے مگر ہمنے اس جوہر مین اپنے ملک کی بہت سی بوٹیان وغیرہ شامل کی ہین تا کہ طبیعت سوداوی و صفراوی کیلیے بھی موافق اور مفید ہو - یہ جوہر بیشون کا باڈی گارڈ ہے - سال بھر مین ہر موسم مین صرف ایک شیشی کے استعمال سے پھوڑا پھنسی اور خارش سے نجات ہوتی ہے ذائقہ مین خوش مزہ اور صفائی مین خون کیلیے ضرب المثل ہے ہزار مرتبہ آزمایا گیا

قیمت فی شیشی خورد - سوا روپیہ (عہ۱)

قیمت شیشی کلان اڑھائی روپیہ (عہ۲)

کارخانہ مین تیار کی ہین ... [illegible]

... [illegible] جاتا ہے لہذا ہم ان گولیونکے طحال مین سریع الاثر ہونیکے بارے مین قوی شہادت دیتے ہین (۴۶) جناب ڈاکٹر گنپت رائے صاحب اسسٹنٹ ... اول سے آپکی حبوب خیری کا بواسطے قوت ... بصارت و ضعف دماغ - وغیرہ کیلیے مین چند مرتبہ ایام کو ٹھیہ اپنی سروس پارٹی کے جہان میرا چارج تھا ... اور نیز دیگر بیماران ملازمان سول ریلوے اور سوداگر پیشہ بندگان خدا کو جو نہیں معالجہ مین آئے استعمال کیا گیا تو حبوب مذکورہ بالا واسطے امراض متذکرہ بالا نہایت مفید پائی گئی ہین (۴۷) جناب ڈاکٹر محمد عبد الجبار صاحب اسسٹنٹ مقام ... کلکتہ پلٹن نمبر ۳ حبوب خیری فی زمانہ اپنا ثانی نہین رکھتی ہین آپکی سچائی اور راست گوئی کا خدا حافظ و مددگار رہے (۴۸) جناب ... پرشاد صاحب رئیس از مقام سلہٹ ضلع ... آپکی مجرب ادویات کی تمام قصبہ اور اسکے گردو پیش دھوم ہو رہی ہے اور جو فوائد ہر کہ مہ کو انکے استعمال سے ہوتے ہین اسکے شکریہ و تعریف مین ... رطب اللسان رہتے ہین (۴۹) جناب حاجی ... میان عبد السلام صاحب رئیس اعظم ... الحمد للہ آپکی ادویات ... بیان ... ہو کوئی شخص ایسا نہین ... آپکی دوائی ... تعریف نہ کی ہو (۵۰) جناب حکیم سید احمد حسن صاحب از مقام ... ضلع گیا عرق طحال و حبوب فیروزی سے ایک ... تین سال سے مرض تلی مین مبتلا تھا اسکو بالکل صحت ہو گئی (۵۱) جناب حافظ قدرت اللہ صاحب ... گیارہ برس کا سوزاک بالکل جاتا رہا

[illegible]

تمام فرمائشین بنام فیروز الدین سوداگر ادویات انگریزی و عطر آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر ہال بازار امرتسر ملک پنجاب کے آوین

پتہ کتابون کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان کٹرہ مشروع

مخزن مفردات و مرکبات معروف بہ خواص الادویہ مع اشکال درختان وغیرہ حصۂ اول

اُردو۔ فارسی۔ عربی۔ ہندی۔ مرہٹی۔ بنگالی گجراتی تلنگی۔ لاطینی۔ انگریزی دواؤنکی۔ اسمین ہر دوا کی ماہیت خاصیت رنگ ذائقہ۔ اسکی صلاح بدل۔ قدر خوراک اور اُسکے افعال خواص کے قابل بہ تیسری مرتبہ ایکہزار سو زیادہ نام بڑھا کر طبع ہوئی ہے۔ اگرچہ دریکھی چند مخزنین چھپی ہین لیکن اس سے کچھ بھی نسبت نہین۔ قیمت عــہ/

مخزن مفردات و مرکبات حصۂ دوم انگریزی

جسمین کل دواؤنکے انگریزی نام اور اُنکے مرکبات مع افعال خوص و ماہیت ورنگ و ذائقہ وغیرہ اور نیز یہ امر کس کس جنس سے وہ بنتی ہے یا جہان وہ پیدا ہوتی ہے درج ہے جو سوداگر ڈاکٹرون اور انگریزی دوا فروشونکے نہایت کارآمد ہے قیمت ۱۲/

توضیح الادویہ قیمت عــہ/

اس مخزن سے طبیبون عطارون اور عطائیونکو بہت ہی فائدہ پہنچیگا کیونکہ اگر کسی دوا کے دس نام ہین تو اُنکو دس ردیفون مین لکھا ہے خواہ حکیم منجملہ دس نامونکے کوئی سا نسخہ مین لکھدے وہ اُسی ردیف مین ملجاویگا۔ نیز ہر دوا کی طبیعت ماہیت مضرات مصلحات۔ بدل مقدار خوراک اور اُسکے افعال خواص تحریر ہین +

رسالہ جنین اُردو قیمت ۶/

اسمین زچہ بچہ کی حفاظت کی تدبیرین اور دوائیونکو جسقدر ترکیبین بچہ پیدا ہوتے وقت اور اُسکے بعد کرنی لازم ہین اُنکو نہایت مشرح مع علاج تحریر کیا ہے۔

تریاق آسمنا اُردو ۶/

اسمین نامردون مبلوقون سستی والونکے لیے اول اسباب علامات بیان کرکے ایسے مجرب اکسیر تیر بہدف نسخے طلا معجون حبین اور لیپ پٹیان تحریر کی ہین جنکو حکما اپنے سینون مین پوشیدہ رکھتے تھے اُسکا ہر نسخہ مثل اکسیر ہے۔

تشریح منصوری اُردو ۴/

اس کتاب مین جملہ اعضا اور تمام آورده شرائین وغیرہ جو علم تشریح سے متعلق ہین سبکی اشکال نہایت عمدگی سے اُنکے ہر بیان کے ساتھ لگا دیگئی ہین تاکہ ادنی تامل سے معلوم ہو جائے کہ فلان عضو فلان مقام سے متعلق ہے اور اسکی یہ تدبیر ہونی چاہیے +

اکسیر الصبیان چار حصے عــہ/

اسمین بچونکے تمام امراض کا بیان خصوصًا اسان کے جملہ معالجات اُنکے اسباب علامات کو نہایت شرح تحریر کیا ہے۔ ہر نسخہ بچونکے حق مین اسم بامسمیٰ خاصیت اکسیر رکھتا ہے جس گھر مین بچہ ہون اس کتاب کا ہونا ضروریات سے ہے۔ اسلیے چار حصے ہین ہر حصہ علیحدہ بھی فروخت ہوتا ہے۔ قیمت فی حصہ ۴/

گلشن حکمت اُردو قیمت ۸/

اس کتاب مین سر سے پانوتک جسقدر امراض انسان کو لاحق ہوتے ہین اُن سب کا بیان مع علاج مرقوم ہے طرز بیان ایسا جو دیکھے تعریف کرے نسخے نہایت سہل اور مجرب ہین +

مجربات اکمل معروف بہ کلید صحت ۵/

اسمین تمام بیماریونکا علاج جو اکثر ہوتی ہین نہایت مختصر اور پُر از مطلب عبارت مین تحریر کیا ہے اسکو علم طب کی پاکٹ بک کہین تو بجا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ جو نسخہ ہے آزمودہ و مجرب +

مجربات حکیم منجھلے صاحب اُردو

اسمین سر سے پانوتک تمام امراض کے نسخہ جات مجربہ زمانہ حال کی قوت اور آب و ہوا کے موافق ہین بمقابلہ پُرانی قرابادینونکے زیادہ تر مفید ہین درج ہین اور آخر مین ایک تتمہ جسمین مرکب دواؤنکے درجون اور نسخونکے ترکیب دینے کا بیان اور نیز ہر نسخہ کے مزاج دریافت کرنیکا طریقہ تحریر کیا ہے۔ فی الحقیقت عجیب و غریب کتاب ہے قیمت عــہ/ +

تریاق اکبر مع تریاق فاروق اُردو

اسمین ہر قسم کے زہریلے بادون اور زہریلے جانورون مثلًا سانپ بچھو۔ دیوانہ کتا۔ مکھی۔ چوہا۔ بھڑ۔ بلی چھپکلی کنکھجورا۔ مکڑی وغیرہ کے کاٹنے کے تریاق بیان کیے ہین۔ تمام سمیات کے کھانے اور زہریلے جانورون کے کاٹنے سے جو ہزارون جانین تلف ہوتی تھین بحکم خدا اس کتاب کے نسخے استعمال کرنے سے محفوظ رہینگی اور نیز سنکھیہ ہر طرح کے اجزا کے فائدے و نقصان درج ہین قیمت ۸/

فہرست طب اکبر اُردو و فارسی

طب اکبر مطبوعہ منشی گلاب سنگھ و منشی نولکشور چونکہ مجلد اور ضخیم کتاب ہے ناظرین کو اسکے نسخہ جات تلاش کرنے مین بڑی دقت ہوتی تھی لہذا اسکی فہرست برائے سہولت طلبا علیحدہ چھاپی گئی ہے۔ اسمین دونون کتابونکی فہرست صفحہ وار درج ہے قیمت فہرست ۲/ اور قیمت طب اکبر مع فہرست عــہ/ ایضًا ہندی بھاشا چھاپہ بمبئی قیمت عــہ/ +

فرسنامہ نثر اُردو باتصویر عــہ/

اسمین وہ نایاب زمانہ مجرب نسخے درج ہین جو گھوڑو کے معالجات مین خاصیت اکسیر رکھتے ہین علاوہ ازین گھوڑونکے تمام سعد و نحس کو خوب بیان کیا ہے تخمینًا سو گھوڑونکی تصویرین مع بھونری و گل وغیرہ کے نہایت عمدہ طور پر درج ہین آخر مین نقش و تعویذ مجرب کیے ہین۔ یہ کتاب اکثر بیٹونکے کارآمد ہے۔

کیمیائے عشرت معروف بہ تریاق باہ ۸/

اسمین اول سے آخر تک باہ کے ہزارون نسخے نہایت مجرب طبی قرابادین ردیف وار درج ہین جو اپنی خوبیونکے باعث ہاتھون ہاتھ فروخت ہو رہی ہے عجیب و غریب کتاب ہے۔

طب یوسفی اُردو قیمت ۶/

اسمین تمام بیماریونکا بیان مع اسباب علامات درج کرکے وہ عمدہ مجرب نسخے جمیع امراض کے تحریر ہین جس سے مطلب کہ تھین اچھی لیاقت حاصل ہو سکتی ہے اسکے علاوہ آخر مین سات رسالے نبض قارورہ وغیرہ درج ہین جو اپنی خوبیونکے باعث اپنے آپ ہی نظیر ہین۔ یہ لاجواب کتاب طب کی درسیہ کتابون مین داخل ہے +

مولود بہار خلد ۳/

اسمین احوال ولادت رضاعت معجزات و معراج سید عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نثر و نظم مین درج ہے +

مولود روضۃ النعیم قیمت ۵/

اسمین آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نور ابتدا سے پیدایش سے لیکر زمانہ وفات تک کا بیان درج ہے اور آخر مین مولود کے جائز ہونیکی بابت علماء مکہ و مدینہ وغیرہ کے فتوے درج ہین +

مولود رحمۃ الرحیم قیمت ۴/

مصنفہ مولوی عبد الرحیم صاحب دہلوی یہ مولود شریف بھی حسب بیان مذکورہ بالا ہے +

شمائل شریف ترجمہ مصطفائی

نایاب شمائل مع ترجمہ اُردو سفید چکنے کاغذ پر نہایت صحیح و خوشخط چھپی ہے صفحہ کا طول ۵ انچ عرض ۳ انچ۔ قیمت ۱۲/

پتہ کتابون کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان کٹرہ مشروع

مسمریزم یعنی گلشن شہرت ہر سہ حصہ
علم مسمریزم مین اگرچہ سینکڑون کتابین ہین لیکن یہ تینون حصے قابل دید ہین
آئینہ مسمریزم ۔ اسمین ترکیب مکان توجہ و نشست و تجربہ متفرقات مسمریزم محال فرا اشتن مع چھہ کمرونکے بخار کا آئینہ پر اُتارنا وغیرہ اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ جسقدر تعریف کی جاوے کم ہے قیمت عصر
دیدہ شنید ۔ اسمین ترکیب سلب امراض ترکیب نشست اُستادان سابق تجربہ نقل امراض جو بگواہی ایک کے ہوا۔ تجربات جدیدہ مسمریزم ۔ بیان ندائے آسمانی وغیرہ درج ہین اور اس طریق پر لکھا ہے کہ چند روز مین ہر شخص بذریعہ مسمریزم آدمی کا بخار۔ زخم وغیرہ درخت پر یا جانور پر اُتار سکتا ہے ۔ سو کوس سے مریض کا گھر بیٹھے علاج کرنا اسی علم کا کام ہے قیمت عہر
عجیب المحسنات اس حصے مین ترکیب عمل ہمزاد و تجربات ہمزاد نقلہائے جدیدہ اُستادان سابق سو کوس سے باتین کرنیکی ترکیب خیال سے درخت وغیرہ کاٹ ڈالنا گھٹانا پیشین گوئی کرنا میز بنانا اور اُس سے باتین کرنا دیوار قہقہہ کا حال دریافت کرنا۔ اور بخار کھانسی ہر قسم کے امراض کا علاج مسمریزم کے ذریعے سے کرنا وغیرہ وغیرہ قیمت عہر تینون حصونکے خریدار سے تین روپے لیے جاوینگے +

بنجن پرکاش اُردو قیمت ۵ر
اسمین بھوجن یعنی رسوئی ہر قسم کی بنانیکی ترکیب اور اچار مربے ۔ ترکاریان و پکوان بنانیکی وہ ترکیبین درج ہین جو اہل ہنود مین بڑی بڑی دعوتون مین ہوتے ہین ۔ ایسی کتابین اُردو مین آجتک نہین چھپی قابل دید کتاب ہے ۔
اورینٹل کیمسٹری یعنی کیمیائے مشرقی ۱ار
اُسمین کل دھاتون کا مارنا زندہ کرنا طرح طرح کے کشتے اور سونا چاندی وغیرہ کا بیان نہایت عمدہ قابل دید اور مجرب تجربہ ہے +

رسالہ گلٹ قیمت ۶ر
اسمین ہر قسم کے نمک تیزاب اور ہر قسم کی دھات پر ملمع کرنا جس سے زمین صاف رہے اور پھولونپر ملمع ہوجانے اور اسکی گلو نگے نقشے اور آخر مین وغن بنانیکا ایک رسالہ لکھا ہے جو ہاتھی دانت وغیرہ پر چڑھایا جاتا ہے +

دیوان فیضی فارسی قیمت ۱۲ر
یہ دیوان اُسی فیضی ابو الفضل کے بھائی کا ہے جس سے سلطنت اکبر بادشاہ کو زیب و زینت تھی اسکے نظم و نثر کی کیفیت نازک خیالی عالی و ماغی اظہر من الشمس ہے ۔ دیوان کے تمام اشعار مرصع ہین آخر مین مقطعات وغیرہ درج ہین خلاصہ یہ کہ عجیب و غریب قابل دید ہے ولایتی کاغذ پر عصر

دیوان نشاط افزا قیمت ۶ر
اسمین ہندوستان کی نامی گرامی طوائفون پر لطف لطیفین غمزے تونکی ناز و انداز سے بھری شوخ چلبلی پھڑکتی ہوئی غزلین ٹھمریان ۔ دوہے اور بیان علم راگ و اصطلاحات نظم و نثر وغیرہ درج ہین غضب کا خیال ہے آفت کی چال ڈھال ہے شوخی و رنگینی ادا کا نیا رنگ ہے ۔ زمرو کنایہ کا اور ہی ڈھنگ ہے +

شرح انتخاب دیوان ذوق ۸ر
جو اُردو زباندانی مین نہایت ہی کار آمد ہے اسمین دیوان ذوق کی غزلیات و رباعیات و مثنوی کے ۷۰۰ اشعار کی فرداً فرداً نہایت عمدہ شرح لکھی ہے ۔ یہ کتاب ۱۱ جزو کی ہے اگر پسند نہو محصول دیکر اور کتاب بدل لو

کلیات فقیر قیمت عصر
عاشقان رسول خدا و عارفان حق آگاہ کو مژدہ ہو کہ ان ایام میمنت فرجام مین جناب مولوی محمد حسین صاحب فقیر در شرح بشیر و نذیر تیار ہوگیا ہے ۔ ایک ایک مصرع سے بوئے محبت رسول پیدا اور ایک ایک شعر سے تعریف اصحاب ہویدا ہے ۔ حالت جسکو کہتے ہین وہ اس دیوان مین بھری ہے +

اصلی سوانگ مصنفہ بالک رام جوگیشور کرت

سانگ رن بھگت نرا اُردو ۱۳ جوبولہ بالتصویر ۱۲ر
ایضاً ناگری چھاپہ ٹائپ .. .. .. عصر
سانگ گوپی چند بھرتری اُردو بالتصویر الور } ۱۴ر
تجارہ کا پورا حال ہے +
ایضاً ناگری بالتصویر .. .. عہ
سانگ سیلا دے و راجہ رسالو اور ہیتے شاہ }
دیوان ۔ بالتصویر اُردو مین ۸ر
ایضاً ناگری بالتصویر ۱۰ر
سانگ دیے دھاڑی ۵ر
سانگ لیر کنجڑی ناگری بالتصویر .. ۴ر
ایضاً اُردو بالتصویر ۳ر
سانگ راجہ رسالو و رانی کونپڑے ناگری بالتصویر ۶ر
سانگ سمبت سنگھ پرتھی سنگھ اور رنگ فریب }
بادشاہ دہلی اُردو بالتصویر ۴ر
ایضاً ناگری بالتصویر ۶ر
سانگ امر سنگھ راٹھور اُردو ۶ر
ایضاً ناگری بالتصویر ۶ر
سانگ جیمل فتح مصنفہ داسی رام ۶ر
ایضاً ناگری بالتصویر ۶ر

اگر اصلی سوانگ آپ کو لینے منظور ہین تو اُنپر نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی کا نام ضرور دیکھ لین کیونکہ پورن وغیرہ کے سوانگ اور بھی چھپ گئے ہین جو بالک رام کی تصنیف سے نہین ہین نارائن پرشاد کی تصنیف سے ہین اور بالک رام کرت کی جگہہ کرتو تر لکھدیا ہے جس سے عام خریدار دھوکا کھا کر وہ سانگ لے لیتے ہین اور بعد مین پچھتاتے ہین جن صاحبونکو درکار ہون فوراً مذکورہ بالا دوکان سے منگا کر فائدہ اُٹھائین +

مجموعہ ضابطہ فوجداری
یعنی ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع مع تمام عنوانون کے جو ہر ایک دفعہ کے شروع مین درج ہین اسمین مفید نوٹ اور نئے نئے ضمیمے اور فہرستین زیادہ کرکے شائقان قانون وکلا و عہدہ داران امتحانات کمشنری و صیغہ پولیس و نائب تحصیلداری و منصفی اور اکسٹرا اسسٹنٹی وغیرہ کے لیے تیار کیا ہے اور سب سے زیادہ یہ خوبی ہے کہ دفعہ کے شروع مین خلاصہ دفعہ مذکور لکھا ہے تاکہ تمام دفعہ کا حال ایک نظر ڈالنے سے معلوم ہوجاوے ولایتی کاغذ پر چھپا ہے ۔ قیمت عصر

رسالہ فوٹوگرافی
حصہ اول و دوم حصہ اول مین عکسی تصویر کھینچنے کا نہایت عمدہ ڈھنگ بتلایا ہے جسمین ہر چیز کا نقشہ بالتصویر بعینہ اُتر آتی ہے حصہ دوم مین طرح طرح کی رنگین تصویرین کھینچنے کا بیان ۔ قیمت حصہ اول ۲ر دوم ۴ر +

تاذیہو دکر قصہ اُردو و ہندی کاغذ دیسی و ولایتی کی ۔
مصنفہ شری گسائین بنالال و شری گسائین جینی لال جو بین اور ستار کے بجانے مین یکتا ہین چھپکر تیار ہوگئی ہے ۔ اسمین تمام راگ راگنیون کا مفصل بیان

پتہ کتابون کے ملنے کا۔ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان کٹرہ مشروع

لکھاہی جسے کچھ بھی ستار یاد ہوگا وہ بآسانی سمجھ لیگا یعنی اول راگ کا دھیان پھر ارتھ یعنی معنی پھر السن نیاس گرہ۔ بعدہ جن راگون سے وہ ملکر بنا ہو۔ بعد ازان الاپ سرگم استہائی۔ زان بعد انترہ۔ پھر اسکی ریہت۔ دھیرپد۔ پھر اسکی گت۔ یہ مذکورہ بالا چیزین ہرایک راگ راگنی کے ساتھ لکھی گئی ہین اسی طرح دوسو راگ راگنیون کا خلاصہ بیان کیا ہو۔ اسکے علاوہ اور بہت سی چیزین ہین قیمت اُردو کا غذ ولایتی للعہ کاغذ دیسی ۱۲ ناگری کاغذ ولایتی ۱۲ دیسی کاغذ پر للعہ

سرمایۂ عشرت معروف بہ قانون موسیقی

اس کتاب مین باون باجون کے بنانے اور بجانیکی ترکیبین لکھی ہین مثلاً کمانچہ۔ اکتار ستار بین تقیری انگریزی باجہ وغیرہ کا بنانا چھپر راگ راگنیونکے سُر اور بین ستار کی گتین مع توڑون تقرون پلٹون بینڈونکے اور سرگمین ترانے۔ دھرپد۔ دھار خیال وغیرہ بڑے بڑے نایکون اور اُستادونکے درج ہین اس کتاب کے ذریعے سے ساز کا بنانا اور بجانا اور گانا ناچنا بہت جلد آسکتا ہو قیمت فی جلد عہ

فغان دہلی مع غدر نامہ

نایاب کتاب جسمین فغان دہلی کے علاوہ غدر نامہ اور شہر آشوب حضرت داغ دہلوی کا مصنفہ درج ہی۔ اسمین غدر کا پورا واقعہ اور شہر کی حالت پرآشوب نظم مین درج ہی قیمت ۴ر

سوانح دہلی ۴ر

اسمین تمام سانحات اصلی و حال کو از ابتدائے آبادی دہلی تا بادشاہ بادشاہ دہلی بیان کیا ہو۔ اس نثر مین جسقدر راجاؤن نوابون بادشاہون نے حکومت کی اُسکو بقید سنہ لکھا ہو آخر مین تمام لارڈون کے حال مع سنین تحریر ہین +

مرقع سلاطین اُردو ۱۲ عہ

اس نایاب کتاب مین خاندان تیموریہ کی تصویرین اور نیز تمام شاہان یورپ کی مع حالات بقید سنہ و تاریخ درج ہین۔ اسکے بعد تمام پرانی عمارت کی تاریخ بنا اور انکے بنانیوالے کا نام مع خوش اسلوب اور انکے نقشے بنائے گئے ہین۔ یہ دو قسم کے کاغذ پر چھپی ہی قیمت کاغذ دیسی عہ ولایتی عہ

دنیا کی عجائبات عصر

اسمین اہل اسلام اور عیسائیونکے جملہ متبرک مقامات کے نہایت صحیح نقشے جنکا دیکھنا تو درکنار سننا بھی دشوار تھا مع مفصل حالات اس خوبی سے تحریر کیے ہین کہ آجتک کوئی کتاب دیکھنے مین نہین آئی +

سیر دہلی ۶ر

کتاب کیا ہو مرقع جہان کا انتخاب یا سیر و سیاحت کا باب دہلی کا لب لباب ہی نظم و نثر قابل ملاحظہ ہو

جلسۂ قیصریہ قیمت ۴ر

اسمین تمام ہندوستان کے راجہ مہاراجہ و نوابونکے حالات مع تاریخ سنہ جلوس سلامی اتواب و خطاب وغیرہ جو ۱۸۷۷ء کے دربار مین عطا ہوئی درج ہین

ہفت قلزم قیمت للعہ

معلوم ہو کہ تاریخ کی کتابین بیشمار ہین مگر ایسی تاریخ کوئی نہین جسمین حالات راجگان و سلاطین ماضی و حال معہ انکی تصویرون جو فوٹوگراف کے ذریعے سے صحیح ہون اور عمارات جدید و قدیم کے حالات و نقشون دکھاے سلاطین و عجائب و زرنگار انکی صورتونکے ایک جگہ مرقوم ہون جسکے ذریعے سے زمانہ کی کیفیت اور ہر ولایت کی ماہیت بخوبی معلوم ہوجائے چنانچہ یہ کتاب ہزار ہا روپیہ صرف کرکر عمارات جدید و قدیم و سلاطین اسلامیہ و رئیسانِ ہنود قدیم کی تصویرین فوٹوگراف سے نقل کرکے معہ انکے حالات کے اور دربار دہلی ۱۸۷۷ء کے دہلی کے بازار و تماشا و دیگر اہل قلم و پیشہ و دکاندار و بانکے و فقیر و تجار وغیرہ کی کیفیت جمع کرکر چھپی ہی فوراً منگائیے اور ملاحظہ فرمائیے قیمت للعہ

مکمل کارروائی مقدمہ جناب نواب مہدی حسن خان ۔ سہ حصہ

کسی نے نواب مہدی حسن کے مقدمہ سے بڑھکر دلچسپ کیفیت کہین نہ سُنی ہوگی مقدمہ کیا اچھا خاصہ ناول ہی کل کارروائی ابتدا سے تا فیصلہ مجسٹریٹ لکھی گئی ہی قیمت فی جلد مکمل عہ

طلسم ہوشربا دفتر اول ۱۲ ر

شاہزادہ نورالزمان کی پیدائش۔ ابتدائی معرکات شکست جادوگران کا قران حسن و عشق کے دلچسپ کرشمے عیارونکے ہنسانیوالے تماشے جنگ عیار کا بیان۔ غرض بالکل سمان باندھدیا ہی مصنفہ میر باقر علی +

گلشن جانفزا باتصویر ۸ر

یہ قصہ لاجواب سراپا عجائب غرائب باتون سے بھرا ہو شہزادہ کا خواب مین ملکہ پر عاشق ہونا آرام جان پری کا سوتے مین لیجانا۔ آخر شہزادہ کے راز دل پر آگاہ ہونا شہزادہ کا معشوقہ کو لانا اور بعد کشمکش بسیار نکاح کرکے وطن کو لیجانا۔

شورش عشق حصہ دوم گلشن جانفزا +

گلدستۂ ظرافت قیمت ۳ر

اس کتاب مین یہ خوبی ہو کہ کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو ایکبار پڑھے تو سو مرتبہ ہنسے۔ اگر پسند نہو محصول دیکر اور کتاب بدل لو +

بیربر نامہ ہر سہ حصے

ہنسنے ہنسانے کی کل ظرافت کا بنڈل۔ اکبری دربار کے لطائف کا مجموعہ اہل دربار کے مذاق کا مرقعہ یعنی اکبر۔ بیربر۔ ملا دو پیازہ کے عمدہ عمدہ لطیفے ہین قیمت فی حصہ ۱ر

بوستان خیال کامل

یہ وہ نادر فسانہ ہو جس نے تمام عالم کے دل کو تسخیر کر رکھا ہو جس نے اپنی عمر مین ایکبار پڑھ لیا پھر کسی اور قصے کے دیکھنے کی حرص نہین رہتی ضخامت اتنی بڑی ہو کہ سب جلدے دن کے لیجانے کے لیے بلا مبالغہ بار شتر کہنا زیبا ہو۔ یہ خواجہ امان صاحب دہلوی کا ترجمہ ہو قیمت کامل ستر روپیے ہو اسکی جدا جدا جلدین بھی ملتی ہین اور ایک جلد مین ہین قیمت جلد اول ۱۲ر۔ دوم ۱۲ر۔ سوم ۱۲ر۔ چہارم ۱۲ر۔ پنجم ۱۲ر۔ ششم للعہ۔ ہفتم عہ۔ ہشتم ۱۲ر

کلید انجنیری قیمت ۱۲ر

اسمین بارہ باب ہین مصنف نے اسلیے مشکل قواعد کو اپنے ذاتی تجربے نہایت درجہ سلیس اور عام فہم اور آسان عبارت مین مع نقشجات پرزہ ہاے انجن عمدہ سفید کاغذ پر چھپوایا ہی نیز فن انجنیری کے علاوہ قواعد حساب جمع ضرب تقسیم۔ جذر کسر اعشاریہ قواعد مساحت قدرتی ہوا۔ ہوائی بناوٹ۔ پانی کا ٹمپریچر تھرمامیٹر سلینومیٹر۔ بیرومیٹر تانبے لوہے فولاد کا وزن جاہات وغیرہ کے پانی پیمایش مع چند قواعد کیمیائی مثلاً گندھک گرلڈسین بیاور رگن تیل وغیرہ وغیرہ کی ترکیب ساخت بتقسیم و تشریح کے اس خوبی کے ساتھ لکھی گئی ہے کہ دیکھنے سے تعلق ہے خلاصہ یہ کہ چند روز کی پریکٹس سے فن انجنیری کا معقول درجہ پا سکتا ہے +

ناول جگر خراش قیمت ۶ر

اسمین پر لطف اور بامذاق مضامین اور دلچسپ قصہ ہونے کے علاوہ دہلی کی بیگمات۔ اور شہزادون وغیرہ کی دو بدو بات چیت عجب لطف دکھاتی ہے +

مہتاب بیگم قیمت عصر

ایک بہت دلچسپ نادر رنجنی خیز ناول کا ترجمہ عشق کے مصائب و حلاوت کو ایک نرالے ڈھنگ سے بیان کیا ہے قابل دید ہے +

گنگا لہری بخط اردو و ہندی

اسمین سنسکرت گنگا لہری کو پورا پورا لکھ کر اسکے نیچے اسکا ارتھ لکھا ہے۔ بمقابلہ اسکے ارتھ بھی اردو مین لکھے ہین ایسی عمدہ گنگا لہری کہین نہین چھپی قیمت ۳ر + اسی طرح ہمین (۲ر) بشن سہسترنام (۵ر) گوپال سہسترنام (۶ر) بھگوت گیتا (عصر) چھپی ہے

مہابھارت مع اصل سنسکرت ترجمہ اردو

۸ ایرپکال قیمت ۲ للعہ اور شانتی پرب علیحدہ قیمت علاء صرف ایک جلد موجود ہے جلد منگاؤ ورنہ کف افسوس ملتے رہجاؤگے +

بارہ ماسہ سنگرہ قیمت ۴ر

اسمین چار بارہ سے جین نیمنا تھ جی وغیرہ کے ہین مصنفہ امین سکھ داس جی اردو و ہندی +

رسالہ ورزش قیمت ۳ر

اسمین طرح طرح کے داؤپیچ جو انگریزی مدارس مین سکھائے جاتے ہین جسکو جمناسٹک کہتے ہین درج ہین اور ہر مقام پر تصویرین دیگئی ہین اسکے علاوہ کرکٹ اور تیراکی کے قواعد بھی درج ہین +

کرکٹ گائڈ مع کھیل لونگ ٹینس و فٹ بول قیمت ۴ر

اسمین کرکٹ وغیرہ کے علاوہ وہ عمدہ قاعدے مع تصویر درج ہین جو کہ مدرسون اور صاحب لوگون مین ہوتے ہین +

عجائب غرائب قیمت عصر

چند پریونکا دلچسپ حال بھوت۔ پلید آسیبون کے شعبدے۔ حاضرات و تسخیر کے کرتبے۔ پرانے خیالات کے نمونے۔ اب سے ۵۰ برس پیشتر کے حالات کا عجیب و غریب ذخیرہ ہے +

جادو کی نایاب قابل دید عجیب و غریب کتابین

جادو کی پہلی ۴ر دوسری ۴ر تیسری ۵ر ان تینون حصونمین وہ نایاب شعبدے درج ہین۔ جنکے وسیلے سے یورپ مین بازیگر سینکڑون روپیے کماتے ہین کیسا ہی عقلمند ہوشیار ہو انکے ہاتھ کی چالاکی نہین پہچان سکتا۔ ان کتابونکے دیکھنے سے اسیر ہو تو دل بہلائے اور غریب ہو تو روٹی کما کھائے ایسی نئی نئی باتین درج ہین جو کبھی کسی نے نہ دیکھی سنین +

چلتا پھرتا ناچتا جادو قیمت عصر

عجیب و غریب قابل دید نیا کھیل ہے جو آجتک شائقین کی نظر سے نہ گذرا ہوگا۔ خوبی یہ کہ نہایت سہل صرف ہاتھ کے اشارہ سے تماشا دکھاتا ہے +

مداریون کا ہنر قیمت ۸ر

اسمین کبھی بادشاہونکی تصویرین کبھی پھول کبھی خالی کبھی لکھا ہوا کبھی پلٹنین وغیرہ وغیرہ کے تماشے دکھائے ہین +

مداریون کی پوٹریہ قیمت ۳ر

اس سے کبھی چکی کا پاٹ۔ کبھی ترونا کبھی پنکھیا کبھی لاٹ صاحب کی ٹوپی کبھی چھتری وغیرہ وغیرہ کھیل بنجاتے ہین +

لاگیا زی کی قابل دید کتابین

انمین آپکو وہ صنعتین معلوم ہونگی جو ہولی دیوالی محرم مین چھوٹے برتن مین بڑی چیز اتارتے ہین اور اسکے علاوہ ہر طرح کی لاگین درج کی گئی ہین اسکی دو حصے ہین قیمت اول ۲ر حصہ دوم ۳ر +

تماشہ سبلیسی ناٹک قیمت ۳ر

اسمین تماش کے وہ تماشے ہین جو ۱۸۷۶ء مین انگریزی تماشا گھر دہلی مین ہوئے تھے۔ اسکے علاوہ اور بہت سے عمدہ عمدہ تماشے لکھے ہین اور ہر کھیل و تماشے کی تصویرین بھی ہر ایک موقع پر بنادی ہین تاکہ جلدی سے سمجھ مین آجاوے +

دفتر ماتم قیمت ۱۲

اس کتاب مین یہ التزام کیا گیا ہے کہ پیدائش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل بیت کی واپسی مدینہ منورہ تک کے کل مرثیے مرزا دبیر۔ انیس۔ مونس۔ اوج وغیرہ استادون کے درج ہین +

قلزم ماتم قیمت عصر

اسمین تیس مجلسین ہین۔ اسکا حرف حرف ماتم داران خامس آل عبا کیواسطے نشتر دل ہے اور جسکا پڑھنا عاصیان امت کی بخشش کیواسطے وسیلہ کامل ہے۔ ایک نظر دیکھنے سے اگر آنسوؤن کا تار نہ بندھ جائے تو ہمارا ذمہ قیمت عصر +

عناصر الشہادتین ۹ر

اسمین اول آنحضرت کی وفات کا بیان ہے۔ اسکے بعد جناب فاطمہ زہرا اور خلفاے اربعہ کا حال مع ملازان بعد شہادت حسنین حضرت قاسم و علی اکبر و عباس اور بیان شہادت جملہ شہداے کربلا علیہم السلام تا واپسی اہل بیت مدینہ منورہ احادیث صحیحہ سے اخذ کرکے درج کیا ہے شیعہ و سنی دونو کے نزدیک یہ کتاب مقبول ہے +

ماتم ضیاء قیمت ۶ر

اس کتاب کا حرف حرف ماتم داران اہل بیت مصطفیٰ کیواسطے نشتر دل ہے اور اسکا پڑھنا محبان اہل بیت کے لیے وسیلہ نجات ہے۔ محب کہان ہین آئین اور فرط محبت سے خرید ین +

جاتی ہے کس شکوہ سے رن مین خدا کی فوج ۲ر

یہ وہی مرثیہ ہے جو بمبئی مین ایک بڑی مجلس مین پڑھا گیا تھا اور محبان اہل بیت کے دل پر نقش محبت جمادیا تھا عجیب و غریب مرثیہ ہے +

انیس الواعظین اردو۔ عہر

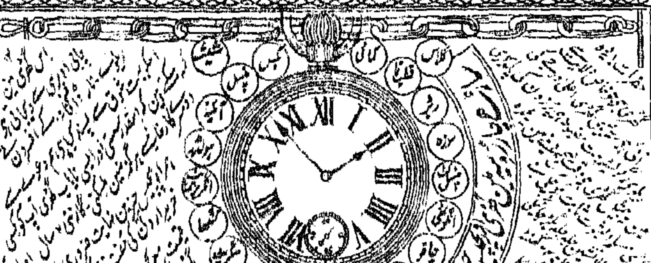
یہ فقہ شریعت محمدی تفسیر و احادیث کا انتخاب ہے اسمین چالیس مجلسین بزبان اردو درج ہین واعظون کی جان اہل اسلام کا دین و ایمان ہے مقام نذارت یعنی خوف پر رولانا اور بشارت پر ہنسانا شکوک شبہات رفع کرنا اسکی ادنی تعریف ہے زیادہ خوبی دیکھنے پر منحصر ہے +

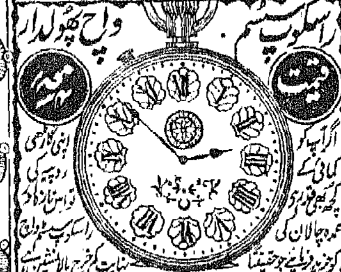
ظفر جلیل شرح حصن حصین اردو قیمت ۱۴ر

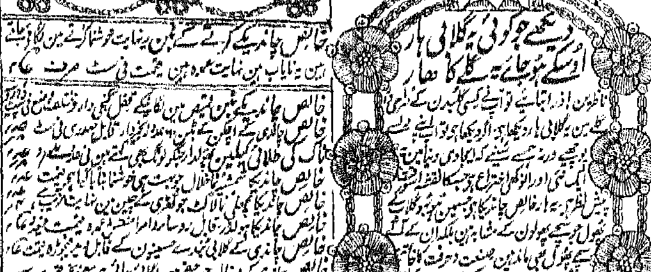
یہ متبرک کتاب حصن حصین کی شرح مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب مرحوم کی ہے عبادات و ریاضات کو احادیث صحیحہ سے تحقیق کرکے لکھا ہے ضروری مسائل اور دعائین و نیز اسمار حسنی کی خواص تحریر فرماکر عامۂ اہل اسلام کو انکے عمل کی اجازت دیدی ہے +

ترجمہ اوراد چشتیہ فریدیہ مسمّی بہ مجربات محمدیہ قیمت ۳ر جسمین حافظ کلام ربانی محبوب سبحانی ولی ابن ولی حضرت مرشد زادۂ آفاق صاحبزادۂ خواجہ محمد بخش صاحب خلف الصدق خواجہ شاہ غلام فرید صاحب فریدی کوٹ مٹھنی سلسلہ فریدیہ چشتیہ نظامیہ کے اوراد وظائف فارسی سے اردو ترجمہ کے درج ہین +









ہوائی بندوق

کانپور کے بنے ہوئے اعلیٰ درجے کے ہر قسم کے زین۔ ساز۔ اور بوٹ شوز فوج و پولیس کے لیے کل سامان ہمیشہ بکفایت ملتے ہیں





رعایت بسیار است ہی اسکی قیمت پانچ روپیہ مقرر رکھی تھی اب بخیال رفاہ عام اسکی قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے۔ ہزارہا مریض فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

عجیب قوت کی گولیان

جدید روغن خضاب

باؤگولہ	سُستی	کاہلی	ضعف دل	ضعف جگر	ضعف معدہ	ضعف دماغ	ضعف مثانہ	ضعف بدن	ضعف عقل	ضعف حافظہ	ضعف گردہ	ضعف بصارت

تین روپیہ میں مونس طبیب

یعنی جیبی بکس

باون ۵۲ مرضونکا حکمی دفع کرنے والا

اس عجیب الفعل تیر بہدف جیبی بکس میں اون باون ۵۲ مہلک امراض کا علاج حکمی ہے جنکے نام حاشیہ پر مندرج ہیں اس جیبی بکس میں مختلف بیماریونکی ایسی مجرب اور آزمودہ دوائیں موجود ہیں جو سیکڑون روپیہ خرچ کردینے پر بھی بعض اوقات مہیا نہیں ہوسکتیں اس بکس کی گولیوں سے تخمیناً دو سو مریض اچھے ہوسکتے ہیں یہ بکس اون اصحاب کے لیے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں حکیم یا ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں یا اون عیالداروں کے لیے جو حکیموں کی فیس کے ہر روز متحمل نہیں ہوسکتے یا اون حوصلہ مند امرا کے لیے جو غربا کو فی سبیل اللہ دوا تقسیم کیا کرتے ہیں۔ جلد خرید کر فائدہ حاصل کیجیے ہر گھر میں اسکا ایک بکس رہنا چاہیے یہ وقت پر ایک سچے طبیب کا کام دیگا۔ قیمت فی بکس صرف ۳ للعہ جو تخمیناً دو سو مریضوں کی صحت کو کافی ہے۔

حاشیہ: کرم معدہ، خرابی ہضم، وجع مفاصل، کھانسی، دمہ، سہال، صرع، یرقان، بواسیر خونی، بواسیر بادی، نسیان، دردِ شقیقہ، تپ دق، جلندھر، لقوہ، درد کمر، ہیضہ، بڑے کو درد، درد گوش، درد دندان، استسقا، شبکوری، سوزش سینہ، سرخی چشم، درد شکم، فتراقہ، درد سر

تپ دق	دہی قبض	تپ لرزہ	نزلہ	تقطیر البول	خفقان	اختناق الرحم	سلسل البول	قلت البول	مرض ابیض	کمی اشتہا	زکام	درد سر

عجیب قوت کی گولیان: یہ گولیان حکمی طور پر بوڑھوں کو جوان اور جوانون کو نوجوان بنا دیتی ہیں دل دماغ اور معدہ کی قوت کو بڑھاتی ہیں رفت اور ضعف کو دور کرکے قوت باہ کو بے اندازہ بڑھاتی ہیں کھانا بخوبی ہضم ہوتا ہے قائم شباب کی غلط کاریوں کی اصلاح کرتی ہیں جسم کو فربہ اور صالح خون پیدا کرکے چہرہ کو سرخ و سپید بناتی ہیں اسکے بعد کسی مقوی دوا کے استعمال کی ضرورت نہیں پڑتی۔ عجیب چیز ہے قیمت ۳۰ گولی عہ

جدید روغن خضاب: اس بکس میں دو شیشیاں ہیں ایک میں عرق دوسرا روغن ہے پہلے عرق سے سفید بالونکو تر کرکے دوسری شیشی سے روغن لگالیجیے فوراً ایک منٹ میں سیاہ بھونرا ہوجاتے ہیں اور سیاہی قدرتی بالوں کی طرح عرصہ تک رہتی ہے بلیغ تحقیقات سے ایک مجرب دو شیشیونکا روغن خضاب بنایا ہے اس خضاب سے بڑھکر زود اثر اور عمدہ آج تک کوئی خضاب تیار نہیں ہوا قیمت فی بکس ایک روپیہ آٹھ آنہ عہ

زندہ کرامات	طلا	آتشک	سوزاک	جوبن
	بچی خمی سستی نامردی و رنیز طفلی اور جوانی کی غلط کاریون کو بلا تکلیف دفع کرکے مرد بناتا ہے قیمت عہ	بلا تکلف منھ پکنے اور دست کے مرض کا اثر بالکل خون سے دفع ہوجاتا ہے قیمت دو روپیہ عہ	بیس بیس برس کا کہنہ سوزاک دفع ہوجاتا ہے اور ٹیس و چبھنی پہلے ہی دن سے جاتی رہتی ہے قیمت عہ	
	اب کمزور نہوگے	امساک	لذت بخش	
فی الحال ایک انگوٹھی مسمریزم طریقہ سے بنائی گئی ہے جس سے مرد و نسی مکالمہ صدہا کوس کی دوری کی باتین بیمار کی صحت وغیرہ	بعد فراغت ایک گولی استعمال کرلینے سے زائل شدہ قوت لوٹ آتی ہے بحال مطلق نہیں ہوتا عہ	ایک گولی قبل استعمال کیجیے اور لطف بے اندازہ حاصل کیجیے علاوہ ازین مقوی بھی ہیں ایک درجن ۱۲ ار	تھوڑی دیر قبل استعمال کرلینے سے طالب و مطلوب کو جو حظ ہوگا اسکا اظہار نہیں کر سکتے قیمت ایک روپیہ عہ	اس روغن سے عورتوں کا ڈھلا ہوا سینہ سخت و موزون ہوجاتا ہے اور علاوہ اسکے یہ روغن امراض صدر کو مفید ہے عہ
حسن	اب کپڑے محفوظ رہینگے	بال اڑانیکا روغن	بال عمر بھر اگین گے	داڑھی مونچھ
اس سے بال دن دونے رات چوگنے بڑھتے ہیں یہ بال بڑھانیوالا روغن عجیب ہے نہایت مجرب ہے روغن قیمت فی شیشی عہ	فی الحال ایک ایسی والایجاد ہوئی ہے جسسے قدر زردی اور ریشمی کپڑا جو کئی رکھنے سے کوڑہ ہمیشہ کپڑے کو محفوظ رکھینگے	جس جگہ کے بال صاف کرنا ہوں اس روغن کو لگا دیجیے بال خود بلا تکلف جھڑ جائینگے قیمت عہ	بالون کو صفا کرکے اس روغن کو لگا دینے سے بال پھر عمر بھر نہیں اوگینگے قیمت تین روپیہ للعہ	کے بال اس روغن کے استعمال سے نہایت گھنے موزون طور پر بڑھتے ہیں قیمت ایک روپیہ عہ

کانپور کا بنا یا چرمی اسباب ولایت سے شرف کھتا ہی اور ہماری دکان کا اسباب کانپور میں بیمثل ہے

بوٹ ولایتی وارنش ہر پیمانہ کا قیمت ۵ عہ بوٹ بیرون ہر پیمانہ کا عمدہ مضبوط قیمت ۶ عہ گورگابیان بیرون ہر پیمانہ کی قیمت فی جفت عہ	ساز فٹن ولایتی وارنش قابل دید قیمت ۶۰ للعہ ساز فٹن دامی سیاہ قیمت ۳۵ للعہ ۲۵ ساز جوڑی ولایتی وارنش قیمت ایضاً دامی	زین گھوڑا مع جملہ سامان کمپلیٹ انگریزی قابل دید ۲۵ للعہ زین گھوڑا مع جملہ سامان کمپلیٹ عمدہ مضبوط قابل دید مختلف ۱۵ للعہ ۱۲ للعہ

اسکوپ سسٹم واچ

اصلی قیمت للعہ

رعایتی قیمت لعہ

اس گھڑی کی تعریف میں صرف اسقدر کہدینا کافی ہے کہ یہ سسٹم راسکوپ ہے نہایت مضبوط دیرپا سچا ٹائم دینے والی گھڑی ہے رعایتی قیمت لعہ

خالص چاندی کی رسٹ واچ

اصلی قیمت

رعایتی قیمت

اگر واقعی آپ روپیہ کمانا چاہتے ہیں تو اپنے وقت عزیز کی قدر کیجیے اور یہ رسٹ واچ خالص چاندی کی جس کے پرزے مضبوط اور وضع بیمثل ہے ضرور خرید لیجیے قیمت رعایتی

چوڑی دار رسٹ واچ

یہ سنہری گلٹ شدہ چوڑی دار نہایت مضبوط رسٹ واچ ہے زیور کا زیور گھڑی کی گھڑی۔ صرف ایسی خوشنما چوڑی یہاں اس قیمت میں ہرگز نہیں بن سکتی گارنٹی ۳ سال قیمت سولہ روپیہ

اعلیٰ درجہ کی ویسٹ اینڈ واچ

اصلی قیمت

رعایتی قیمت

اس عالمگیر شہرت والی گھڑی سے کون شخص واقف نہیں ہے اسکے پرزے لیور نہایت دیرپا ہیں پندرہ برس تک بلا خرخشہ کام دیتی ہے گارنٹی ۵ سال

سارٹیفکیٹ

سارٹیفکیٹ

گلاس

بلی

زر

پنسل

للعہ میں خوشنما قابل دید پائدار ولایتی سنگل کیس واچ اور اگلیٹ چین بالکل مفت

یہ اہل ولایت کی ترقی کا نتیجہ ہے کہ زمانہ کی ضرورتوں اور وقت عزیز کی قدر شناسی کے واسطے دنیا میں کسی درجہ کا آدمی اب بوجہ ارزانی کے گھڑی کی خریداری سے مجبور نہیں رہ سکتا

جیبی گھڑی جسکا نقشہ دیا جاتا ہے نہایت خوشنما مضبوط پیرزہ کی ہے ٹائم سچا دیتی ہے دیکھنے میں عمدہ کی معلوم ہوتی ہے ۱۲ چیزیں مفت ہمراہ ہے مفت گارنٹی ۲ سال قیمت للعہ

کنگھا

خالص چاندی کی نقشی واچ

اصلی قیمت للعہ

رعایتی قیمت عہ

یہ گھڑی خالص چاندی کی ڈبل کیس نقشی فینسی نہایت مضبوط اور خوش وضع ہے اور مدت تک سچا ٹائم دیتی ہے دیکھنے میں عمدہ کی معلوم ہوتی ہے گارنٹی ۵ سال

کیلنڈر جنتری نما واچ

اصلی قیمت عنہ

رعایتی قیمت

یہ گھڑی کھلے منھ کی کیس نہایت مضبوط قابل دید ہے طرفہ یہ کہ سوائے وقت بتانے کے آئینہ چار ڈائل میں جو دن تاریخ مہینا اور قمری تاریخیں ظاہر کرتے ہیں چاند نکلتا ہے گارنٹی ۵ سال

ہاف ہنٹنگ نقشی واچ

اصلی قیمت

رعایتی قیمت لعہ

یہ گھڑی فینسی ڈبل کیس نقشی ہاف ہنٹنگ نہایت خوش وضع پائدار جدید طرز کی آئی ہے ٹائم بغیر ڈھکنا کھولے ہوئے اوپر ہی سے معلوم ہو جاتا ہے گارنٹی ۴ سال قیمت لعہ

ڈبل کیس بیمثل نقشی واچ

اصلی قیمت

رعایتی قیمت لعہ

یہ گھڑی فی الحال نہایت ہی پائدار خوش وضع ولایت سے تیار ہو کر آئی ہے دیکھنے و وہر سے نقشی فینسی ہیں جو یہاں دو عدد میں تیار نہیں ہو سکتے گارنٹی ۴ سال لعہ

جملہ فرمائشیں بنام محمد عنایت اللہ اینڈ کمپنی ٹھوک فروشان جنرل مرچنٹ کانپور کرنیل گنج کوٹھی نمبر ۲۶ آنا چاہیے۔

صحیفۂ زرّین

(جسمین دو ہزار سے زیادہ زندہ مشاہیر اور خطاب یافتون کی سوانح عمریان اور تقریباً پانسو عکسی ہاف ٹون تصویرین ہین)

یہ وہ کتاب ہی جو کارخانہ اودھ اخبار نے خسرو عالیجناب ملک معظم اڈورڈ ہفتم قیصر ہند کے جشن تاجپوشی کی یادگار مین پچاس ہزار روپیہ کے صرف سے تیار کی ہی۔ اسمین قلمرو ہندوستان کے تمام صوبجات مضافات و ملحقات کے حی القائم والیان ملک و سائر کبار خطاب یافتگان عالی تبار مشاہیر نامدار و بزرگان ذی اقتدار کے خاندانی اور ذاتی سوانح و حالات اور تصاویر و مرقعجات مندرج و مندمج ہین۔ ایسی کتاب ہندوستان مین آجتک کسی زبان مین شائع نہین ہوئی۔ انگریزی زبان مین صرف ایک کتاب موجود ہے مگر وہ بھی علاوہ مختصر اور ناکمل ہونے کے تصویرات سے بالکل مبرّا ہے۔

یہ فخر کارخانہ اودھ اخبار ہی کو حاصل تھا کہ اسنے اس کار اہم کو ایک قلیل زمانہ مین اس خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام دیا۔

عالیجناب مسٹر عبداللہ بن خان بہادر یوسف علی سی۔ ایس اڈیشنل ڈسٹرکٹ جج علی گڈھ اپنے ایک عنایت نامہ مین تحریر فرماتے ہین "اُس کتاب کی ترتیب و تدوین نہایت اعلی درجہ کی ہی۔ اسقدر وسیع معلومات کے مہیا اور یکجا کرنے مین بہت محنت اور وقت صرف ہوا ہوگا بیشک یہ تالیف بیحد قیمتی ثابت ہوگی ہندوستان مین یہ کتاب اپنی قسم کی ایک ہی کتاب ہی۔ اس کا دائرہ تھیکر کی ڈائرکٹری اور سر راپر لیتھبرج کی گولڈن بک سے بدرجہا وسیع ہی"

اسی طرح صدہا نامور اور مشہور بزرگوارون نے صحیفۂ زرّین کی تعریف و توصیف فرمائی ہے۔

صحیفۂ زرّین کی فہرست تصاویر بھی اسقدر دلچسپ ہی کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہی۔ صرف حکام عالیمقام اور والیان ملک کی نوّے سے زیادہ پورے صفحہ کی تصویرین ہین۔ اسکے علاوہ ہر صوبہ کے مشہور اور خطاب یافتہ اصحاب کے مرقع درج ہوے ہین۔ ہز اکسلنسی حضور وایسرائے گورنر جنرل ہند و ہز اکسلنسیز گورنران احاطہ بمبئی و مدراس و لفٹنٹ گورنران پنجاب و ممالک متحدہ نے کمال عطوفت خسروانہ سے اپنے مرقع اس کتاب مین شامل کرنے کے لیے عطا فرمائے صدہا والیان ملک نے اپنی سوانح عمریان اور تصویرین اس کتاب کو زینت دینے کے لیے مرحمت کین۔ غرض یہ کتاب ہر نظر سے خاص قدردانی کے قابل ہی جس کاغذ پر یہ کتاب طبع ہوئی ہی وہ امپیریل لکھنؤ سے اسکے لیے خاص طور پر تیار کرایا گیا ہی تصویرین نہایت آبدار اور چکنے دبیز کاغذ پر طبع ہوئی ہین۔ کتاب کا حجم بارہ سو صفحات سے زیادہ ہے۔

قیمت یادگاری اڈیشن (جیسی ملک معظم قیصر ہند کی جناب مین پیش کی گئی ہی) دو جلدون مین جو سالم چمڑے مین مجلد ہین اور جنپر نہایت نفیس طلائی کام ہے۔ صہ

قیمت پاپولر اڈیشن۔ ایک جلد مین۔ سالم ولایتی کپڑے کی جلد۔ طلائی نام عہ

المشتہر

منیجر نولکشور پریس لکھنؤ

اخبار ہندوستانی

یہ اخبار ہر چہارشنبہ کو لکھنؤ سے شائع ہوتا ہے اسکے مضامین کی خوبی کا اندازہ اسطرح سے ہوسکتا ہے کہ ہر ہفتہ اسمین اسقدر مضامین شائع ہوتے ہین کہ ہندوستان کے کسی ہفتہ وار اُردو اخبار مین نہین لکھے جاتے ہین۔ ترتیب مضامین ہر مذاق کے لوگون کے موافق رکھی گئی ہے۔ اڈیٹوریل آرٹکل کے بعد عموماً بارہ کالم نوٹ لکھے جاتے ہین جسمین ہر ایک واقعہ پر جو قابل اطلاع پبلک ہوتا ہے آزادی سے بحث کیجاتی ہے۔ اسکے بعد لندنی چٹھی درج کیجاتی ہے جسمین انگلستان مین ہندوستان کے متعلق واقعات پر بحث کے علاوہ ایسے واقعات یوروپ کا تذکرہ ہوتا ہے جو اہل ہند کی خاص دلچسپی کا باعث ہون۔ لوکل پراونشل خبرون کا خاص صفحہ ہے جسکے بعد انگریزی اخبارات ہندوستان ولایت سے مضامین دلچسپ منتخب کرکے ترجمہ ہوکر درج کیے جاتے ہین۔ اُردو اخبارات کے اقتباسات بھی وقتاً فوقتاً ہوا کرتے ہین بکثرت مضامین اسوجہ سے ”ہندوستانی“ مین جگہہ پاتے ہین کہ تقطیع پرچہ کی تمام ہفتہ وار اخبارات سے بڑی رکھی گئی ہے اور باوجود اسکے صفحے کے حجم کے قیمت سالانہ مع محصولڈاک تین روپیہ (سے ۳) ہے۔

ہندوستانی

بلحاظ حجم وضخامت وقیمت صوبجات متحدہ کے تمام اُردو اخبارات مین سب سے زیادہ ارزان مقبول عام اور معتبر سمجھا جاتا ہے اسیوجہ سے ”ہندوستانی“ کی اشاعت صوبجات متحدہ مین تمام اُردو اخبارات سے بڑھکر ہے و اشتہار چھپوانے والونکو اس اخبار سے بڑھکر کوئی معقول ذریعہ اشاعت کا نہین ملسکتا ہے اگر پرچہ اسکے ملاحظے سے منگوا ہو تو ایک اخبار کے نام خط بھیجکر منگا سکتے ہین بلاقیمت ملیگا اخبار ”ہندوستانی“ کا رجانہ ایڈوا اخبار انگریزی ان مین

”ایڈوکیٹ“

ہفتہ مین دو بار ہر جمعرات اور یکشنبہ کو شائع ہوتا ہے جسکی اشاعت مثل اخبار ”ہندوستانی“ کے تمام ہندوستانیون کے زیر انتظام اخبارات انگریزی سے ان صوبجات مین زیادہ ہے اس پرچے مین پولیٹکل سوشل و اخلاقی مسائل پر مثل ”ہندوستانی“ کے آزادی سے بحث کیجاتی ہے قیمت سالانہ مع محصولڈاک نو روپیہ دس آنہ (للعہ ۹) نمونہ کا پرچہ مفت۔

رموز اعظم ہر دو جلد کامل

بزبان فارسی

یہ لاثانی اور بےنظیر فن طب کا مجموعہ دو جلد مین تقطیع نہایت موزون ۲۰×۲۶ کلان۔ کاغذ سفید دبیز حنائی بار دوم چھپکر ملیا ہے۔ جلد اول مین امراض سر سے معدہ تک اور جلد دوم مین کبد سے پانو تک اور انکے سبب استعمال ادویہ کا طریقہ اور ہر مرض کی تشخیص و معالجہ کا بیان کیا گیا ہے اور ہر فصل کے آخر مین عجیب و غریب حکایات درج ہین جسے ہر شخص بمدد استاد کے بہت خوبی کے ساتھ ہر ایک مرض کا علاج کرسکتا ہے۔ اس فن کی کتابون مین آجتک اسکا ثانی نہین ہوا جسوقت شائقین ملاحظہ فرمائینگے فوراً معلوم ہوجائیگا کہ جو بات اکسیر اعظم و قرابادین اعظم وغیرہ چند کتب دیکھنے سے حاصل ہوتی ہے وہ اسی تنہا سے پیدا ہے۔ قیمت صرف للعہ ۱۶ محصول علاوہ اسکے ہر قسم کی کتابین ہماری دوکان سے مل سکتی ہین ذیل کے پتہ سے آنی چاہئین

المشتہر { محمد نذیر حسین تاجر کتب مالک مطبع صدیقی
بازار دریبہ کلان شہر دہلی۔

اشتہار کتب

مطبوعات قسطنطنیہ۔ مصر۔ اور بیروت وغیرہ

شائقین علوم عربیہ کی خدمت مین التماس ہے کہ میری دوکان پر عمدہ عمدہ اور نایاب کتب مطبوعات استنبول مصر بیروت طرابلس اور دمشق وغیرہ موجود رہتی ہین جن حضرات کو کتب بینی کا شوق ہو فہرست دوکان ہذا منگوا کر کتب مطلوبہ سے اطلاع فرمائین۔ حتی الامکان کفایت کے ساتھ تعمیل ہوگی۔ ذیل کے پتہ سے خط کتابت ہونی چاہیے۔

پتہ { مولوی نور الدین تاجر کتب مصر وغیرہ
توپخانہ بازار قدیم شہر کانپور۔

پروفیسر منشی الٰہی بخش منجم و رمال

منشی صاحب موصوف الصدر علم نجوم و رمل مین کامل دستگاہ رکھتے ہین اور ملکی شہرت بذریعہ اخبارات انگریزی و اُردو تمام ہندوستان مین ہوچکی ہے وہ آجکل آگرہ سے اپنے وطن کانپور مین تشریف رکھتے ہین جن صاحبون کو متعلق نجوم و رمل سے استفسارات کرنی ہو تو ملغ ایک روپیہ بذریعہ خط ذیل کے پتہ پر بھیجکر جواب حاصل کرسکتے ہین۔ پتہ منشی الٰہی بخش منجم و رمال ناسی پیس کانپور

جنتری ہذا کی اشاعت کے مقامات

جنتری ہذا یوں تو تمام ہندوستان میں فارسی اُردو کتابوں کے تاجروں سے عموماً دستیاب ہو سکتی ہے مگر بمقدار جہ ذیل مقامات سے نہایت ارزان نرخ اور تاجرانہ حساب سے بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبوں کو جو مقام قریب معلوم ہو وہیں سے بے تکلف طلب فرمایا کریں ورنہ براہِ راست ہم سے منگوا لیا کریں۔

بنگال

ممبئی

قطعہ تاریخ طبع جنتری نامی از نتیجۂ طبع گرامی جناب حکیم سید بندہ رضا صاحب بلگرامی متخلص بہ آرزو

رحمۃ اللہ سے ہے محمد رحمت اللہ رعد بر
المنات تو ڈاکٹری ہے ہستہ ہے انہوں نے
جنتری چھاپی ہے جو اسکے مقابل آ گئیں

عقل کامل سے ہے جنکو ہمفنون پر تری
علم غلط ہے، سہر میں ہی، جام جم ہی جنتری
خاک میں مل مل گئیں جو ہو گئی وہ ابتری
رونمائی میں کرو تاریخ یہ پیش آرزو

جنتری وہ فرد چھاپی مثل ہی جسکا نہیں
پترے میں کونسے سرخاب کے پر ہیں لگے
خود غلط، انشا غلط، املا غلط، تا کامل ہوا
چھاپی کیا با صد ہنر بے مثل نادر جنتری

اڑ گئے خاکے ہوئی اصطلاح کی صورت گری
کب نہیں جھٹکا بھلا ... علی مثل پری
اے معاذ اللہ اے تو یہ ہوئی کیا کر گری

